

# مِشْكُوۃُ شَرْعِیۃ

جلد اول

صالح رشک کے علاوہ بہت سی مشہور و متداول کتب کے ایک  
منتخب مجموعہ تراجم زائد احادیث کتبہ لطیفہ اور متبادل پرورد

تفہیم

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب  
رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا عبد الحلیم علوی (فاضل عربی)

## مکتبہ رحمانیہ

اقرینڈر انڈوبازار لاہور  
۱۸- اردو بازار

## کچھ اپنی زبان میں

نیر نازک و مشکورہ مسیح خرم و تارین ہے۔ شرق و غرب کے ان ہم چھٹے شہر کتب اپنی تدوین کے عزم و نیت سے کہیں  
مورے مقبول ہے۔ اس کی فائز۔ جو لکھی اور جس کے پیش نظر سے اسلوب نگارش پر لکھی جانے والے نصاب درس میں شامل کیا  
گیا ہے۔ بلکہ اس کے اہل اجراء سرکاری کورسز و جامعہات میں بھی شامل نصاب میں۔

کتب حدیث کے ضخیم درجہ اول میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
میں چھٹے کو حدیث کے ضخیم درجہ اول میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
جس میں نصاب ہے جو اساتذہ اور دیگر تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔

حکومت احمدیہ کی تالیف میں جو دیگر تالیفات تھیں، ان میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔  
نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔  
نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔

نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔  
نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔

نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔  
نہ دوسرے تالیفات میں سے ایک ہم کاری کے لئے بروہاست، استخوان، بیت شعر، چو کہ عارضان، چھٹے کو  
ایک تالیف کو صرف اس لئے ہے۔ اور اس حدیث تحریر کا ایک عمومی ملاحظہ بھی۔

مقبول الرحمن عفی عنہ



صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۵۸	نماز تہجد کے وقت اُٹھنے کی دعا	۱۹۸	نماز پڑھنے کی کیفیت اور اسکے ارکان کا بیان
۲۶۰	نماز تہجد کی ترتیب و تاکید		جو کچھ کبیر غریب کے بعد پڑھا جاتا ہے اسی کو
۲۶۳	اسحیٰ بیاض روی کا بیان	۱۷۵	بیان -
۲۶۷	زکریا کا بیان	۱۷۸	نماز میں قرأت کو بیان
۲۷۳	قیامت کا بیان	۱۸۶	و کوع کا بیان
۲۷۵	قیام و یقین و توبہ کی کا بیان	۱۹۰	مجدد اور اسی کی کیفیت کا بیان
۲۷۸	نماز حاجت کا بیان	۱۹۳	نشد (انبیاء) کا بیان
۲۸۰	زائیں کا بیان		درود شریف اور اس کے ہر وقت پڑھنے کی
۲۸۷	نماز تسبیح کا بیان	۵۶	کیفیت -
۲۸۳	سفر کی نماز کا بیان		و تقریب درود شریف سے بعد چاروں پر اچھی
۲۸۹	مجدد کی کیفیت کا بیان	۲۰۰	جاتی ہیں کا بیان
۲۹۲	مجدد کی فرقیات کا بیان		نماز کے بعد جن اذکار کا پڑھنا مستحب ہے
۲۹۳	نماز جمعہ کے لیے سو پرستے جانے کا بیان	۲۰۳	اس کا بیان
۲۹۸	جمعہ کے ختمہ اور اسکی نماز کا بیان	۲۰۸	نماز میں زائیں اور جائز امور کا بیان
۳۰۱	نماز خوف کا بیان	۲۱۵	مجدد سوا کا بیان
۳۰۳	عید ہفت روزہ اور عید النبی کا بیان	۲۱۷	تکلیف کے مجدد کا بیان
۳۰۹	قریباں کا بیان	۲۲۱	ازدواجت عموہ کا بیان
۳۱۳	عیسوی کا بیان	۲۲۳	مہمان اور اس کی کیفیت کا بیان
۳۱۳	نماز صوف (رحمن) کا بیان	۲۳۰	صوفوں کے سپرد دعا اور برابر کرنے کی تاکید
۳۱۸	مجدد شکر کا بیان	۲۳۶	امام کے کھڑے ہونے کو طریقہ
۳۱۹	استغفار کی نماز کا بیان	۲۳۶	ادامت کا بیان
	در نسب بیان	۲۳۷	امام پر جو چیزیں لازم ہیں اسی کا بیان
۳۲۲	یوزن کا بیان		مقتدری کو امام کی ہر دی کرنے اور سبق کا
	رکت اسب انجنا و شکر	۲۴۰	حکم -
۳۲۵	بیاد کی عبادت اور بیماری کے خواب کا بیان	۲۴۳	دوبارہ نماز پڑھنے کا بیان
۳۳۴	موت کو یہ ذکر کرنے کا بیان	۲۴۷	سنت متوالی اور ان کی کیفیت -
۳۳۷	قریب الموت کو کھڑے توبہ یقین کرنے کا بیان	۲۵۳	تہجد کی نماز

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۴۴۱	خوشی کا بیان	۴۴۸	گودن بخشنے کا بیان
۴۴۲	روز میں جن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے	۴۵۱	میت کو نہ سنے اور تمیز نہ کیجیں کا بیان
۴۴۳	ان کا بیان	۴۵۲	جنازہ کے ساتھ جانے اور نماز جنازہ پڑھنے کا بیان
۴۴۸	مسافر کے روزوں کا بیان	۴۵۳	میت کو دفن کرنے کا بیان
۴۴۹	روزہ کی تفصیلات جو عورتوں میں ہے	۴۵۴	میت پر راسخہ کا بیان
۴۵۰	نفل روزوں کا بیان	۴۵۹	قبروں کی زیارت کا بیان
۴۵۱	شب قیام کا بیان		کتاب النکاح
۴۵۲	اصناف کا بیان	۴۵۴	زکوٰۃ کا بیان
۴۵۵	نفلاتی قرآن	۴۵۵	کس ہال پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے
۴۵۶	آداب قرآن کا بیان	۴۵۹	صدقہ فطر
۴۵۸	اخلاقی قرأت اور قرآن کے مجھے کرنے کا بیان	۴۶۲	کس قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ کا مال لینا مکمل نہیں
۴۵۹	وفاق کا بیان	۴۶۳	کس قسم کے لوگوں کو سوال کرنا ہائز ہے اور
۴۶۰	اخلاقی کا ذکر اور اس کا قرب حاصل کرنے کا بیان	۴۶۶	کس کو جائز نہیں
۴۶۸	احمدی لکھنے کی فضیلت کا بیان	۴۶۷	مال خیر پر کرنے کی فضیلت اور عیس کی مذمت
۴۶۹	سیحان شہداء و غوث شہداء و الہامیہ و الہامیہ و الہامیہ	۴۶۸	صدقہ اور خیریت کرنے کی فضیلت
۴۷۱	کئے کی فضیلت کا بیان	۴۶۹	بہترین صدقہ کرنے کا بیان
۴۷۸	استغفار اور توبہ کا بیان	۴۷۲	عورت اگر عازلہ کے ال سے خرچ کرے
۴۷۹	رحمتہ الہی کی وسعت کا بیان	۴۷۳	قومی کا کیا حکم ہے
۴۸۰	جمع اور شہاد اور سوئے کے وقت کی دعا میں	۴۷۴	صدقہ دے کر اسکو واپس نہ لینے کا بیان
۴۸۱	مختلف اوقات کی دعا میں		کتاب الصوم
۴۸۲	کس کو چیزوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		روزوں کا بیان
۴۸۳	پناہ مانگنے تھے، ان کا بیان		پناہ دینے کا بیان
۴۸۴	جامع دعا میں جو وارث کے فائدہ پر متعلق		
۴۸۵	ایم۔ ان کا بیان		

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۵۸۲	ہدی کا بیان		کتاب المناہج
۵۸۶	قریبی ذریعہ کرنے کے بعد خلق کو بیان		افعال صحیح کا بیان
۵۸۷	نفس کے دن مضطر اور موقوفہ دوزخ کا بیان	۵۸۳	احرام باندھنے اور ایک پکارنے کا بیان
۵۸۸	منہج متہم کا بیان	۵۹۰	مجتہد اور امام کا بیان
۵۹۱	مجموع کو شکار کی مخالفت	۵۹۲	دخول کر اور طواف کعبہ کا بیان
	مجموع کے روکنے کا منہ اور حج کے قوت	۵۹۹	بہرہ انظر انستد میں پڑھنے کا بیان
۵۹۱	موتنے کا بیان	۵۷۵	خوف مت اور دھم سے واپسی کا بیان
۶۰۰	مسجد مکہ کا بیان	۵۸۸	زمی تدار و کفر کرنے کا بیان
۶۰۳	مسجد مدینہ کا بیان	۵۸۰	



نام کتاب	.....	شکوہ منہج عدالت
طابع	.....	مقبول الرحمن
مطبع	.....	نور پریس لبرری
طبع دہم	.....	ایک ہزار
تہارت	.....	مہربانہ دھرم پریس

نشر

مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار - لاہور











کبھی شخص نے اس کی مہارت چاہی تو اس نے کہا کہ میں تو کمال سے کم ہوں، جس سے کہیں کوئی اور اور اچھا ہے، کبھی میں مریں گے تو

[illegible][illegible]

فصل: تادم دہلیس چہ پیتہ مار کایاں دو غلی تیں تھیں سیں داغیاں۔

[illegible]

صفتِ حدیث وہ ہے کہ جس پر ہر فرد سزا کا حق ہو۔ یہ سزا یا عذاب یا عار یا شہرہ کا ہو۔ جو کسی کے لیے معتبر ہو، اگر معتبر حدیث متعدد فرقہ سے مروی ہو، اور کسی کی صحت کی کوئی بات نہ ہو تو وہ محض خبر ہے۔ بقدر معلوم ہوتا ہے کہ روایات جو کتب کے لیے قرار دی گئی ہیں، محض حدیث نہیں ہوتی ہیں۔ یہ کتب تحقیق یہ ہے کہ کسی میں بھی حدیث نہ ہے۔ وہ صرف حدیثِ مطبوعہ ہے۔ درنا یا حدیثِ اپنی جگہ بحال رہتی ہیں۔

[illegible]

معقول بنانا چاہیے کہ وہ اپنے کلمات کی شکل و صورت کی مدافعت سے محرم ہے اور اس لیے کہ عدلی شہادت اگر آزاد کے لیے منع ہے اور عدلیہ و ایبیت آزاد اور غلام دونوں و شہابیہ ہے اور نصیب سے مراد کے کچھ کوئی چیز نہیں اس لیے یہاں سے یہی مہر غلو و ترک کر ہی کو جو حاضر کرنا

حال میں اس سبب کی درنہیں ہیں۔ مضبوط مدد اور مضبوط کتاب اور مردانہ یک پہنچانے کے وقت تک اس کو غور و فکر سے نہ لے کر ہے۔  
**فصل** حدیث سے متعلق علم کے وجود یا نہ ہونے کا سبب، اہم اور کتب، فسق، جہالت اور بدعت، کذب و لٹائی سے مراد ہے۔  
 اس سے کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ماحول ہوتا ہے نہ تو کیا ہو۔ جو نہ ثبوت کتب یا تو خود حدیث طریقی دے دے کہ  
 اقرار سے ہو۔ دیگر فرقہ سے۔ ایسے مصلوبانہ کذب و لٹائی کی حدیث موقوف کائنات ہے جس شخص کے متعلق ثبوت یا نہ ہونے کہ  
 اس نے حدیث میں مدد ماحول سے کام لیا ہے تو اس سے بڑی کوشش ایک مرتبہ ہی ایسا کیا ہو اور چوں کہ اس سے ثابت ہو گیا ہو تو ہم  
 اس کی حدیث کجی قابل قبول نہ ہوگی بھلائی جو ہوئے گو کہ جسے کہ جب وہ تو برائے رقاوی کے بعد اس کا قول بقول ہو جاتا ہے پس  
 محدثین کی اصلاح میں موقوف حدیث سے مراد یہی ہے کہ اس کا ذکر کیا ہے نہ کہ اس راوی کی حدیث جس کا کذب ثابت ہو گیا ہو۔ اور  
 اس کا ماحول خاص اس حدیث کا ماحول معلوم ہو رہے ہیں نہ کہ حدیث ہی ہے۔

وضع اور اختراع کا علم فی غائبہ یہ تو ثابت ہے اس میں قطع اور یقین ممکن نہیں اس لیے کہ جو شخص سے بھی کچھ کچھ کہے گا ماحول ہو جائے گا  
 اس سے اس قول کا بھی نہ ہو جائے کہ وضع حدیث کا ماحول وضع کے اقرار کی نہ ہو کہ اس لیے کہ ممکن ہے وہ اس اقرار میں کذب ہو  
 اس کا کیا ہو جو غائب کی بنا پر کچھ جائے گا اگر یہ نہ ہو تو قطع کا اقرار کرنے والے کا قطع اور ثبوت، اقرار کرنے والے کا کذب جو  
 نہ ہو گا۔ راوی کے کذب کے ساتھ ختم ہونے کی صورت یہ ہے کہ اگر ان کے ساتھ تمام مفسطوس اس کا قبول ہو یا مشہور و معروف ہو۔  
 تمام حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کا کذب ثابت نہ ہو یا کسی شخص کی حدیث کی روایت میں داخل ہے جو حدیث کے قواعد و ضوابط  
 کے خلاف ہو یا کسی شخص کے راوی کا نام نزدیک ہے جیسے صاحب نے اس کی حدیث متروک ہے۔ اور فلاں متروک حدیث ہے۔ اور اس شخص نے  
 حدیث بدل دی تو یہ کہ اس کا نام ماحول کی حدیث اس کے ماحول سے خارج ہو تو اس سے حدیث کا صحیح یا نہ ہو۔ اور وہ شخص اس سے  
 حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماحول مفسطوس میں بھی کذب واقع ہو تو یہ اس کی حدیث کو موقوف و متروک کہنے کے لیے کافی نہ ہو گا  
 اگرچہ ہم مفسطوس کی حدیث میں کذب یا فسق سمجھتے ہیں۔

فسق سے مراد وہی فسق ہے، اعتقادی فسق نہیں۔ اعتقادی فسق تو بدعت و بدعتیں داخل ہے۔ اکثر بدعت کا اعتقاد عقائد ہی میں ہوتا  
 ہے۔ اور کذب اور فسق میں داخل ہے۔ لیکن اس کو حدیث مستقل میں شمار کیا ہے اس لیے کہ کذب امتناعی شدید معنی ہے۔

راوی کی جہالت بھی حدیث میں علم کا سبب ہے اس لیے کہ جب راوی کا نام اور اس کی ذات معلوم نہ ہو تو اس کے حالات بھی معلوم  
 نہ ہوں گے نہ اس کے ثقہ اور غیر ثقہ ہونے کا پتہ چلے گا۔ جیسے کوئی شخص کہے خدا تعالیٰ نے مجھے یا اختیار فی شیعہ (مذہب کے کسی راوی  
 نے حدیث بیان کی یا کچھ کہنے سے خبر دی تو اس کا نام نہیں ہے۔ اور حدیث مستقیم غیر مضبوط ہے۔ یا کہ راوی صحابی ہو اس لیے کہ صحابی  
 سب کے سب مدلل ہیں۔ اگر تعبدی کے عقد کے ساتھ بیان کیا جائے جس طرح کوئی ہے اختیار فی عدل یا حدیث شیعہ ثقہ تو اس میں  
 اختلاف ہے لیکن یہ ثابت ہے کہ قابل ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ راوی کے بیان میں تو عادل ہو لیکن نفس الامر میں عادل نہ ہو۔  
 البتہ کوئی راہ مدنی بیان کرے تو مقبول ہے۔

برکت سے مراد یہ ہے کہ راوی کی معرفت و اقوال کے خلاف اور اس کے خلاف جرموں میں مدد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ سے  
 منقول ہیں اس کی خبر محدث (راوی کو نام) کا اعتقاد و مشہور اور تاریخ کی بنا پر کہ بطریق خود راوی و جہالت اس لیے کہ اس کا ہر فرقہ ہے۔ اور  
 بدعتی کی حدیث جو کہ نزدیک مراد ہے نہ بعض کے نزدیک مقبول ہے بلکہ صدق ہو اور ان کی حفاظت کے ساتھ مفسطوس ہو۔ اور  
 جن سے کہیں کہیں کہ اگر وہ کسی سے تو ان شرعیہ کا اعتقاد ہے کہ جس کے متعلق یقین علم ہو گا اور وہی میں سے ہے تو وہ مراد ہے اور اس طرح











فریق تفسیر اور معنی لغوی سے قریب یا بعید کی اپنی کوئی نئی اصطلاح ہے۔ در بعض کے خیال میں دانگی کو کسی کتاب شمار کیا جائیگا اور صاحب اور لائق ہے اس لیے کہ اس کے جمل میں صفت کم اور اس کی احادیث میں منکر و مذکور حدیثیں ہوں ہیں اسکی سند صحیح صحیح ہے اور اس کی شایعات بخاری کی کتابت سے زیادہ ہیں۔

یہ مذکورہ کتب کا میں جو حصے زیادہ مشہور ہیں تاہم ان کے علاوہ اور بھی کئی کتابیں شہرت کی حامل ہیں۔ امام سیوطی نے اپنی کتاب جمع الجوامع میں بہت سی کتابوں سے حدیثیں نقل ہیں جن کی تعداد پچاس سے تجاوز سے اور جو صحیح و ضعیف حدیثوں پر مشتمل ہے۔ اور امام سیوطی نے یہ بھی کہا ہے کہ میں اس کتاب میں ایسی کوئی حدیث نہیں لایا جو وضع کے ساتھ کوئی ہو اور جس کے رد اور ترک ہر محدثین کا اتفاق ہو اور صاحب مشکوٰۃ نے اپنی کتاب کے دیباچہ میں کئی ائمہ متفقین کا ذکر کیا ہے جن کے صحاح سے گزری ہو ہیں بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابوامحمد بن حنبل، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، دارقطنی، بیہقی اور رزین رحمہم اللہ ان کے علاوہ دوسرے ائمہ کا ذکر جملہ کیسے۔ جسے ان سب کے لئے علامت الہیہ کی کتاب اور کتب دیگر میں۔ رجال میں بھی ہے۔

وَمِنْ أَهْلِ الْمُتَوَفِّقِ هُوَ الْمُسْتَعَانُ فِي الْمَعَادِ









الرَّابِعَةُ -

ان کے لیے کہ جو ان کی تعلیم جانتا ہے وہ اس پر بھی تحقیق اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہے  
قیامت کا ہر زمانہ ہے سینہ آخر ایت تک (مستحق طلبہ)

وَحَقَّقُوا عَلَيْنَا

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سال  
 کو بیابان کی چیزوں پر کوئی گنتی ہے اس کی کوئی گنتی نہ کرنا کہ اللہ کے رسول کو پیوستہ  
 نہیں اور قطعاً تم کو اس کے مذمت سے اور رسول میں روئے نہ کرنا اور حج کرنا اور  
 کوئی کوئی کار نہ کرنا اور وہ صاف ہے کہ مذمت سے گھنا۔ (متفق علیہ)

حضرت جوہر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو خط لکھا کہ فرما دیجئے کہ میں نے  
 نبی اور پسران نبیؐ میں اہل بیتؑ کو اولاد قرار دیا ہے اور یہ بھی تحریر فرمایا ہے  
 کہ جو اولاد سے اولاد کرنا ہے اور یہ ایمان والوں کی شان ہے (صوفی علیہ السلام)

حضرت عبدالرشید قزوینیؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے خاتمہ سے سلامت نہ ہو، وہ کافراں کی جہالت میں رہتا ہے۔ جو اس کی جہالت کو چھوڑ دے جسے اللہ تعالیٰ بخش دے۔ یہ لفظ جو عربی کے میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ کتب کو کھانے پر لکھا ہے۔ علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے خاتمہ سے سلامت نہ ہو، وہ کافراں کی جہالت میں رہتا ہے۔

حضرت اہل بیت سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے  
 کوئی آدمی نہیں جو ستر سال تک کہیں کسی کلمہ یا ذکر یا کتاب و رسم کو کہے  
 و رسم آدمیوں سے زیادہ پایا جو دعاؤں و شفا علیہ

اور مٹی سے روایت ہے کہ اس نے مٹی سے ایک آدمی بنا دیا جس کا نام لوط تھا۔ لوط نے اپنی بیوی کو بھی اس سے روایت ہے کہ اس نے مٹی سے ایک آدمی بنا دیا جس کا نام لوط تھا۔ لوط نے اپنی بیوی کو بھی

مختصر حیات میں مطلب سے مراد اہل جہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں نصیب  
 کیے ان کا اللہ تعالیٰ جو راضی ہو گیا اللہ سے وہ بے سوچے پر اور اسلام سے دین  
 کو بے راد حضرت محمد کے رسول بنے۔ (مسلم)

آن فرمیں کہ بعض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانتا ہے۔

وَعَلَىٰ هَٰذَا عَمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يُؤْتَى الْإِسْلَامُ عَلَى ثَمَسٍ شَهَادَةِ أَحَدٍ أَوْ لَوْلَا إِيَّاهُ لَمْ يَكُنْ الْإِسْلَامُ» أَيْ لَمْ يَكُنْ الْعَبْدُ وَلَا الرَّسُولُ وَلَا الْقَامُ الْمُسْلِمُ وَلَا بَيْتُ الْوُكُوفِ وَلَا خَلْقٌ وَلَا مَوْلَى وَلَا مَعْلَانٌ وَلَا مَقْلَبٌ عَلَيْهِمْ ؟

[illegible]

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّكَ فِي كَلِمَةٍ مِّنَ الْكَلِمِ  
الَّتِي لَا يَنْفَعُكَ فِيهَا وَلَئِن لَّمْ يَظْهَرْ عَلَيْكَ  
فَإِنَّكَ لَتَظَاهَرُ عَلَيْهِمْ فِي كَلِمَةٍ مِّنَ  
الَّتِي هِيَ أَشَدُّ بَرَكًا مِّنَ الَّتِي هِيَ أَضْيَقُ  
وَإِنَّكَ لَتَظَاهَرُ عَلَيْهِمْ فِي كَلِمَةٍ مِّنَ  
الَّتِي هِيَ أَشَدُّ بَرَكًا مِّنَ الَّتِي هِيَ أَضْيَقُ  
وَإِنَّكَ لَتَظَاهَرُ عَلَيْهِمْ فِي كَلِمَةٍ مِّنَ  
الَّتِي هِيَ أَشَدُّ بَرَكًا مِّنَ الَّتِي هِيَ أَضْيَقُ

وَيَسْأَلُ عَنْ إِشْرَاقِ سَائِلِ الْفَقْرِ سَوَاءٌ أَدْنَى عُنَيْنٍ  
سَلَّمَ أَيْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلَّمَ لِمُسْلِمٍ

وَلَقَدْ أَوْفَيْنَاهُ بِمَا نَحْنُ بِكَ بِرَسُولٍ أَلَيْسَ فِي الْفُتُورِ وَاسْتَدْرَا  
 لِيَوْمٍ أَعْتَدَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

وَعَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ مِّنْهُم مَّقَالِدٌ مِّمَّا كَسَبَتْ خَلَّدَ اللَّهُ لَهَا بِهَا عَمَلًا وَأَعَدَّ لَهُمْ فِيهَا غَلَاظَ الْعَذَابِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ لَهُمْ فِيهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ

وَمِنْ الصَّالِحِينَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الطَّلِيبُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَعِمَ الْأَمْلِيَّ مَنَّ دَخِي بِأَقْدَمِ زَيْدٍ بَا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنْقُصْ مِنْ حَسَبِ مَا يَفْعَلْ ۖ لَآ يَسْمَعُ فِي أَحَدٍ































رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوْمَ يَأْتِ سَاعَةٌ  
أَمَّا مَرْءٌ وَارٍ بِسَاتٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(بخاری)

## خبر و سوسہ کا بیان

## بَابُ فِي الْوَسْوسَةِ

### پہلی فصل

متر ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دلوں میں جو شیئہ آئے ہیں، انہیں نہیں مانتا کرو یا ہے۔ سب تمہارا دشمن ہے یا اس کے ساتھ کام نہ کرو۔  
(متفق علیہ)

۱۲. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُشَاقُّونَ الْوَسْوَاسَ الَّذِي يَأْتِي النَّفْسَ الْفَاسِقَةَ فَتَسْتَمِعُ لَهُ وَأَمَّا مَرْءٌ وَارٍ بِسَاتٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور اس (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے دلوں میں جو شیئہ آئے ہیں، انہیں نہیں مانتا کرو یا ہے۔ سب تمہارا دشمن ہے یا اس کے ساتھ کام نہ کرو۔  
(متفق علیہ)

۱۳. وَعَنْهُ قَالَ بَاءٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُطْفِئَ اللَّهُ نَارَ الْوَسْوَاسِ الَّذِي يَأْتِي النَّفْسَ الْفَاسِقَةَ فَتَسْتَمِعُ لَهُ وَأَمَّا مَرْءٌ وَارٍ بِسَاتٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور اس (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے دلوں میں جو شیئہ آئے ہیں، انہیں نہیں مانتا کرو یا ہے۔ سب تمہارا دشمن ہے یا اس کے ساتھ کام نہ کرو۔  
(متفق علیہ)

۱۴. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانَ أَحَدَكُمْ لِيَقُولَ مَن خَلَقَ لَدُنَّ عَيْنُكَ لَن أَصْنُوهُنَّ مَن خَلَقَ رَبِّيكَ فَإِذَا أَجْلَبَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَسْتَسْمِعْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور اس (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے دلوں میں جو شیئہ آئے ہیں، انہیں نہیں مانتا کرو یا ہے۔ سب تمہارا دشمن ہے یا اس کے ساتھ کام نہ کرو۔  
(متفق علیہ)

۱۵. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرْءَ إِلَّا مَن يَسْتَأْذِنُ لِرُؤُوفِ عَيْنَيْهِ بِمَا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى عَيْنُ عَيْنٍ فَإِنَّهُ مَن تَرَجَعَ بَيْنَ ذَلِكَ شَيْئًا فَيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَاسْتَسْمِعْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے دلوں میں جو شیئہ آئے ہیں، انہیں نہیں مانتا کرو یا ہے۔ سب تمہارا دشمن ہے یا اس کے ساتھ کام نہ کرو۔  
(متفق علیہ)

۱۶. وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْتَعِذُّ مِنَ الْوَسْوَاسِ إِلَّا وَفِي يَدَيْهِ قُرْآنٌ مِنَ الْحَبِيبِ وَفِي بَيْتِهِ حَبْلٌ مِنَ الْوَسْوَاسِ فَالْوَسْوَاسُ الَّذِي يَأْتِي النَّفْسَ الْفَاسِقَةَ فَتَسْتَمِعُ لَهُ وَأَمَّا مَرْءٌ وَارٍ بِسَاتٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

فَأَسْلَمَ كُلُّهَا خَدَّهَا (الرَّابِعِينَ) - اللہ تعالیٰ نے دیکھ لیا کہ میں نے اس بات سے باز رہا ہوں۔ وہ مجھے نہیں چمکا کر رکھنا چاہتا تھا۔

حضرت امیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان کی ہڈی پر خراش کھدائی جو ہڈی کی جگہ پر دی رہتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم کا کوئی بیٹا پیدا نہیں کیا گیا مگر اس کو شیطان نے دس دن پہلے پائو سے چھو رہا ہے جس کو وہ چھتا ہے شیطان کے چھو سے اسے سراسر مر رہا اور اس کے شے ہے۔

(متفق علیہ)

اور اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ اس میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لئے دس دن پہلے شیطان کے چھو کر دینے کے سبب ہے۔

(متفق علیہ)

صورت جاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی میں نہ پانی پر اپنا قامت رکھتا ہے نہ پرانی خرمیں لوگوں کو گرا کر دیکھنے کے لیے جیسا کہ اسی شکل میں ہے ابھی سے نزدیک تر رہا ہے جس کا اندر بہتا پڑا جو ان میں سے ایک آہستہ آہستہ کہتا ہے میں نے کیا کیا کام کیا ہیں کہ مجھے آگے لے کر بھی نہیں کیا ہیں میں اس سے ایک تاج پہن کر آگے چلے اس کو شیر چھوڑا میں ایک کوس کے واسطے کی ہوئی کے درمیان ملوث ہوا اور حضرت نے فرمایا وہ اس کو اپنے قریب کر لیتا ہے گناہ ہے کہ اس میں کوئی کام کیا ہے۔ عشرت کے کامیرے خیال میں جہنم سے گھٹے کا لباس ہے۔

(مسلم)

اور اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس بات سے تائب ہر چھو کہہ کہ جڑوں میں عرب میں قدرتی کی بندگی کریں۔ لیکن آپس میں وہ فساد سے (دعا میں بیوقوف)

(مسلم)

## دوسری فصل

عبد بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ ایک آدمی کیا کہ میں اپنے دل میں بدقسمت قرار داتا ہوں اور میرے دل کو کچھ بدقسمت میرے لیے بدست ہوتا ہے کہ میں اس کے ساتھ کوئی کام کران فرمایا اللہ کے لیے نیکی

(رُكُودَةُ مُسْلِمٍ)  
 ۱۰۱۰ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْبِرُنِي مِنْ أَلْسَانِ خَيْرِي أَفْضَلِهِ  
 ۱۰۱۱ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِكٌ مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ هُوَ ذُو يَمِينٍ إِنَّ يَمِينَهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُؤْتِيهِ خَيْرَهُمْ خَلْقَهُ قَرْنًا مَمْنُونًا الشَّيْطَانُ عَلَى قَوْمٍ مَزِينٍ  
 ۱۰۱۲ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيءَ بِأَمْرِ لَوْ دُحِينَ يَقَعُ نَزْلُهُ مِنْ الشَّيْطَانِ  
 ۱۰۱۳ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْبِرُنِي عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ شَرِّ شَيْءٍ سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۱۴ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۱۵ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۱۶ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۱۷ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۱۸ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۱۹ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۰ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ

(رُكُودَةُ مُسْلِمٍ)  
 ۱۰۲۱ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۲ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۳ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۴ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۵ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۶ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۷ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۸ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۲۹ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۰ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ

(رُكُودَةُ مُسْلِمٍ)  
 ۱۰۳۱ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۲ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۳ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۴ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۵ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۶ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۷ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۸ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۳۹ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ۱۰۴۰ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْهُ

















مَنْ أَخْلَاهَا وَحَلَّ قَيْدَهَا أَطْلَقَ قَوْلُ جَعْتَ أَعْلَمَ عَلَى عِلْمِهِ أَهْلًا  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۹۵ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسِيرُ وَأَبُو يُونُسَ يَأْتِيهِ بِأَعْلَمٍ مِثْلَ قَيْدٍ عَلَى يَدَيْهِ  
فَقَالَ يَا أَعْلَمُ كَيْفَ جَعْتَ بِمِثْلِ قَيْدٍ نَكَدَ  
عَلَيْهَا قَالَ مَعِيَ رَدَّ الْقَتْلِ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا جِدَّةٌ  
أَخْبَارُهُ عَلَيْهِ يَتْلُوهُ لَيْفَتَ يَتْلُوهُ

(رَوَاهُ الْمُتَرَجِمُونَ وَابْنُ مَاجَةَ)  
۹۶ وَعَنْ أَبِي مُوَيْسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُوْحِيَنَّ بِأَدْبَعِ بَشَرَةٍ  
أَنَّ ذَا لِسَةٍ أَلَا سَمَاءُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ بَشَرٌ بَالِغٌ  
دَيُّوْمِي بِالْمَوْتِ وَالْمَوْتُ بَعْدَ الْحَوْتِ وَابْنُ  
بَابُ شَيْبَةَ

(رَوَاهُ الْمُتَرَجِمُونَ وَابْنُ مَاجَةَ)  
۹۷ وَعَنْ أَبِي جَاهِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَامُهُ وَشَدَائِدُهَا مِنْ أَعْلَمٍ لَيْسَ لَهَا فِي إِسْلَامِهِ بَغِيْبٌ  
لَمْ يَحْمِلْهُ وَالْعَدْوِيَّةُ دَوَاهُ الْقَدْحِ قَدْ وَفَّاتُهَا عَنْ عَدْوِيَّةٍ فَرِيَّةٍ  
۹۸ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَلَّى يَتَوَلَّى فِي أَصْحَابِي خُشْعٌ وَصَمَةٌ وَذَلَالَةٌ  
بِالْمَوْتِ بَيْنَ يَدَيْهِ

(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَرَوَاهُ الْمُتَرَجِمُونَ فِي تَحْقِيقِهِ)  
۹۹ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَقْدِيرُ يَدَيْهِ مَجْلُوسٌ خَلْفَهُ وَابْنُ مَرْزُوقٍ مَرَّ مَعَهُ أَهْلُ مَدِينَةٍ  
وَأَبْنَاءُ نَوَاحِلَ مَشْهُدٌ لَهُمْ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)  
۱۰۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
يُجَالِسُ أَحَدًا مِنَ الْقَدَادِرِ وَتَعَالَى جَوْهَرُهُ (رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)  
۱۰۱ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَقْدِيرُ يَدَيْهِ مَجْلُوسٌ خَلْفَهُ وَابْنُ مَرْزُوقٍ مَرَّ مَعَهُ أَهْلُ مَدِينَةٍ  
وَأَبْنَاءُ نَوَاحِلَ مَشْهُدٌ لَهُمْ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)  
۱۰۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
يُجَالِسُ أَحَدًا مِنَ الْقَدَادِرِ وَتَعَالَى جَوْهَرُهُ (رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

بِذِي دُرٍّ كَوْنُورٍ بِسَاحِلِ كَرَاهِ بَوَاقِيَا - اِسْمِ سَبْعَةِ مِائَتَيْ سَنَةٍ  
فَلَمْ يَكُنْ يَكُونُ

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تھے اسے دلوں کے پھر پھرنے کے لیے میرے دل کو اپنے دلوں پر شہادت رکھو۔  
میں نے کہا اے اللہ کے نبی ہم آپ کے ساتھ دلوں کے پھر پھرنے کے لیے حاضر ہوں  
آپ سے ہیں ایمان لائے کہ آپ ہم پر دلوں کے پھر پھرنے کے لیے حاضر ہیں  
اللہ تعالیٰ کو یہ دعا لکھیں کہ وہ یہاں سے ان کو اس وقت چاہتا ہے پھر  
دین ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
دل کی مثال یہ کہ ایک شخص جو حیدر میں پڑا ہوا ہے وہ اس کے پیچھے سے  
پیشہ کار پھر پھرتی ہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی  
بندہ اس وقت تک عیسیٰ نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزیں پر ایمان نہ لائے  
اس بات کی کوئی جگہ نہ ہو کہ اس کے ہاؤنی محبوبوں اور حقیق میں اللہ کو قبول  
ہوں اس لئے مجھے حق کے عقوبت کے خوف کے ساتھ ایمان دے اور  
تو اس کے بعد شے کے ساتھ ایمان رکھے اور اللہ کے ساتھ اس کا ایمان

ہو۔ (ترمذی، ابن ماجہ)  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میری حسرت میں سے اور تمہارے میں میں کہ اسلام میں کچھ حسرت نہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا آپ فرماتے تھے میری امت میں دھنس جانا اور موت کا قبل مانا جو کہ  
اور ایمان نہ لوگوں میں ہوگا جو اللہ کو چھوئے تھے میں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

میں بھی ایسی ہی روایت کرتا ہے۔  
اور اسی میں ذکر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تھے اللہ کا قدر پر فرماں اس امت کے لوگوں میں اگر وہ میرے قول ان کی امت  
دور۔ اگر میں نواں لے جائے ہر مہر میں ہو۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)  
میں نے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میرے ساتھ  
میں اور وہ عورت کے لئے ان کی طرف سے۔ (ابوداؤد)

































خودنا نہیں اس کے پیشدہست جموں کے تھا۔ ہمارے ہاں ایسی ہی  
 صدیقیں لایا کرتے تھے کہ انہیں اور ہمارے ہاں سے۔ ان سے  
 بچاؤ اپنے آپ کو بچا کر دے اور وہ کہہ رہا ہے اور تقریباً وہ

٢٤٠ - (مستمع)

اسی اور دیگر کئی سے درج ذیل کتاب تہذیب و تاریخ میں  
میں پڑھتے تھے اور سناؤں کے لیے عربی میں اس کا ترجمہ کرتے رہتے تھے  
میں نے یہ سب کچھ پڑھا اور یہ سب کچھ سناؤں کے لیے  
میں نے اسے دیکھا اور اسے سناؤں کے لیے

(10)

درمیاں آدھی گز کی جھوٹ کافی ہے کہ بیان درمے جو بھی کہے

(10)

صحت ابن مسعود سے روایت ہے کہ کبھی فضل بن عبد اللہ کو کہتے تھے یہ  
 شخص ہے اپنی ممت میں کوئی غیر نہیں بھیجے گا مگر اس کے لیے اس کی امت  
 میں لوگوں کو بتاتے تھے کہ وہ صاحب اس سے جڑیں کوڑھتے تھے اور اس کے علم کی  
 بڑی روک تھام کر رہا ہو بلکہ ان کے خائف و گھٹے جو دیکھنے والے کو کہتے  
 تھے کہ ان کو دیکھتے جانے تو شخص ان کے ساتھ واقف سے جدا کرے اور ان  
 سے بچے جو ان سے پیڑ پائے سے جدا کرے اور بھیڑ میں سے اور جو ان سے  
 اپنے دل کے ساتھ جدا کرے اور بھیڑ میں سے اور ان میں اس کے سوا باقی  
 کے دامن نہ رہی اس سے ۔

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

حضرت ابو بکر صدیق سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے جنت کی طرف بڑا سا کھن سب لوگوں جتنا آداب ہوگا جو  
اس کی طرف کریں گے یہ بات ان کے آداب سے کہ تم کو سنسکا  
میں نے اس کی طرف بڑا سا کھن لوگوں کے بڑا بڑا لوگوں جنوں نے  
کہ کہ یہ لوگ کہ یہ بات ان کے آداب سے کہ تم کو سنسکا

1918

مکی راویوں کے ہاتھ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا السلام شہداء ہو مغرب و مای طرح جو جائے غمیں حرج شروع

أَسْمُهُ يَكُونُ فِي جَوْفِ الزَّهَابِ وَكَجَنَّةٍ سَاءَ بَيْتِهَا  
يَأْتُونَ كَمَا يَكُونُ مِنَ الْأَعْرَابِ يَأْتِيهِمْ قَتْلُهُمْ فَتُحْمَلُهُ  
الْمَلَائِكَةُ فِي سُحُوفٍ مُنْمَدَةٍ وَإِنْ طَلَبُوا لَيُطْلَقُوا فِيهَا فَتَقْصِبُوا عَلَيْهِمُ

(مؤلفه‌ها)

١٤٤/ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ فَإِنَّهُ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَفْرَقُوا بَيْنَ الْمُنْذَرَةِ

يَا حَبِيبُ اَنْتَ وَبَيْتُكَ وَبَنُو بَيْتِكَ اَنْتَ اَمْرُكُمْ اَلَا تَعْلَمُونَ

فَقَدْ رُسِلَ إِلَيْهِ هُجْرًا، وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ.

هَٰذَا الْكِتَابُ الَّذِي كُنْتُمْ تُدْعَوْنَ بِهِ إِلَىٰ هَٰذَا الْأُمَّةِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وہی ہے جو ان کے لئے ہے۔

١٤٠٠ هـ

فَقَالَ لِيُكَلِّمُنِي رَّبِّي يَا أَلَن يُكَلِّمُنِي رَّبِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِأَسْتَغْفِرَ لِنَفْسِي فَإِنَّهُ يُسَمِعُ لِي

(والله اعلم)

وَالْمُؤْمِنِينَ إِذَا قَالُوا وَقَدْ أَقْبَضَ اللَّهُ رُفُوفَهُمْ لَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ أَلْفُ مِائَةِ أَلْفٍ تُعَدُّ لَهَا أَلْجُفَاءُ وَمِنْ دُونِهَا لَأَنْفُسٌ يُرْسَلُونَ أَلَا لِيُحْشَرُوا لَهَا يَوْمَ يُسْعَىٰ الْأُنَاسُ إِلَىٰ سَاحِلٍ لَمَّا هُمْ فِيهَا مُتَقَرَّبُونَ ذَلِكُمْ أَصْحَابُ الْمَقَادِيرِ

وَأَسْأَلُ مَا فِي يَدَيْكَ يَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَتَكْتُمُونَ

في جميع حواير كون و جميع ما بين يدي و خلفي و

يُفِيدُ لَدُنَّ يَاقِينٍ مُرِيدٍ      خَمْسَ مِائَةِ نَحْوِ هِجْرَتِ خَلِيفَتِ

يَقُولُونَ هَٰذَا يَفْعَلُونَ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ وَهُمْ فِي شَكٍّ

طريقه

١٤

*(The following text is partially obscured by a large black redaction mark.)*

[illegible]

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مِّنْهُ لَقَدْ جِئْتَ مِنَ رَبِّكَ غَلِيظَ الْعَذَابِ

من بچه را بکش و آنک را از من اجور بده و نیاید و من دانه

بِأَمْرِ اللَّهِ كَانَ مَبْعُوثًا فِيهَا مُرْسَلًا

يقص ذلك من إناجيه شيء -

(6119152)

وَمِنْهُمْ مَّنْ قَالُوهٖ قَدْ مَرَّ عَلَيْنَا مِثْلُ هَٰذَا ۖ لَٰكِنَّا هُمْ قَوْمٌ مُّٰسِيٓءُونَ ۚ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 278: 1039-1044.

فَقُلْ فِي زُفَرٍ بَاقٍ -

ہو یا نہیں مبارک ہو یا نہ ہو۔

وَلَا تُقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَعَمَهُ قَالُ قَالَ تَرْشُونَ اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ الْإِسْلَامَ نَبَاؤُ الْهُدَىٰ كَمَا تَرَوْنَ رُبْعِيَّةَ إِي  
لَهُمْ مَحَقَّ عَلَيْهِمْ وَكَسَدَ لِرُحْدَيْشَ أَيْ هَرِيرِي  
وَدَوِّي مَا تَرَكْتُمْ فِي الْبَابِ الْمَتَابِ بِوَجْهِ شَيْءٍ مَعَاوِيَةَ  
وَجَابَ بِأَنْزِلَ مِنْ أَمْرٍ وَكَرَّ إِلَى كَابِلَةِ بَيْنَ عَمْرِي فِي  
بَابِ نَوَابِ حَيْدِي أَرَامَتِ رَنْ شَاعَرِ اللَّهُ تَعَالَى -

15

اسی اور جو میری ہمدردی سے کہہ کر سولی سے لٹکے ہوئے ہیں وہ بھی میرے  
قربانیانِ حیات کی طرف سمٹ گئے کہ اس طرح سانپ اپنے لیے کسی حزن  
سمٹاتا ہے۔ شوقِ ایلہِ اودھم اور بڑی حد تک دونوں مانتے ہوئے کہ  
انسانِ کب میں اور دوسری مخلوق اور جو ہر ایک ایک کے الفاظ میں یا  
بِزبانِ مضمینی اور دوسری کے لیے بڑی محنت میں نامی بابِ ثوابِ جزو  
الامت میں ذکر کرے گئے۔ (نشد اللہ تعالیٰ)۔

دوسری فصل

عَنِ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لِمَ يَسْعَى بَيْنَكُمْ وَيَسْعَى أَمَّا لَكُمْ  
يُعْمَلُ قَلْبُكُمْ قَالَ قَامَتْ عَيْنٌ عَمَى وَمُحِبَّتٌ أَوْ مَأْنَاةٌ  
عَمِلَ عَنْهَا قَالُ خَصْلٌ فِي سِتْرٍ بَيْنِي وَبَيْنَ الْكَلْبَةِ فِيهَا  
مَأْمُورَةٌ وَأَرْسَلُوا إِلَيْهَا فَمَنْ أَجَابَهَا الدَّارُغِي وَعَمِلَ لَهَا  
وَكُلَّ مِنْهَا وَابْنُ وَرَقِيَّةَ الْفَيْدِ وَنَحْوُ تَرْجِيحِ  
الدَّارُغِي كَمَا يَدْعَى الدَّارُغِي وَنَحْوُ الدَّارُغِي وَنَحْوُ الدَّارُغِي  
قَالَ الْفَيْدِ قَالَ فَكُنْ الْفَيْدِ وَنَحْوُ الدَّارُغِي وَنَحْوُ الدَّارُغِي  
إِنْ سَمِعْتُمْ الدَّارُغِي الْفَيْدِ

وَمَا أَصَابَكُمْ مَأْسُومٌ

[illegible]

وَأَنبِئْهُمْ فِي ذَٰلِكُمْ أَنَّ اللَّهَ مُبْدِي الدَّارِ الْآخِرَةِ

هَذَا وَعَنْ الْقَدِّحِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آفِي أَفْوَيْتِ الْقَدَمِ وَشَأْ  
 فَعَمَ الْأَرَاكِشُ رَجُلٌ شَغَابَ عَلَى أَيْمَانِهِ يَقُولُ عَلَيْكَ

روزنامہ

[illegible]

حضرت مقدّم بن محمد کرب سے روایت ہے کہ اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود باجوہ و تحقیق میں کرنا اور شیطان کا اس کے ساتھ دیر باجول قریب ہے ایک شخص بیت ہوا اپنے چوہے پر گیسے کہ تمام اس فرقہ کا گروہ









حضرت عمارؓ سے کہیں کہ ہم یہودیوں سے حدیثیں سنتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر آپؐ کو کیا خیال ہے جو کہ میں سے بعض لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تھا کہ تم میرا دل جو جس طرح سرور ہند کی حیرت میں تھا تمہارے پاس وہ دشمن صاف شریعت سے نکال دیا ہوں اور اگر تم میری مذکورہ روایت کو سنو تو تو سنو سنائی ان کو اگر میری اتباع میں ہے۔ احمد، بیہقی نے شعبہ بیان میں نقل کیا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے حال گھبرا دلا رستہ کہ وہ میں میں کیا لوگ اس کی بیعت سے منع لایں جن میں سے وہاں جو لوگ ایک شخص سے کہا کہ ایک شخص آج کے دن ایسے لوگ بہت ہیں فرمایا میرے پیچھے جسے کہنا میں کہ میں کہیں کہ

(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پیچھے نہ آؤ جس سے وہاں جس جس کا چھوڑ دیا جس کا حکم دیا گیا ہے ہر ایک ہو گیا ہر ایک ایسا نہ آئے گا کہ جس شخص سے دوسری حدیث کے ساتھ علی کیا جس کا حکم دیا گیا ہے نہایت پابند رہا۔

(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو قوم ہدایت کے بعد جو سے دی گئی تھی کہ ان میں سے ہر ایک کو چھوڑ دیا دینے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جن میں بیان کرتے ہیں کہ تیرے پیچھے نہ آؤ گئے کے لیے بلکہ قوم میں چھوڑ دیا۔

(عمر زیدی، ابن ماجہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے ایسا جانوں پر سختی نہ کرو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کی تمہاری جانوں پر اگر سختی نہ ہو تو سختی کی میری رعایت کرو جس میں ان کا بتایا ہے اور بدینہ میں یہ آیت تھی رسول نے اسے تلا تھا ہم سب نے پڑھ لی تھی۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو طرح قرآن نازل ہوا کہ جو حکم، مشاہدہ اور شان، حال کو حال جانو اور حکم کو حکم، نہ کہ حکم کے ساتھ عمل کرو نہ مشاہدہ کے ساتھ ایمان

آیا عَمْرُو قَالَ يَا سَلَمَةَ أَخَا أَبِي هُرَيْرَةَ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ كُنْتَ تَكْتَلِبُ بِهَذَا قَدْرًا أَكْبَرَ مِنْكَ لَمَّا مَكَتَ لَكَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ بَعْدَ بَيْعَتِهِ وَتَوْبَتِهِ وَتَوَكُّلِهِ مَوْلَى سَيِّئَةٍ وَسَاءَ إِلَّا تَتَابَعْتَنِي - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُيُحْيَى فِي شُعَبٍ الْإِسْلَامِ -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ حَبِيبًا أَوْ كَلَّ فِي شَيْءٍ وَآمَنَ الْأَنْسَ بِنِزَاقِهِ وَكَلَّ الْخَنَةَ فَقُلْ رَجُلٌ يَأْمُرُ بِالْإِثْمِ وَالْيَعْيُورِ النَّبِيُّ قَالَ يَا سَلَمَةُ فَإِنَّهُ ذُو بَيِّنَاتٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِمَّتِ بِيْعَتِي مَنْ أَكَلَ حَبِيبًا أَوْ كَلَّ فِي شَيْءٍ يَأْمُرُ بِالْإِثْمِ وَالْيَعْيُورِ النَّبِيُّ قَالَ يَا سَلَمَةُ فَإِنَّهُ ذُو بَيِّنَاتٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ حَبِيبًا أَوْ كَلَّ فِي شَيْءٍ يَأْمُرُ بِالْإِثْمِ وَالْيَعْيُورِ النَّبِيُّ قَالَ يَا سَلَمَةُ فَإِنَّهُ ذُو بَيِّنَاتٍ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُيُحْيَى وَابْنُ مَاجَةَ)

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ حَبِيبًا أَوْ كَلَّ فِي شَيْءٍ يَأْمُرُ بِالْإِثْمِ وَالْيَعْيُورِ النَّبِيُّ قَالَ يَا سَلَمَةُ فَإِنَّهُ ذُو بَيِّنَاتٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ حَبِيبًا أَوْ كَلَّ فِي شَيْءٍ يَأْمُرُ بِالْإِثْمِ وَالْيَعْيُورِ النَّبِيُّ قَالَ يَا سَلَمَةُ فَإِنَّهُ ذُو بَيِّنَاتٍ -

تبع و سنت کا دیو

آؤ اور اس کے ساتھ عبرت لے لو یہ عذاب کے غلام ہیں۔ یہ بھی غضب  
ایک ہی اسے ڈر کر رہے۔ اس کے لغات میں۔ حلال کے ساتھ عمل کرو  
سوا میں سے جو اللہ کو مکی جو کرنا کر دو۔  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
لو تم تکمیل کے لیے ایک عرس کی بابت خارج رہے اس کی بیوی کو ایک ہر  
سے اس کی گواہی خارج رہے اس سے جو ایک ہر ہے اس میں استغاث  
کیا گیا ہے اس کو خدا کے پیر کر دو۔

(مسند)

## تیسری فصل

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تسبیح شریف کی ایک گھڑی پڑھ کر جو اس کو چاہے تو توبہ کرے اور جو چاہے  
سے بھگتے والی کو اور وہ دیکھ کر اس کو اور گناہ سے والی گناہ کو اور پھار  
کے دل سے جو اور حضرت اللہ کے بارے میں پڑھو۔

(احمد)

سنو توبہ کے بعد اس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو  
شخص محبت سے ایک باشت عجب و ہوا اس نے اسام کا پیر اپنی گون  
سے نکال دیا۔

(احمد، ابوداؤد)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر چلاؤں تو تم کو نہیں جو کچھ توبہ تک  
معبودی سے ان کو کر رہے۔ کہو گے یہی کتاب اللہ اور اس کے رسول کی  
سنت۔

(ابو داؤد)

حضرت عقیق بن عاص ثمالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کسی قوم نے کوئی بدعت نہیں نکالی اگر اس کی بدعت  
نہیں آتی جاتی ہے بدعت کو معصومی سے پڑا بدعت نکالتے سے بدعت ہے۔

(احمد)

حضرت سلمان سے روایت ہے کہ کسی قوم نے اپنے وطن میں بدعت نہیں  
نکالی اگر ان کے ان کی بدعت سے اس کی نکال دیتا ہے جو بدعت تک  
وہ ان کی طرف نہیں کرتی۔

(ابوداؤد)

خیر عوام ان سے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے  
یَا اَمْرَانِ هَذِهِ الْكَلِمَةُ مِنْ رِزْقِي الْيَقِينِي فِي شَعْبِ الْوَحِيدِ  
نَعْلَمُ فَاعْلَمُوا بِأَعْلَانِهِ وَابْتَسُوا بِخَوَارِهِ وَابْتَسُوا بِمَخْلُوعِهِ -

وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرُ ثَلَاثَةٌ أَمْرٌ بِرَبِّهِ وَشَلَاةٌ فَأَسْبَغَ  
دُائِرَتَيْنِ خَيْتًا فَاجْتَبَيْتُ وَأَمْرًا اسْتَلَمْتُ بِهِ فَيَا  
إِلٰهِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الشَّيْطَانَ بِشَبِّ ذِي صُنَابٍ كَذَبَ الْفَنَمِ  
يَا خَدَّ الشَّيْطَانِ يَا خَدَّيْتِ وَالنَّارِ جِيَّةً ذَرَا سَوْدَ بِلَاطِ  
وَعَلَيْكُمْ يَا جَمْعًا عَمَّ وَالْعَمَّةُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ فَلَاحَ مُجَاهِدَةً شَرِيحَةً فَقَدْ خَلَعَ وَبَدَعَهُ  
الْإِسْلَامَ مِنْ مَقْبَلِهِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مَوْسُوًّا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَسْتُ فَيَسْلَمُ مَرْبِيْنُ لَوْ لَعِنَتْ  
مَنْ تَمَسَّكَ بِهَذَا كِتَابِ اللَّهِ وَتَمَسَّكَ بِهَذَا -

(رَوَاهُ ابْنُ مَوْظُفَّ)

وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ بْنِ الْأَعْمَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُكُمْ قَوْمًا مَدَامَةً إِلَّا  
تَفْعَلُوا شَلَاةً مِنَ الشَّيْطَانِ فَاصْبِرُوا بِهَذَا خَيْرٌ مِنَ الْخَدَاةِ  
بِدَعَتِهِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

وَعَنْ حَسَنَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ شَرَّطَ شَلَاةً لَا يُجِيبُهَا إِلَّا بِخَيْرٍ  
يَا قَوْمَ الْيَقِينِ -

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)





# کِتَابُ الْعِلْمِ

## علم کی خوبیاں اور اسکی فضیلت کا بیان پہلی فصل

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبْعُوا دَعَايَ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ لَوْ أَنَّ مَثَلِي زَعَدَ أَشْيَاؤُا لَا أَحْسَبُ وَمَنْ كَذَّبَ عَنْ مَجْعَدَتِي فَلَيْسَ بِي مُطْعَمًا مِنْ أَهْلِي - (مَدَاوِلُ الْأَنْبِيَاءِ)

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعائیں پڑھو اگرچہ کسی قسم کا دعویٰ اسراہیل سے حدیث بنا کر روکا گیا کہ وہ نہیں ہے جس نے مجھ پر جلال و جبر کو جوٹ کر لو لیا جس جیسے کو کھڑے اپنا خانا یاد دلا رہا ہیں۔ (بخاری)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَّبَ عَنْ مَجْعَدَتِي فَلَيْسَ بِي مُطْعَمًا مِنْ أَهْلِي - (مَدَاوِلُ الْأَنْبِيَاءِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابن جعفر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت سے نفرت کرے وہ میری غذا نہیں ہے۔ (بخاری)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَّبَ عَنْ مَجْعَدَتِي فَلَيْسَ بِي مُطْعَمًا مِنْ أَهْلِي - (مَدَاوِلُ الْأَنْبِيَاءِ)

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت سے نفرت کرے وہ میری غذا نہیں ہے۔ (بخاری)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَّبَ عَنْ مَجْعَدَتِي فَلَيْسَ بِي مُطْعَمًا مِنْ أَهْلِي - (مَدَاوِلُ الْأَنْبِيَاءِ)

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت سے نفرت کرے وہ میری غذا نہیں ہے۔ (بخاری)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَّبَ عَنْ مَجْعَدَتِي فَلَيْسَ بِي مُطْعَمًا مِنْ أَهْلِي - (مَدَاوِلُ الْأَنْبِيَاءِ)

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت سے نفرت کرے وہ میری غذا نہیں ہے۔ (بخاری)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَّبَ عَنْ مَجْعَدَتِي فَلَيْسَ بِي مُطْعَمًا مِنْ أَهْلِي - (مَدَاوِلُ الْأَنْبِيَاءِ)

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت سے نفرت کرے وہ میری غذا نہیں ہے۔ (بخاری)















حضرت جناب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

حضرت عروہ بن شیبہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

حضرت عروہ بن شیبہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

حضرت عروہ بن شیبہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اس عہد کے فرائض قرآن میں اپنی عقل سے کہہ رہے تھے اور ان کے بھائی ان کے خلاف روایت کیا اس کو کرتی اور جہاد کرتے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

(رَدُّ الْاَوْدَادِ)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

(رَدُّ الْاَوْدَادِ)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ رَيْبٌ مِنْ بَرَاءَةِ فَأَمَّا بَقِيَّةُ الْخَطَاةِ ذُرًّا وَمِنْ ذِي الْأَوْدَادِ -











حضرت سیدنا سے روایت ہے کہ حضرت اموی نے تھاپنے سے عیب سے کہ  
 صاحب ہو کر اور اس کا جو عمل کرے، اس چیز کے موافق کرے۔ اس کو انہی چیز  
 کو کہلائے کہ دور سے پہنچے، اسے کہلیج۔ روایت یہ اس کو مذہبی ہے  
 حضرت اموی بن سلمہ نے اپنے بہت سے روایت کیے کہ ایک آدمی نے بی  
 علی اسد علیہ السلام سے شریعت سے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا کہ شریعت  
 متعلق سوال نہ کرو بلکہ جو شریعت کے متعلق دریافت کرو تو میں تم سے  
 بھرت فرماتے ہیں۔ فرمایا: اگر وہاں سے کہ بہترین ہے جسے صحابیوں نے  
 بہترین سمجھا دیں، روایت کیا اس کو داری گئے۔

حضرت ابو داؤد سے روایت ہے کہ ابو ذرین دو گول کے قیمت کے رو  
 اتہ کے نزدیک ستر تھیں، میں نے کہا ہے کہ میں نے اپنے گھر سے نفع حاصل نہ کیا،  
 روایت کیا اس کو داری گئے۔

حضرت نیا دین محمد سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ساری زبان  
 سے اس کو کوئی چیز نہ کہہ کر نہ اس سے میں نے کہہ نہیں سزا، اسے گرد نہ اسے  
 علم چھوڑنا اور اس کی جگہ کتاب اس کے، تو اور اگر اس کو داری گئے۔

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ عمرو بن ابی سلمہ داری سے یہ علم نہ ہے  
 اور یہ علم نہ ہے، اسے کہہ کر نہ اس سے میں نے کہہ نہیں سزا، اسے گرد نہ اسے  
 علم چھوڑنا اور اس کی جگہ کتاب اس کے، تو اور اگر اس کو داری گئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 علم کے دو رنگ ہیں، ایک ہے کہ میں نے کہہ نہیں سزا، اسے گرد نہ اسے  
 علم چھوڑنا اور اس کی جگہ کتاب اس کے، تو اور اگر اس کو داری گئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 علم کے دو رنگ ہیں، ایک ہے کہ میں نے کہہ نہیں سزا، اسے گرد نہ اسے  
 علم چھوڑنا اور اس کی جگہ کتاب اس کے، تو اور اگر اس کو داری گئے۔

حضرت ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 علم کے دو رنگ ہیں، ایک ہے کہ میں نے کہہ نہیں سزا، اسے گرد نہ اسے  
 علم چھوڑنا اور اس کی جگہ کتاب اس کے، تو اور اگر اس کو داری گئے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
 أَمْلَأَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ، يَمْلَأُ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ  
 لِيُؤْتِيَ بَيْتَهُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ النَّاسِ. (دَوَاةُ الدَّارِ)











نے اصرار کیا کہ آپ کو حرج پہنچاؤں گا۔ آپ نے اصرار کیا کہ میں نے جو بھی ایک بھتیجی  
آئے آپ نے فرمایا خبر دیکھ کر آپ نے غصہ کے گھوڑے سفید میدان پر دوڑا اور سفید  
پتھر ڈال دیا اسے جس نہایت مسیحا کو دل کے درد میں کیا وہ قتل کر دیا۔  
اسے اٹھاتے ہوئے اصرار کیا کہ میں نہیں فرقی میں وہ دوسرے سفید میدان پر دوڑا  
سفید پتھر ڈال دیا اسے تو اس کے زخمی ہونے سے پہلے خود زہر لگا کر موت کا شکار پر۔  
وہ راستہ اس کو معلوم ہے۔

( ۱۰۲ )

[illegible]

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

بَابُ مَا يُؤْجِبُ الْوُضُوءَ

پہلی فصل

وضو کو واجب کرنے والی چیزوں کا بیان

حضرت جبریلؑ سے روایت ہے کہ عربیہ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے  
 کہ تم کو اللہ نے انبیاء میں سے ایک نبی بنا کر بھیجا ہے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَهُمْ مَالٌ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ لَكَ تَرْغِيبٌ ۚ

رَضَوْنَا

صحت اور نگر سے روزت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغیر خدمت کے نماز قبول نہیں ہوتی۔ نہ ہی وہ حرام سے بغیر ات قبول ہوتی ہے۔ روزت کہ اس کو سلا گئے۔

۲۸۱. وَحِينَ ابْتِغَا عَنْ قَالٍ اَنْ يَدْعُوَ لِنِسْوَةٍ لِّمَنِ اتَّبَعْتُمْ  
وَالَّذِي لَا تَقُولُ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَرَأَيْتُمْ لَهُ كِذَابًا لِّمَنِ اتَّبَعْتُمْ

وَلَا تُكَلِّمُوا

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ میں نے بہت مری ہوئے والدین کو دیکھا ہے مگر ان کے لئے یہ نصیحتیں سن کر ان کی مری ہوئی حالت سے جو محصول ان کی زندگی و وجود سے میرے لئے نکلے گا وہ

وَعَنْ عَنِّي قَالَ فُتِنَا رَجُلًا مَدَامَ كُنْتَ أَتَقُولُ  
أَنْ أُمَاتِ الْيَهُودَ مِنْ أَلَدَةِ عَلِيٍّ وَمَلَأَ الْإِثْلَ مِنْهُ





حضرت حضرت محمدؐ سے کہتے ہیں کہ اگر کوئی اس کی دعا پڑھے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا۔  
کیا یہ روایت کی اس کو بخاری سے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)

## دوسری فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں  
درود کو پڑھتا ہوں کہ اس سے میری عمر بڑھ جائے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ  
کسے شوق فرمایا میری عمر بڑھے تو میں نے فرمایا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔

مَنْ قَرَأَ فِي حَرْفٍ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِهِ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)

اسی طرح سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
روایت ہے کہ اس کو پڑھ کر وہ فرمایا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔

وَمَنْ قَرَأَ فِي حَرْفٍ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِهِ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)

حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں  
وقت ایک تہا اور میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
مقتدر علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ اس کو پڑھ کر وہ فرمایا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔

وَمَنْ قَرَأَ فِي حَرْفٍ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِهِ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)

حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
جسے روایت ہے کہ اس کو پڑھ کر وہ فرمایا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔

وَمَنْ قَرَأَ فِي حَرْفٍ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِهِ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں  
میرے درویشوں کو بخش دے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
اس کو پڑھ کر وہ فرمایا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
سوائے یہ کہ حضرت علیؓ سے یہ روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
میرے درویشوں کو بخش دے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
پھر یہ روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
اللہ تعالیٰ سے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
تحقق ہو کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔

وَمَنْ قَرَأَ فِي حَرْفٍ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِهِ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)

حضرت ابی جہشؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں  
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔  
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس سے میری عمر بڑھے گی اور میری عمر بڑھے گی۔

وَمَنْ قَرَأَ فِي حَرْفٍ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِإِذْنِ رَسُولِهِ  
وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ طَابَتْ مِنْهَا وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا رِجَابٌ  
(تذکار البخاری)







شاید انھیں یہاں سے ادب کی جہت تک شگ سے ہوں۔

(منقول علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ  
اول سے پھر حضرتؓ کی وجہ سے یہاں سے ہوا کہ اسے شکر کے سونے  
دیا گیا ہیں تو یہاں سے ہوا کہ اسے شکر کے سونے دیا گیا ہے۔  
روایت کی اس کو سہل ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس  
وقت کوئی تم کو کہے کہ تم میں سے اس نے اسے ادب دیا ہے اسے  
بے شک کہہ کر اسے دھت سے چھوڑ دے۔

(منقول علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو  
شخص تم کو کہے کہ تم میں سے اس نے اسے ادب دیا ہے اسے  
بے شک کہہ کر اسے دھت سے چھوڑ دے۔

(منقول علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس  
وقت کوئی تم کو کہے کہ تم میں سے اس نے اسے ادب دیا ہے اسے  
بے شک کہہ کر اسے دھت سے چھوڑ دے۔

(منقول علیہ)

## دوسری فصل

صحابہ کرامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس  
وقت کوئی تم کو کہے کہ تم میں سے اس نے اسے ادب دیا ہے اسے  
بے شک کہہ کر اسے دھت سے چھوڑ دے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس  
وقت کوئی تم کو کہے کہ تم میں سے اس نے اسے ادب دیا ہے اسے  
بے شک کہہ کر اسے دھت سے چھوڑ دے۔

ابو ہریرہؓ سے۔

قَدْ لَعَلَّ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا لَمْ يَنْبَغِ -

(منقول علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذُكِرَ الْقَوْمُ لِلرَّاهِطِينَ قَالُوا يَا أُمَّ الْيَاسَنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَأَنَّ سَأَلَ يَسْأَلُ فِي طَرِيقِ النَّاسِ دُونَ خَلْقِهِ -

رُكَاةُ الْيَاسَنِ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شِئْتُمْ أَنْ تَكُونُوا فِي الْأَمْرِ  
فَإِنَّ الْأَمْرَ فَلَا يَمُوتُ دُونََكُمْ يَمُوتُ دُونََكُمْ  
بِسَبَبِهِ -

(منقول علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شِئْتُمْ أَنْ تَكُونُوا فِي الْأَمْرِ  
فَإِنَّ الْأَمْرَ فَلَا يَمُوتُ دُونََكُمْ يَمُوتُ دُونََكُمْ  
بِسَبَبِهِ -

(منقول علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شِئْتُمْ أَنْ تَكُونُوا فِي الْأَمْرِ  
فَإِنَّ الْأَمْرَ فَلَا يَمُوتُ دُونََكُمْ يَمُوتُ دُونََكُمْ  
بِسَبَبِهِ -

(منقول علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا كَانَ الْخَلْقُ يَمُوتُ دُونََكُمْ يَمُوتُ دُونََكُمْ  
بِسَبَبِهِ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا كَانَ الْخَلْقُ يَمُوتُ دُونََكُمْ يَمُوتُ دُونََكُمْ  
بِسَبَبِهِ -

رُكَاةُ الْيَاسَنِ -



پس کوئی گناہ نہیں تھا تو جس نے کھایا یا پی کر جو نخل فدا لیا سے پس چاہیے کہ عینک دیو سے اور جو نکاح سے اپنی زبان کے ساتھ نہیں چاہیے کہ عقل ہوئے جس نے کیا اچھا کام کیا اور جس نے نہ کیا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور جو اچھا نہ کئے یا نہ کئے پس یہ کہ یہ کار میں پس اگر نہ راستہ کرے کہ جو کسے دیت کا تو وہ پس یہ کہ کسے اسے اس تو وہ کو اپنے بھیجے کہ جو کہ شیطان بن آدم کی شرک کا کے ساتھ کھینچے جس نے یہ چھو گیا اور جس نے نہ کیا پس کوئی گناہ نہیں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابی ماجہ دارمی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص غسل عازم میں شہاب نہ کرے پس جس کسے اس میں ہو تو اس کے کھاس میں لکھ کر اس واسی اس سے پیدا ہوئے ہیں روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی و نسائی نے مگر ترمذی اور نسائی نے اسے تم تعین فرمایا تو اس کے الفاظ تعین نہیں کہئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص عازم میں شہاب نہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد و نسائی نے۔

حضرت حماد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص عازم میں شہاب نہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی عازم کے لیے نہ عینک کو کھینچے و نہ اس کے دواڑوں یا شرکاء کو براہیں کرے کہ جو شخص نہ کرے اس سے و اس پر ہے۔

حضرت زہری از قم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باغ دانے کی جگہ نہ کرے اس لیے عینک کوئی باغ دانے کے لیے نہ لٹکے کہے یا کچھ نہ جو میں اس کے ساتھ ایک منزل اور ایک منزل سے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد و نسائی نے۔

حدیث علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اگر کسی شرکاء کے زمین پر رہے جس وقت بیت اللہ پر پہنچے کہ اس کے روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

يُكَلِّبُ قَلْبِي بِمَنْ مَعَهُ قَعْدًا آخَسًا وَمَنْ رَأَى فَلَا خَيْرَ وَمَنْ آتَى لَعْلَطًا فَلْيَسْتَوِ فَإِنَّهُ لَيُجِدُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَ كَيْفًا فَمِنْ رَأَيْهِ فَلْيَسْتَوِ بِهِ هَكَذَا الشَّيْطَانُ يَلْتَمِزُ بِمَعْرِعِهِ مَعَهُ إِذَا مَنِ فَعَلْ لَقَدْ خَسِرَ وَمَنْ رَأَى فَلَا خَيْرَ وَلَا حَاجَةَ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ أَحَدًا كَرَمًا فِي شَيْءٍ سَرَّيْنِ سِوَا لِيَوْمٍ فَإِنَّ عَذَابَهُ لَنُورِ اسْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ أَحَدًا كَرَمًا فِي شَيْءٍ سِوَا لِيَوْمٍ فَإِنَّ عَذَابَهُ لَنُورِ اسْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ أَحَدًا كَرَمًا فِي شَيْءٍ سِوَا لِيَوْمٍ فَإِنَّ عَذَابَهُ لَنُورِ اسْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ أَحَدًا كَرَمًا فِي شَيْءٍ سِوَا لِيَوْمٍ فَإِنَّ عَذَابَهُ لَنُورِ اسْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ أَحَدًا كَرَمًا فِي شَيْءٍ سِوَا لِيَوْمٍ فَإِنَّ عَذَابَهُ لَنُورِ اسْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ أَحَدًا كَرَمًا فِي شَيْءٍ سِوَا لِيَوْمٍ فَإِنَّ عَذَابَهُ لَنُورِ اسْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ























قَالَ جَاءَ رَسُولِي إِلَى الْيَمَنِ سَمِعَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَسْتُ لَهُ عَيْنٌ مُبْشِرَةٌ فَأَرَادَ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ قَائِلًا  
 فَكَذَّبُوا صُورَ فَهَمَّ رَاوِدُ عَلَى هَذَا فَخَذَّ اسْمًا  
 كَسَمْعَدَى وَظَلَمَهُ رَاوِدًا يَسْتَفِي وَيُؤْمِنُ مَا جَاءَهُ وَ  
 رَوَى الْأَوْدِيُّ وَهُوَ صَحِيحٌ -

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَقْبِ: مَتَّعَ الشَّعْبُ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَقْرَ الْأَبْضَ مِنْ عَيْدٍ الْخَبَرِ  
 قَالَ ابْنُ بَرَكِيَّةٍ: اللَّهُ الْعَبْدُ وَهُوَ دَرَجَةُ الْعَبْدِ الْوَدَّاعِي  
 مَعْتَدٌ وَسَوَّلٌ هَذَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَرٌ بِصَوْلِي إِلَهَ  
 سَمِعُوا فِي هَذِهِ الْأَجَلِ قَوْلَهُ يَكُونُ فِي الْأَجَلِ مُؤَدِّ  
 وَاسْمُهُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ مَاجَةَ  
 وَابْنُ وَهْبٍ وَابْنُ أَبِي مَرْثُومٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَضْرَةَ  
 وَسَمِعَهُ قَالَ يَقُولُ مَنْ يَسْأَلُكَ اللَّهُ الْوَدَّاعِي  
 فَأَسْأَلُكَ اسْمًا أَدْرَاكَ التَّوْبَةَ وَيَأْمُرُ بِهَا جَاءَهُ  
 وَقَالَ التَّوْبَةُ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ غَرِيبٌ وَلَيْسَ اسْمًا  
 بِالْعَرَبِيِّ بَلَدًا هَلِ الْحَدِيثُ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ اسْمًا  
 غَرِيبًا وَهُوَ لَيْسَ بِهَوْنٍ هَذَا أَصَحُّ  
 وَابْنُ وَهْبٍ: حَدَّثَنَا ابْنُ جَبْرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوْتَمَّ مَسْجِدًا وَجَهَّ بِطَوِيلِ  
 شُجْبَةٍ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ تَرَى رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَرْفَعُ شَيْئًا مِمَّا عَلَى بَعْدِ الْوُضُوءِ دُونَ الْبَرْدِ فِي يَدَيْهِ وَقَالَ  
 هَذَا سُبْحَتٌ لَيْسَ بِالْعَابِرِ وَالْوُضُوءُ الَّذِي خِيفَ مِنْهُ الْوُضُوءُ

ہیں کہ ایک عربی نے علیؑ کے لیے ایک خدمت میں حاضر ہوا آپ سے وضو  
 کے متعلق دریافت کیا تھا آپ نے کہنے میں کہا ہوا وضو کا جو سکھایا  
 ہیں کہ وضو اس طرح ہے جو وضو زیادہ کرے یہ تحقیق اس لئے برا کام  
 کیا اور حدیث کی اور ظہر کیا اور روایت کیا ہے اس کو سنائی گئے ہوں، جس نے  
 اور روایت کیا ہے اور اوستہ بھی اس کا۔

حضرت عبداللہ بن حنفلی سے روایت ہے کہ اس نے سنا ہے بڑے کو کمرہ  
 ہے اسے اللہ تعالیٰ تجھ سے پیوستہ ہے جنت کی راہیں جانے ہوں گے انہوں کا  
 اسے شیخہ نے خبر سے جنت کے گھر اس کے ساتھ کہ اسے نہ پڑھیں گے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے تحقیق اس صحت میں  
 ایک ایک عہدہ ہوگی جو عبادت اور غرض میں زیادتی کریں گے روایت  
 کیا اس کو احمد نے اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابی حنیفہ سے روایت ہے کہ ابی حنیفہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
 کرتے ہیں کہ وہ وضو کا ایک شیطان سے جس کا نام ادا ہے یا فی کل غرض  
 سے کہ روایت اس کو زہری نے اور ابن ماجہ نے احمد نے زہری نے یہ  
 حدیث غریب سے ابی حنیفہ کے نزدیک کسی سند قوی نہیں ہے۔  
 اس لیے کہ ہم کسی کو نہیں جانتے کہ وہ جو کہ اس کو کسی نے لکھا  
 بیان کیا ہو۔ اور وہ حدیث اس کے نزدیک قوی نہیں ہے۔

حضرت سجاد بن جلیل سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو دیکھا جس وقت وضو کرتے اپنے سر کو اٹھارے کے کنارے سے  
 چرختے روایت کیا اس کو زہری نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ علی صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار اس کے ساتھ  
 وضو کے بعد اپنے عصا پر چلتے۔ روایت کیا اس کو زہری نے۔ کہ یہ حدیث  
 قوی نہیں ہے اور اسے زہری ابی حنیفہ کے نزدیک ضعیف ہے۔

### تیسری فصل

حضرت ثابت بن ابی صید سے روایت ہے کہ ابی صید محمدؐ سے کہا  
 کہ ماہر ہے کہ کو حدیث بیان کیا ہے۔ علی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کیا  
 اور دو بار اور میں نے کہا کہ وہ نہ کیا فرمایا ابی حنیفہ کی اس کو زہری  
 اور ابی حنیفہ نے۔

عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَعْفَرٍ هُوَ  
 صَاحِبُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ ابْنِ الْيَمَنِ سَمِعَ اللَّهَ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نَوْمًا مَرَّةً مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ مَرَّتَيْنِ لَسْتُ أَفْهَمُ  
 مَعْنَى رَاوِدٍ وَابْنِ مَاجَةَ -













قرآن پڑھتے ہیں۔ ہمارے ساتھ کوشت لکھتے ہیں۔ کوثر بن زھنے سے  
جانتے تھے کہ سوا کوئی چیز میں نہیں لکھی۔ یہ لکھی نہ تھی۔ روایت کیا کہ اس  
الو اور ابو نسیب سے اس روایت کے ساتھ ہیں۔ اس روایت کے ساتھ  
اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔ روایت کیا کہ اس روایت کے ساتھ ہیں۔

يُخَوِّجُ مِنْ الْمَعْلَمِ يَقْبَضُهَا الْقُرْآنُ وَيَأْتِي مَعَهَا الْخَبَرُ وَكُنْ  
يَكُونُ يَحْبِبُهُ أَتَى جَعْلُهُ مِنْ نَفْسٍ كَيْفِيَّةٍ لَيْسَ الْخَبَرُ  
ذَلِكَ الْوَدَادُ وَالسَّيْفِيُّ وَالْوَدَّيْنِ مَا جَعَلَ مَعَهُ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ  
وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ

وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَلْعَنُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ





بَابُ أَحْكَامِ الْمِيَاهِ

پانی کے احکامات

پہلی فصل

ہے عَنْ ابْنِ مَرْثُومَةَ قَالَتْ كَانَ وَهْبَانٌ ثَمَرِيٌّ تَابَعَ عَلِيًّا  
وَسَلَّمَ لِيَوْمَئِذٍ أَخْبَدَهُ فِي الْمَاءِ الَّذِي تَابَعَ لِدَى زَيْغَرٍ  
مَنْ تَغَابَلَ بَيْنَ شَقِيقَيْنِ وَفِي رَأْيِهِ يَلْبُودُ لَا يَفْضِلُ  
أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ الَّذِي هُوَ حُجُبُهُ ذُو الْكَفَيْتِ يَعْلَمُ يَا  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَتْ بَيْنَا وَكَانَ حَاوِلًا -

۴۰۰ وَ عَنِ ابْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مِثْلُ نَفْسِي فِي حَرْبٍ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِن كَانَتِ النَّفْسُ مِثْلَ نَفْسِي فَقَاتِلْ»

[illegible]

## دوسری فصل

۴۹۔ عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انما يكون في الخلافة بين الزارعين وما يتركه من الغنم والحب والسيارة فكل واحد كما لا تقتضي له من الخبز دونه كقوله لا يؤاد ولا يؤخذ ولا يتباني ولا يتداني ولا ينسج ولا يبي ذكوة فانه لا ينسج

[illegible]















فَعَلِمْتُ مَعَهُ إِذْ أَوْفَى قَبْلَ الْفَجْرِ فَسَادَ رَجْعَ نَعْدَتِ الْغُرَبَاءِ  
 عَلَى يَدَيْهِ مِنْ أَلَدَةٍ وَبِهَا فَكُلُّ جَنْبِهِ وَوَجْهَهُ وَخَلْبَهُ  
 لَحْيَتُهُ مِنْ حُوبٍ وَحَبِّ بَطِيخٍ وَخَيْشِرَ وَغَيْرِهَا  
 كَسَمَةِ الْعَجَبَةِ فَأَخَذَتْ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْعَجَبَةِ وَأَلْقَتْ  
 الْعَجَبَةَ عَلَى مَنَكِبَيْهِ وَخَسَلَتْ وَرَأَتْهُ مُعْتَمِدًا بِجَانِبِهِ  
 وَحَلَّى الْفَاعِلَ مَسْرُوعًا حُوسِبَ الْبَلَدِ وَخَفِيفًا فَقَالَ لَهَا  
 فَأَنْتِ أَوْ خَلْتِهَا مَا هِيَ حُرٌّ بَيْنِي فَكَيْفَ بِلِقَائِهِ رَكِبَ وَ  
 رَكِبَتْ فَاسْتَبَدَّتْ إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ هَامُوا إِلَى الْفَسَلَةِ وَ  
 لَيْسَ لِي بِهِمْ حَيْدٌ لَرَجْعِي مِنْ عَرَفَاتٍ قَدْ رَكِبَ بِهِمْ  
 ذَلَعَةً قَتَلْتُ أَمْسَتْ بِهَا الْيَتِيمُ عَلَى أَلْسِنَتِي وَسَفَعْتُهَا  
 بِقَاتِلِهِ فَأَذَى إِلَيْهِ فَأَذَى إِلَيْكَ الْيَتِيمُ عَلَى أَلْسِنَتِي وَسَفَعْتُهَا  
 أَمْرُ كَيْفِيَّةٍ مَعَهُ فَكَيْفَ سَلَّمَ تَعْلَمُ الْيَتِيمُ عَلَى أَلْسِنَتِي وَسَفَعْتُهَا  
 وَكَيْفَ مَعَهُ فَكَيْفَ الْوَلَدَةُ الْيَتِيمُ سَيَقْتُلُكَ وَأَمَّا سَلَامُ

باقی آپ کے ہاتھوں پر ڈالنے لگا آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے  
 دھو کر آپ پر لڑی ڈھپٹا ہاتھوں کو کھونا شروع کیا جب کہ یقیناً تنگ  
 ہوئیں آپ نے جو کہ کچھ سے ہاتھ نکل لیے اور جاپنے کندھ پر  
 لیا اندر دواں دواں حوس سے میری کافی کا سح کیا اندر گری پر ہی رک گیا پھر جس  
 آہ کے منہ سے آواز کے کچھ کچھ آئے تو ان کو جوڑ دے  
 میں نے ان کو پہنچا دیا کہ باک تھے آپ نے ان کو دواں دواں رکھا  
 پھر ایک سو دو سو سے لے کر سو تیرہ سو تک ہر ایک کو اپنے ہاتھ سے  
 کھڑے ہو چکے تھے اور ان کو بعد از ان میں ہر ایک کو ہاتھ دے دیا تھا ایک  
 رکعت ان کو پڑھا پھر جب اس نے جی میں اٹھ کر دواں دواں رکھا  
 اپنے کا دواں دیا آپ نے اسے اندر لے کر لیں کی رکعتوں کی جی میں اٹھ کر  
 اپنے ایک کمرے والی اس کے ساتھ رہا اس کے ساتھ میری جی میں اٹھ کر  
 کھڑے ہوئے اور جی میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اس نے رکعت پڑھ لی اور  
 سے لے کر جی میں روایت کیا اس کو سہم سے۔

### دوسری فصل

تَبَوُّعٌ عَنْ أَبِي مُزَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّهُ دَخَلَ بَلَدًا فَشَهِدَ أَيَّامَهُ دِينَ الْيَتِيمِ وَالْيَتِيمِ  
 يُؤْمَرُ وَلَيْلَةً إِذْ أَتَاهُ قُرْبَانٌ شَجَبِي فَأَتَى يَتِيمًا  
 زَوْجًا أَوْ شَرَفِي سَنَفِي وَأَتَى خُرْمَةً وَوَلَدًا زَعْفَرِي  
 وَقَالَ الْيَتِيمُ هُوَ يَتِيمٌ الْأَشَاءُ هَذَا أَبِي الْمُسْقَى  
 وَهَذَا مِنْ صَفْوَانٍ بِي عَمَلٍ قَالَ كَاتِبُ رِوَايَةِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ رَأَاهُ الْأَشَاءُ أَنَّهُ لَا يَخُوفُ  
 خُفَاةً شَلَّةً أَيَّامَهُ دِينَ الْيَتِيمِ الْأَمِينُ جَانِبِي وَنَكَبِي  
 مِنْ مَرَجَةٍ وَبُؤْسٍ وَتَوَجُّدٍ وَأَوَّلُ التَّوْبَةِ وَالْأَسَاقِي  
 دُفْعًا وَغَرِي أَسْجَلُ الْيَتِيمِ شَجَبِي خَانَ وَمَنَاتِ الْيَتِيمِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ رَأَاهُ الْيَتِيمُ فَسَمِعَ عَلَى لَهْفٍ وَ  
 فَسَمِعَهُ وَكَانَ كَوْنُهُ أَوَّلُ الْوَسْطِيَّةِ وَأَتَى مَرَجَةً وَخَانَ  
 الْيَتِيمُ عَلَى هَذَا حَدِيثٍ مَعْلُومٍ وَكَانَتْ أَمَانَةُ وَفِيهَا  
 مَعَهُ الْيَتِيمُ عَنْ حَدِيثِ الْيَتِيمِ فَكَلَّ الْيَتِيمُ بِصَرْحٍ وَكَانَ  
 حَقَّقَهُ

حضرت ابو مزینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے مسلمان کوئی  
 دن اور تین ماہیں قیام کر ایک دن ہو ایک ماہ نہ ہفتہ ہی میں وقت ہو کر  
 ہو اور روز سے ان سے کہ ان پر کرا کر سے۔ روایت کیا اس کو شرم سے جی میں  
 میں اور ان کو خیر اور دے لکھی نے غلطی نے کہ ان کو صحیح ماہ سے جی میں  
 کیا حضرت میں۔  
 حضرت صفوان بن یمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کم  
 جیتے تھے جب ہم سفر ہو کر آپ سے گزرتے تو ان میں سے ایک آدمی  
 گھر جاتے سے لیکن نہ آپ کے غار اور چوہا بد روئے سے روایت کیا اس  
 کو ترمذی اور نسائی نے۔  
 حضرت صفوان بن شریک سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ترک  
 کے غار میں جو کرا کر آپ سے گزرتے کو آپ کو دیکھ کر آپ کو روایت کیا اس  
 کو ابو داؤد نے اور ترمذی ان کا ہے ترمذی نے کہا یہ عورت معلوم ہے  
 میں نے گزرتے کو ترک کر لی ترمذی نے اس کے متعلق پوچھا انزل دے کہ یہ  
 صحیح نہیں ہے یہی جرح ابو داؤد نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

۱۲۸

مکی انجیل پر دستہ روايت سے ماکیں سننے پر پہلی اسٹریٹ پر کھڑے ہو گئے۔  
مذکورہ پر چرلہ بجانب صبح کو تھمتے روايت کیا کہ کوئی فری: ہوا اب دھند  
سہنے۔

يَسْمُحْ عَلَى مُذْهِبٍ عَلَى تَدَابُجِهِمَا.

وَعَمَلُهُ قَالَ لَوْ كُنَا نَسِيءًا مِمَّنْ فِي الدُّنْيَا لَكُنَّا مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
وَمَنْ مَعَهُ عَلَى بَحْرِ مَيْمَنٍ وَالتَّحْلِيلُ -  
وَقَالَ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي وَرْدَةَ

## تفسیری تفصیل

[illegible]

حضرت علیؑ سے ولایت ہے اُس نے کہ اُن میں حق سے سوا جو کونو کی  
 ہے اُس کی وجہ سے کہ حضرت ابوبکرؓ کی بیعت نہ تھی اسی نے علیؑ کو  
 اُن کے بعد کہ کونو کی کیا صاحب رکھائے تھے ولایت کی ہے اُس کو  
 کہ ولایت ارا مئی ہے مسلم بن حنفیہ۔

فَقَالَ لِي: يَا ابْنُ آدَمَ، نَسِيتُ قَالًا مِنْ  
مَنْ نَسِيتُ بِفُلَانٍ أَصْرِي لِي سَوْحَرًا.

وَوَدَّاهُ الْخَمْدُ وَابْنُ وَادٍ  
وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْيَمَنُ بِالرَّسُولِ لَمَّا  
شَفَعْنَا لِعَجْفٍ أَوَّلَى بِالْمَسِيحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَكَذَلِكَ آيَتُ  
نُوحٍ الْيَمَنُ عَلَى الْبَدَنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ عَلَى كَفِّهِ خَيْفَةً  
(وَدَّاهُ الْخَمْدُ وَابْنُ وَادٍ)

باب التيمم

تمت بحمدہ

## بہارِ فصاحت

یہ صاف ہے کہ وہ اپنے شیخ کی دعوت پر آمین کہہ کر اپنے شیخ کے ساتھ جہاد میں شرکت کی خواہش ظاہر کر رہے ہیں۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کے بارے میں سنا ہے کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اپنے  
 لیے کوئی اور چیز نہیں چاہی تھی۔ وہ صرف اپنے لیے تھا۔ وہ صرف اپنے لیے تھا۔  
 وہ صرف اپنے لیے تھا۔ وہ صرف اپنے لیے تھا۔ وہ صرف اپنے لیے تھا۔ وہ صرف اپنے لیے تھا۔

لَقَدْ كُنْتُمْ فِئْتًا فَتَفْشَلْتُمْ وَتَوَلَّوْا مُخَالِفَةً وَقَالَ رَبُّكُمُ اللَّهُ تَالِي الْأَوَّلِينَ  
لَمَّا خَسَفَ الْقَمَرُ أَدْبَارَهُمْ فَجَعَلَهُمُ سُوءُ فَعْلَاهُمْ مَقَالًا  
فَأَعْرَضَ عَنْ الْفِئَةِ الَّذِينَ أَتَوْا آلَ هَارُونَ فَتَبَايَعُوا عَلَيْهِمْ خَتَمَ وَثِيقًا  
فَلَمَّا تَبَايَعُوا عَلَى الْعَذَابِ وَقَعَتِ الْوَاقِعُ فَجَعَلَهُمُ اللَّهُ سُلَاطَةً لَلْأَوَّلِينَ  
فَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَتَمٍ تَبَايَعُوا عَلَى الْكَافِرِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَعْيُنًا  
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ فَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ ثَمَازُومٍ تَبَايَعُوا عَلَى الْكَافِرِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ  
أَعْيُنًا وَنُفُوسًا حَافِظَةً فَتَجَسَّوْا فِيهَا جُنُودًا أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ

وَمِنْ مَنَاجَاتِ مَنْ لَمْ يَلْقَ سَعْدَ مَعِ سَيِّئِ قَسَلِ اللَّهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ لَمَّا قُتِلَ مِنْ سُلُوبِهِ  
هُوَ بِرَجُلٍ مُتَّخِذٍ سَوَاقِطٍ مَعَ الْقَوْمِ قَطْلًا  
فَلَمَّا دَانَ النَّبِيُّ مَعَ الْقَوْمِ ذَلَّ أَهْلُ بَيْتِهِ





## بَابُ الْفُضْلِ الْمُسْتَوْنِ

## غسل مستون کا بیان

## پہلی فصل

۴۹۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُسْلُكَ عَلَى رَأْسِكَ وَأُجْرَةٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْجَمْعَةِ فَلْيَجْمَعْهُ

(متفق علیہ)

۴۹۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُسْلُكَ عَلَى رَأْسِكَ وَأُجْرَةٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْجَمْعَةِ وَأُجْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَسْجِدٍ

(متفق علیہ)

۴۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُسْلُكَ عَلَى رَأْسِكَ وَأُجْرَةٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْجَمْعَةِ وَأُجْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَسْجِدٍ وَأُجْرَةٌ تَحْتَهُ فِي كُلِّ سَبْعَةٍ أَوْ يَوْمَ تَأْتِي الْقِيَامَةُ جِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آؤسے ایک نماز جمعہ کے لیے، میں چاہیے کہ غسل کرے (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آؤسے ایک نماز جمعہ کے لیے، میں چاہیے کہ غسل کرے (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آؤسے ایک نماز جمعہ کے لیے، میں چاہیے کہ غسل کرے ہر مدت دن کے بعد ایک بار (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۹۵ عَنْ حُصَيْنَةَ بِنْتِ حَزْنَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُسْلُكَ عَلَى رَأْسِكَ وَأُجْرَةٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْجَمْعَةِ وَأُجْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَسْجِدٍ وَأُجْرَةٌ تَحْتَهُ فِي كُلِّ سَبْعَةٍ أَوْ يَوْمَ تَأْتِي الْقِيَامَةُ جِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ

۴۹۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُسْلُكَ عَلَى رَأْسِكَ وَأُجْرَةٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْجَمْعَةِ وَأُجْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَسْجِدٍ وَأُجْرَةٌ تَحْتَهُ فِي كُلِّ سَبْعَةٍ أَوْ يَوْمَ تَأْتِي الْقِيَامَةُ جِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ

۴۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُسْلُكَ عَلَى رَأْسِكَ وَأُجْرَةٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْجَمْعَةِ وَأُجْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَسْجِدٍ وَأُجْرَةٌ تَحْتَهُ فِي كُلِّ سَبْعَةٍ أَوْ يَوْمَ تَأْتِي الْقِيَامَةُ جِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ وَجِبْرِائِيلُ

حضرت حوینہ بنت حزنہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آؤسے ایک نماز جمعہ کے لیے، میں چاہیے کہ غسل کرے ہر مدت دن کے بعد ایک بار (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آؤسے ایک نماز جمعہ کے لیے، میں چاہیے کہ غسل کرے ہر مدت دن کے بعد ایک بار (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آؤسے ایک نماز جمعہ کے لیے، میں چاہیے کہ غسل کرے ہر مدت دن کے بعد ایک بار (متفق علیہ)



اسے اللہ کے رسول ہوا دیا سو اب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت  
میں دیکر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیر تقیہ کر لیا یہ حال کسی  
ہوئے کہ میں کیا کہتا ہوں یہ خبر ہو گئی تھی۔ اور میں نے ان کو  
کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آیا آپ نے اسے کچھ بھیجا  
میں ان کو لایا میں نے ان کو دیا کہ آپ نے جو بھیجے ہوئے۔  
روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک ہی رات میں سے غسل کیا جو ہم دونوں بھی تھے کہ جو نہ تھے میں اپنے  
باندہ میں آپ سے بابت کرتے تھے میں نے عرض کیا کہ آپ  
اپنے سر پر کھڑے تھے۔ اور آپ حالت وضو میں ہوتے ہیں میں  
جو تھیں وہاں میں حاضر ہوئی۔ (متفق علیہ)

اسی روایت سے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
والی ہوئی پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا کہ آپ اپنا منہ  
رکھتے ہیں کہ میں نے سزا کا تھا۔ پس جب یہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں  
ہوئی جو میں وہاں تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو دو اپنا منہ میں رکھتے  
ہمال میں سے رکھا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اور اسی طرح کہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی کو  
میں تیرے رکھے میں حاضر ہوئی اور آپ قرآن پڑھتے۔  
(متفق علیہ)

اسی روایت سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا  
نہ کہ مجھ سے جو تاہم وہاں میں تھے کہ میں حاضر ہوئی۔ فرمایا تیرے  
تیرے اللہ میں سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عیسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
پہلے اور اس کو بعض حد پر جو کہ بعض حد تک پر اور میں حاضر ہوئی  
(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جراہی صورت کے ساتھ میں کی حالت میں وہاں سے مجھ سے  
کہ میں نے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تاہم کہ میں

أَخْبَارُ بَيْنَ بَيْنِهِمْ رَأَى مَا سَأَلَ اللَّهُ إِيَّاهُ الْيَهُودُ وَمَعَهُ  
كَذَلِكَ أَفْلَحَ نَبَايَهُمْ فَتَخَيَّرَ وَصَّيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى هَمَّ أَنْ يَذْهَبَ عَلَيْهِمَا فَخَرَّجَا  
فَاتَّقَبَلَهُمَا هَذَا يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَارْتَسَى فِي الْمَدِينَةِ فَفَعَلُوا مَا لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ  
عَلَيْهِمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بِهِ وَصَّيَّهَا مَا لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْمُرُ فِي مَا تَمَرُّ رُفِيدُ شَوْقِي وَأَمَّا تَمَرُّ وَكَانَ يُخَوِّجُ  
رَأْسَهُ فِي وَهُوَ مُتَكَلِّمٌ لِنَفْسِهِ وَنَاخِلًا لِنَفْسِهِ۔  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَبْدُ وَعَصَى مَا لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَيَكُونُ فِي حَجْرٍ دَاخِلًا لِنَفْسِهِ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بِهِ وَصَّيَّهَا مَا لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ  
يَكُونُ فِي حَجْرٍ دَاخِلًا لِنَفْسِهِ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بِهِ وَصَّيَّهَا مَا لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ  
يَكُونُ فِي حَجْرٍ دَاخِلًا لِنَفْسِهِ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بِهِ وَصَّيَّهَا مَا لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ  
يَكُونُ فِي حَجْرٍ دَاخِلًا لِنَفْسِهِ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

7- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْ كَاهِنَةً أَوْ كَاهِنًا أَوْ كَاهِنَةً  
كَاهِنًا فَقَدْ تَرَكْنَا الْإِسْلَامَ عَلَى مَحَبَّتِ دَوَاهِ الْيَهُودِيَّةِ

کے ساتھ کفر کیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اس میں اور دوسری صفہ اور ان دونوں کی روایت میں کما حقہ جو کچھ کہتا ہے اس کی تصدیق کرے یہ روایت جو ترمذی نے کما حقہ میں روایت کر لیں ہائے مگر علم اہم میں الیٰ تمیز میں ذی بکرہ کی روایت ہے۔

خلفہ عبداللہ بن علی سے روایت ہے کہ اس نے کہا اسے اللہ کے رسول میرے لیے میری حیرت میں والی ہو گیا حال ہے زیادہ چیز جو تہنوں کے لیے ہے اور اس سے بڑا افضل ہے۔ روایت کیا اس کو یونانی نے مہی مستند نے اس کی سند قوی نہیں ہے۔

حدیث ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری قبر کے ساتھ صحبت کرے جب وہ جیسی حال میں ہو جس کا بیٹے کرنا چاہتا ہو وہ اس سے روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد و تہستانی واری و ابانہ و برکات۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر کے یہی کہا کہ ترمذی کا سر سے ہیں ایک اور ایک اور یہ نزد جو ترفع دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ہے۔

## تیسری فصل

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ پس کہا کہ میری عمر سے مجھے حال پھیلائی ہوئی ہے جب میں دعا کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرما اے اللہ میری عمر میں سے جو کچھ چاہے اس کو میری عمر میں سے ساتھ سمجھنا جو کچھ میرا اس کے اوپر سے ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد واری نے مرقا۔

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ اس نے کہا میں دعا کرتا ہوں اے اللہ میری عمر میں سے جو کچھ چاہے اس کو میری عمر میں سے ساتھ سمجھنا جو کچھ میرا اس کے اوپر سے ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد واری نے مرقا۔

وَجِئْنَا مَاجَةَ وَالْمَدَائِجِ وَفِي رَوْحِهِمَا فَصَدَّ قُلُوبَنَا يَقُولُ خُذْ لِي نَعْرُودًا وَسَيِّدَةً لِي وَخُذْ لِي خَسْفًا الْخَدِيدِ وَالْأَصْبَحَ حَيْكِيهِمْ أَرْسَلَهُمْ حَتَّى أَقْبَى نَوَاسِئَهُمْ مِنْ أَقْبَى حَذِيرَةٍ.

خَبْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يَجْلِي لِي جَبِينُ أُمِّ آدَمَ وَجِبْنُ خَاتَمِ قَالَ مَا قَوْفُكَ لِي بِكَ وَاشْتَعْبِ حَتَّى تَكُونِ لَكَ أُنْصُفُ رَوْحِ رَزِيحٍ وَقَالَ عَمِّي السُّنْدُ بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي.

عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِيهِ وَجِبْنُ خَاتَمِ لَيْسَ خَاتَمُ لِي بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي رَوْحِ رَزِيحٍ وَقَالَ عَمِّي السُّنْدُ بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِيهِ وَجِبْنُ خَاتَمِ لَيْسَ خَاتَمُ لِي بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي رَوْحِ رَزِيحٍ وَقَالَ عَمِّي السُّنْدُ بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي.

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِيهِ وَجِبْنُ خَاتَمِ لَيْسَ خَاتَمُ لِي بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي رَوْحِ رَزِيحٍ وَقَالَ عَمِّي السُّنْدُ بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِيهِ وَجِبْنُ خَاتَمِ لَيْسَ خَاتَمُ لِي بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي رَوْحِ رَزِيحٍ وَقَالَ عَمِّي السُّنْدُ بِشَاءَ لَيْسَ يَقُولِي.





تَوَاصَوْا بِذِكْرِ اللَّهِ وَاتَّقُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ

ذُرِّكَاهُ الْمَرْجَبِ نَارًا وَأَوْدَاحًا

بَعْدَ هَؤُلَاءِ هُنَّ ثَلَاثُ حُجُبٍ فَلَمَّا كُنْتُ أَسْتَعِزُّ  
جِئْتُهُ لَيْلَةً شَدِيدَةً قَدِ انْتَبَهَى عَلَى الْمَدِينَةِ  
مِنْهُ اسْتَعِزَّتْ وَأَعْلَمُوا أَنَّهُ جَاءَهُ فِي بَيْتِ الْغَيْثِ رَيْنَبٌ  
بَيْتٌ مِنْ حُجُبٍ فَكَلَّمْتُ يَارَ مَوْلَى الْمَدِينَةِ اسْتَعِزَّ جِئْتُ  
لَيْلَةً شَدِيدَةً فَأَتَا مَوْلَى لَيْلَةٍ أَقْبَلَتْ مَدِينَةً  
وَالْغَيْثُ هَذَا اسْتَعِزَّ إِلِكْ بَكَ شَعْنٌ فَاتَتْ بِهَا حُبُّ اللَّهِ  
فَلَمَّا حُوِّ الْغُثُورِ هَذَا إِلِكْ قَالِي فَجِئْتُ قُلْتُ هُوَ الْغُثُورُ  
وَالْغُثُورُ هَذَا تَجِدُنِي نَوَا فَاتَتْ هُوَ الْغُثُورُ فِي بَيْتِ الْغَيْثِ  
أَجِبْ سَيِّدَا قَالَتِ الْبَنَى هِيَ الْغُثُورُ وَسَيِّدَا مَوْلَى الْغُثُورِ  
أَجِبْ سَيِّدَا جِئْتُ جِئْتُ مِنْ الْغُثُورِ أَنْ قُلْتُ  
عَلَيْهَا فَاتَتْ غُلُوْهَا لَهَا سَيِّدَا هَذَا رَيْنَبٌ هُنَّ  
فَلَمَّا تَابَتِ الشَّيْطَانِي فَكَلَّمْتُ لَيْلَةً أَسْبَحَ الْبَاحِرُ  
فِي غُثُورِهِ بِهَا مَوْلَى غُثُورِي فَاتَتْ الْغُثُورُ فَدَحَلَتْ  
وَأَسْتَعِزَّتْ فَاتَتْ الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي لَيْلَةً أَوَّلِيَّةً  
عِشْرِينَ بَيْتًا وَأَيُّهَا وَهُوَ فِي فَاتَتْ إِلِكْ يَجِدُنِي  
وَكَلَّ إِلِكْ فَاتَتْ قُلْتُ شَعْنٌ تَجِدُنِي لَيْلَةً وَكَانَتْ  
يَجِدُنِي فَاتَتْ جِئْتُ مِنْ الْغُثُورِ وَجِئْتُ مِنْ الْغُثُورِ  
عَلَى أَنْ تَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
وَتَجِدُنِي مِنْ الْغُثُورِ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
بَيْنَ الْغُثُورِ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ  
فَأَمَلِي وَتَجِدُنِي فَاتَتْ عَلَى وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
مَوْلَى الْغُثُورِ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
ذُرِّكَاهُ الْمَرْجَبِ نَارًا وَأَوْدَاحًا وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ

چھوڑ دینے پر غصہ کیا کیسے دربار کے لیے دھوکہ دے اور دروازے  
دکھنے پر نماز پڑھ کر رویت کیا اس کو تو مٹی اور لوہا دونوں تھے۔

حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت پرانے کھجور کا  
توٹا آٹھا میں نے پی اشد علیہ ولی کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ آپ  
سے قدرتی باتیں فرمائی کہ کھجور کا پتہ ہی جی میں نے آپ کو پتی میں  
زیست بہت خوش کے کھجور کا پتہ میں نے کہ اسے ان کے بول چلے  
سخت کھجور خوں کا ہے آپ مجھے اس کے تعین کیا کھجور سے  
میں اس کے کھجور نماز اور روزے سے روک دیا ہے۔ فرمایا میں  
تیرے لیے کوئی بیان کرنا ہوں تحقیق اس سے وہ جی سے خون کو میں  
سنے کا وہ اس سے زیادہ ہے۔ فرمایا کام کی مانند کھجور کا پتہ  
کہا وہ اس سے بھی زیادہ ہے کھجور کا پتہ کو کھجور اس کے کھجور  
اس سے زیادہ ہے سو اس کے نہیں ہیں اس کی ہوں اس کی ہوں  
کو انا ان بنی ہل اندر پیر کے فرمایا میں مجھے وہاں کو کھجور کا پتہ  
ان میں سے جو کو کھجور کے کھجور کا پتہ کہ کھجور کا پتہ ان کو کھجور کا پتہ  
قدت کے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
کو کھجور کے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
دیکھ کر تو کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
چھوڑ دیا وہ کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
سید اسی طرح ہوا کہ کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
وہ کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
در دروں نمازوں کو جمع کرے۔ اور کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
منا میں جو کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
کو کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
میں پر در دروں میں کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے  
زیادہ پسند ہے۔ روایت کیا اس کو کھجور کا پتہ سے کھجور کا پتہ سے

## تیسری فصل

بَعْدَ هَؤُلَاءِ هُنَّ ثَلَاثُ حُجُبٍ فَلَمَّا كُنْتُ أَسْتَعِزُّ  
جِئْتُهُ لَيْلَةً شَدِيدَةً قَدِ انْتَبَهَى عَلَى الْمَدِينَةِ  
مِنْهُ اسْتَعِزَّتْ وَأَعْلَمُوا أَنَّهُ جَاءَهُ فِي بَيْتِ الْغَيْثِ رَيْنَبٌ  
بَيْتٌ مِنْ حُجُبٍ فَكَلَّمْتُ يَارَ مَوْلَى الْمَدِينَةِ اسْتَعِزَّ جِئْتُ  
لَيْلَةً شَدِيدَةً فَأَتَا مَوْلَى لَيْلَةٍ أَقْبَلَتْ مَدِينَةً  
وَالْغَيْثُ هَذَا اسْتَعِزَّ إِلِكْ بَكَ شَعْنٌ فَاتَتْ بِهَا حُبُّ اللَّهِ  
فَلَمَّا حُوِّ الْغُثُورِ هَذَا إِلِكْ قَالِي فَجِئْتُ قُلْتُ هُوَ الْغُثُورُ  
وَالْغُثُورُ هَذَا تَجِدُنِي نَوَا فَاتَتْ هُوَ الْغُثُورُ فِي بَيْتِ الْغَيْثِ  
أَجِبْ سَيِّدَا قَالَتِ الْبَنَى هِيَ الْغُثُورُ وَسَيِّدَا مَوْلَى الْغُثُورِ  
أَجِبْ سَيِّدَا جِئْتُ جِئْتُ مِنْ الْغُثُورِ أَنْ قُلْتُ  
عَلَيْهَا فَاتَتْ غُلُوْهَا لَهَا سَيِّدَا هَذَا رَيْنَبٌ هُنَّ  
فَلَمَّا تَابَتِ الشَّيْطَانِي فَكَلَّمْتُ لَيْلَةً أَسْبَحَ الْبَاحِرُ  
فِي غُثُورِهِ بِهَا مَوْلَى غُثُورِي فَاتَتْ الْغُثُورُ فَدَحَلَتْ  
وَأَسْتَعِزَّتْ فَاتَتْ الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي لَيْلَةً أَوَّلِيَّةً  
عِشْرِينَ بَيْتًا وَأَيُّهَا وَهُوَ فِي فَاتَتْ إِلِكْ يَجِدُنِي  
وَكَلَّ إِلِكْ فَاتَتْ قُلْتُ شَعْنٌ تَجِدُنِي لَيْلَةً وَكَانَتْ  
يَجِدُنِي فَاتَتْ جِئْتُ مِنْ الْغُثُورِ وَجِئْتُ مِنْ الْغُثُورِ  
عَلَى أَنْ تَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
وَتَجِدُنِي مِنْ الْغُثُورِ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
بَيْنَ الْغُثُورِ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ  
فَأَمَلِي وَتَجِدُنِي فَاتَتْ عَلَى وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
مَوْلَى الْغُثُورِ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ وَتَجِدُنِي  
ذُرِّكَاهُ الْمَرْجَبِ نَارًا وَأَوْدَاحًا وَتَجِدُنِي الْغُثُورُ







ہیں جیسے تھے اس روایت سے خبر تھی۔ روایت کیا اس کو حضرت  
حضرت زید بن عمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا میں نے دو رکعت نماز پڑھی ان میں سو نواں شریعتی اس کے پیچھے  
گن و صاف کر دے گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
سے روایت کرتے ہیں آپ نے ایک روز نماز کا ذکر کیا تو فرمایا میں نے  
اس کی ہر رکعت کی دو نماز کے پیچھے دو رکعت کا سبب اور دلیل اور  
نجات کا اور یہ قیمت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی منافقت نہیں کرے گا اس  
کے پیچھے نور دلی اور نجات کا سبب نہ ہوگا اور وہی سنت کے ہر قانون  
فرعون، ہامان، نادانی بن نضت کے ساتھ ہوگا۔ روایت کیا اس کو احمد و دارقطنی  
سے اور بخاری سے سبب ایسا ہی ہے۔

حضرت عبداللہ بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
صحابہ کسی چیز کے اعمال میں چھوڑ دے کہ عمر میں خیال کر سکتے تھے جائے  
نماز سے روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابوالحسنہ روایت ہے کہ میرے دوست نے مجھ کو وصیت کی  
کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ طہر اگرچہ تو خود سے کرے کیا جانتے  
اور جلا یا جائے اسے اور قرآن نماز چھوڑ دینا و جو کر جس سے نہ اور اگر قرآن  
نماز ترک کر دیا اس سے نہ ہر ہی ہوا اور شرب نہ پی کیونکہ ہر چھوٹی کی  
لحی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

لَمَّا قَامَتْ فَتْنَةُ نَوْرُقَ عَنِ حَبِيبِ النَّبِيِّ رَأَى الْوَجْهَ  
بِهِمْ وَعَنِ زَيْدِ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ قَاتِلُ قَاتِلِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَ عَلَى حَبِيبٍ لَيْسَ لَهُ  
بَيْنَهُمَا عَقْدٌ لَنَّهُمَا مَقْتَدَرٌ عَلَيْهِ وَجْهَهُ رَدَّ ذَلِكَ أَحْمَدُ

بِهِمْ وَعَنِ زَيْدِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ عَمْرِو بْنِ الْأَعْلَمِ عَنِ ابْنِ  
سُلَيْمٍ أَنَّ عَمْرُوًّا وَسَلَّمَ مَاتَ ذَكَرًا مَقْلُوبًا بِوَعْدِ أَهْلِ قَاتِلِ مَنَ  
عَاقِلًا عَلَيْهِمَا لَمَّا كُنْتُ لَهُ نَوْرًا وَزَيْدًا لَمَّا كُنْتُ لَهُ نَوْرًا وَنَظَرْتُ  
وَمَنْ سَمِعَ يَنْظُرُ عَلَيْهِ لَمَّا تَوَلَّى نَفْسَهُ نَوْرًا وَلَا يُرْجَى عَاقِلًا وَلَا  
نَجَاةً ذَكَرَ يَوْمَ الْيَوْمِ مَعَ قَاتِلِهِ وَنَظَرْتُ دَهْدَانِ  
وَأَقْبَرْتُ حَبِيبَهُ رَدَّ ذَلِكَ أَحْمَدُ وَالْبَاقِي وَالْبَاقِي  
فِي شُعَبِ الْأَيْمَانِ

وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ قَاتِلِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُرُّونَ شَيْئًا حَتَّى يَتَحَفَّظُوا بِهَا  
لَوْ كَانُوا يَخْشَوْنَ الصَّلَاةَ رَدَّ ذَلِكَ التِّرْمِذِيُّ

بِهِمْ وَعَنِ ابْنِ الدُّنَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَيْرًا إِنَّ لِي  
سُكْرًا بِاللَّهِ شَيْئًا وَدُنَا لَيْفَعَتِ وَخَيْرَتِ وَلَا تَنْتَرِ  
صَلَاةً مَكْرُوبَةً هَذَا قَوْلُ الْفَرَسِ تَرْكُهَا مَعْصِيَةُ الْقَتْلِ  
بِرُوحَتِ جُنَّ النَّفْسِ وَلَا تَشْرَبُ الشَّمْعَ وَلَا تَعْلَمُ  
فِي شَيْءٍ رَدَّ ذَلِكَ ابْنُ مَاجَةَ

## نماز کے اوقات کا بیان

## بَابُ الْمَوَاقِيتِ

### پہلی فصل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اوقات سے جس وقت میں صبح اور آدھی کا سارا اس کے حوالے  
کی مانند ہو سب تک صبح کا وقت نہ اسے دھیر کا وقت ہے جب تک  
نور نہ ہو سورج اور غروب کی نوا کا وقت ہے جب تک شمس غائب نہ ہو  
اور غدا کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے اور صبح کی نماز کا وقت لڑائی  
مجر سے لے کر صبح تک سورج طلوع نہ ہو جب سورج نکلا اسے نماز

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَانَ قَالَ رَدَّ اللَّهُ فِي  
أَمْرِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَقَالَّبُوا أَوَّلَ آيَةِ الشَّمْسِ وَكَانَ  
قَوْلُ التَّوْبَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَعَهُمَا أَعْمُو وَذَكَرَ الْحَمْدُ  
مَنْهُ تَقَرَّرَ الشَّمْسُ وَذَكَرَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ مَعَهُمَا يَنْبَغِي  
الشَّمْسُ وَذَكَرَ صَلَاةُ الْبُحْرِ إِلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
وَذَكَرَ صَلَاةُ الْغَيْثِ مِنْ طَلُوعِ الشَّمْسِ مَعَهُمَا تَقَرَّرَ













میں وقت تک تہرا نماز قبول ہو سکتا ہے اس سے سوچئے اس کو پرہیز  
سے جب اس کو پرہیز سے کچھ کرنا شروع کرتے تو فرمائے اور اگر کر سیری  
نہ کر سیرے یا کر کے وقت نہ ہو تو اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

## دوسری فصل

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
میں تیرا بیٹا ہوں اور تیرا چچا ہوں تو میں نے اس کو وقت سے روک دیا ہے  
وقت نہ ہو اور عورت یہ کہ جب اس کو کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے  
اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
کہ اہل بیت اگر کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے تو میں نے اس کو وقت سے روک دیا ہے  
وقت نہ ہو اور عورت یہ کہ جب اس کو کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے  
اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
کہ اہل بیت اگر کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے تو میں نے اس کو وقت سے روک دیا ہے  
وقت نہ ہو اور عورت یہ کہ جب اس کو کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے  
اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
کہ اہل بیت اگر کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے تو میں نے اس کو وقت سے روک دیا ہے  
وقت نہ ہو اور عورت یہ کہ جب اس کو کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے  
اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
کہ اہل بیت اگر کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے تو میں نے اس کو وقت سے روک دیا ہے  
وقت نہ ہو اور عورت یہ کہ جب اس کو کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے  
اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
کہ اہل بیت اگر کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے تو میں نے اس کو وقت سے روک دیا ہے  
وقت نہ ہو اور عورت یہ کہ جب اس کو کچھ کھانا کھانے سے روک دیتے  
اس کو کھانا کھانے سے روک دیتے۔

فَالْيَقِظَةُ فَأَوَّلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ وَأَوَّلُهَا عِبَادَةُ  
فَلْيُقِظُوا وَأَوَّلُهَا عِبَادَةُ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ وَرَأَيْتُ  
الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى - (رواه مسلم)

۵۵۱. عَنْ عَلِيٍّ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلَعُ رِيَالَهُ  
فَيَقِظُهَا بِأَوَّلِ صَلَاتِهِ إِذَا أَتَى الْكَلْبَ وَالْحَبْشَةَ وَرَأَى  
مَنْعُوكَ وَالْأَيْتَمَ إِذَا أُجْعِدَتْ لَهَا كَلْبًا -

۵۵۲. وَهَبُ بْنُ أَبِي سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلُ نَوَافِلِ صَلَوةٍ الْكَلْبُ وَالْحَبْشَةُ وَالْأَيْتَمُ  
وَأَوَّلُ الْأَجْنُوحِ حَقُّ الْمَدِينَةِ - (رواه الترمذی)

۵۵۳. وَعَنْ أَوْفَرَ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلُ صَلَوةٍ الْكَلْبُ وَالْحَبْشَةُ وَالْأَيْتَمُ  
وَأَوَّلُ الْأَجْنُوحِ حَقُّ الْمَدِينَةِ - (رواه الترمذی)

۵۵۴. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلُ صَلَوةٍ الْكَلْبُ وَالْحَبْشَةُ وَالْأَيْتَمُ  
وَأَوَّلُ الْأَجْنُوحِ حَقُّ الْمَدِينَةِ - (رواه الترمذی)

۵۵۵. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلُ صَلَوةٍ الْكَلْبُ وَالْحَبْشَةُ وَالْأَيْتَمُ  
وَأَوَّلُ الْأَجْنُوحِ حَقُّ الْمَدِينَةِ - (رواه الترمذی)

۵۵۶. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلُ صَلَوةٍ الْكَلْبُ وَالْحَبْشَةُ وَالْأَيْتَمُ  
وَأَوَّلُ الْأَجْنُوحِ حَقُّ الْمَدِينَةِ - (رواه الترمذی)



لوگوں نے ناراضی نہ دیکھی ہے اور مر گئے ہیں اور اپنے سونے کی جگہ نکال  
ہے اور تحقیق کہ میرے بوناز میں جب تک شغل کرتے ہو نا دکھ۔ اگر  
ضیف کا ضعف اور عیاری کی جیسی نہ ہو پس اس نماز کو کوئی راف نہ کر  
ایر کرنا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تم سے جدا کر دیتے تھے اور تم عمر کی نہ دے دن سے جدا کر دیتے تھے۔  
روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو نماز کو غلط کر سکے دیتے اور جب سر نہ کی جوتی جدا کر دیتے۔ روایت  
کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جابر بن سمیت سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لیے نماز کر رہے ہیں ان کو بہت سی  
چیزیں شغل پر لگی ہیں نماز سے یہاں تک کہ اس کا وقت جاتا ہے  
گا۔ تم نماز وقت پر چوہا تک آئی سنے کہ اسے اللہ کے رسول میں ان  
کے ساتھ نماز پڑھ لوں فرمادے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت قیس بن وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میرے بعد نماز کے حکم میں کسی نماز کو تاخیر سے پڑھیں  
پس وہ نماز کے لیے نماز ہے اور ان پر وبال ہے ان کے ساتھ نماز  
پڑھو جب تک کہ جنہ کی طرف نماز پڑھیں۔ روایت کیا اس کو  
ابو داؤد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ وہ نماز  
پر داخل ہو جب کہ وہ اپنے گھر میں بند تھے پس کہا کہ امام جو سب کے  
دور تھے سے کہ وہ عیبت پر چڑھتے جو اور ہمیں نماز کے بارے میں  
سے غور کر رہے تھے۔ فرمایا نماز وہ پڑھا جس سے جو لوگ راستہ ہیں۔  
جس وقت لوگ نہ لگ کر کہیں تو بھی ان کے ساتھ نکل کر اور جب پڑھیں گے  
ان کی گرتی سے لگ کر روایت کیا ہے اس کو ابو داؤد نے۔

مَقْلُوبًا قَالَتْ اِنَّ شَاسَنَ كَلَّ حَلَوًا وَ اَعْلَا اَمْعَلِ حَلَوًا  
وَاَنْتَ لَنْ تَزَالِي فِي صَلَاةٍ مَا مَسَحْتَ رُكُوعَ صَلَاةٍ وَ كَرِهْتَ  
الْقُرْبَانَ وَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ وَ كَرِهْتَ صَلَاةً اَوْ صَلَاةً اَوْ صَلَاةً  
لَيْلِي - (رَوَاهُ ابُو داؤد وَ التِّرْمِذِيُّ)

بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ - (رَوَاهُ ابُو داؤد وَ التِّرْمِذِيُّ)

بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا

بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا

بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا

بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا  
وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ لَمْ يَنْظُرْ مَنَاسِكَ وَ مَنَاسِكَ اَشَدَّ تَجَنُّبًا  
بَعْدَ حَرْفٍ اَوْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَانَتْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا اَوْ رُكُوعًا



ہے ضرور ان میں اگرچہ اپنے سر پر گھسٹ کر آئیں (مستحق جہنم)  
اسی وجہ پرچہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا ان لوگوں پر جمع اور شام سے بڑھ کر کبھی نماز جاری نہیں اور  
اگر وہ جائز ہیں ان میں کوئی ایسا ہے کہ اس کی وجہ سے سر پر گھسٹ کر آئیں  
پرچہ کی وجہ سے (مستحق جہنم)

حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے غصے سے مشک کی ناز بجا مت کے ساتھ پڑھیں گے اس لئے دو گنا  
قیام کی جیسے صبح کی نماز بجا مت کے ساتھ پڑھیں گے ساری رات  
قیام کیا، روایت کی اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
گو کہ تم پر نماز غریب کا رکھنا واجب ہے کہ تم میں سے وہ اس کو نماز کی جگہ  
فرمایا نماز پر غنا کا نام رکھتے ہیں غائبہ آپہنیں اللہ کی کتاب میں اس  
کا نام رکھنا ہے اور وہ ان لوگوں کو روکنے کی وجہ سے ایسا کہتے ہیں۔  
روایت کی اس کو مسلم نے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
خدا کے دلی فرمایا ان لوگوں نے کہ تم کو دیرانی نماز پڑھ کر نماز سے  
روکے رکھا اللہ ان کے گھروں کو لاد کر لوں گا، ان سے ہر دے۔

(مستحق جہنم)

## دوسری فصل

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو سنی مصری نماز ہے۔ روایت کیا  
اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرشتے میں ہے شب  
قرآن پڑھا کر کیا گیا ہے نماز اہل اللہ کے فرشتے میں ہی نماز  
جو کہتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

## تیسری فصل

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان دو لوگوں نے فرمایا

وَكُنْ حَيًّا . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)

وَعَلَيْهِمْ كَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ حَلَوَاتِ عَلَى الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

وَالْجَسَدُ يَكُونُ بِمَعْنَى مَا يَجْعَلُ لَكُمْ وَنَزَلَ

عَلَيْهِمْ . (مُتَّقِي عَذَابَ)









ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کے لیے شہید ہوں۔  
روایت کیا کہ قالہ: ہاؤردی اللہ میں ہے۔ مگر میں نے کہا کہ اگر  
میں کیا تو وہی سے کیا میری حدیث میں ہے جو ہے لیکن اس سے ناگزیر کاغذ  
بیان نہیں کیا۔

۱۱۱۔ ابوہریرہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
توڑنے کے لیے نکلا آپ کسی شخص کے پاس سے نکلتے تھے تو اس کو نماز  
کے لیے جاتے یا اس کو سکھاتے تو اس کو جاتے۔

حضرت ہاکم سے روایت ہے کہ مولیٰ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
نے اپنے والد کو یاد کروا دیا سوئے اپنے والد کہ انھوں نے عمر بن الزوم  
حضرت عمرؓ سے اس کو سکھایا کہ اس کو سن کر نماز میں کہے۔ روایت کیا اس  
کو مولیٰ سے۔

حضرت عبدالرحمن بن معد بن عدس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے مولیٰ میں اپنے بچہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے  
میں اپنے شک میں کہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں انھیں  
کاؤں میں کہتے کہ وہ فرمایا یہ بات سننا کہتے والی سے تیری ہوا۔  
روایت کیا اس کو ابی ہریرہ سے۔

أَرَى قَتَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْمِ  
وَقَالَ الْوَدَّ وَالذَّامُ لِي فَأَمَّا مَا جَاءَ إِذَا سَأَلْتَهُ لَوْ أَنَّ  
لَوْ قَاتَمَهُ قَالَ الْغَرَمُ بِذِي هَذَا الْحَدِيثِ حَتَّى يَمُوتَ  
لَمْ يَصِرْ بِي قَصَّةً بَنَاءً بِي.

۱۱۲۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَا يَلْبَسُ الْقُبُورَ وَيَلْبَسُ الْمَوْتُ إِلَّا نَادَاهُ  
بِالصَّلَاةِ وَخَرَجَ بِرَجُلِهِ - رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ

۱۱۳۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَا يَلْبَسُ الْقُبُورَ وَيَلْبَسُ الْمَوْتُ إِلَّا نَادَاهُ  
بِالصَّلَاةِ وَخَرَجَ بِرَجُلِهِ فِي بَيْتِهِ - رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ  
حَوْزِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ  
أَبِي سَعْدٍ أَيْسَرُ مِنْ حَقِّهِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَمَرَّ بِدَاوُدَ بْنِ جَعْفَرٍ أَيْسَرُ مِنْ حَقِّهِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَمَّا مَا جَاءَ إِذَا سَأَلْتَهُ لَوْ أَنَّ

## بَابُ فِتْنَةِ الْأَذَانِ وَإِجَابَةِ الْمُؤَدِّينَ

### اذان اور اذان کا جواب دینے کی فضیلت کا بیان

#### پہلی فصل

حضرت معاذ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ فرات کے کنارے قیامت کے دن اذان دینے والوں کی توبہ  
لی۔ میں نے کہا کہ میں نے اس کو سنا ہے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب نماز کے لیے اذان کی جاتی ہے میرے لیے شیطان جھاک جاتا ہے  
اس کے نیچے جاتی کہ اذان ہوئی ہے اذان میں میں نے جب اذان  
جاتی ہے جب تک کہ میری گواہی ہے میرے کہنا کہ جب

يَلْبَسُ عَنْ مَخَافَةٍ فَإِنْ مَحَشَتْ أَمْشَرُ اللَّهُ مَعِيَ لَمَّا  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَدَّ وَالذَّامُ لِي فَأَمَّا مَا جَاءَ إِذَا سَأَلْتَهُ لَوْ أَنَّ  
لَوْ قَاتَمَهُ قَالَ الْغَرَمُ بِذِي هَذَا الْحَدِيثِ حَتَّى يَمُوتَ  
لَمْ يَصِرْ بِي قَصَّةً بَنَاءً بِي.

۱۱۴۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَا يَلْبَسُ الْقُبُورَ وَيَلْبَسُ الْمَوْتُ إِلَّا نَادَاهُ  
بِالصَّلَاةِ وَخَرَجَ بِرَجُلِهِ فِي بَيْتِهِ - رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ

الْمُؤْمِنَاتِ قُلْنَ هُنَّ نَجِسٌ خِطَابُهُنَّ يَكُونُ لَكُمْ وَنَجَسُهُ يُفْجَرُ عَنْكُمْ وَفِي الْآيَةِ الْكَلِمَةُ  
الْمُؤْمِنَاتِ الْبَاطِلَةُ كَيْفَ يَكُونُ لَكُمْ وَنَجَسُهُ يُفْجَرُ عَنْكُمْ وَفِي الْآيَةِ الْكَلِمَةُ  
وَأَيُّهَا رَجُلِي كَيْفَ يَكُونُ

دُشْتَقِقُ قَبِيحًا

ثُمَّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبُغْيُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعِصِمُ مَذَاهِبُ صُوفِيَةٍ  
الْمُؤْمِنَاتِ حِينَ دُرُوسٍ وَلَا شَيْءٍ وَلَا شَيْءٍ لَهُ  
بِرَّكَ الْبُغْيَةِ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ثُمَّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبُغْيُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعِصِمُ مَذَاهِبُ صُوفِيَةٍ  
الْمُؤْمِنَاتِ حِينَ دُرُوسٍ وَلَا شَيْءٍ وَلَا شَيْءٍ لَهُ  
بِرَّكَ الْبُغْيَةِ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ثُمَّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبُغْيُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعِصِمُ مَذَاهِبُ صُوفِيَةٍ  
الْمُؤْمِنَاتِ حِينَ دُرُوسٍ وَلَا شَيْءٍ وَلَا شَيْءٍ لَهُ  
بِرَّكَ الْبُغْيَةِ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ثُمَّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبُغْيُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعِصِمُ مَذَاهِبُ صُوفِيَةٍ  
الْمُؤْمِنَاتِ حِينَ دُرُوسٍ وَلَا شَيْءٍ وَلَا شَيْءٍ لَهُ  
بِرَّكَ الْبُغْيَةِ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

تجسیر فرماتا ہے کہ آج کے یہاں مکہ کی بھی اور اس کے مل میں  
دوسرے کو آج کے یہاں مکہ کی بھی اور اس کے مل میں  
پیشے یا نہیں ہو کر یہاں مکہ کی بھی اور اس کے مل میں  
تجسیر فرماتا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں نے تم میں کوئی ایسا نہیں دیکھا جو کوئی چیز جو ان کی یاد کو  
پرست کے دل میں رکھے اور وہ اس سے روایت کیا کہ کوئی ایسا نہیں دیکھا

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں نے تم میں کوئی ایسا نہیں دیکھا جو کوئی چیز جو ان کی یاد کو  
پرست کے دل میں رکھے اور وہ اس سے روایت کیا کہ کوئی ایسا نہیں دیکھا

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں نے تم میں کوئی ایسا نہیں دیکھا جو کوئی چیز جو ان کی یاد کو  
پرست کے دل میں رکھے اور وہ اس سے روایت کیا کہ کوئی ایسا نہیں دیکھا

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں نے تم میں کوئی ایسا نہیں دیکھا جو کوئی چیز جو ان کی یاد کو  
پرست کے دل میں رکھے اور وہ اس سے روایت کیا کہ کوئی ایسا نہیں دیکھا











فَلْيُؤْمِنُوا بِلَهُمَّ احْدَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ اَنْبِيَاؤُ

(تَفَقُّوْا عَلَیْهِ)

وَعَلَّمَ ابْنَهُ هَذِهِ الْقُرْآنَ الْقَدِيمَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَحِينَئِذٍ قِيلَ لَهُ هَذَا كَلِمَتَانِ مِنْ كَلِمَاتِ  
الْحَقِّ إِذَا تَرَكْتَهُمَا تَلَذَّثَ الشَّيْطَانُ بِمَا كَانَ يُلَاقِي  
الْبَلَّ فَكُنْ مِنَ الَّذِينَ يَتَذَكَّرُونَ وَأَمَّا رِسَالَتِي إِلَيْكَ  
فَإِنَّ عَلَيْكَ وَمَا دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ فَتَنَادَى ابْنُ الْفَرَسِ اسْقُفْ  
مِلًّا بِإِذْنِي رَاجِعًا مَوْجِبَ الشَّجَرِ فَجَبَّتْ يَدَا لَيْلَى  
فَهُوَ مُسْتَبِدٌّ إِلَى جِلْبَتِهِ فَمَنْ يَسْتَوْفِظُ اسْقُفْ  
سَرَّ عَلَى نَفْسِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَلْزَمُ وَلَا أَحَدٌ مِنْ  
الْمُحْسِبِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ اسْقُفْ فَيَكُونُ اسْقُفْ  
إِلَى مَعْنَى الْمَدْعَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْبُحْرُ الْبَيْضُ فَكَانَ  
فَقَدْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي  
يَلَّا قَالُوا يَلَّا أَخْبَدُ بَعْضُ الْوَحْيِ أَخْبَدُ  
بِشَيْءٍ هَذَا أَتَانَا وَفِي قَتْلِهِ دَارُ وَاحِدَةٍ مِنْ  
شَيْءٍ تَوَلَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا  
يَلَّا فَإِذَا قَامَ الصَّلَاةُ فَقُلْتُ بِهِمْ اسْقُفْ قُلْتُ  
نُصَلِّهِ قَالَ مَنْ حَتَّى الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّهَا وَأَذْكُرْ  
أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ يَنْبَغِي

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْمَيُتَّ فَرِّقْ بَيْنَهُ وَخَتَمِ تَرَدُّدِي  
فَمَا جَوَّجْتَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

فَتَلَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَجَمَّعَتِ الصُّلَّةُ فَلَا تَنْهَوْنَ  
 نَحْوَهَا وَلَا تَمْنَعُونَهَا وَتَقْبَلُونَ السَّجْدَةَ قَبْلَهَا  
 أَذْكَرَ لَكُمْ دُخُولًا أَمْ لَا قَالُوا قَالُوا نَعْلَمُ عَمَّا  
 دَخَلْنَا فِي السُّجُودِ أَفَإِنْ كَانَ يَتَعَدَّى عَلَى  
 السُّجُودِ فَقَدْ تَجَمَّعَتِ الصُّلَّةُ فَتَقْبَلُونَ السَّجْدَةَ قَبْلَهَا

فَإِذَا كُنْتَ يَتِمُّدُ

لَعْنَةُ غُلُوٍّ فِي الْقُلُوبِ وَهَذَا ثِيَابُ خَالٍ عَبْدِ الْغَفِيِّرِ الشَّافِعِيِّ

جب خدا کا وقت ہو پس چاہیے کہ تم میں سے ایک ان کے  
چہرہ کو لمس سے بڑھائے اور کہے

المستطاب

[illegible]

معتز بن زید اور اس کے دو بیٹے سہیل و ارمین، شیعہ ہیں۔ ان علیہ الرحمۃ نے فرما  
جسبند دنیا کی تعمیر کئی چھلنے لگی مگر سے نہ ہو یہاں تک کہ جو کو دیکھو کہ  
میں غلط کیا ہوں۔

تفصیل میں

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رشتہ کا رشتہ ایسے ظہیر کی جاسے تو رشتہ کو ختم نہ کرنا اور تم چہ جسے ختم نہ کرو اور لازم ہو تو تم پر خدا کا عذاب ہو گا اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ تم سے رہا جائے اس پر پورا کرنا (متفق علیہ)

( )

اور مسلم لایا گیا نہ دیتے ہیں جسے لے کر شہر ایک دن بھی نہ آجائے۔





وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَدَلَ إِلَى تَسْبِيحِ آدَمَ وَآدَمَ عَدَلَ اللَّهُ لَهُ شَرْفًا مِثْلَ الْجَبَلِ فَكُنَّا هَذَا أَذْرَدًا رَجَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَدَلَ إِلَى تَسْبِيحِ آدَمَ وَآدَمَ عَدَلَ اللَّهُ لَهُ شَرْفًا مِثْلَ الْجَبَلِ فَكُنَّا هَذَا أَذْرَدًا رَجَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَّتِ السَّحَابُ حَوْلَ النَّبِيِّ فَأَرَادَ جُودُ اللَّهِ أَنْ يَسْجُدَ لِقُرْبِ النَّبِيِّ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ بِي شَرَفُ مُحَمَّدٍ فَمَنْ عَدَلَ إِلَى تَسْبِيحِ آدَمَ وَآدَمَ عَدَلَ اللَّهُ لَهُ شَرْفًا مِثْلَ الْجَبَلِ فَكُنَّا هَذَا أَذْرَدًا رَجَ.

(رَوَاهُ مُتَّفَقٌ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَدَلَ إِلَى تَسْبِيحِ آدَمَ وَآدَمَ عَدَلَ اللَّهُ لَهُ شَرْفًا مِثْلَ الْجَبَلِ فَكُنَّا هَذَا أَذْرَدًا رَجَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَّتِ السَّحَابُ حَوْلَ النَّبِيِّ فَأَرَادَ جُودُ اللَّهِ أَنْ يَسْجُدَ لِقُرْبِ النَّبِيِّ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ بِي شَرَفُ مُحَمَّدٍ فَمَنْ عَدَلَ إِلَى تَسْبِيحِ آدَمَ وَآدَمَ عَدَلَ اللَّهُ لَهُ شَرْفًا مِثْلَ الْجَبَلِ فَكُنَّا هَذَا أَذْرَدًا رَجَ.

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدَمَ کی تسبیح پڑھے اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کی امانتی جنت میں نیکار کرے جس جی سچ صحیح جتنا ہے ایسا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدَمَ کی تسبیح پڑھے اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کی امانتی جنت میں نیکار کرے جس جی سچ صحیح جتنا ہے ایسا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدَمَ کی تسبیح پڑھے اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کی امانتی جنت میں نیکار کرے جس جی سچ صحیح جتنا ہے ایسا ہے۔

(رَوَاهُ مُتَّفَقٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدَمَ کی تسبیح پڑھے اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کی امانتی جنت میں نیکار کرے جس جی سچ صحیح جتنا ہے ایسا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدَمَ کی تسبیح پڑھے اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کی امانتی جنت میں نیکار کرے جس جی سچ صحیح جتنا ہے ایسا ہے۔













[illegible][illegible]

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم کو کسی شخص کو گواہ دینا ہو تو اس سے دو چیزیں سے بچو، پہلی کہ وہ عورتی خلعت میں نفع دینے سے اور دوسری یہ کہ وہ کسی شخص کی شہادت میں جو اس کے لئے نفع دینے کے لئے گواہ ہو کر دے۔ روایت کی، اے کہ ترمذی

حضرت علیؓ کی قوم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزع فرما دیا کہ اس کی نفعاً میں اپنا حاد سے اور اس کی تپ سے اپنا حاد پر چڑھ جویں اور اس کے جس عیوب کی تم کی جائیں۔ روایت کی کہ اس کو لوہا دانے کی سی سنبھالیں۔ ورنہ اس کا سبب اس کی لعل سے جامع الاصول میں مذکور ہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ کی قرآن مجید سے رواست ہے اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے شکریہ ادا کی اللہ میرے علم سے ان دونوں رجوتوں کے بدلے میں تمہارے لیے سزا دے گا۔ اور یہ زور فرمایا جو شخص ان دونوں کو کھائے ہوگا مسجد کے قریب نہ آئے گا اور فرمایا اگر کوئی غرضی طور پر ان کو کھائے، سب

[illegible]

وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَسُحُفُ الْكِتَابِ  
وَقَالَ الْيَهُودُ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا ضَالِّينَ لَدُنَّكَ فَارْحَمْنَا وَأَعِزَّنَا  
وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَدْ جَاءَ بِي الْبُرْهَانُ وَالْحَقُّ  
وَقَالَ الْيَهُودُ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا ضَالِّينَ لَدُنَّكَ فَارْحَمْنَا وَأَعِزَّنَا  
وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَدْ جَاءَ بِي الْبُرْهَانُ وَالْحَقُّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُمْ يَبِيعُ وَيُبَاعِعُ فِي سَبْعَةِ  
أَهْوَاةٍ لَا رَيْبَ لَكَ بِجَانِبِهَا وَأَزْوَاجُهُمْ يَبِيعُ  
بِهَا صَاعًا لِقَوْلِ الرَّبِّ إِنَّهُ خَشِدٌ -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ مَا تَدْرِي :

[illegible][illegible]









مَسْبُوحَةٌ رَدَّاهُ ابْتِغَاءَ حَاجَةٍ۔

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَجَدَ فِي الْأَرْضِ أَدْلَ مِنْ أَدْلٍ قَالَ السَّجْدُ الْعَرَفُ قَالَ كُنْتُ سَمِعُ أَمِيَّ قَالَ: سَجْدَةً أَرَادَ مَعِيَ قُلْتُ كَسَمِ يَتْلُوهَا قَالَ أَوْ يَتْلُوهَا مَا مَلَأَ الْأَرْضَ نَفْكَ سَجْدَةً وَخَلَّاتِ مَا أَذْكَ لَكُمُ التَّسْبُوحَةُ قُلْتُ۔ (مُسْتَقْبَلُ عَلِيٍّ)

ہے۔ روایت کی ایک کوائف ماسئلہ۔  
حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول  
سب سے پہلے کوئی مسجد زمین میں یا کسی ایک سائے فرمایا مسجد و اور جس  
کا چکر کسی فرمایا مسجد واقعی۔ میں نے کہا ان دونوں کے درمیان کتنی  
دلت تھی فرمایا چالیس سال۔ چھ سال ہی تیرے سے مسجد ہے  
جس کا تھو کو نماز پڑھنے سے نماز پڑھنے سے (مستقبل علی)

## بَابُ الشَّتْرِ

## شتر و حائضہ کا بیان

### پہلی فصل

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَثَلَهُ بِهِ فَاذْنِبْتُ أَوْ كَلِمَةً وَاجْتِاعَ طَرَفَيْهِ عَلَى مَا يُقْبَلُ۔ (مُسْتَقْبَلُ عَلِيٍّ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَ بِمَا أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى خَلْفِهِ مِنْ شَيْءٍ۔ (مُسْتَقْبَلُ عَلِيٍّ)

وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَصَلَّاهُ بَيْنَ حَرَفِيَّةٍ۔ (رَدُّ الْإِبْرَاهِيمِيِّ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَهَا أَغْلَافَةٌ فَخَرَّ فِي أَغْلَافِهَا نَضْرًا فَهَلَاكَ فَتُفَّ قَالَ أَدْعُوهُ أَوْ يَخْرُجُ مِنْ حَلِيٍّ إِلَى آخِرِ حَلِيٍّ وَالتَّوْبَةُ بِالسَّجْدَةِ إِلَى آخِرِ سَجْدَةٍ مُشَابِهَةٍ أَلْقَيْتَنِي أَيْضًا عَنْ رَسُولِي (مُسْتَقْبَلُ عَلِيٍّ) وَفِي رَدِّ الْإِبْرَاهِيمِيِّ لِلْبَخَّارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَخْطَرُ إِلَى حَلِيٍّ وَأَذْكَ فِي الصَّلَاةِ فَاحْتَاجُ نَفْذِيَّتَيْنِ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قُرَّةُ بَعَثَتْ سَكْرَتَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکعت سے کو ایک کپڑے میں شامل کیے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں نے تم کو رکعت میں اس کی دونوں طرف میں اپنے کندھوں پر رکھی ہوئی ہیں۔ (مستقبل علی)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص تم میں سے ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہے جس کے کندھوں پر اس سے حرفی چیز ہو۔ (مستقبل علی)

اسی دائرہ میں سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تھے جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے اس کو چاہیے کہ اس کی دونوں طرفوں میں مخالف کپڑے دراز کیا، جو کپڑے جو حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی تھی اس چادر بال میں آپ نے اس کی چادر یوں رکھی دیکھا جب آپ نماز سے چھڑے فرمایا میری اس چادر کو الٹ دیکھا کہ اس سے چادر اور بڑھ گئی، یہاں چادر میرے پاس تھی اس لئے کہ اس نے کہہ کر نماز میں مشغول کر دیا ہے مستقبل علی، چادر ایک روایت میں ہے۔ میں نے اس کی دھاریاں دیکھی ہیں اس نماز میں چادر یوں کو تھو کو نماز میں ڈالے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ ایک روز نماز میں









بڑھائیں اور میں نے لوگوں کو دیکھ کر جو بیادوں کو دہ  
 بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گزرتے تھے برجھی سکے  
 پر سکے۔

(مشفق علیہ)

حضرت ناسخ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب تک بنی صلی اللہ علیہ  
 وسلم اپنی سواری کو اونٹ بٹھانے اور اس کی طرف نماز پڑھنے۔  
 (مشفق علیہ) بخیر نے نے زیادہ کیا میں نے اپنی عمر سے کہا کہ جب اگر نبی  
 یا نبی سے اور چہرے کو جانے تو کیا کرتے کہا آپ کیا وہ کو دست لکے  
 دیکھ لیئے اور اس کی کچلی ٹکڑی کی طرف مڑ کر نہ پڑھ لیتے۔

حضرت فخر بن جبریل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نماز بہت زیادہ کرتے تھے اور آپ سے کسی کچلی ٹکڑی کی مانند کچے پس  
 نماز پڑھیں پھر مردانہ کرتے جو اس کے پرستے گزرتے۔ روایت کیا  
 اس کو سلیم نے۔

حضرت ابو جبریل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما  
 اگر نماز کے آگے سے گزرتے دیکھو و علم جو کہ اس کو کس قدر کہہ  
 ہے اس کے لیے ہاں میں ہاں ملے کہ اس سے بہت ہے کہ وہ  
 گزرتے۔ ابو نعیم نے کہا میں نہیں جانتا ہاں میں دن یا ہاں میں میں نے یا ہاں  
 برس۔

(مشفق علیہ)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جس دن تم میں سے کوئی نماز پڑھے کسی چیز کی طرف اس کو لوگوں سے  
 الگ کئے کوئی شخص اس کے آگے سے گزرتے کہ اگر وہ کرے کسی چیز سے  
 کہ بار دیکھے کہ نہ اٹھے اس سے لڑائی کرے سوائے اس کے نہیں دیکھنا  
 ہے۔ یہ لفظ بخاری کی ہے اور کچھ کے لیے ہے اس کا معنی۔

حضرت ابو جبریل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 نماز کو دست، گوجا اور کتا توڑ دیا ہے اور کچا کچا ہے کہ اس کی کچلی  
 ٹکڑی کی مانند کسی چیز کا مس نہ کرنا۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لالت و نماز پڑھنے  
 اور اس آپ کے اور قبلہ کے درمیان عرض میں ایسی ہوتی، اندر سے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حلقہ جہاں مشق  
 صلی اللہ علیہ وسلم فی حلقہ جہاں مشق  
 دیکھو کہ وہ اپنے ہاتھوں سے لکھتا ہے۔

(مشفق علیہ)

۱۸۰ و عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغْرِضُ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ  
 مُشَقِّقًا حَتَّى يَرُدَّ الْبُخَارَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْوَلِيُّ قَالَ: كَأَنِّي أَخَذْتُ مِنْ حُلِيِّ قَبِيضَةٍ فَيُصَلِّي

إِنْ أَمْسَكَ - (وَدَا حُلِيًّا)  
 ۱۸۱ وَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغْرِضُ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ  
 مُشَقِّقًا حَتَّى يَرُدَّ الْبُخَارَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْوَلِيُّ قَالَ: كَأَنِّي أَخَذْتُ مِنْ حُلِيِّ قَبِيضَةٍ فَيُصَلِّي

۱۸۲ وَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغْرِضُ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ  
 مُشَقِّقًا حَتَّى يَرُدَّ الْبُخَارَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْوَلِيُّ قَالَ: كَأَنِّي أَخَذْتُ مِنْ حُلِيِّ قَبِيضَةٍ فَيُصَلِّي

۱۸۳ وَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغْرِضُ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ  
 مُشَقِّقًا حَتَّى يَرُدَّ الْبُخَارَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْوَلِيُّ قَالَ: كَأَنِّي أَخَذْتُ مِنْ حُلِيِّ قَبِيضَةٍ فَيُصَلِّي

۱۸۴ وَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغْرِضُ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ  
 مُشَقِّقًا حَتَّى يَرُدَّ الْبُخَارَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْوَلِيُّ قَالَ: كَأَنِّي أَخَذْتُ مِنْ حُلِيِّ قَبِيضَةٍ فَيُصَلِّي

(وَدَا حُلِيًّا)

۱۸۵ وَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغْرِضُ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ  
 مُشَقِّقًا حَتَّى يَرُدَّ الْبُخَارَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 الْوَلِيُّ قَالَ: كَأَنِّي أَخَذْتُ مِنْ حُلِيِّ قَبِيضَةٍ فَيُصَلِّي

عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا غَيْرَ أَهْبِ انْعَبَتْ رُوحًا - (مُشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

اِنْ تَطْلَعَتْ فَاَنْتَا مَوْشِيَةٌ عَائِلَةٌ ۔  
 (تَوَدَّاعًا كَبُوًّا وَادًّا) (رواد کردہ سوائے اس کے نہیں وہ شیطان ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی)

## تیسری فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے حوائج میں سے ہر ایک چیز کے بارے میں پوچھتی تھی کہ وہ اس سے کتنا پسند کرتے ہیں یا کتنا کھاتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں نے اس سے کچھ نہیں سنا۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک نماز بان سے کرے تو پانچ نمازیں جہاں کے آگے سے گذرے گی اس میں قدر ماہ سے نمازیں ماضیہ آئے ہیں یہ کہ کو برس گزرے اس کے بعد اس آدمی سے بہتر سے کوئی نہ آئے گا۔ (ابو داؤد و ترمذی)

حضرت کعبہ بن جریس سے روایت ہے کہ اگر نماز کے آگے سے گذرنے والا جان سے اس پر لیگانا سے الہر بیکر اس سے و سدا و با جائے اس سے بہتر ہے کہ اس کے آگے سے گذرے۔ (ابو داؤد و ترمذی)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک تمہارا سترہ کے بغیر نماز پڑھے اس کی نماز گھر خیر نہ ہوگی جو کسی اور عورت کاٹ دیتی ہے اور اس کو کفایت کرتا ہے کہ سترہ پہننے کے انداز سے پڑھے کہیں۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُفَادُ مَا مِمَّنْ يَسْتَدْفِئُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلًا يَنْفِي قَبِيْرٍ فَاِذَا اِسْتَجِدَّ عَمَلُو فِي فَخْطِصَتْ رِجْلِيْ وَ اِذَا اَسَادَ بَسُطْتُ فَمَا ذَاكَ الْيَوْمُ لَا يُوْثِقُ سَيْسَ دِيْنَا مَصَابِيْعُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ سَعْدُكُمْ مَا لَمْ يَنْفِي عَنْكُمْ تَمْرًا بَيْنَ يَدَيْكُمْ لَخَبِبَ مُمْرُؤُنَا فِي الشُّبُوْرَةِ كَانَ لَا يَفْقِدُهُ حَامَتُهُ مَا وَخِيْرُهُ مِنْ اَنْفَعَةِ النَّبِيِّ خَطَا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عَنْ كَعْبِ بْنِ جَرِيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَتَسَوَّعُ فِي خَيْرِ اَمَةٍ مِّنْ اَمَمَاتٍ يَمْرُؤَيْنِ يَلْبِيْهِ وَفِيْ رَاْسِهِ اُحْصَوْنَ عَقْلِيْ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَلَكَ لَكُمْ اَبِيْ فَيْزٍ اَسْتَدْفِئْهُ فَرَسُهُ يَطْفِئُ مَسَلُوْتَهُ النَّحِيْرَ وَ اِسْتَدْفِئْهُ اَلْجُرْمُ وَ اَلْمُجْرِمُ وَ اَلْمَرْءُ وَ النَّجْرُ عِيْ عَهْدِهِ وَ اَمْرًا وَ اَمِيْرًا يَلْبِيْهِ عَنِّيْ قَدْ اَقْبَلْتُ بِسَجْدَةٍ (رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

## بَابُ صِفَةِ الصَّلَاةِ

### فصل پہلی

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ایک طرف بیٹھے ہوئے تھے اس نے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَتَسَوَّعُ فِي خَيْرِ اَمَةٍ مِّنْ اَمَمَاتٍ يَمْرُؤَيْنِ يَلْبِيْهِ وَفِيْ رَاْسِهِ اُحْصَوْنَ عَقْلِيْ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)



پہلے جمعہ کے جس وقت سر اٹھاتے ہیں رکعت پڑھتے ہوئے یہاں تک  
بروز کو پہنچ جاتا جس وقت کمرہ کرتے ہیں دونوں پاؤں کو رکھتے  
زمین پر نہ لگاتے اور نہ سر اٹھاتے۔ اپنے پاؤں کی انگلیوں کو رخ قبضہ  
کی حالت کرتے جب دو رکعت سے جو بھیجتے اپنے پاؤں پر بیٹھے  
دروازیں کھولتے ہیں وقت آخری رکعت میں بیٹھے پاؤں کو  
اٹھکے نہ اٹھتے اور نہ رکھتے اور نہ کھولتے یا کھلی رکھتے روایت کیا اس کو  
بخاری سنئے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
اپنے ہاتھ اپنے کندھوں کے درمیان رکھتے۔ اٹھاتے جب نماز  
شروع کرتے اور جس وقت رکعت کی تکبیر کہتے ہیں جس وقت تکبیر کو  
سے اٹھتے اس طرح اٹھتے اور بیٹھے سے اٹھتے میں عمرہ دریا تک رکھتے  
اور مسجد میں نماز شروع کرتے۔

(متفق علیہ)

حضرت نافع سے روایت ہے بے ثواب ابن عمر کی وقت نماز میں وضو  
ہو کر تکبیر کہتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جس وقت رکوع  
کرتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جس وقت کہتے سبحان  
اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جس وقت دونوں گھبراہٹ سے اٹھتے  
اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور ان میں سے ایک ہاتھ سے اٹھتے  
تکبیر کو رکھتے۔ روایت کیا اس کو بخاری سنئے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جس وقت تکبیر کہتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ ان کو اپنے  
کلاں کے برابر لے جاتے اور جس وقت رکوع سے اپنا سر اٹھتے اس  
کے سبحان اللہ میں عمرہ اسی طرح کرتے۔ ایک روایت میں ہے یہاں  
تک کہ کلاں کے ذریعہ کہ جس جانب کے برابر ہو جاتے۔

(متفق علیہ)

ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز  
پڑھتے جس وقت پہلی نماز کی طلاق رکعت میں ہوتے ذکر کرتے ہوتے  
یہاں تک کہ بیٹھ جاتے۔ روایت کیا اس کو بخاری سنئے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

رَأْسَهُ مَسْمُوعًا عَلَى يَمِينِهِ قُلْ قَدْ أَقَامَ صَلَاتَهُ فَإِذَا جَعَلَ  
وَكُنْ يَدَيْهِ غَيْرَ مُتَمَدِّدَتَيْنِ وَلَا تَجْعَلَنَّكَ اسْتَقْبَلَ  
بِأُضْوَافٍ تَفْارِعُ رِجْلَيْهِ الْقَبْلَةَ إِذَا اجْتَنَسَ فِي  
الرَّغْلَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى وَنَضَبَ الْيَمْنَى  
فَإِذَا جَلَسَ فِي السُّجُودِ اخْرُجَ قَدَمَهُ بِجِلَّةِ الْيُسْرَى  
وَنَضَبَ الْاُخْرَى وَقَدْ عَلَنَ مَقْعَدَ يَمِينِهِ۔

(رواۃ البخاری)

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ هُنَا وَمِنْ كِبِيرِهِ إِذَا قَامَ  
السُّجُودَ إِذْ يُكْبِّرُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي السُّجُودِ  
رَفْعًا كَرِيمًا وَقَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ يَمْنَنُ جَمَدًا وَذَبْنَا  
لَكَ حَسَنًا وَكَانَ لَا يَنْفَعُ وَإِنْ فِي السُّجُودِ۔

(متفق علیہ)

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي السُّجُودِ  
كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ  
سَمِعْتُ اللَّهَ يَمْنَنُ جَمَدًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ  
وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ  
وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ۔

(رواۃ البخاری)

عَنْ قُرَيْبِ بْنِ الْعَوْنِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ  
وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ  
وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ  
وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ۔

(متفق علیہ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ إِذَا كَبَّرَ فِي السُّجُودِ مَلَّاحًا مَلَّاحًا مَلَّاحًا مَلَّاحًا  
فَيَنْتَوِي فَيُغَامِدُ۔ (رواۃ البخاری)

عَنْ أَبِي بَرزَةَ خُذِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ





















عَلَيْهِمْ بِذَلِكَ الْمُتَعَذِّبُ مَتَّعَهُمْ وَكَرَّ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 هَذَا الْبَعْدُ عَلَى وَلَدٍ بِدِينِي مَا سَأَلَ - (وَدَّاعًا عَلَيْهِمْ)  
 ۱۶۰ وَهَذَا آيَةُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَ  
 الْبَاقِيَاتِ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ - (وَدَّاعًا عَلَيْهِمْ)

۱۶۱ وَهَذَا آيَةُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 تَأْمِينُهُ تَأْمِينُهُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مُتَّقٍ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 الْمُتَعَذِّبُ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مِنْ وَاقِعٍ قَوْلُهُ هَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 تَوَكُّرُهُمْ مِنْ وَاقِعٍ قَوْلُهُ هَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مَا تَقَدَّرَ مِنْ وَاقِعٍ -

۱۶۲ وَهَذَا آيَةُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 تَأْمِينُهُ تَأْمِينُهُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 الْمُتَعَذِّبُ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مِنْ وَاقِعٍ قَوْلُهُ هَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 تَوَكُّرُهُمْ مِنْ وَاقِعٍ قَوْلُهُ هَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مَا تَقَدَّرَ مِنْ وَاقِعٍ -

۱۶۳ وَهَذَا آيَةُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 تَأْمِينُهُ تَأْمِينُهُ الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 الْمُتَعَذِّبُ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مِنْ وَاقِعٍ قَوْلُهُ هَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ وَهَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 تَوَكُّرُهُمْ مِنْ وَاقِعٍ قَوْلُهُ هَذَا الْبَاقِيَاتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَنَزَّلَ  
 مَا تَقَدَّرَ مِنْ وَاقِعٍ -

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کے لیے جو میرے بندے کے  
 لیے کرای کے خاتمہ - روایت کیا کہ اس کے لیے -

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہو جو کہ  
 نماز کو اٹھو رہا تب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہو کہ - روایت کیا کہ اس کے لیے -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں  
 وقت ہم میں سے تم میں سے کوئی شخص جو شخص کو باقی میں کی کوئی شخص  
 کہ میں سے اس کے لیے کرای کے خاتمہ - روایت کیا کہ اس کے لیے -

میرے جس وقت اب فرماؤ کہ میرے بندے میں سے تم میں سے کوئی شخص  
 کی آیت فرمائی کہ میں سے کوئی شخص اس کے لیے کرای کے خاتمہ - روایت کیا کہ اس کے لیے -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں سے کوئی شخص جو شخص کو باقی میں سے اس کے لیے کرای کے خاتمہ - روایت کیا کہ اس کے لیے -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں سے کوئی شخص جو شخص کو باقی میں سے اس کے لیے کرای کے خاتمہ - روایت کیا کہ اس کے لیے -





حضرت تیسری روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں میدانوں اور جموں کے گھر میں ایک ایک رکبہ لایا اور علی شنگ حدیث میں اس شہر پر گئے تو کہ جب علی شنگ حدیث کے جوہر تھے ایک ہی دن کا کوہ دونوں میدانوں میں پڑے۔

روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ابو واقد عیسیٰ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدان قربان اور حیدرہ میں کیا پڑے تھے اس کے کان دونوں میں سورۃ القرآن اور تیسرا قرآن حضرت نے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبہ فجر کی دو رکعتوں میں قل یا اے کفاروں اور قل ہوا خدا صحت۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبہ فجر کی دو رکعتوں میں تو اے خداوند ازل ہیں اور روایت ہے کہ عمر ابن عباس سے قل یا اے کفاروں اور قل ہوا خدا صحت۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

## دوسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز میں اتار کر ان کے گھر سے شروع کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کتبہ صریح میں اس کی سند ایسی قوی نہیں ہے۔

حضرت اسحاق بن حمر سے روایت ہے کہ ان کا بیٹا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مضروب علیہ السلام کے پڑا پس اس کی دعا کی اس کے ساتھ اپنی آواز سے روایت کیا اس کو ترمذی نے ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک کسرات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم ایک شخص کے پاس آئے وہ سوال میں براہ

۱۸۲ وَ مَعْنَى الْقُعُوبَاتِ بِمَعْنَى الْفُجُورِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي هَذِهِ الْيَوْمِ فِي هَذِهِ الْمَجْمَعَةِ بِسَبْعَةِ أَمْشَاقٍ وَأَقْرَبُ وَهَذَا أَتَمُّ حَدِيثٍ لَمْ يَجْعَلْهُ قَالَ هَذَا أَتَمُّ حَدِيثٍ لَمْ يَجْعَلْهُ فِي الْيَوْمِ وَهَذَا أَتَمُّ حَدِيثٍ لَمْ يَجْعَلْهُ بِمَعْنَى الْقُعُوبَاتِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۸۳ وَ مَعْنَى الْقُعُوبَاتِ الْقَوَائِدُ عَلَى مَعْنَى الْقُعُوبَاتِ سَأَلَ أَبُو وَاقِدٍ الْعَيْسِيُّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْمَعَةِ وَالْجَوَابُ أَنَّ الْقُرْآنَ كَانَ يَجْعَلُ فِي الْيَوْمِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۸۴ وَ مَعْنَى الْقُعُوبَاتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۸۵ وَ مَعْنَى الْقُعُوبَاتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۸۶ وَ مَعْنَى الْقُعُوبَاتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ وَالْمَجْمَعَةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)



















وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مَلَائِكَةً يَتَّبِعُونَ السَّحَابَ فَذُرُّهُمُ الْمَاءَ أَوْ الْغَلَقَ أَوْ يَنْفِثُ فِي السَّحَابِ طِينًا فَتَرَى الْكَوْكَبَ فِي ذُرِّيَّتِهِ وَالْبُحَيْرَ فِي مَوْجِهِ وَهُوَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَمْرٍو  
 شَرُّ مَا اسْتَجَبَ لَهَا فَبَعِثَ بَيْنَ لَيْلَى وَحَتَّى نَوَاسٍ بَقِيَّةَ نَارِهَا  
 أَنَّهَا مَاتَتْ حَتَّى مَدَّ يَدَهُ مَرَّتَ هَذِهِ لَقَطَ فِيهَا وَاقِدًا مَعَهُ  
 فِي كَرْمٍ فَتَلَقَتْهُ وَبَلَّتْهُ وَوَلَّى لَيْلَى سَيْفًا وَاقِدًا كَانَ لَشَيْءٍ  
 حَتَّى نَالَهُ حَيْرٌ فَسَمِعَهُ إِذَا اسْتَجَبَ نَوَاسٍ عَمْرٍو فَكَتَمَ عَنْهُ  
 مِنْ مَدَّ يَدَهُ لَمَرَّ بِهِ.

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرُكِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَحْمَتِي يَبْدَأُ بِ

وَأَلَّا يَخْذَعُوا إِلَىٰ أَعْيُنِنَا ۚ نَحْنُ الْغَالِبُونَ ۚ  
وَأَلَّا يَخْذَعُوا إِلَىٰ أَعْيُنِنَا ۚ نَحْنُ الْغَالِبُونَ ۚ

وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَتْ لَقَدْ نَالَ آلُ اللَّهِ الْحَقَّ فَمَا أَصْبَرُوا عَلَى اللَّهِ فَعَلَى الْعَالَمِينَ

الْمَلِكُ رَاقِيًا وَهُوَ بِرَسُولِكَ مِنْ مَعْدَنِكَ وَهُمَا قَدْ لَقِيَتهما  
عُتُوبَتُهُمَا وَأَخَذَ مِنْ بَيْتِكَ رُكْنًا عَظِيمًا وَهَلِكًا أَشَدَّ كَسَا  
أَخْبَثَ عَلَى نَفْسِكَ - (رُؤُوسُ الْمُتَغَابِرِ)

فَالْجَوْدُ الْمَعْلُومُ : رَدُّ الْوَقْفِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَعْلَمُونَ  
قُلْ إِنَّمَا نَحْنُ نَذِيرٌ وَإِنَّا لَكُم مِّنْكُمْ نَذِيرٌ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَعْلَمُونَ  
قُلْ إِنَّمَا نَحْنُ نَذِيرٌ وَإِنَّا لَكُم مِّنْكُمْ نَذِيرٌ

بِاسْمِهِ وَفَاقِيَتْهُ عَلَى التَّيَادُرِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت مولانا غازی بن غازی سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کو سمجھ کر اسے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر دعا پڑھ کر قبول فرمادے کہ اگر وہاں تک کہ اس کو پہنچے۔

[illegible]

حضرت عبدالغنی بن مالک بن نجیحہ سے روایت ہے کہ کلمہ سمواتِ اربعہ علی اللہ  
وہم یومدہ کو کہتے تو اپنے باطن میں کہہ کر انھوں کی سیوریٰ ظاہر  
ہوتی۔ روایت کیلئے کو بخاری اور مسلم نے۔

حقوق اور برہنہ سے بہت سے لوگ بھی اسی انداز میں سوچ رہے ہیں۔ مگر اسے  
اس انداز میں سمجھنا کہ وہ سچے سچے چھوٹے گروہ ہیں اور ان کے حقوق اور برہنہ  
بہت کم ہیں اور ان کو سہولت دینی۔

آپ سید کی حالت میں تھے نور و نول نہ آپ کے لئے کسی بھی قسم کی تعلیم و تربیت کی ضرورت نہ تھی۔ آپ کے والدین نے آپ کو ایک ایسی تعلیم دی تھی کہ آپ کو دنیا کی ہر چیز سے بے نیاز کیا۔ آپ نے اپنے والدین کی تعلیم کو اپنے دل میں لپیٹ لیا۔ آپ نے اپنے والدین کی تعلیم کو اپنے دل میں لپیٹ لیا۔ آپ نے اپنے والدین کی تعلیم کو اپنے دل میں لپیٹ لیا۔

تو نے اپنی ذات کی تعریف کی۔ روایت کیا میں کو سمجھنے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے رب کے نزدیک قریب ہونا سجدہ کی حالت میں ہونا ہے، جو کہ بہت کم روایت کیا ہی کہ کوسلم نے۔

[illegible][illegible]























مَقُولٌ وَأَنَا أَجِبُكَ بِأَشَدِّ شَوْقٍ لِمَا لَدَيْكَ أَنْ تَقُولَ  
 فِي حَقِّهِ عَلَى مَقُولِ مَنْ أَجَبَكَ عَلَى كُنْزٍ وَشَكْلٍ وَ  
 حُسْنٍ وَبَاءَ تَوَكُّدُكُمْ أَعْمَقُ وَأَكْبَرُ دُونَ ذَلِكَ بِأَنَّ  
 أَنْتَ أَبَادُودُ لِعَبِيدِكَ عَلَى مَعَادٍ وَأَنَا أَجِبُكَ .

۱۹۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ حَقٌّ يَجِدُ  
 الشَّرَّاءَ عَلَيْهِمْ وَكَلِمَةُ اللَّهِ حَقٌّ يَجِدُهَا مَنْ يَجِدُ  
 الْآيَاتِينَ وَمَنْ يَسْأَلُ اللَّهَ لَمْ يَسْأَلْهُ دُونَ ذَلِكَ وَأَنَا  
 حَقٌّ يَجِدُهَا مَنْ يَجِدُهَا إِلَّا بِشَرْطٍ وَهُوَ أَنْ يَسْأَلَ  
 دُونَ ذَلِكَ وَكَانَ يَسْأَلُ لِقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ يَجِدُهَا مَنْ يَجِدُهَا .

ابن ماجہ  
 ۱۹۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ حَقٌّ يَجِدُ  
 الشَّرَّاءَ عَلَيْهِمْ وَكَانَ يَسْأَلُ لِقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ يَجِدُهَا مَنْ يَجِدُهَا .

روای فی شرح المشتمل :  
 ۱۹۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ حَقٌّ يَجِدُ  
 الشَّرَّاءَ عَلَيْهِمْ وَكَانَ يَسْأَلُ لِقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ يَجِدُهَا مَنْ يَجِدُهَا .

۱۹۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ حَقٌّ يَجِدُ  
 الشَّرَّاءَ عَلَيْهِمْ وَكَانَ يَسْأَلُ لِقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ يَجِدُهَا مَنْ يَجِدُهَا .

میں میں ہی دوست تھا ہوں آپ کو یہ سب کی سب اصل خبر میری دوسری کہ  
 جب دوست تھا ہے تو کوئی نہ چھو اس کو کہ جو میرے ہاتھ کے ہاتھ سے  
 جیسا کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 ہمارے ہاتھ سے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 حضرت عبداللہ بن مسعود روایت سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 مسامحہ فرمائی تھی اپنے اپنے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 دوسری کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 روایت کیا اس کو ابوہریرہ نے روایت کیا اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 ترجمہ نے حقیقی بیانی میں مکتوبہ اور روایت کیا اس کو

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت سے کہ تھا بہت چربی میں اللہ علیہ  
 کا یہی نماز سے ۲۰۲ ابھی کی طرف سے اپنے لئے کہ روایت کیا اس  
 شریعت اسلامیہ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت سے کہ تھا بہت چربی میں اللہ علیہ  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز پڑھے اس کو کہ تو پڑھ کر  
 ہے کی طرف سے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 کہ ابوہریرہ نے روایت کیا اس کو ابوہریرہ نے روایت کیا اس کے لئے کہ

حضرت ابن مسعود سے روایت سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں کہ نماز پڑھا اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ

### تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت سے کہ تھا بہت چربی میں اللہ علیہ  
 نماز کی طرف سے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 تصدیق کیا میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ  
 تیری کی طرف سے اس کے لئے کہ میری دوسری کہ ہے اس کے لئے کہ



نَاوَدُ وَاسْمُكَ مِنْ غَيْرِهِمْ نَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَكْتُمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَخْفَى.

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِمْ بَعْدَ الشَّجَرَةِ أَعْمَسُ نَعْلَمُ  
نَعْلَمُ اللَّهُ وَأَعْمَسُ الْغُلَامُ هَذَا فِي مَحْضٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِمْ تَسْبِيحًا وَلَقَاءَ وَجْهِ  
شَدِيدٍ فِي الْحَقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا.

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى  
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَمُوتُوا مَوْتًا مَرَّتَيْنِ  
بَعْدَ مَا عَلَى الْأَمَامَةِ مَرَّتَيْنِ وَأَنْ تَقُولَ  
بَعْدَ مَا عَلَى بَعْدَ مَا.

سے چھوٹی کر دیتا ہے تو اور یہاں آگے ہوں میں مانتا ہوں کہ اس حدیث  
کی سند کو جتنا ہے اور جو سے بخشش یا عفو ہوں یا جسے ان میں سے  
اور اس کے بعد روایت کیا اس کو سنی نے اور روایت کیا اس کے بعد  
اس کے بعد روایت کیا اس کے بعد کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تو میں نے اس حدیث کے بہترین کلام کو لکھ لیا کہ جسے اور بہتر نہ کہ  
طریقوں اور طریقہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ روایت کیا اس کو  
سنائی ہے۔

اس حدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تو میں نے اس حدیث کے بہترین کلام کو لکھ لیا کہ جسے اور بہتر نہ کہ  
طریقوں اور طریقہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ روایت کیا اس کو  
سنائی ہے۔

روایت کیا اس کو تو یہ حدیث ہے۔  
اس حدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تو میں نے اس حدیث کے بہترین کلام کو لکھ لیا کہ جسے اور بہتر نہ کہ  
طریقوں اور طریقہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ روایت کیا اس کو  
سنائی ہے۔

## بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

## نماز کے بعد ذکر اور دعا کا بیان

### بَابُ فُضِّلَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں اللہ علیہ وسلم کی کار خیز کے شراک کے۔ روایت کیا اس کو  
اور اس کے بعد۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں اللہ علیہ وسلم کی کار خیز کے شراک کے۔ روایت کیا اس کو  
اور اس کے بعد۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں اللہ علیہ وسلم کی کار خیز کے شراک کے۔ روایت کیا اس کو  
اور اس کے بعد۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كُنْتُ أَغْرِفُ النَّبِيَّ  
مَعْلُومًا وَمَوْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبَشَةِ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كُنْتُ أَغْرِفُ النَّبِيَّ  
مَعْلُومًا وَمَوْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبَشَةِ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كُنْتُ أَغْرِفُ النَّبِيَّ  
مَعْلُومًا وَمَوْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبَشَةِ.



































































# امام کی جگہ کا بیان

## باب الموقوف

### پہلی فصل

حضرت عبداللہؓ کی جہاں سے روایت ہے کہ اہل بیتؓ نے اپنی منزل  
میں سے گھر کی طرف روٹ کر گئے اور وہاں پہنچے تو ان کے پاس  
بہت سے لوگ جمع ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا: اے  
ابوبکرؓ! میں نے سنا ہے کہ آپؓ نے اپنے گھر کو اپنی  
جگہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: ہاں، ہم نے اسے اپنی  
جگہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابوبکرؓ! میں نے  
سنا ہے کہ آپؓ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔

۱۰۳۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
يَوْمَئِذٍ لَقَدْ كُنْتُ يَسَارًا كَأَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْزِلِي  
مَنْزِلُ أَبِي قَحْطَانٍ لَمَّا دَخَلْتُ مَنْزِلِي وَرَأَيْتُ فِيهِ  
الْأَنْبِيَاءَ . (رواه الشيخان)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریمؐ کو  
پوچھا کہ آپؐ کی جگہ کہاں ہے؟ انہوں نے فرمایا: میری جگہ  
میرے گھر میں ہے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہؐ! میں نے  
سنا ہے کہ آپؐ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔  
انہوں نے کہا: ہاں، میں نے اسے اپنی جگہ قرار دیا ہے۔  
انہوں نے کہا: اے رسول اللہؐ! میں نے سنا ہے کہ آپؐ نے  
اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
يَوْمَئِذٍ لَقَدْ كُنْتُ يَسَارًا كَأَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْزِلِي  
مَنْزِلُ أَبِي قَحْطَانٍ لَمَّا دَخَلْتُ مَنْزِلِي وَرَأَيْتُ فِيهِ  
الْأَنْبِيَاءَ . (رواه الشيخان)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریمؐ کو  
پوچھا کہ آپؐ کی جگہ کہاں ہے؟ انہوں نے فرمایا: میری جگہ  
میرے گھر میں ہے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہؐ! میں نے  
سنا ہے کہ آپؐ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
يَوْمَئِذٍ لَقَدْ كُنْتُ يَسَارًا كَأَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْزِلِي  
مَنْزِلُ أَبِي قَحْطَانٍ لَمَّا دَخَلْتُ مَنْزِلِي وَرَأَيْتُ فِيهِ  
الْأَنْبِيَاءَ . (رواه الشيخان)

ایسی روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ  
قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: ہاں، میں نے اسے اپنی جگہ  
قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہؐ! میں نے  
سنا ہے کہ آپؐ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
يَوْمَئِذٍ لَقَدْ كُنْتُ يَسَارًا كَأَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْزِلِي  
مَنْزِلُ أَبِي قَحْطَانٍ لَمَّا دَخَلْتُ مَنْزِلِي وَرَأَيْتُ فِيهِ  
الْأَنْبِيَاءَ . (رواه الشيخان)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریمؐ کو  
پوچھا کہ آپؐ کی جگہ کہاں ہے؟ انہوں نے فرمایا: میری جگہ  
میرے گھر میں ہے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہؐ! میں نے  
سنا ہے کہ آپؐ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
يَقُولُ يَوْمَئِذٍ لَقَدْ كُنْتُ يَسَارًا كَأَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْزِلِي  
مَنْزِلُ أَبِي قَحْطَانٍ لَمَّا دَخَلْتُ مَنْزِلِي وَرَأَيْتُ فِيهِ  
الْأَنْبِيَاءَ . (رواه الشيخان)

### دوسری فصل

حضرت عمرؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریمؐ کو  
پوچھا کہ آپؐ کی جگہ کہاں ہے؟ انہوں نے فرمایا: میری جگہ  
میرے گھر میں ہے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہؐ! میں نے  
سنا ہے کہ آپؐ نے اپنے گھر کو اپنی جگہ قرار دیا ہے۔

عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
يَقُولُ يَوْمَئِذٍ لَقَدْ كُنْتُ يَسَارًا كَأَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْزِلِي  
مَنْزِلُ أَبِي قَحْطَانٍ لَمَّا دَخَلْتُ مَنْزِلِي وَرَأَيْتُ فِيهِ  
الْأَنْبِيَاءَ . (رواه الشيخان)



۱۸۰۔ ہم نے اس انسان کو جو ہمیں آدمی کا گھمے بڑھے ایک ہمارے دوست کی بنیاد کو تڑوایا ہے۔

۱۸۱۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ امام بنے لوگوں کے مابین شریعت اور کفر سے جوئے جھوٹے پر غلبہ پڑھائے ہے اور ان کی پیچھے تھے ان سے آگے تھے جوئے جھوٹے کے ان کو پڑے ہیں نہایت کہ عہد نبوی کی تازہ سے جان تک کہ ان کو مرنے سے پہلے سب سے عہد نبوی کے ایسی تازہ سے آگے کے شجرہ محمدی کا کیا حکایت تو ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۲۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۳۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۴۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۵۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۶۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۷۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

## تیسری فصل

۱۸۸۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے

۱۸۹۔ ہم نے اس سے روایت ہے کہ وہ اپنے قلم جب امام ہو گیا آدمی آدمی کو مرنے پر ان کے عہد پر عقیدہ کی جڑ سے ہی کی تازہ دیا ہے کہ اس سے پہلے تازہ کی جڑ نے ہی آدمی کو تازہ کی جڑ سے وہ پڑھے اور اس کے اسکو اور ان کے







امام ابن کے عالم سنی اہل حدیث کے اودان میں سے تھے حضرت عمرؓ  
ابو بکرؓ بن ابوالسہم  
روایت کیا اسی کو بخاری نے۔

حضرت ابن ماجہؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تین آدمی ہیں کہ میں نے ان کے لیے ان کی نماز پر ان کے سروں  
سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
اور دوسری آدمی جو کہ ان کے لیے ان کے سروں سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
کہ وہ بھائی ہو کر رہیں ان میں دشمنی نہ ہو۔ روایت کیا اسی کو ابن ماجہ نے۔

أَذْكَرُكَ اللَّهُ الْبُيُوتَةَ كَانَتْ يَوْمَئِذٍ مَوْلَى ابْنِ حَنْظَلَةَ  
وَقَدْ بَدَأَ عُمَرُو بْنُ الْوَيْسِيِّ بَنِي حَنْظَلَةَ الْإِسْلَامَ  
(رَوَاهُ الْبُيُوتِيُّ)

وَعَنْ ابْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَمْ يَلْزَمُوا لَكُمْ مَوْلَى حَنْظَلَةَ  
وَأَوْفَوْا بِطَبَقِ الْبُيُوتَةِ أَهْلُ قَوْمِ الْوَيْسِيِّ فَارْضُوا  
أَمْ لَا بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ  
مَنْ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ

## بَابُ مَا عَلَى الْإِمَامِ پہلی فصل امام پر جو تجویزیں لازم ہیں اُن کا بیان

حضرت ابن ماجہؒ سے روایت ہے کہ میں نے ان کے لیے ان کی نماز پر ان کے سروں  
سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
اور دوسری آدمی جو کہ ان کے لیے ان کے سروں سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
کہ وہ بھائی ہو کر رہیں ان میں دشمنی نہ ہو۔ روایت کیا اسی کو ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو یوسفؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تین آدمی ہیں کہ میں نے ان کے لیے ان کی نماز پر ان کے سروں  
سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
اور دوسری آدمی جو کہ ان کے لیے ان کے سروں سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
کہ وہ بھائی ہو کر رہیں ان میں دشمنی نہ ہو۔ روایت کیا اسی کو ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ ابْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَمْ يَلْزَمُوا لَكُمْ مَوْلَى حَنْظَلَةَ  
وَأَوْفَوْا بِطَبَقِ الْبُيُوتَةِ أَهْلُ قَوْمِ الْوَيْسِيِّ فَارْضُوا  
أَمْ لَا بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ

وَعَنْ ابْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَمْ يَلْزَمُوا لَكُمْ مَوْلَى حَنْظَلَةَ  
وَأَوْفَوْا بِطَبَقِ الْبُيُوتَةِ أَهْلُ قَوْمِ الْوَيْسِيِّ فَارْضُوا  
أَمْ لَا بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ

حضرت ابو یوسفؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تین آدمی ہیں کہ میں نے ان کے لیے ان کی نماز پر ان کے سروں  
سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
اور دوسری آدمی جو کہ ان کے لیے ان کے سروں سے ایک بابت بھی ایک دھمکی کہ ہم جو قوم نکال دیاں گے ان سے خوش ہوں۔  
کہ وہ بھائی ہو کر رہیں ان میں دشمنی نہ ہو۔ روایت کیا اسی کو ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ ابْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَمْ يَلْزَمُوا لَكُمْ مَوْلَى حَنْظَلَةَ  
وَأَوْفَوْا بِطَبَقِ الْبُيُوتَةِ أَهْلُ قَوْمِ الْوَيْسِيِّ فَارْضُوا  
أَمْ لَا بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ بَابُ









عَلَيْهِ صَلَواتُكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ قَالَ قَالُوا نَسْتَوِي اللَّهُ صَلَواتُكَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَوْ شَاءَ فَاحْسَنُ وَشَوْكُوا وَشَاءَ اللَّهُ  
لَوَجَّهَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْمَاءُ فَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ  
مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ  
خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ (رواه أبو داود و الترمذی)

۱۰۹۹. وَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ  
قَدْ صَلَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ تَعْلَمُونَ  
خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ  
خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ (رواه أبو داود و الترمذی)

مذہب جو بڑے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں شخص سے ہو گیا اچھا کہ اپنا منہ چہرہ پر لایا تو لوگوں کو تحقیق بخیر پہنچے  
ہیں اللہ تعالیٰ اس کو دیتا ہے جس شخص کی انداز میں نے نماز پڑھی اور  
حاضر ہوا اور جس میں کم نہیں کرتا تو اب رہا اس کو ہر طرف ال کے سے  
کہہ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک آدمی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نماز پڑھنے کے لئے آیا کیا میں کوئی شخص کہ صدمہ کرے اس پر اس کے ساتھ  
نماز پڑھے ایک شخص کہ ہوا نماز پڑھی اس کے ساتھ روایت کیا اس کو  
ترمذی نے۔

## تیسری فصل

عَلَيْهِ صَلَواتُكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ قَالَ قَالُوا نَسْتَوِي اللَّهُ صَلَواتُكَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَوْ شَاءَ فَاحْسَنُ وَشَوْكُوا وَشَاءَ اللَّهُ  
لَوَجَّهَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْمَاءُ فَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ  
مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ وَهَلْ تَعْلَمُونَ  
خَيْرَ مَنْ صَلَّاهُ (رواه أبو داود و الترمذی)

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز میں داخل ہوا میں  
نے کہا کیا میں صریح بیان کر سکتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت  
کی حالت کی حضرت عائشہ سے کہا کہ اب بتا دو جو سنی علی بن ابی طالب  
فرمایا کہ نماز پڑھو تو لوگوں سے ہم نے کہا نہیں اس لئے کہ رسول اللہ نماز  
تھا اور نماز پڑھنے میں وہ ہر گھوڑے سے نیچے پڑ جاتے تھے (ابن ابی شیبہ) حضرت  
عائشہ نے کہا کہ ہم نے یہ نہ سنا ہے حضرت اس پر ہلکا ہوا کہ اگر کھڑے ہوں تو یہ بڑی  
ہوتے حضرت پھر بولیں کہ فرمایا نماز پڑھو تو لوگوں سے ہم نے کہا نہیں نماز  
مستور میں آپ کے رسول اللہ نماز پڑھ کر سر سے پہنے جاتی تھیں یہی کہ حضرت  
عائشہ نے پہنے ہوئے ہوا کہ اگر کھڑے ہوں تو یہ بڑی ہوتے حضرت پھر  
بولیں یا پھر فرمایا کہ نماز پڑھ کر سر سے پہنے لوگ ہم نے کہا نہیں عذاب کے مستحق ہیں  
اس لئے کہ رسول فرما رکھو میرے لیے نہ جی میں ہی پہنے ہوئے ہوتے تھے  
ہوا کہ اگر کھڑے ہوں تو یہ بڑی ہوتے حضرت پھر بولیں یا فرمایا کہ نماز پڑھ  
کے لوگ ہم نے کہا نہیں وہ مستحق ہیں آپ کے ساتھ کہ رسول اللہ لوگ  
عمر سے ہوتے تھے میری عمر تھی جتنی علی بن ابی طالب کے زمانہ میں تھی  
میرا ہی مسل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اگر صلیق کی حرکت اس حکم کے  
کہ نماز پڑھیں تو لوگوں کو اس کا ان کے اس پیچھے بیٹھنا تھا اور ان کی پیروی کرنا  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ کہ نماز پڑھو تو لوگوں کو کہ اگر کھڑے  
دو تھے ان کے زمر میں اسے نماز پڑھو تو لوگوں کو کہ اس کے ان کے کھڑے









نورِ نیت لایں وزیری ہوئے ارفیعے نہ ہستے۔ ست کوڑی تک غریبے اداوت  
کوڑی تک بیٹھے اداوت میں ارفیعے ہو کر پڑتے۔ اکاوت کر کے ارب ہو کر  
اور ہر کوئے کے کھلتے ہیں اداوت سے ہوئے اداوت میں ہر کوئے کو اپنے  
اچھو کر کے بیٹھے ہو کر اداوت میں ہر کوئے کو اپنے اچھو کر کے  
اچھو کر کے۔ اور نہ تو کوئی اداوت میں ہر کوئے کو اپنے اچھو کر کے  
اچھو کر کے۔ اور نہ تو کوئی اداوت میں ہر کوئے کو اپنے اچھو کر کے  
اچھو کر کے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اُنہی نے جس نے علیؓ کو چھوڑ کر حضرت  
کا اُفتاد اور مابعت کرتے ہوئے ہجر کی درگزر کرتے ہوئے۔ بخاری اور مسلم کی  
روایت ہے۔

میں نے اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ صومہ اور نماز پڑھے اور مال دے اور اللہ سے دعا کرے کہ میں اللہ کے فضل سے ایک صالح اور نیک انسان بن سکوں تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں داخل فرمائے گا۔

حضرت جلد لکھنؤ منتقل سے دہلی آئے تھے۔ انہیں مغل بادشاہ نے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ان کے ساتھ بہت سی تحائف دیئے۔ ان کے ساتھ بہت سی تحائف دیئے۔ ان کے ساتھ بہت سی تحائف دیئے۔

حصہ جو ہر گروہ سے روایت ہے کہ اصل قرآن مجید جو حکم سے فرمایا  
 قرآن میں جمعہ کے بعد نماز پڑھنے والا اس کی پابندی کرے کہ وہ گت پڑھے ورنہ  
 کیسا اس کو کھڑے اور مسلک دوسری روایت میں ہے شرابا جھوٹا قرآن پڑھے  
 ایک نماز جمعہ کے بعد یہ بھی گروہ سے پڑھے۔

## دوسری فصل

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلی سے لکھا کہ میں نے دس سو فیصلہ شدہ علیحدگی کے مسئلے پر  
کو رائے رائے کی ہے جس میں دعا کا انکشاف کی طرف سے پچھلے چاروں حصوں پر اور اس کے بعد  
چاروں حصوں پر اس میں ہر ایک کے لئے ایک کلام کو دے گا۔ درایت کیلئے اس  
کو محمد، احمدی، اور ابو داؤد اور نورانی اور ابن مسعود

حضرت ابو یوسفؒ بنیادی سے درایت ہے کہ فریاد و ملال اشد فعل و حد ملائم  
نئے چورہ گشتیں نظر سے پہنچے ان میں سواہر و جہیز و غیرہ کی گمان کی کہ دراز سے

[illegible]

۴۸- اَوْ عَنِ عَائِشَةَ ؓ ذَاكَ نَوْمٍ بَنِي النَّبِيِّ ﷺ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَهُمْ عَلَى قُرْبَى مِنْ اَسْوَاقٍ اِسْتَدْبَحُوا  
بَنِي سَعْدٍ وَبَنِي النُّعْمَانِ  
۴۹- اَوْ عَنْهَا ذَاكَ اَنْ رَمَلُوا نَبِيَّ هَمَزَ اسْمَ عَدُوِّهِ  
وَسَمَوْا لَهَا اَصْبَحَ عَدُوِّهِنَّ مَدَنًا وَمَا نَفَا

١٠٤٦

فَقِيلَ لَهُمْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا نُبْعَثُ مُتَقَرَّنُونَ  
وَنُفْخِ الشُّعْبَةَ الشَّامِخَ وَشِجْرَةَ الْبَاقِرِ  
فَقِيلَ لَهُمْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا نُبْعَثُ مُتَقَرَّنُونَ  
وَنُفْخِ الشُّعْبَةَ الشَّامِخَ وَشِجْرَةَ الْبَاقِرِ  
فَقِيلَ لَهُمْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا نُبْعَثُ مُتَقَرَّنُونَ  
وَنُفْخِ الشُّعْبَةَ الشَّامِخَ وَشِجْرَةَ الْبَاقِرِ

۱۰۸- وَأَعْلَنَ فِي هَرَمِهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ كَانَتْ مِنْكُمْ مَعْنِي بَعْدَ تَيْمُنِي  
فَلْيَسِرْ إِذَا بَعَا وَكَأَنَّ سَلَامِي فِي خَيْرِي مَا قَالَ. فَعَلَى  
كُلِّكُمْ الْجَمْعَةُ فَلْيَسِرْ بِطَرَفِي هَذَا وَبِطَرَفِي

١٥٩- عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَطَعَ الزَّيْلَ وَالْعَبَابَ  
 تَبَيَّنَ لِقَائُهُ وَزَيْلٌ يُعَدُّ هَاجِرًا مِنْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 وَرَدُّهُ لَا أَحْسَنَ مِنْهُ وَأَبْوَدُ وَأَوْقَرُ لِقَائِي ذَا بَيْتٍ  
 حَاتِي.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَانَتْ لِلرَّاسِخِينَ  
الَّذِينَ كَانُوا لَا يَتْلُونَ الْآيَاتِ الَّتِي كُنَّا نُنزِّلُ لِقَوْمِهِمْ أُولَئِكَ  
سَمِعُوا مَا قُلْنَا وَأَخَذُوا بِالْحَقِّ الْكَبِيرِ







أَنَّ هَذِهِ مَدَّ سَلَاتِي مِنْ كُنُوزِ مَنْ يَصِلُهُمَا -

کے کمر پر سے نماز دو رکعت۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عقبہ بن صہبانی کے پاس آیا  
میں نے کہا کیا تم مسجد میں اذانوں کے بعد عقبہ بن صہبانی کے کہے کہ عقبہ سے دو  
رکعتیں عقبہ کی نماز سے پہلے عقبہ نے کہا حق پر کہنے سولہ خدیجی  
الہ علیہ وسلم کے زمزم میں کہا میں نے کس چیز پر یہ کیا۔ اب کیا کہنے  
شروع ہئے۔

روایت کیا اس کو بخاری نے

عقبہ بن صہبانی کی روایت سے روایت ہے کہ تحقیق میں عقبہ بن صہبانی نے نبی  
صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں عقبہ کی نماز میں دو رکعتیں کے بعد عقبہ بن صہبانی  
کو حضرت نے کہا کہ میں نے اذان عقبہ بن صہبانی کے فرمایا کہ نماز عقبہ میں  
پڑھنے کی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ حضرت عقبہ بن صہبانی کی ایک  
روایت میں یوں ہے لوگ خطبے کے لئے نکلتے تھے عقبہ بن صہبانی نے نبی صلی  
علیہ وسلم کے بارگاہ پر اس نماز کو اپنے گھروں میں پڑھا۔

عَلَيْهِ وَعَنْ عُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ  
عُقَيْبَ الْبُخَارِيِّ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ جَعَلَ مِنْكَ مِنْ شَيْءٍ  
يُرَكِّبُ الرَّكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْغُرُوبِ فَقَالَ جَعَلَتْ رَأْيُ  
لَا تُعْطَلُ عَلَى عُقَيْبِ رَمْلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
سَلَامٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُ إِلَّا تَكَالُفًا لَكَ الْفُحْلُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عَنْ عُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ  
عُقَيْبَ الْبُخَارِيِّ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ  
فُضْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ  
يَوْمَ أُذُوقُ قَدْرَهُ وَكَيْفَ هُوَ يَمْدِي وَتَسْلِي قَامَرِ شَامٍ  
يَتَخَلَّوْنَ فَقَالَ لَقِيَ حَتَّى مَاتَ عُقَيْبٌ وَوَسَّوْهُ عَلَيْهِ كَلِمَةً  
بِهِمَا وَصَلَاةً فِي الْغُرُوبِ -

عقبہ بن صہبانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نبی  
قرآن کرتے تھے کہ میں عقبہ کے بعد یہاں تک کہ تشریف لے جاتا تھا  
و اسے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

عقبہ بن صہبانی سے روایت ہے کہ عقبہ بن صہبانی سے روایت کیا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں عقبہ بن صہبانی سے عرض کیا کہ عقبہ بن صہبانی  
کو کہہ دے کہ میں نے دو رکعتیں عقبہ بن صہبانی میں چار رکعتیں لکھی ہیں  
کی نماز میں ہیں۔ محول شدہ لفظ لکھی کے روایت کی ہے۔

حضرت عقبہ بن صہبانی سے روایت ہے کہ عقبہ بن صہبانی نے عرض کیا کہ میں نے  
پھر دو رکعتیں لکھی ہیں عقبہ بن صہبانی نے عرض کیا کہ میں نے عرض کیا کہ میں نے  
مذہب سے منہ لٹا کر دو رکعتیں لکھی ہیں عقبہ بن صہبانی نے عرض کیا کہ میں نے  
خدا سے کہی کہ میں نے دو رکعتیں لکھی ہیں عقبہ بن صہبانی نے عرض کیا کہ میں نے

عَلَيْهِ وَعَنْ عُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ  
عُقَيْبَ الْبُخَارِيِّ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ  
فُضْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ  
يَوْمَ أُذُوقُ قَدْرَهُ وَكَيْفَ هُوَ يَمْدِي وَتَسْلِي قَامَرِ شَامٍ  
يَتَخَلَّوْنَ فَقَالَ لَقِيَ حَتَّى مَاتَ عُقَيْبٌ وَوَسَّوْهُ عَلَيْهِ كَلِمَةً  
بِهِمَا وَصَلَاةً فِي الْغُرُوبِ -

عَنْ عُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ  
عُقَيْبَ الْبُخَارِيِّ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ  
فُضْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ  
يَوْمَ أُذُوقُ قَدْرَهُ وَكَيْفَ هُوَ يَمْدِي وَتَسْلِي قَامَرِ شَامٍ  
يَتَخَلَّوْنَ فَقَالَ لَقِيَ حَتَّى مَاتَ عُقَيْبٌ وَوَسَّوْهُ عَلَيْهِ كَلِمَةً  
بِهِمَا وَصَلَاةً فِي الْغُرُوبِ -

عقبہ بن صہبانی سے روایت ہے کہ عقبہ بن صہبانی نے عرض کیا کہ میں نے  
ساتھ میں لکھی ہیں عقبہ بن صہبانی نے عرض کیا کہ میں نے عرض کیا کہ میں نے  
کو ان سے دعا کرتے ہیں کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے

عَنْ عُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ  
عُقَيْبَ الْبُخَارِيِّ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ  
فُضْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقَيْبَ بْنَ مَرْثَدَةَ يَقُولُ  
يَوْمَ أُذُوقُ قَدْرَهُ وَكَيْفَ هُوَ يَمْدِي وَتَسْلِي قَامَرِ شَامٍ  
يَتَخَلَّوْنَ فَقَالَ لَقِيَ حَتَّى مَاتَ عُقَيْبٌ وَوَسَّوْهُ عَلَيْهِ كَلِمَةً  
بِهِمَا وَصَلَاةً فِي الْغُرُوبِ -







يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَانَتْ لِلرَّجَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِكُمْ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَقُولُوا لِمَا يُكَذِّبُ الْوَعْدَ فَإِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِكُمْ لَكَانُوا كَالْخُلُوفِ الْمُجْتَرِفِ

(مُتَّقِينَ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے جانتا کہ ان میں سے کوئی ایک کو  
 کوئی ایک ایک، مگر دوسرے کے ہوتے کہ حق نے ان کی عقل پر تسلیم کر لیا ہے کہ  
 وہ بیان ان کے لئے ذکر کی ہیں مگر وہ اس وقت تک نہیں آئے ہیں کہ ان کے لئے  
 مسطور کے لئے دوسرے ایک ایک ہے۔ ان میں سے دوسرے کوئی ایک ایک اور ان کے  
 لئے دوسرے ہیں۔

روایت کیا: مس کور نجدی اور مسکرمی

## دوسری فصل

١٢٧ هـ حَنِيفَةً دَنَا رَأْسُهَا عَنْ أَصْنَانِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَعْلَمُ مِنَ السَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ اللَّهُ الْبَرُّ لَنَا ذُو  
الْمُلُوكِ وَالْحَبَرَةُ وَالْحَرَامَةُ وَالْحَرَامَةُ لَنَا  
فَقَدْ أَبْغَرْنَا شَرًّا وَكَانَ رُكُونُهُ نَحْوَ مِائَةِ قِيَامٍ  
فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ عَظِيمِهِ شَمَّ  
رَفَعَهُ رَأْسَهُ مِنَ التَّرْكَوبِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوَ مِائَةِ  
رُكُوعٍ يَقُولُ لِرَبِّي الْعَمْدُ شَمَّ سَجْدَةٍ هَسَاةٍ  
سُجُودٍ نَحْوَ مِائَةِ رُكُوعٍ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ  
سُبْحَانَ رَبِّيَ أَرْغَمَ شَرًّا وَكَانَ رَأْسُهُ مِنَ التَّعَرُّدِ  
وَكَانَ يَتَعَذَّرُ مَا بَيْنَ السَّجْدَةِ يَتَعَذَّرُ مَا بَيْنَ  
سُجُودِهِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّهِ الْحَمْدُ لِي فَتُحْلِلُ أَرْبَعَ  
رُكُوعَاتٍ خَرَّ فِيهِمْ أَبْغَرًا ذَالِ عَمْرٍاءَ وَفِيْنَا  
وَالْمَا شَدَّةً أَوْ لَانَعْمَةً شَدَّةً

(2014)

قَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ إِنَّ هَٰذَا الَّذِي يَدْعُواكُم لَمَّا أَتَيْنَاكُمْ لَشَيْءٌ عَظِيمٌ  
قَالَ الَّذِينَ يَدْعُونَكُم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَيْبُ لَنَا وَنَحْنُ نَعْلَمُ الْغَيْبَ لَكُمْ  
وَمَا نَحْنُ بِمُتَّبَعِينَ ۚ قَالُوا أَتَدْعُونَنَا إِلَىٰ عِبَادَةِ مِثْلٍ مَّا نَدْعُو إِلَىٰ عِبَادَةِ  
الَّذِي خَلَقَنَا ۖ اللَّهُ خَلَقَنَا مِن نَّحْسٍ ۖ إِنَّا بِمَا نَدْعُونَ لَنَعْلَمُونَ ۚ

يُحَرِّمُونَ مَا كَانَتْ

مَلَأَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِيلِ رَفْعِ طُورِ قَوْيْنِ عِصْ حُورًا  
(رواه أبو داود)

حضرت خلیفہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا جی علی علیہ السلام کہ لو کہ ان کو نہ بچے تھے ان کے ائمہ المرتضیٰ باہر لڑ گئے مگر صاحب ملک کا اور غلام اور برائی کا اور زور کی طاقت پر حکام ظلم چڑھتے چڑھتے سورہ بقرہ میں روایات کے مطابق حضرت ان کے کوہ کریم کا خزانہ سے منہ لیا کہ اس کے لئے موت میں ایک بے بیزار رب براہ راست آیا، پناہ لڑتے سے چڑھا کھڑے بنانے کا وہ کریم کے قریب لئے میرے رب کی کے لئے سب توفیق سے چڑھ سجدہ کیا سجدہ کی کھڑا تھی ان کے قریب تو ان کے کے پس تھے تھے جسے اپنے میں پاں ہے میرا جب جنت۔ چڑھا دیا ان اس سجدہ سے دور تھے جیسے دریاں بہنا کے کہ وہ ان کے اپنے سجدہ کے قریب اور تھے کہ لئے اسے میرے رب بخش میرے لئے میں پر میری چار تھیں۔ ان میں پڑھا نظر اور اکی عمر ان کو رہا اور رہا یہ انعام، شہرہ کے شہر کی جو سرور کا روزی ہے۔

وہیت گیا اس کو جو جاؤ رہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے بے گناہ بھائی ابوسلمہؓ کے لئے فرما رہے ہیں کہ اگر تم کو اس کے بارے میں پتا ہو تو اس سے کہو کہ میں جتنا دعا مانگوں اس سے اللہ بڑا کرے۔ سو عبداللہؓ کے ساتھ لکھا جاتا ہے: فرماؤ یہی کہنے والا ہے جو کوئی قیام کرے ہزار اجر ملے گا۔ ساتھ لکھا جاتا ہے: بہت شرم لیجئے۔ (لومہ)۔ عبداللہؓ اس کا اور دواؤں سے۔

مغز پر ہر طرف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رشتہ کوہ زہرا پر ختم ہوا تھا یہی جگہ کجی پست روایت کیاس کو اللہ اذونے۔

عقود بن عباس سے روایت ہے کہ تھا یہ عاصی علی اللہ علیہ السلام مفسد  
کی چیز کے کشتہ کی کوئی شخص کہ ہر گز کسی میں اور حضرت بوہی  
میں روایت کیا کسی کو ابو ذر سے ۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک رات اجاہم ابو بکر کے پاس سے گذرے اور وہ نماز پڑھتا تھا  
صفت کہ اس کے ساتھ اور اس کے پاس سے گذرے اور وہ نماز پڑھتا تھا  
تو اس کے ساتھ کہا اللہ وہ تھیں عیب دونوں ہی میں اور علیہ وسلم کے پاس سے  
موتے فرمایا حضرت نے نہ اس میں تھیں اس کے ابو بکر اور تو نماز پڑھتا تھا  
کو صفت کے تھیں کہا کہ اس نے میں سنا تھا کہ ذات کو جس سے نہ تھیں  
تھیں کہ وہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں  
روایں ہیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں  
میں سے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں  
روایت کی کسی کو ابو ذر سے ۔

اور ابو ذر سے روایت ہے کہ کسی کو ابو ذر سے ۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدَرٍ مَّا كُنْتُ فِيهِ مِنَ الْبُخْلِ  
ذَهَبِي الْبَيْتِ ۔ (رواہ ابو داؤد)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدَرٍ مَّا كُنْتُ فِيهِ مِنَ الْبُخْلِ  
ذَهَبِي الْبَيْتِ ۔ (رواہ ابو داؤد)

مَشْهُورٌ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدَرٍ مَّا كُنْتُ فِيهِ مِنَ الْبُخْلِ  
ذَهَبِي الْبَيْتِ ۔ (رواہ ابو داؤد)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدَرٍ مَّا كُنْتُ فِيهِ مِنَ الْبُخْلِ  
ذَهَبِي الْبَيْتِ ۔ (رواہ ابو داؤد)

## تیسری فصل

حضرت سراق سے روایت ہے کہ ابو بکر عیسیٰ بن ماری نے کہا کہ  
تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرف کہا میں نے کہا کہ  
والت آپ رات کو تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں  
تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

ر تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدَرٍ مَّا كُنْتُ فِيهِ مِنَ الْبُخْلِ  
ذَهَبِي الْبَيْتِ ۔ (رواہ ابو داؤد)

(مَشْهُورٌ)











جس کی ایک حد کاغذ سے آپ کے پاس سے روک لی گئی تھی وہاں تک کہ وہ اپنے پاس فرما کر  
 کہ میں اس کو منکر کرتا ہوں۔ (تفسیر جامعہ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک آدمی کا  
 دل کی ایک کاپی ہے جس کو ہر آدمی کے دل میں رکھا گیا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے  
 میں سے اس کے دل میں رکھا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے دل میں رکھا ہے۔ (تفسیر جامعہ)

(روایت جامعہ کو بخاری سے)

حضرت ابو بکر صدیق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 ہر آدمی کے دل میں ایک کاپی ہے جس کو ہر آدمی کے دل میں رکھا گیا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے  
 اس کے دل میں رکھا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے دل میں رکھا ہے۔ (تفسیر جامعہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک آدمی کا  
 دل کی ایک کاپی ہے جس کو ہر آدمی کے دل میں رکھا گیا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے  
 اس کے دل میں رکھا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے دل میں رکھا ہے۔ (تفسیر جامعہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک آدمی کا  
 دل کی ایک کاپی ہے جس کو ہر آدمی کے دل میں رکھا گیا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے  
 اس کے دل میں رکھا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے دل میں رکھا ہے۔ (تفسیر جامعہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک آدمی کا  
 دل کی ایک کاپی ہے جس کو ہر آدمی کے دل میں رکھا گیا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے  
 اس کے دل میں رکھا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے دل میں رکھا ہے۔ (تفسیر جامعہ)

ہذا: وَقَدْ خُفِّرَ لَكَ مَا خُفِّرَ لَهُ مِنْ وَثْقَتِكَ وَمَا خُفِّرَ  
 قَاتِلُكَ لَكُنْ مِنْ هَذِهِ الْأَشْكَارِ: (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یٰۤاَبُو سَعْدٍ اَسْمِعْ مَا سَمِعْتَ وَقَالَ ذُو بَيْضَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلِّيْتُ فَنُفِّلْتُ مَا زَالَ مَا بَيْنَا بَعْضُ  
 الْأَشْكَارِ مَا خُفِّرَ لَكَ الصَّلَاةُ وَقَالَ ذُو بَيْضَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۴ - وَوَعَدَ الْوَسْطَانُ قَامَتْ السَّيْفُ ظَلَمُونَ اَللّٰهُ  
 عَلَيَّ اَللّٰهُ عَلَيَّ وَنَسُوْا لَيْلَةَ فَرَحًا لِّعَوْنِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مَا زَالَ مَا بَيْنَا بَعْضُ الْأَشْكَارِ مَا خُفِّرَ لَكَ الصَّلَاةُ وَالْأَمْرُ جَسَدٌ  
 لِّبَنِيْنَ سَمِعْتُ قَوْلَهُ سَمِعْتُ لِمَنْ بَدَأَ بِرَبِّهِ الْأَشْكَارِ  
 لَكُنْ يَمْنِيْنَ أَلَيْسَ بِكَ كَيْسٌ رَّبِّيَ السَّيْفُ عَدِيْتُ فِي الْأَشْكَارِ  
 (ذُو الْبَيْضَانَ)

۵۵ - وَوَعَدَ الْوَسْطَانُ قَامَتْ السَّيْفُ ظَلَمُونَ اَللّٰهُ  
 عَلَيَّ اَللّٰهُ عَلَيَّ وَنَسُوْا لَيْلَةَ فَرَحًا لِّعَوْنِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مَا زَالَ مَا بَيْنَا بَعْضُ الْأَشْكَارِ مَا خُفِّرَ لَكَ الصَّلَاةُ وَالْأَمْرُ جَسَدٌ  
 لِّبَنِيْنَ سَمِعْتُ قَوْلَهُ سَمِعْتُ لِمَنْ بَدَأَ بِرَبِّهِ الْأَشْكَارِ  
 لَكُنْ يَمْنِيْنَ أَلَيْسَ بِكَ كَيْسٌ رَّبِّيَ السَّيْفُ عَدِيْتُ فِي الْأَشْكَارِ  
 (ذُو الْبَيْضَانَ)

۵۶ - وَوَعَدَ الْوَسْطَانُ قَامَتْ السَّيْفُ ظَلَمُونَ اَللّٰهُ  
 عَلَيَّ اَللّٰهُ عَلَيَّ وَنَسُوْا لَيْلَةَ فَرَحًا لِّعَوْنِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مَا زَالَ مَا بَيْنَا بَعْضُ الْأَشْكَارِ مَا خُفِّرَ لَكَ الصَّلَاةُ وَالْأَمْرُ جَسَدٌ  
 لِّبَنِيْنَ سَمِعْتُ قَوْلَهُ سَمِعْتُ لِمَنْ بَدَأَ بِرَبِّهِ الْأَشْكَارِ  
 لَكُنْ يَمْنِيْنَ أَلَيْسَ بِكَ كَيْسٌ رَّبِّيَ السَّيْفُ عَدِيْتُ فِي الْأَشْكَارِ  
 (ذُو الْبَيْضَانَ)

۵۷ - وَوَعَدَ الْوَسْطَانُ قَامَتْ السَّيْفُ ظَلَمُونَ اَللّٰهُ  
 عَلَيَّ اَللّٰهُ عَلَيَّ وَنَسُوْا لَيْلَةَ فَرَحًا لِّعَوْنِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مَا زَالَ مَا بَيْنَا بَعْضُ الْأَشْكَارِ مَا خُفِّرَ لَكَ الصَّلَاةُ وَالْأَمْرُ جَسَدٌ  
 لِّبَنِيْنَ سَمِعْتُ قَوْلَهُ سَمِعْتُ لِمَنْ بَدَأَ بِرَبِّهِ الْأَشْكَارِ  
 لَكُنْ يَمْنِيْنَ أَلَيْسَ بِكَ كَيْسٌ رَّبِّيَ السَّيْفُ عَدِيْتُ فِي الْأَشْكَارِ  
 (ذُو الْبَيْضَانَ)

۵۸ - وَوَعَدَ الْوَسْطَانُ قَامَتْ السَّيْفُ ظَلَمُونَ اَللّٰهُ  
 عَلَيَّ اَللّٰهُ عَلَيَّ وَنَسُوْا لَيْلَةَ فَرَحًا لِّعَوْنِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مَا زَالَ مَا بَيْنَا بَعْضُ الْأَشْكَارِ مَا خُفِّرَ لَكَ الصَّلَاةُ وَالْأَمْرُ جَسَدٌ  
 لِّبَنِيْنَ سَمِعْتُ قَوْلَهُ سَمِعْتُ لِمَنْ بَدَأَ بِرَبِّهِ الْأَشْكَارِ  
 لَكُنْ يَمْنِيْنَ أَلَيْسَ بِكَ كَيْسٌ رَّبِّيَ السَّيْفُ عَدِيْتُ فِي الْأَشْكَارِ  
 (ذُو الْبَيْضَانَ)

دانت سے لے کر ان کے دانتوں تک ہر جگہ گراہنے والی خوفناک آواز سے بھری ہوئی تھی۔  
 حاجت پوری کرنے پر مروجہ تھی۔ اگر وہ ان کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 در پہنچنے پر اپنی لڑکتے ہوئی بیوی کے ساتھ گئے تو ان کے لیے گھنوار بن گئے  
 اور وہ انہیں پڑھتے۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 رات کے بیدار نہ کو۔ نہ بچہ نہ بزرگ نہ بیوی نہ عورت نہ کسی سے کہہ دے کہ میں نے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے  
 رات کو سوئے ہوں۔ اگر وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں نے سوئے ہوں تو اس کا اور نام ہے

لَمْ يَكُنْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَىٰ تَغْلِيظِ عُنُقِي حَاجَةً شَقًّا مِثْلَهُ  
 قَدْ كَانَتْ عَيْنُهُ تَنْتَهِزُ لِيُكَلِّمَ جَنَّتِي وَأَتْلُو عَافِيَتِي عَلَيْهِ  
 سَاعَةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنَّتِي لَوَلَّى الْبَصُورَ كَمَا مَضَىٰ لَمَعَتَيْنِ  
 (متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَيْنُهُ وَمَسَّ عَلَى عُنُقِي وَتَلَّى عَلَيَّ ذِكْرَ اللَّهِ الْعَلِيِّ  
 قَبْلَهُ وَهُوَ قَرِيبٌ لَمَّا لَمْ يَكُنْ رَاقِبًا وَمَقْرَبًا نَسِيًا  
 وَمَنْعًا عَنِ الْإِسْلَامِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَيْنُهُ وَمَسَّ عَلَى عُنُقِي وَتَلَّى عَلَيَّ ذِكْرَ اللَّهِ الْعَلِيِّ  
 قَبْلَهُ وَهُوَ قَرِيبٌ لَمَّا لَمْ يَكُنْ رَاقِبًا وَمَقْرَبًا نَسِيًا  
 وَمَنْعًا عَنِ الْإِسْلَامِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَيْنُهُ وَمَسَّ عَلَى عُنُقِي وَتَلَّى عَلَيَّ ذِكْرَ اللَّهِ الْعَلِيِّ  
 قَبْلَهُ وَهُوَ قَرِيبٌ لَمَّا لَمْ يَكُنْ رَاقِبًا وَمَقْرَبًا نَسِيًا  
 وَمَنْعًا عَنِ الْإِسْلَامِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَيْنُهُ وَمَسَّ عَلَى عُنُقِي وَتَلَّى عَلَيَّ ذِكْرَ اللَّهِ الْعَلِيِّ  
 قَبْلَهُ وَهُوَ قَرِيبٌ لَمَّا لَمْ يَكُنْ رَاقِبًا وَمَقْرَبًا نَسِيًا  
 وَمَنْعًا عَنِ الْإِسْلَامِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَيْنُهُ وَمَسَّ عَلَى عُنُقِي وَتَلَّى عَلَيَّ ذِكْرَ اللَّهِ الْعَلِيِّ  
 قَبْلَهُ وَهُوَ قَرِيبٌ لَمَّا لَمْ يَكُنْ رَاقِبًا وَمَقْرَبًا نَسِيًا  
 وَمَنْعًا عَنِ الْإِسْلَامِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَيْنُهُ وَمَسَّ عَلَى عُنُقِي وَتَلَّى عَلَيَّ ذِكْرَ اللَّهِ الْعَلِيِّ  
 قَبْلَهُ وَهُوَ قَرِيبٌ لَمَّا لَمْ يَكُنْ رَاقِبًا وَمَقْرَبًا نَسِيًا  
 وَمَنْعًا عَنِ الْإِسْلَامِ

















۱۹۹. وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ تَامِرٍ مَثَلُ وَشِيٍّ مَثَلُ عَمَلٍ رَدَّ أَصْحَابَهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مُصْنُوهِ)

۲۰۰. وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَامِرٍ وَ وَشِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ تَامِرٍ مَثَلُ وَشِيٍّ مَثَلُ عَمَلٍ رَدَّ أَصْحَابَهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مُصْنُوهِ)

۲۰۱. وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَامِرٍ وَ وَشِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ تَامِرٍ مَثَلُ وَشِيٍّ مَثَلُ عَمَلٍ رَدَّ أَصْحَابَهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مُصْنُوهِ)

۲۰۲. وَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ تَامِرٍ مَثَلُ وَشِيٍّ مَثَلُ عَمَلٍ رَدَّ أَصْحَابَهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مُصْنُوهِ)

۲۰۳. وَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ تَامِرٍ مَثَلُ وَشِيٍّ مَثَلُ عَمَلٍ رَدَّ أَصْحَابَهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مُصْنُوهِ)

حضرت زید بن جُبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے دوست سے سوا ہاتھ نہ لگائے اس کو کھجور کا پتہ ہے۔

حضرت عبد اللہ بن جُبیر سے روایت ہے کہ کعب بن لہجہ نے حضرت زید بن جُبیر سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے دوست سے سوا ہاتھ نہ لگائے اس کو کھجور کا پتہ ہے۔

حضرت حسن بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دوست سے سوا ہاتھ نہ لگائے اس کو کھجور کا پتہ ہے۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دوست سے سوا ہاتھ نہ لگائے اس کو کھجور کا پتہ ہے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دوست سے سوا ہاتھ نہ لگائے اس کو کھجور کا پتہ ہے۔

رَأَى خَصْرَ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَبَعَتْهُ عَنْ يَمِينِهِ  
وَأَنَّ الْبُؤْدَ دَوَّرَ حُرْمِينَ وَاسْتَفَى وَاسْتَفَى مَا جَاءَ

یہ کہ ذات کے قریب کی طرح تیری طرف سے تیری کمانوں کی دست چھوٹ  
تو سچے ہی طرح کی۔ دیکھ کیا سونا اور دیکھ تو رنگی مٹاؤں میں ہے۔

## تفسیری فصیح

بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ قِيلَ لَهُ هَذَا تِلْكَ سَفِي  
أَوَّلُ الْبُؤْدِ مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ مَا أَوْشَرُ رَأَى بَوْدَ قَالَ  
أَمْسَتْ أَيْتُ الْخَفِيَّةِ دَفِي رَأَيْتُ تِلْكَ أَيْتُ الْخَفِيَّةِ  
أَوْشَرُ مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ کیا یہ خود میری طرف سے  
میں روایت ہے کہ میری ہی سے تو پڑھا ہے۔ ابن عباس نے کہا اس  
نے وقت ۲ فرسہ لاکھ ہے ایک۔ روایت میں ہے ابن عباس نے کہا  
ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے کہا کہ بعد ایک۔ اب پامان کے ہیں اب  
انہی کے پاس کے ہیں اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
وہ وہ اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
نہجہ رہے۔

وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے اس میں اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس

وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ میں نے اس میں اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس

وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے اس میں اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس

وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً  
وَجَدَ لَعْنَةً مَنِ ابْنِ إِسْرَءِيلَ لَمْ يَلْعَبْ وَجَدَ لَعْنَةً

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے اس میں اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس  
اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس اب ان کے پاس





تَذَكَّرْتُمْ أَفَعَزَّزْتُكُمْ (الَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّخَذُوا آلَ الْاِثْمِ كُفَرًا)

[illegible]

57

خَلَقَ عَيْنَ الْهَمِيمِ ثُمَّ خَمَرَ بَيْنَ الْمَقْطَرِ جَمْعِ  
أَخَاسٍ عَلَى أَبِي إِبْنِ تَيْمِيَّةٍ فَكَانَتْ يَمِينُ سَعْدٍ يَشِيرُ  
بِهَا وَبِهَا يَفْقَهُتُ بِهِمْ فِي أَبِي الْبَيْتِ الْبَيْتِ حَاوَا  
كَانَ الْعَمَلُ الْأَمْرُ يَحْتَفِظُ فِي بَيْتِهِ فَكَانَ  
يَقُولُونَ أَبِي كَيْفَ زَكَاةً يُولَدُ وَوَسِيلَ أَسَى إِبْنِ  
مَرْيَمَ عَيْنَ الْقَوْدِ فَكَانَ حَتَّى رَسُولَ مَشْرِقِ اللَّهِ  
خَلَقَ وَسَمِعَ الْعَمَلُ الرَّسُولُ وَفِيهِ قِيلَ الْكَوْجِ  
وَجَمْعُهُ - (زَكَاةً أَيْ مَرَجَتْ)

1. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* (mg/g)

الْقَاءُ شَيْفُ الْمَوْتِ

بہارِ نبویؐ - باب ۱۰

پہلی

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

۱۲۴ عَنِ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَمِعَ النَّفْسَ خَاطِرَةً فِي الْمَجِيدِ مِنْ حَضْرَةِ قَمَلِي

فَمِنْ أَسْأَلِ الْخَلْقِ الْبَنَاتِ بِطُحْتِهِنَّ أُولَئِكَ الَّذِينَ خَرَسُوا لَكُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَتَكُم مَّا تُغْتَابُونَ بِهَا أُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ

[illegible]

فِيهِ نَسِيتُكَ يَا كَلْبُ الْبَلَدِ

این نحو می‌باشد که نشان می‌دهد که این نوعی از اینستاگرام

فَإِذَا رَأَوْا تَنَزَّاعًا فِي شَيْءٍ مِنْهُ فَإِذَا بَيْنِ يَدَيْهِمْ آيَاتُ يَوْمِكُمْ ذَلِكَ

حِينَئِذٍ مِنْ قَوْمٍ تُجَرَّبُ أَهْمُوا إِلَيْهَا النَّاسُ فِيهِ وَبِئْسَ



بڑھو۔ آدمی کی بہتر دنیا نماز میں کئے گھر کی ہے سوائے قرعہ نہ زونا  
کئے۔

حضرت بوہڑؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیام رمضان  
میں بہت دہشت تھی تیرہویں بات کے کواں کو آج کے ساتھ کلمہ کریں  
فرماتے تھے کہ رمضان کا قیام چھوڑ دینا تو کھارے کھارے لوہے کے پتے کرے  
اس کے پتے گناہوں کو دیتے ہوتے ہیں۔ یعنی کسی کو ایسا ہی علم فوت  
کر دیتے تھے اور سادہ سی طرح پر تھا چھ فرات پر تھیں حضرت ابوہریرہؓ کی خلافت میں وہ  
حضرت عمرؓ کی زینا حضرت میں معاملہ سی طرح پر تھا۔  
زور دیتے کیا اس کو سمجھئے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
وقت ایک نماز میں میں نماز پڑھے اپنی نماز سے کچھ نہ گھر کرے۔ یہ  
کچھ میں کی نماز سے کچھ نہ گھر کرے۔ یہ  
روایت کیا اس کو سمجھئے۔

## دوسری فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ساتھ روئے رکھے آپ کے چارے ساتھ قیام کیا جسے سے کچھ  
جی میں وقت سات تیرہویں بات کے کواں کو آج کے ساتھ کلمہ کریں  
یہاں تک کہ ایک سات تیرہویں بات کے کواں کو آج کے ساتھ کلمہ کریں  
ہرے ساتھ قیام نہیں کیا جب پڑھا تو اس کی زبان میں ہمارے ساتھ  
کیا یاں تک کہ دھڑ رات میں ہی نہ تھا اس کے ساتھ رسول اللہ صلی  
آپ میں سات قیام کیا اور دوسرے آپ کے ساتھ قرآن میں وقت عام کے ساتھ  
نماز پڑھا سے پہلے تک کہ نہ پڑھا جسے اس کے ساتھ سات تیرہویں بات کے کواں کو  
ہو تا جب چار تیرہویں بات کے کواں کو آج کے ساتھ کلمہ کریں  
یہاں تک کہ اس وقت سات تیرہویں بات کے کواں کو آج کے ساتھ کلمہ کریں  
آپ نے اپنے گھر میں کلمہ پڑھا اور دوسرے آپ کے ساتھ قیام کیا  
یہاں تک کہ نماز کے بعد سے نماز میں ہی نہ تھا اس کے ساتھ رسول اللہ صلی  
کلمہ پڑھا سے پہلے تک کہ نہ پڑھا جسے اس کے ساتھ سات تیرہویں بات کے کواں کو

فَاتُ أَفْضَلُ حَسْبُكَ الْمَدِينَةُ بِبَيْتِهِ إِذَا خَلَا الْمَسْجِدَ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۱۱۱۱ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ فِي قِيَامِهِ رَمَضَانَ حَتَّى خَلَا  
يَا مَرْزُوقُ وَيَبْغِي لَيْلَةَ قِيَامِهِ مَنَاقِدَ رَمَضَانَ يَمُنُّهَا  
وَالْحَسْبُ مِنْ عَزْلِكَ مَا تَعْبُدُ مِنْ قِيَامِهِ فَتَقُولُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسُولُ عَلَى ذِيكَ شَكٌّ كَانَ  
الرَّسُولُ عَلَى ذِيكَ فِي قِيَامِهِ إِذَا خَلَا الْمَسْجِدَ وَكَانَ مَعَهُ  
خَلِيفَتُهُ خَلْفَهُ عَلَى ذِيكَ.

(۱۱۱۱۱۱۱۱)

۱۱۱۱۱۱ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى قِيَامَهُ حَتَّى خَلَا الْمَسْجِدَ فِي حَسْبِ جَدِّهِ  
تَبْغِي لَيْلَتِهِ يَمُنُّهَا مِنْ مَنَاقِدِهِ قِيَامِهِ خَلْفَهُ جَاهِ  
فِي لَيْلَتِهِ مِنْ مَنَاقِدِهِ خَلْفَهُ.

۱۱۱۱۱۱ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ خَلَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامَهُ يَمُنُّهَا بِمَا شَاءَ قِيَامَهُ خَلْفَهُ  
حَتَّى يَبْقَى مَبِيتُ خَلْفِهِ حَتَّى خَلَا الْمَسْجِدَ الْكَبِيرَ  
فَمَا كَانَ مِنَ الشَّيْءِ لَمْ يَمُنُّهَا بِمَا شَاءَ قِيَامَهُ كَانَتْ لَهَا  
قَامَهُ حَتَّى خَلَا الْمَسْجِدَ الْكَبِيرَ فَكَانَتْ يَمُنُّهَا  
اللَّهُ لَمْ يَمُنُّهَا قِيَامَهُ هَذِهِ: أَيْلَهُ قِيَامَهُ الرَّسُولُ إِذَا  
مَنْ مَعَهُ لَيْلَتُهُ حَتَّى يَمُنُّهَا حَسْبُكَ قِيَامَهُ يَمُنُّهَا  
فَمَا كَانَ مِنَ الشَّيْءِ لَمْ يَمُنُّهَا بِمَا شَاءَ حَتَّى يَبْقَى مَبِيتُ  
الْبَيْتِ خَلْفَهُ كَانَتْ لَهَا شَيْءٌ خَلْفَهُ خَلْفَهُ وَخَلْفَهُ  
قَامَهُ حَتَّى خَلْفَهُ كَانَتْ لَهَا شَيْءٌ خَلْفَهُ كَانَتْ  
خَلْفَهُ خَلْفَهُ خَلْفَهُ خَلْفَهُ خَلْفَهُ خَلْفَهُ خَلْفَهُ  
رَكَعًا وَرَكَعًا وَرَكَعًا وَرَكَعًا وَرَكَعًا وَرَكَعًا وَرَكَعًا  
مَا جَاءَ سَخُونًا إِلَّا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



فِي رَمْعَتَيْنِ يَأْخُذُ بِحَبْلَيْهِمَا وَكَانَ رَمْعُهُ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
يَعْنِي: بِالْبَيْتِ حَقًّا كَمَا نَعْتِدُ عَلَى الشَّكِّ حِينَ طَوَى  
لَيْسَ بِمَسْأَلَةٍ تَخْفِضُ رُؤْيَا فِي مَرْوَعٍ فَضَحِيحٍ.

(رَوَاهُ تَابُط)

۲۹۹. وَرَوَعِيْنَ الرَّوْعِ كُلَّ مَا دُرُّوا لِمَنْسُورٍ وَرَوَعِيْهِ  
مُنْعَوْنُ الْبُكْرَةِ فِي مَسْنَدٍ قَالَ: كَانَ لِمَنْسُورٍ بَعْدُ  
مَسْنَدٌ أَبْعَدُ فِي الشَّكِّ وَكَانَتْ فِيهِ شَيْءٌ  
عَشْرَةٌ وَكَانَ الرَّاسُ أَتَى قَدْ خَفَعَ.

(رَوَاهُ مَالِك)

بِحَبْلٍ وَكَانَ الشَّكُّ فِي الشَّكِّ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
يَعْنِي: كَمَا نَعْتِدُ فِي مَسْنَدٍ حِينَ نَعْتِدُ فِي الشَّكِّ  
الْبُكْرَةِ وَكَانَتْ فِيهِ شَيْءٌ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
مَسْنَدٍ فَضَحِيحٍ.

(رَوَاهُ مَالِك)

عَبْدُ وَكَانَ الشَّكُّ فِي الشَّكِّ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
فَكَانَ الشَّكُّ فِي الشَّكِّ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
حِينَ شَكَّ فِي الشَّكِّ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
يَعْنِي: كَمَا نَعْتِدُ فِي الشَّكِّ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
الْبُكْرَةِ وَكَانَتْ فِيهِ شَيْءٌ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
مَسْنَدٍ فَضَحِيحٍ.

۳۰۰. وَكَانَ الشَّكُّ فِي الشَّكِّ وَكَانَ الشَّكُّ فِي  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْبَغِي فِي  
لَيْلَةِ التَّبَسُّمِ حِينَ تَقْبَلُ فِي خَيْرٍ لِيَجِيْعَ عَالِيَهُ  
إِلَّا تَجِيْعُ أَوْ تَجِيْعُ.

اور امام ابو موسیٰ پر تھا جن میں ایک سو سے زیادہ اشیر  
میں۔ وہ ان کی قیام کرنے کی وجہ سے ہم اپنی لائبریری پر سارا  
لیتے۔ ہم چہرے کے لئے جو کچھ کے قریب۔

(روایت کیا اس کو ایک سنے)

حضرت اسرار سے روایت ہے کہ ہم نے لوگوں کو نہیں پایا محروم وصال  
میں کفار پر لعنت کرتے تھے اور اور اس پر لعنت کرتے تھے۔ اگر  
وہ بارہ دفعوں میں پڑھا تو وہ مرنے کے اس لئے جلی خانہ پر بھی سے  
(روایت کیا اس کو ایک سنے)

حضرت مہاجر بن ابی بکر سے روایت ہے کہ میں نے ان سے مسائل پوچھے  
کہ ہم دھن میں قیام سے جوتے تو نہ حلوں کو مہر کھانا لانے کے لیے  
نئے ایسے کچھ کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ کچھ کرتے تھے  
سنتھرت سے۔ روایت کیا اس کو ایک سنے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب تو جانی ہے  
اس راستہ کی اطلاع دینا ہے یعنی نصف شعبان کی رات۔ اس لئے کہ اس  
شہر کے رسول اس میں کچھ تھا ہے۔ وہ اس رات میں صلی میں بولے والا  
ہر کچھ جانتا ہے۔ اس میں سال میں کچھ تھا۔ ہم میں تو ہونے والا کچھ دیا  
ہا۔ اس رات میں ان کے اعمال میں کچھ ہے۔ اس میں رات میں کچھ  
کے رات میں آتے ہیں۔ اس لئے کہ اس میں ہر شخص اس کی رحمت  
سے ہی رحمت میں داخل ہو گا۔ فرمایا: ہاں! کوئی نہیں جو رحمت میں  
داخل ہو گا۔ اس کی رحمت سے تین بار فرمایا میں نے کہا: وہ آپ  
میں نہیں اسے اللہ کے رسول کہہ سکتا تھا۔ انھوں نے ہر کچھ دیا  
میں میں نہیں جانتا کہ اللہ کی رحمت کچھ دے گا۔ میں مر رہا تھا۔

(روایت کیا اس کو ایک سنے)

حضرت ابو موسیٰ عمری صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ  
تعالیٰ نصف شعبان کی رات بھانپتا ہے اور نبی سب ان کو بخش دیتے  
نہایت خوش ہو کر دیکھنے والے کو نہیں جانتا۔ روایت کیا اس کو ایک سنے  
سے۔ اور روایت کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اور اس کے  
ایک روایت میں کہ وہ شہر میں کچھ دے گا اور اس کو





## تیسری فصل

حضرت ابو ترابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
مصلح صلی کی اور کویت جو اہل سنت کے لیے اس کے گناہوں کو دیکھ جاتے  
ہیں۔ اگرچہ مسجد کی جھلک سنہ واپسوں سے روایت کیا اس کو محمدؐ کی  
روایت سے ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ صلی کی نماز اٹھ کر تیس بار مقبض اور تیس  
اُپر سے ال باپ زکوٰۃ کے جو اس میں ال تہ و مجاہدوں سے روایت کیا اس  
کو ایک حدیث ہے۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے  
تھے میں تم کو کہہ گئے کہ اس کو بھڑکائی گئے ہیں اور حضورؐ نے اس کو یہ بات  
کہ تم کہتے اس کو بھڑکائی گئے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت نوویؒ سے روایت ہے کہ اس میں سے ان تیس کے کیا تھی کی نماز  
پڑھتا ہے کہ اس میں سے کہ تھوڑے تھے کہ نہیں میں نے کہا ابو ترابؓ نے  
تھے کہ نہیں میں نے کہا تھوڑے تھے کہ میرے مال ہے کہ نہیں۔ روایت  
کی اس کو ترمذی نے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَاظَ عَلَى شَفْعَةِ الْخَضِيعِ  
عَلَيْهِمْ لَمْ يَكُنْ يَوْمَهُ مِنَ الْكَافِرِينَ مَنْ حَاظَ شَفْعَةَ الْبَيْعِ  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْبِضُ الْعَقْدَ  
شَاوِيَّ الرَّكْعَاتِ مَعَهُ تَقُولُ لَوْ لَمْ يَشْرِكْ بِيَاوَى مَعَهُ  
شَرَّكَهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ الْعَتَمَةَ حَتَّى يَقُولَ الرَّكْعَةُ شَاوِيَّ  
وَيَسْتَعِيذُ بِهَا حَتَّى يَقُولَ الرَّكْعَةُ شَاوِيَّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عَنْ شُوَيْبِ بْنِ الْخَثَمِيِّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ  
عَزْمٍ وَتَقْبِضُ الْعَقْدَ قَالَ لَا تَكُنْ فَمَنْ قَالَ لَا قُلْتُ  
قَالَ بَلَى كُنْ قَالَ فَتَقْبِضُ قَالَ فَتَقْبِضُ قَالَ فَتَقْبِضُ  
قَالَ لَا تَكُنْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

## نوافل کا بیان

## بَابُ التَّصَوُّعِ

## پہلی فصل

حضرت ابو ترابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
نوافل صلی کی نماز کے وقت۔ اسے ہاں بھرا جائے۔ یہ عمل تیسوں کی  
نوایت ہے کہ اگرچہ اس کو تہہ ہمارے لئے کہ لہجہ کے تھیں میں نے  
تیرے تھیں کی نماز سے تیسوں کے لئے کہ تھیں میں نے کوئی عمل  
نہیں کیا میں نے کہ تہہ ہمارے میں رات اور دن کسی وقت میں کہ تہہ  
اس وقت سے نماز پڑھتے ہیں جو میرے لیے نماز کی تھی کہ تہہ ہمارے  
(تھیں میں نے)

حضرت ابو ترابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْلُكْ جَنَّةَ صَلَواتِ الْعَزِيزِ يَا بِلَالُ  
مَنْ كَانَ يَارِضِي عَمَلٍ مَسْتَقِيمٍ فِي الْإِسْلَامِ كَانَ فِي شَفْعَةِ  
وَقَدْ تَقْبِضُ بِيَمِينِ يَدِهِ فِي شَفْعَةِ قَالَ سَأَلْتُ  
عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَنْهُ السَّلَامُ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ تَقْبِضُ بِيَمِينِ يَدِكَ  
فِي ذَلِكَ أَهْلِي۔ (مُسْتَقْبَلُ عَلِيٍّ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ











اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ لَظَرِيقٌ مِّنْهُ فَمَنْ لَّا يَخْلَعْهُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ  
مَنْ جَاءَ رَجُلًا وَجَلَسَ فَمِنْهُمْ تَابًا مِّنْهُمْ مَّا يَخْلَعْ  
هُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ لَظَرِيقٌ مِّنْهُ فَمَنْ لَّا يَخْلَعْهُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ  
مَنْ جَاءَ رَجُلًا وَجَلَسَ فَمِنْهُمْ تَابًا مِّنْهُمْ مَّا يَخْلَعْ  
هُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ لَظَرِيقٌ مِّنْهُ فَمَنْ لَّا يَخْلَعْهُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ  
مَنْ جَاءَ رَجُلًا وَجَلَسَ فَمِنْهُمْ تَابًا مِّنْهُمْ مَّا يَخْلَعْ  
هُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

## دوسری فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے  
پہلے اہل بیت کو بلایا تھا اور پھر ان کا زہری پڑھا ہے۔ روایت کیا ہے  
اسی کو شرح مسند میں۔

حضرت حواہ بن حبیب سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی  
عبادت میں چاہا ہے اور حج مکہ کے دن میں حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم  
میں رہے ہیں پڑھتے تھے گورو رکعت۔ فرماتے تھے شرا و تو کہ ہمارا  
پہلے کرو ہم سب مل کر۔

(روایت کیا کہ ابوبکر و سلم)

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ فہرک نماز دو رکعت پڑھی اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔ روایت میں  
ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرا و فرمایا نہ پڑھی پھر میں  
آپ کے ساتھ فہرک نماز پڑھیں اس کے بعد دو رکعتیں اور پھر میں

اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ لَظَرِيقٌ مِّنْهُ فَمَنْ لَّا يَخْلَعْهُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ  
مَنْ جَاءَ رَجُلًا وَجَلَسَ فَمِنْهُمْ تَابًا مِّنْهُمْ مَّا يَخْلَعْ  
هُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ لَظَرِيقٌ مِّنْهُ فَمَنْ لَّا يَخْلَعْهُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ  
مَنْ جَاءَ رَجُلًا وَجَلَسَ فَمِنْهُمْ تَابًا مِّنْهُمْ مَّا يَخْلَعْ  
هُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ لَظَرِيقٌ مِّنْهُ فَمَنْ لَّا يَخْلَعْهُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ  
مَنْ جَاءَ رَجُلًا وَجَلَسَ فَمِنْهُمْ تَابًا مِّنْهُمْ مَّا يَخْلَعْ  
هُمُ الرَّسُوْلُ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ  
مَنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَخْلَعْهُمْ فَمِنْهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

فِي الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ أَوْ بَعْدَ هَذَا هَذَا كُنْ لِي بِهَذَا صَلَاتُكَ  
مَعًا فِي الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ وَبَعْدَ هَذَا كُنْ لِي بِهَذَا  
وَالْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ وَبَعْدَ هَذَا كُنْ لِي بِهَذَا  
فِي الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ وَبَعْدَ هَذَا كُنْ لِي بِهَذَا  
فِي الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ وَبَعْدَ هَذَا كُنْ لِي بِهَذَا

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

۳۹۹ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
الله عليه وسلم فِي حَرْوَةِ حَرْوَةٍ (وَأَنَا عِدْتُ مَكْحَرًا  
قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ بِهَا  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ حَرْوَةٍ  
يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
وَالْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
حَرْوَةٍ يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۰۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
الله عليه وسلم فِي حَرْوَةِ حَرْوَةٍ (وَأَنَا عِدْتُ مَكْحَرًا  
قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ بِهَا  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ حَرْوَةٍ  
يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
وَالْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
حَرْوَةٍ يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

۴۰۱ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
الله عليه وسلم فِي حَرْوَةِ حَرْوَةٍ (وَأَنَا عِدْتُ مَكْحَرًا  
قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ بِهَا  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ حَرْوَةٍ  
يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
وَالْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
حَرْوَةٍ يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً

(رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ)

## تیسری فصل

آپ کے ساتھ طرح کی دو رکعتیں اس کے بعد دو رکعتیں۔ عمر کی  
دو رکعتیں اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا اور عرب شہر اور مغرب  
برابر تین رکعتیں تھر دو رکعتیں کو نہیں کرتے تھے اور یہ ان کے  
ذرائع تھے۔ اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔  
روایت کیا اس کو آخری نے

حدیث معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ  
میں تھے۔ اگر کوئی کرنے سے پہلے سورج اُٹھتا تھا تو وہ کو جمع کر لیتے  
اور اگر کوئی کرتے سورج دھنچ جائے سے پہلے نہ کر لیتے تو انہیں نکال  
کر دھکے پھرتے۔ اور مغرب کی آداس طرح کرتے اگر کوئی کرنے سے  
پہلے سورج غروب ہوا تو مغرب اور اش کو جمع کر لیتے اور اگر سورج غروب  
ہونے سے پہلے کوئی کرتے غروب کو توڑتے تو انہیں نکال دیتے۔ اس کے بعد  
اترے۔ چودھویں نمازوں کو جمع کرتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سورج اُٹھنے  
اور غروب ہونے پر اپنے لڑکوں کو نماز کی طرف لے کر جہاز پر لے جاتے تھے  
اس کا نہ تھا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام  
کے لیے صحابہ میں آپ کے لیے آداب اپنی سوا کی پر غار پڑھ دیتے تھے  
ان کا نہ مشرق کی طرف تھا۔ سورہ النور سے بہت ذکر کرتے۔  
روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی میں  
دو رکعتیں پڑھیں آپ کے بعد ابو بکر نے اپنی کے منکر کرنے کی  
بعد عثمان نے اپنی خلافت کی ابتدا میں۔ پھر عثمان نے بعد میں دو رکعتیں  
پڑھیں۔ اب ابن عمر کی وقت امام کے ساتھ نماز پڑھتے چار رکعتیں پڑھتے

۴۰۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
الله عليه وسلم فِي حَرْوَةِ حَرْوَةٍ (وَأَنَا عِدْتُ مَكْحَرًا  
قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ بِهَا  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ حَرْوَةٍ  
يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً  
الْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ جَمْعُ بَيْنِ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
وَالْمَكْحَرُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ بَيْنَ الْمَكْحَرِ وَالْمَكْحَرِ  
حَرْوَةٍ يُرْتَجِلُ بَيْنَهُمَا فِي الْمَكْحَرِ مَكْحَرًا فَإِنْ كَانَ حَرْوَةً





حضرت ابوہریرہؓ راہن الی مولیٰ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ سے  
سنا تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ تھے  
جہڑی ٹھوڑی کے متعلق وہ ہے درمیان اس کے کہ ام بیٹے میں ایک  
کرنا نہ پڑھی جاوے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي شَأْنِ بَنَاتِ عَمِّ ابْنِ جَعْفَرٍ عَمَلِيْنَ أَنْ يَجْلِسَ  
رَأْسُهُ فِي أَنْ تَقْعَى الصَّلَاةُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ میں نے اپنے باپ سے  
سنا تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ تھے  
جہڑی ٹھوڑی کے متعلق وہ ہے درمیان اس کے کہ ام بیٹے میں ایک  
کرنا نہ پڑھی جاوے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي شَأْنِ بَنَاتِ عَمِّ ابْنِ جَعْفَرٍ عَمَلِيْنَ أَنْ يَجْلِسَ  
رَأْسُهُ فِي أَنْ تَقْعَى الصَّلَاةُ -

روایت کیا اس کو مسلم نے

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)





إِنَّمَا أَتَيْنَا مِنْكَ وَرَاءَ الْوَعْدِ وَالْبَرِيذِ نِي وَكَانَ حَدَّثُكَ  
حَدِيثُكَ حَقًّا وَإِنْ يَكْفُرُونَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى  
بِإِذْنِ اللَّهِ وَهُوَ يَسْمَعُ.

ترہذی نے اور کما یہ حدیث فریب ہے جہیں معلوم ہوا کہ  
موسیٰ بن جبہ کی حدیث سے اور وہ ضعیف کی بناء ہے۔

## تیسری فصل

١٤٦ عَنْ أَبِي نَيْفَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَسْكُوفِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ يَوْمٍ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا جَعْلًا لِلَّهِ وَهُوَ أَكْثَرُ عِلْمِ اللَّهِ يَوْمَ يُسْتَأْذَنُ لِلْخُطْبَةِ فَيُخْطَبُ خُطْبَانِ خُطْبَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَكْبَرُ لَيْسَ فِيهِ آدَمُ بْنُ أَبِي حَتْمٍ وَتِيْدُ تَوْفِي اللَّهِ أَكْبَرُ فَيَسْمَعُ الرَّسَائِلَ الْعَبِيدُ فَيَلْزِمُ شَيْئًا إِلَّا أَخْلَعُوا عَنْهُمْ رِيشَ حُرَمِهِ وَأَعْيَنَ تَقْوَمُ مَسْعَةُ مَا مَرَّتْ مِنْهُ مَسْعُومٌ وَلَا سَمَاءٌ وَلَا أَرْضٌ وَلَا رِيَاءٌ وَرُجِيَالٌ وَلَا بَغِيْرٌ وَهُوَ مُشَقِّقٌ مَرُورِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ زَوَالُ الْبَقِيَّةِ فَحَقَّةٌ وَرَدَّى أَحْمَدُ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ رَجُلًا جِئَتْهُ الرِّجَالُ فَوَضَعُوا يَدَهُمْ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خُذْ بِنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَالَفَهُمْ مَخَافَتِي مَرَّتَ الْخَيْرُ فَإِنَّ يَوْمَهُ عَمَلُ عِبَادٍ وَسَأَلَ إِلَى الْخَيْرِ الْمَكْرِيَّةُ

حضرت ابو بکرؓ بن عبد اللہؓ فرماتے: اور میں نے بھی سنی کہ علیؓ نے حکم فرمایا کہ جو کافر دین و دنیا کا سوا رہے اور اللہ کے نزدیک بڑے اور اولیٰ کے نزدیک جبریلؑ اور ابن ابی مرثدہؓ سے بھی بڑے ہیں اس میں کوئی فرقہ نہیں ہے۔ میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر عہد کیا کہ جو کچھ اللہ اور اس میں ارادہ تھی اسے ائمہ کو زمین کی موت اتنا اور اس میں اللہ تعالیٰ نے ہم کو فوت کیا وہ اس میں ایک سرحد ہے کہ جو بندہ اس میں کچھ نہیں مانگا مگر وہ اس کو فاسد دینا ہے جب تک اسلام کو سنی نہ کرے اور اس میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی مقرب ہر شے میں نہ کہیں میں نہ زمین میں نہ ہوا نہ چار نہ دریا نہ گروہ جو سب سے بڑے ہیں۔ روایت کیا کہ اس کو وہی ماہر نے روایت کیا کہ اس نے مسجد بنی معاذ سے الفدا کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا ہم کو جمعہ کے متعلق خبر دو اس میں کس توار بھاتی ہے۔ کہا اس میں پانچ چیزیں ہیں اور ساتھی حدیث بیان کی۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہی صحابی ائمہ علیہ السلام کے سامنے میرے  
 بھائی کے دل کا نام جو رکھیں دکھا گیا ہے فرمایا، اس کے لئے کہ اس میں میرے  
 باپ کو تم کی کوئی خیر نہ ہو گئی اس میں حضورؐ کو مرے لئے اور خدا ہونے  
 کا جس میں پڑنا ہو گا نعمت اور اس کی آغوش میں ہمارا نکاح کیا گیا  
 نعمت ہے اللہ سے جو اس میں دُعا کرے وہ قبول ہو گی روایت  
 کہ اس کو احسن ہے۔

حضرت ابو دؤد سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کے دن کچھ پریمیت زیادہ دؤد اور بھیر میں ہے کہ مجھ کو دلی حاضر کیا گیا ہے۔ سنتے اس کو حاضر کرتے ہیں اور تحقیق کوئی کچھ پر دؤد اور نہیں جانتے کہ کچھ پر عرض کیا جاتا ہے اس کا دؤد وہاں تک کہ

وَعَنْ أَبِي لَدْنَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِرَافَةُ الْفُتُولَةُ عَلَى رِجِّ الْبُحَيْرَةِ  
 فَاتَتْهُ شَهْوَةٌ فَبَدَأَ الْفُتُولَةَ وَأَخَذَ النَّاسُ يَسْتَبِشِرُونَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ حَتَّى مَضَى حَتَّى مَضَى وَهَذَا

قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَدْ آتَىٰ اللَّهُ حَذْرَهُ عَلَىٰ قَوْلِهِ  
وَأَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْإِنْسِيَّةِ فَبِمَا تَلَوْنَهَا يَرْمُقُ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ)

[illegible][illegible]

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ وَمُنُورٌ الْمَدِينَةِ مَعَهُ  
عَلِيٌّ وَنُفَرٌ إِذْ دَخَلَ وَجِثَ خَارِ الشَّجَرِ بَارِكٌ قَتَ  
فِي رَجَبٍ وَشَقِيَانِ وَكُنْتُ مَعَهُ نَدَاةً وَكَانَ يَجُولُ  
بِلِيَانَةِ الْجُمُعَةِ يَلِيَانَةُ أَكْثَرُ نَوَاحِلِ الْجُمُعَةِ يَوْمَ الْاَضْر  
أَوَّلَ الْيَوْمِ فِي أَسْفَلِ عَوَالِي الْكِبَرِ

فدِ رُخ ہوتا ہے اس سے میرے لئے دھرم کے سب سے بڑے نیکو کام ہے کہ  
 بیشب اشرفِ غفلت نے عزم کیا ہے زمین پر نہ کہ آسمان کو کاٹے آتش کے بنی نہ دھرم  
 روز کا دیکھتا ہے جس ۔ روایت کیا اسکو بنی نامہ رتے۔

حضرت عبد اللہؓ کی عمر سے دواہیت ہے کہ انہوں نے اللہ جل جلالہ کے لئے دنیا کو تو تسلیم کر لیا مگر دنیا جہاں اسے نہیں ملا تھا اگر اللہ اس کو قتل فرما دیتا ہے۔ دواہیت کیا اس کو ادا اور توفیق سے لئے ہوگا یہ حدیث غریب ہے اس کی سند متصل نہیں ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس نے برائیتؓ کو بھی آنے کے لئے بلایا  
کیونکہ وہ سب سے پہلے اسے دین تھا اور آخر میں نکاح اور دن کی باتیں ایک  
بیورو تھا۔ کسی نے کہا کہ یہ بیت بچہ بڑھتی جا رہی تھی اور عبدالمطلبؓ نے اپنی  
عجاس نے کہ تمہیں روایت میں ان کے لئے ہے جب وہ عید میں عقیقہ ہوگا  
دن اور عید کے دن روایت کیا اس کو تو مزی نے اور کہا یہ عید میں  
میں فریسی ہے۔

[illegible]

### جمہور کے واجب ہونے کا بیان

بَابُ وَجُوبِهَا

پہلی فصل

[illegible]

در روایت کیا، جس کو تسلیم کرنے

[illegible]

رَدُّوْهُ عَلَيْهِ

دوسری فصل

حضرت ابوالمجد مہدیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے سنی کہ جو شخص تین جہود چھوڑ دیکے اللہ تعالیٰ اس کو ولی کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ دارمی نے۔ اور روایت کیا ابی نعیم نے مصنف ابن ابی شیبہ سے اور احمد نے ابن قتادہ سے۔

حضرت سرورِ مہمانِ جناب سے روایت ہے کہ جو شخص چھ روز سے دیر کی خدمتِ  
عبد کو دیکھ دینا دھن نہ کرے، اگر نہ پائے تو تمہارا رونا دھروہ کرے  
روایت کی اسی کو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
جو شخص اس شخص پر لازم ہے جو آواز کو کہے ۔ روایت کیا اس کو علیہ السلام  
نے ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ بھی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں نیز ابوجہادؓ بھی شخص پر فرما ہے جس کو رات اسی کے اہل کی طرف جگر دے۔ روایت کیا اسی کو تہذیب سے ادا کہ اسی کی منزل مضبوط ہے۔

حضرت علامہ ابن کثیرؒ نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں گمراہ ہو جائے اور وہ اسے گمراہی پر راجع کرے اور وہ اسے گمراہی پر راجع کرے اور وہ اسے گمراہی پر راجع کرے۔

۱۷۱ عَنْ أَبِي طَالْحُبَابٍ الصُّمَّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرَّكَ ثَلَاثَ جُمُعٍ تَعَاوَنًا بِهَا جَمَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ دُونََ آبُو دَاوُدَ وَكَوْثَرُ مَيْمُونِ بْنِ وَهَّابٍ وَأَمِينُ مَاجَةَ وَالْإِسْهَاقِيُّ وَرُوَاهُ هَازِلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سُلَيْمٍ وَآخِرُ الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ ۝

يَا أَيُّهَا وَعِزُّ مَنُورِ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّكَ الْجَمْعَةُ مِنْ  
 عِبَادَتِي بِمَا قُلْتُ فَكُنْ فِي سِيْرِي فَإِنَّ لَهَا حِجْدًا  
 فِيْضُهَا وَفِيْهَا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ،  
 ۱۱۳۳) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ الْجَمْعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْجُتُمْ عَلَى مَنْ أَوَى إِلَيْهِ الْكَلْبُ إِلَى أَهْلِهِ  
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَفِي هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ مَسْنَدَاتِ  
مُحَمَّدٍ.

٢٩٩ وَصَحْنِي طَارِقُ فِي بَيْتِ عَمْرِو بْنِ قُلَافٍ قَالَ تَرَى مِنْ  
عَلَيْهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةَ حَقًّا وَرَأَيْتُ  
حَتَّى لَا تَمْلِكُ فِي جَمَاعَةٍ وَلَا عَنِّي أَمِيَّةٌ عَزِيدُ  
فَمَنْ لِي بِهَا أَهْلٌ أَوْ أَعْرَابِيٌّ أَوْ صَرِيحِيٌّ وَقَالَ طَارِقُ أَوَّادُ  
وَفِي كُتُبِهِ السُّنَنِ بِلَفْظٍ لِمُصَابِيحٍ عَنْ رَحِيلِ  
بَنِي وَائِلٍ.

22

## تیسری فصل

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لیے فراخ رو سے بھیجے ہوئے ہیں، اللہ میں نے تمہارا

وَسَلَّمَ قَالَ بِقَوْلِهِمْ عَلَّاهُونَ مِنْ الْجُمُعَةِ لَقَدْ









کی خوشنودی کے لئے اگر خوشنود ہو تو وہی اس کے لیے خوشیو ہے۔  
اور بیت کیا اس کو اصرار اور تدریج سے اور کہ یہ حدیث  
حسن ہے)

الْبُخَارِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ أَخَذَا مِنْهُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ  
قَالُوا هَذِهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ.

## بَابُ الْخُطْبَةِ وَالصَّلَاةِ

### خطبہ اور نماز جمعہ کا بیان

#### پہلی فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ پڑھتے ہیں  
وَلَمْ يَكُنْ يَخْلُفُ عَنْهُ.

۳۹۹ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ

(روایت کیا اس کو بخاری نے)  
حضرت مسلم بن الحجاج سے روایت ہے کہ امام زکریاؑ فرماتے ہیں کہ  
اول روز کا کھانا کھاتے تھے پھر جمعہ پڑھنے کے بعد (یعنی عصر)  
پھر نماز جمعہ پڑھتے تھے پھر عصر پڑھتے تھے پھر نماز جمعہ پڑھتے تھے  
کی ہوتی نماز جمعہ پڑھتے تھے اور جب کوئی سخت تر کی نماز پڑھتے پڑھتے  
یعنی جمعہ کی نماز۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)  
۴۰۰ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ  
۴۰۱ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ

(روایت کیا اس کو بخاری نے)  
حضرت مسلم بن الحجاج سے روایت ہے کہ امام زکریاؑ فرماتے ہیں کہ  
پہلی نماز جمعہ پڑھتے تھے پھر عصر پڑھتے تھے پھر نماز جمعہ پڑھتے تھے  
اور حضرت ابو زکریاؑ فرماتے ہیں کہ جب نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز  
تیرا وہ ہوتے تھے نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز تیرا وہ ہوتے تھے

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)  
۴۰۲ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ  
۴۰۳ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ

(روایت کیا اس کو بخاری نے)  
حضرت مسلم بن الحجاج سے روایت ہے کہ امام زکریاؑ فرماتے ہیں کہ  
ان کے دو بیٹے تھے قرآن پڑھتے تھے اور ان کے دو بیٹے تھے قرآن پڑھتے تھے  
نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز جمعہ پڑھتے تھے  
مسلم نے۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)  
۴۰۴ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ  
۴۰۵ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ امام زکریاؑ فرماتے ہیں کہ  
نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز جمعہ پڑھتے تھے  
عادت ہے کہ نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز جمعہ پڑھتے تھے اور نماز جمعہ پڑھتے تھے  
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۰۶ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ  
۴۰۷ عَنْ ابْنِ شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ  
شَرِيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ





فَمَنْ جَلَسَ وَرَأَيْتَهُ يُشَاقِقُكَ فِي حَدِيثٍ

کھڑے ہوئے اور خبر نہ تھے۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(روایت کیا اس کو ابو داؤد و سنن)

۱۳۳۱ وَصَحَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّكَ عَلَى لَبِّهِ الشَّيْطَانُ فَاذْكُرْهُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ يَفْطِنُكَ وَتُفْطِنُهُ

سنن عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے سینے پر شیطان کی لپٹ لگے تو اس کو یاد دلاؤ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا اور اگر وہ حدیث نہ یاد کرے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا۔

## تفسیری فصل

۱۳۳۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّكَ عَلَى لَبِّهِ الشَّيْطَانُ فَاذْكُرْهُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ يَفْطِنُكَ وَتُفْطِنُهُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے سینے پر شیطان کی لپٹ لگے تو اس کو یاد دلاؤ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا اور اگر وہ حدیث نہ یاد کرے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا۔

۱۳۳۳ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّكَ عَلَى لَبِّهِ الشَّيْطَانُ فَاذْكُرْهُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ يَفْطِنُكَ وَتُفْطِنُهُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے سینے پر شیطان کی لپٹ لگے تو اس کو یاد دلاؤ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا اور اگر وہ حدیث نہ یاد کرے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا۔

۱۳۳۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّكَ عَلَى لَبِّهِ الشَّيْطَانُ فَاذْكُرْهُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ يَفْطِنُكَ وَتُفْطِنُهُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے سینے پر شیطان کی لپٹ لگے تو اس کو یاد دلاؤ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا اور اگر وہ حدیث نہ یاد کرے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا۔

۱۳۳۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّكَ عَلَى لَبِّهِ الشَّيْطَانُ فَاذْكُرْهُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ يَفْطِنُكَ وَتُفْطِنُهُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے سینے پر شیطان کی لپٹ لگے تو اس کو یاد دلاؤ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا اور اگر وہ حدیث نہ یاد کرے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث سنی ہے اس کو یاد دلاؤ تو وہ فہم پائے گا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(روایت کیا اس کو ابو داؤد و سنن)





الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَرَاتِبُهُمْ وَفُتِحَ الْبَابُ عَلَى اللَّهِ حَتَّى  
 وَاسْتَمِعُوا وَأَنْصِتُوا لِمَا نَقْلُكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَمَنْ أَسْرَفَ  
 وَرَفَعْنَا جَبِينَ لَهُمْ أَنْتُمْ عَنِ النَّاسِ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ وَاللَّهُ يَسْمَعُ  
 الْغَيْبَ وَالنَّجْوَى كُلِّ مَنْ مَوْعُظًا فِي الْكُرُوعِ وَالْزُّفَى وَالْمَعْنَى  
 لَمْ يَشْرَفِي مَنَعُ الْعَمَلِ وَالْمَعْنَى الْغَيْبِ مَعْنَى اللَّهِ  
 غَلِيظٌ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَالْمَعْنَى الْغَيْبِ مَعْنَى اللَّهِ  
 الْمَعْنَى الْمَوْعُظَ وَالسُّجُودَ وَالْمَعْنَى الْغَيْبِ مَعْنَى اللَّهِ  
 مَعْنَى اللَّهِ غَلِيظٌ وَسَلَّمَ جَبِينَ

(رَوَاهُ سَلَمَةُ)

## دوسری فصل

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن نازل  
 میں کوئی کوئی نماز خوف میں پڑھائی ایک جماعت کو دو رکعت پڑھا  
 پھر سلام پھیرا پھر دوسری جماعت آئی کہ دو رکعت پڑھا پھر  
 سلام پھیرا۔

روایت کیا اس کو شرح السنہ میں

## تیسری فصل

حضرت ابو حمزہؓ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن نازل  
 حضرت کے درمیان ترے مشرکوں سے کہ مسلمانوں کی یہ نماز ہے کہ ان  
 کو ان کے باپوں اور بیٹوں سے زیادہ محبوب ہے اور حضرت جابرؓ  
 اپنے خاتم القصر کو اور ان پر ایک صلیت عذر دے کہ جب تک قرآن نازل  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ کو کہو اگر آپ نے صحابہ کو دو رکعت میں  
 تعلیم کریں ایک جماعت کو نماز پڑھا دی اور دوسری جماعت میں کچھ  
 کھڑی رہے اور چاہتے کہ کچھ پڑھیں یا پھر پڑھیں یا پھر پڑھیں  
 ایک ایک رکعت جو کئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت  
 ہوں گی۔

روایت کیا اس کو ترجمہ اور اضافی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ تَرَى بَيْنَ صَلَاتَيْنِ وَفَتْحَ الْبَابَ عَلَى اللَّهِ حَتَّى  
 يَسْمَعُوا وَأَنْصِتُوا لِمَا نَقْلُكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَمَنْ أَسْرَفَ  
 وَرَفَعْنَا جَبِينَ لَهُمْ أَنْتُمْ عَنِ النَّاسِ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ وَاللَّهُ يَسْمَعُ  
 الْغَيْبَ وَالنَّجْوَى كُلِّ مَنْ مَوْعُظًا فِي الْكُرُوعِ وَالْزُّفَى وَالْمَعْنَى  
 لَمْ يَشْرَفِي مَنَعُ الْعَمَلِ وَالْمَعْنَى الْغَيْبِ مَعْنَى اللَّهِ  
 غَلِيظٌ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَالْمَعْنَى الْغَيْبِ مَعْنَى اللَّهِ  
 الْمَعْنَى الْمَوْعُظَ وَالسُّجُودَ وَالْمَعْنَى الْغَيْبِ مَعْنَى اللَّهِ  
 مَعْنَى اللَّهِ غَلِيظٌ وَسَلَّمَ جَبِينَ

(رَوَاهُ سَلَمَةُ جَبِينَ وَفَتْحَ الْبَابَ)



اور پھر وہ ایسی کوئی کہ اس کے مسلمانوں کی جماعت کو حاضر ہوں اور اس کے  
 دو دوا میں اور جیسا کہ وہاں چنے سے چھوڑ دے۔ ایک صورت  
 ہے کہ اس کے اندر کے رسول بھی اگر کسی کے پاس نہ ہو تو  
 اس کے ساتھ اور الگ الگ جگہ سے اس کے لئے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان  
 کے پاس دو باندیاں تھیں جن کے کانوں میں بول بھاتی تھیں ایک روایت  
 میں ہے کہ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اس کے کانوں میں بول بھاتی تھی  
 اور کہا کہ اس کے پاس آئے تھے۔ ابو ہریرہ نے کہا کہ اس نے اس کے کانوں میں  
 بول بھاتی تھی۔ یہ روایت ہے کہ اس نے اس کے کانوں میں بول بھاتی تھی۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کانوں میں  
 بول بھاتی تھی۔ یہ روایت ہے کہ اس نے اس کے کانوں میں بول بھاتی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کانوں میں  
 بول بھاتی تھی۔ یہ روایت ہے کہ اس نے اس کے کانوں میں بول بھاتی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کانوں میں  
 بول بھاتی تھی۔ یہ روایت ہے کہ اس نے اس کے کانوں میں بول بھاتی تھی۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کانوں میں  
 بول بھاتی تھی۔ یہ روایت ہے کہ اس نے اس کے کانوں میں بول بھاتی تھی۔

(متفق علیہ)

الْمِنْهَ عَنْ كَرِهُ الْوَيْدِ يَنْبَغِي وَفَدَاتِ الْخُدُوعِ قَدْ مَضَتْ  
 جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَوَعَوْتُهُمْ وَخَشَرَتِ الْخُدُوعِ  
 عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ قَالَتْ: أَشَرُ أَذْيَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَيْسَ لَهَا جَنَابٌ قَدْ تَلَّهَا لَهَا وَجَعَلَهَا مِثْلَ

الْمِنْهَ عَنْ كَرِهُ الْوَيْدِ يَنْبَغِي وَفَدَاتِ الْخُدُوعِ قَدْ مَضَتْ  
 جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَوَعَوْتُهُمْ وَخَشَرَتِ الْخُدُوعِ  
 عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ قَالَتْ: أَشَرُ أَذْيَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَيْسَ لَهَا جَنَابٌ قَدْ تَلَّهَا لَهَا وَجَعَلَهَا مِثْلَ

الْمِنْهَ عَنْ كَرِهُ الْوَيْدِ يَنْبَغِي وَفَدَاتِ الْخُدُوعِ قَدْ مَضَتْ  
 جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَوَعَوْتُهُمْ وَخَشَرَتِ الْخُدُوعِ  
 عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ قَالَتْ: أَشَرُ أَذْيَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَيْسَ لَهَا جَنَابٌ قَدْ تَلَّهَا لَهَا وَجَعَلَهَا مِثْلَ

الْمِنْهَ عَنْ كَرِهُ الْوَيْدِ يَنْبَغِي وَفَدَاتِ الْخُدُوعِ قَدْ مَضَتْ  
 جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَوَعَوْتُهُمْ وَخَشَرَتِ الْخُدُوعِ  
 عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ قَالَتْ: أَشَرُ أَذْيَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَيْسَ لَهَا جَنَابٌ قَدْ تَلَّهَا لَهَا وَجَعَلَهَا مِثْلَ

الْمِنْهَ عَنْ كَرِهُ الْوَيْدِ يَنْبَغِي وَفَدَاتِ الْخُدُوعِ قَدْ مَضَتْ  
 جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَوَعَوْتُهُمْ وَخَشَرَتِ الْخُدُوعِ  
 عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ قَالَتْ: أَشَرُ أَذْيَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَيْسَ لَهَا جَنَابٌ قَدْ تَلَّهَا لَهَا وَجَعَلَهَا مِثْلَ

الْمِنْهَ عَنْ كَرِهُ الْوَيْدِ يَنْبَغِي وَفَدَاتِ الْخُدُوعِ قَدْ مَضَتْ  
 جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَوَعَوْتُهُمْ وَخَشَرَتِ الْخُدُوعِ  
 عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ قَالَتْ: أَشَرُ أَذْيَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَيْسَ لَهَا جَنَابٌ قَدْ تَلَّهَا لَهَا وَجَعَلَهَا مِثْلَ







## تیسری فصل

۱۶۹۹ عیسوی میں جہانگیر نے اپنے کاتبین کے ساتھ ایک خط لکھا جس میں  
 اپنی عیب دہی کا اعتراف کیا اور کہا کہ میں نے اپنے والد کے دین  
 کی خاطر اس کی مخالفت کی اور میرزا کا کہہ کر اس کے متعلق  
 پوچھا ہے کہ میرزا کا کہہ کر اس کے متعلق پوچھا ہے کہ میرزا کا کہہ کر  
 دن ہمارے لیے درانی تھی جس وقت ہم نے اس کا نام کے نیچے کے  
 جہانگیر کے لیے درانی تھی اور نہ پکارنا اور نہ کہہ اور نہ آواز اس روز اور نہ  
 تھکیر۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید  
 قربان دہ میرزا کے دن تھے تھے نماز شروع کرتے تھے اس وقت میرزا پھر  
 جیتے ہوئے تھے لوگوں پر حضور ہوئے اور وہ اپنی اپنی نماز کی جگہ بیٹھے  
 ہوئے ہیں اگر ہوئی آپ کو نظر ہیمنے کی حاجت تو ان کے لیے ذکر کرتے  
 ہیں کہ عید کو ان روز میں ہوتی اس کا حکم دیتے ہو اور دیا کرتے ہو  
 گروہ کو دوسرے گروہوں کو دیکھنے والی نواریں پڑھ چکا  
 تھی طرح احمد یہاں تک کہ مروان بن حکم مدینہ کا گورنار تھا اس مروان  
 کا حکم کرتے ہوئے تھے جو ہم جہانگیر کے بیٹے تھے ان کی مصلحت سے تھی  
 جہانگیر کا میرزا بنایا ہوا تھا۔ مروان جہانگیر سے پاتا تھا میرزا کا گورنار  
 میرزا کو عرف کیسے تھا اور اس کو فہر کی طرف کیسے تھا جب میں نے  
 اس سے یہ بات دیکھی میں نے کہا کہ اس کے ساتھ میرزا کا گورنار ہے کہنے  
 دلا میں سے ابو سعید مدینہ میں آئی تھا ہے جو تو جانتا ہے میں نے  
 کہا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم میں نے کبھی اس کے تعلق میں میری جان سے  
 نہیں لڑا دے کہ تم بہتر اس چیز سے جو میں جانتا ہوں چر  
 پڑے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

(۱۶۹۹ عیسوی)

۱۶۹۹ عیسوی میں جہانگیر نے اپنے کاتبین کے ساتھ ایک خط لکھا جس میں  
 اپنی عیب دہی کا اعتراف کیا اور کہا کہ میں نے اپنے والد کے دین  
 کی خاطر اس کی مخالفت کی اور میرزا کا کہہ کر اس کے متعلق  
 پوچھا ہے کہ میرزا کا کہہ کر اس کے متعلق پوچھا ہے کہ میرزا کا کہہ کر  
 دن ہمارے لیے درانی تھی جس وقت ہم نے اس کا نام کے نیچے کے  
 جہانگیر کے لیے درانی تھی اور نہ پکارنا اور نہ کہہ اور نہ آواز اس روز اور نہ  
 تھکیر۔

(۱۶۹۹ عیسوی)



وَأَعْرَضُوا عَنْ آلِ هَارُونَ وَآلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَاتَّخَذُوا آلَ الْفِتْرِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَقَدْ ضَلَّ طَرَفًا لِمَنْ اتَّخَذُوا آلَ الْفِتْرِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَقَدْ ضَلَّ طَرَفًا لِمَنْ اتَّخَذُوا آلَ الْفِتْرِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَقَدْ ضَلَّ طَرَفًا لِمَنْ اتَّخَذُوا آلَ الْفِتْرِ أَوْلِيَاءَ ۚ

(وَقَالُوا مُبِشِّرُونَ كَذِبٌ)

۱۲۴۵ وَمِنْ أَوْلَادِهِ الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ وَابْتَغُوا الْوَسِيلَةَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى لِيُخْرِجَهُمْ مِنَ الْظُلُمِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ الْإِيمَانِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۹ وَعَدْنِي يَا نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ قَالِ قُلْ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ  
 اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ إِلَّا نَبِيٌّ الْمَعْنَى الْعَالَمِيَّةُ  
 أَنْتُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ عَذْرَاءٍ أُرَاتِيَاهُ لَعَلَّكُمْ يَقُولُوا  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَحَدٌ دُونِي سَيِّدِي اللَّهُ فَكُلُّ الْأَنْبِيَاءِ  
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْأَوَّلُ رُفِعَ خَرَجُ مَقْسِدِهِ وَمَا لَهُ فَتَمَّ  
 يَرْجِعُ مِنْ ذَلِكَ بَيْتُهُ - (رَدُّوهُ إِلَى الْخَلْقِ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر یا مکان سے نکلتے ہی ہاتھ میں سورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:

روایت کیا مسلمانوں نے ابو داؤد نے اور غلط نہیں راستے میں ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس رات کو خواب آجاسا مشروداخلی ہوا اور بعض تمام قرآن کا ارادہ کرتے ہوئے جاگ اٹھا تو اس رات کو بھی دعا ہے کہ: ایک درویش میں ہے نہ جانی خواستے اور نہ غن فرشتائے ایک درویش میں ہے نہ ذوالجہم کا حامل ویکوئے نہ قربان کا ارادہ کرتے نہ سے جلی اپنے اور نہ غن اپنے۔

(روایت کیا امین کو مسجد میں)

حضرت ابن عباسؓ سے دعوت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا یہ طرف رکھ لو کہ تیرا دوست ہو جس میں عمل کا نقص نہ ہو اور اس دنوں سے محتاط رہو کہ اللہ کے رسول اور اللہ کے راستہ میں بددعا فرما اور اللہ کے راستہ میں خدا کو برا دینا جو اپنی ذات اور ایمان ہے کہ جادو کا دعوت نکالنا جس سے کسی چیز کے ساتھ نہ لڑو۔

روایت کیا اس کو بھڑکی سنے،

دوسری فصل

حضرت جانور سے: واپس سے کمانی جمل اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن دو  
 دن سے سبک دار اہل حق کو نصیحت کی ہے کہ ان کے تہذیب کے روبرو

فریاد میں اپنا سہی ذوق کے لیے مٹانے کے لیے کہتا ہوں جس نے اس کو ملے اور  
 زمین کو سدا کا ابراہیم کی مختلف طرح کے تہذیب اور مہم کو ملے

نہیں ہوں تحقیق میری ناز میری نراں میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو رب سے سب سے بڑا ہے۔ میں لاکھوں شکر کہ میں اور

ساتھ اس کے میں علم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔ اس کا کہ  
برقاری تیری ہی دعا سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کے لئے کہ تم لوگوں کی نصرت

ابو داؤد وکن ہاجر اور دارمی سننے احمد اچھو وڈا اور قرقنی کی ایکسہ

وہاں سے میری پہنچنے پر قہر ہوا کہ اس کو نہ بچ سکے گا۔ لیکن وہاں سے اس نے فرار ہوا اور

۱۴۴۰ھ - عن عبد بن جعفر قال: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْيَوْمِ يُكَلِّمُنَا أَوْ يَتَكَلَّمُنَا أَسْلُوحًا

مَوْجُورَاتٍ فَلَمَّا وَجَّهْنَا قَائِلًا فِيهِ وَجْهَهُ وَجَّهِي  
لِلدَّارِ فَطَرْنَا السَّحَابَ وَالْأَرْضَ خَلَقْنَا الْمَاءَ هَبْنَاهُ

حَبِيبًا أَوْ مَا أُنَاجِيكَ الشَّعْرَ هَوْنِيَّةً : أَيْ مُتَلَوِّقًا وَتَوَسَّلَ  
وَمَنْعَهُ يَ : وَمَعْنَى تَوَسَّلَ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبُّنَا وَرَبُّكَ

وَبَدَّ إِلَهُكُمْ مُعْتَدٍ ۚ وَأَنَّ الْجَنَّةَ الْمُسْلِمِينَ إِلَهُكُمْ  
مِنْكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ لَبَّازٌ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ

الْخَيْرُ نَسْمَةُ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي سَعْدٍ وَالْأَبُو لُؤْلُؤُ وَابْنُ سَاجَةَ  
وَالسَّارِجِيُّ فِي رِوَايَةٍ إِلَّا حَسَنُوا فِي دَاوُدَ وَالْقُرْبُورِيُّ

فَاعْبُدْ رَبَّكَ وَقَالَ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللَّهَ الَّذِي هُوَ الْكَبِيرُ



شہزادہ ترمذی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ قرآن میں - روایت کیا اس  
نور مذی سے -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ تھے، ایک طرح سے عید قربان کی تیاریوں کا جس میں صحت شریف کے  
اور اوصاف میں - روایت کیا اس کو ترمذی نے ابن عباس سے -  
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث سن غریب ہے -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی  
انسان کا قربانی کے دن کوئی سیوا نہیں کیا جو اس کی فی حق غرض  
یا اس سے زیادہ محبوب ہو اور وہ قیامت کے دن اس کے گناہوں کو  
اپنا لے، اور اگر اس میں عیبت اور قصور ہو تو قبول ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے  
دل اس سے پسے کر زمین پر گرے پس اس کے ساتھ نفسوں کو خوش  
کرد -

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ سے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ کے سامنے کوئی نیکو کار محبوب نہیں ہے اس میں کسی کی عیبت کی جائے  
اس دن خدا سے اس کے ہر دن کا روزہ سال کے روزوں کے برابر ہوتا  
جسے اگر عیبت کا قیام نہ ملے، عذر کے قیام سے ہر روز ہوتا ہے -

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ سے - ترمذی نے ابن عباس کی  
سند ضعیف ہے -

## تیسری فصل

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جب قرآن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
عید کو کہے اس کا عذر تھا اس نے تجاویز کیا آپ نے یہ کہنا شروع  
در اچھی نماز سے نماز ہوئے آپ نے قرآن کا تلاوت کیا کہ  
نماز سے نماز ہوئے سے پہلے ذبح کی گواہی آپ نے فرمایا جس نے  
نماز سے پہلے قربان ذبح کی ہے یا زایا کہ عید سے نماز پڑھنے سے  
پہلے اس کی جگہ گرا کر قربانی کرے - غیب - بہت سی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
نے قربانی کے دن غلہ بڑا ہر قربانی کے دن اور اگر چاہے نماز پڑھنے سے پہلے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمَنْشَرِ الْأَضْحَةِ وَالْمَجْدُ  
مِنْهُ عَمَّا بَيَّنَّ - (بُخَارِي، التَّوْحِيدُ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
فِي أَشْرَافِ الْقُرَى سَبْعَةً فِي النَّبِيِّ عَشْرًا زَوْا  
أَمْرًا مَبْدُوعًا وَأَسْفَلًا وَأَسْفَلًا مَاجِدًا وَقَالَ التَّوْحِيدُ  
هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ  
الْأَضْحَى أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ الْهَرَقِ الْمَذْبُوحِ وَاسْتَبَدَّ  
فِيهِ فِي يَوْمِ الْأَضْحَى بِقُرْبَانِهَا وَأَشْجَارِهَا وَظِلِّهَا  
وَأَنَّ هَذَا مَبْدُوعٌ مِنَ اللَّهِ يَكُونُ قَبْلَ أَنْ يَتَفَجَّ  
بِالْأَضْحَى فَيُطْعِمُوا بِهَا نَفْسًا -

(زَوْا مَبْدُوعٌ نَبِيٌّ وَأَبْنٌ مَاجِدًا)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَبِّ إِلَى اللَّهِ أَنْ  
يَتَعَبَّدَ نَفْسًا يَوْمَ الْأَضْحَى عَشْرًا فِي الْبُحْرَى يَسْفُلُ  
وَيَسْرُ لِيَوْمِ الْأَضْحَى بِقُرْبَانِهَا وَأَشْجَارِهَا وَظِلِّهَا  
وَأَنَّ هَذَا مَبْدُوعٌ مِنَ اللَّهِ يَكُونُ قَبْلَ أَنْ يَتَفَجَّ  
بِالْأَضْحَى فَيُطْعِمُوا بِهَا نَفْسًا -

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَبِّ إِلَى اللَّهِ أَنْ  
يَتَعَبَّدَ نَفْسًا يَوْمَ الْأَضْحَى عَشْرًا فِي الْبُحْرَى يَسْفُلُ  
وَيَسْرُ لِيَوْمِ الْأَضْحَى بِقُرْبَانِهَا وَأَشْجَارِهَا وَظِلِّهَا  
وَأَنَّ هَذَا مَبْدُوعٌ مِنَ اللَّهِ يَكُونُ قَبْلَ أَنْ يَتَفَجَّ  
بِالْأَضْحَى فَيُطْعِمُوا بِهَا نَفْسًا -

ذکر کیا ہے اور اس کی جگہ ذکر

کرے اور میں نے ذکر میں کیا وہ اللہ کے نام سے ذکر کرے۔

(متفق علیہ)

حضرت اعلیٰ سے روایت ہے جبکہ ابن عمرؓ نے قرآن کے رد میں  
فرمایا کہ بعد روایت کیا کہ اس کو مانگتے تھے کہ تم کو کون ہے جس نے  
اسے اس کا نام ذکر روایت ہوئی ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے تم کو ذکر قرآن کرتے تھے۔

(روایت کیا کہ اس کو ذکر کرنے)

حضرت زید بن اسلمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
کہا کہ اللہ کے رسولؐ نے قرآن کیا ہے فرمایا کہ اسے اپنا ذکر کا ذکر  
ہے۔ انہوں نے کہا جیسا کہ اللہ کے رسولؐ اس سے کیا نوبت حاج  
فرمایا کہ اس کا ذکر کیا ہے جواب میں فرمایا کہ اس سے کہ اس نے  
خدا سے اللہ کے رسولؐ کے ہر حرف کے ایک حرف کے بدلے کیا  
کیا ہے۔

(روایت کیا کہ اس کو اللہ اور اس کے جتنے)

ذکر کرتے تھے کہ ذکر کرتے تھے کہ ذکر کرتے تھے

فَلَمَّا نَسُوا مَا كُنُوا يَفْعَلُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا خَبِيرًا  
بِأَسْمَاءِ الْغَيْبِ

أَمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ يُفَصِّلُ الْفَلَاحَ لِمَنْ يَشَاءُ  
بَعْدَ يَوْمِ الزَّلْزَلَةِ وَأَنَّ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْفَتْحُ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّبِينٌ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَا بِغُفْرَانٍ لَّكُم مِّنَ اللَّهِ  
فَإِذَا تَوَلَّوْا فَمِنْكُمْ شُرَكَاءُ لَّكُم مِّنْهُمْ

(ذکر کیا کہ اس نے)

أَفَعَلْنَا لَكُمْ ذُنُوبًا أَمْ كُنْتُمْ لِرَبِّكُمْ أَهْلًا  
بِغُفْرَانٍ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّبِينٌ وَمَنْ يَتَّبِعِ  
هَٰذَا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا فَهُوَ سَعِيدٌ مِّنْ رَّبِّكَ  
وَأَنَّ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْفَتْحُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
مُّبِينٌ قَالُوا فَالْعَصْفُ يَلُوكُم مِّنَ الْغَوَاةِ  
فِي غُفْرَانٍ

(ذکر کیا کہ اس نے)

## تفسیر کا بیان

## پہلی فصل

## بَابُ الْعَتِيدَةِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے تم کو ذکر قرآن کیا ہے کہ اس کو مانگتے تھے کہ تم کو کون ہے جس نے  
اسے اس کا نام ذکر روایت ہوئی ہے۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت زید بن اسلمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے تم کو ذکر قرآن کرتے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا كُنُوا يَفْعَلُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا خَبِيرًا  
بِأَسْمَاءِ الْغَيْبِ



























کتاب الجنائز  
باب عیادۃ المریض و ثواب المریض  
مریض کی بیماری پر کسی اور بیماری کے ثواب کا بیان  
پہلی فصل

حضرت ابوحامیؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کھانا کھائے اور میں نے اس کی بیاد پرسی کرواؤ، اللہ تعالیٰ اس کو عطاء فرمائے۔ روایت کیا اس کو تھموی ہے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
مسلمانوں کے مسائل پر چار چیزیں۔ سوام کا جواب دینا، غرضی کی عبادت  
کرنے، جہانوں کے ساتھ رہنا، دعوت کا قبول کرنا۔ چھینک جیسے دوسرے  
کا جواب دینا۔ متفق علیہ

اسی طرح یہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے  
 اسے سونے پر چڑھ کر دیکھا کہ وہ اپنے رب سے اللہ کے رسول فرمایا میں وقت  
 ان کو دے ہی کہ وہ کہہ کہ وہ حیرت و حجاب کے ساتھ کہہ کہ وہ حیرت و حجاب سے  
 غیر ظاہری ہے کہ اس کی غیر ظاہری ہے کہ اس کی غیر ظاہری ہے کہ اس کی غیر ظاہری ہے  
 اس کو جواب دے کہ جب یہ کہہ کہ اس کی حیرت و حجاب سے کہ وہ حیرت و حجاب سے  
 اس کے ساتھ کہ وہ حیرت و حجاب سے کہ وہ حیرت و حجاب سے کہ وہ حیرت و حجاب سے

حضرت برادر بزرگ عازب سے روایت ہے کہ ان کی مجلسِ درس میں جو علم کے ہم کوکم و کم سات آؤں گا اور وہاں کتاب آؤں گے ہم کوکم و کم دیار کی دیار پر کی کرتے گا۔ چنانچہ مکہ پر جاتے گا۔ یہی ٹیپ بیٹے وانے کا جواب دینے کا سلام کا جواب دینے کا سلام دے گا۔ اسی کفر پر کی کرتے گا تم سے وہ اپنی قوم کو بچا رہے گا۔ معلوم کی کہ کرتے گا اور میں کیا ہم کو کہنے کی انگوٹھی سے۔ درجہ اعلیٰ اور اسی پختہ سے۔ شرفِ میز پر نشہ آؤں کرتے سے۔ حق پرست سے۔ چاندی سے برتن آؤں کرتے سے ادا کیے دوا دیت میں۔ جہان دہا کی حقیقت میں پختہ سے ہم نے ان برتنوں سے دنیا کی پانچ انگوٹھی میں نہیں پختہ کا۔ (حق علیہ)

١٤٣ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِعُوا الْجَنَائِزَ وَخُودُوا النَّمِيضَ وَكُلُوا لَحْمِي. (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصِمُ عَلَى أَصْنَافٍ خُتْمًا زَيْنًا لِّتَعْلَمَ أَصْنَافُهُمْ ثُمَّ يَمُوتُ عَلَيْهِمْ فَيَذَرُهَا قَوْمُهُ لِيُتَمَسَّكَهُمُ الْمَوْتُونَ وَيَعْلَمَ أَنَّهَا لَهُمْ وَلَئِن يَدْعَوْهُمُ إِلَى الذِّكْرِ لَنَقُولَنَّ لَكَ أَمْ أَتَاكَ الْبُيُوتُ الْمُنِيرَاتُ (١٠٠)

[illegible]

فَقَالَ لَهُمْ عِيسَى الْبَرَاءُ بَنِي عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا النَّاسُ حَقٌّ  
لَهُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغُ وَدَعُوا مَا هُوَ مِنْهُمْ فَجَاءَ أَمْسَرْنَا  
بَعِيَّةً وَآلِهَا بَنِي وَأَتَانَا عِيسَى الْبَرَاءُ وَتَشَابَهَتْ لَهَا طَلِبُ  
وَكَرَّوَالْسَّلَامُ وَكَانَ بَنِي النَّاسِ وَآلِهَا وَبَنِي النَّاسِ وَ  
فَقَالَ لَهُمْ عِيسَى الْبَرَاءُ فَجَاءَتْ حَتَّى كَانَتْ الْمَدِينَةُ وَبَنِي  
الْحَدِيثِ وَالْإِسْتِخْرَاءُ وَالْإِسْتِخْرَاءُ وَالْإِسْتِخْرَاءُ  
وَالْإِسْتِخْرَاءُ وَالْإِسْتِخْرَاءُ وَالْإِسْتِخْرَاءُ وَالْإِسْتِخْرَاءُ  
فِي الْمَدِينَةِ فَجَاءَتْ مِنْ شَرْبِهَا فِي الْمَدِينَةِ فَجَاءَتْ  
فَقَالَ فِي الْأَمْرِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)







يَكُونُ لِحُجَّتِكَ مَرَّةً وَاحِدَةً -

وہ دفعہ بھی پر آکر ہے

(تحقیق علیہ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۱۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الْمُكَلِّمِ هَكَذَا رُتِّلَ الرَّبُّ مِائَةَ مَرَّةٍ وَ يُزِيلُ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْعِلَاقِ وَ مَثَلُ الْفَاسِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ الْأَرْزُوقِ لَا تُسْقَى حَتَّى تَشْخَصَ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کی مثال ایسی کی طرح ہے جو اس کو کھاتی رہتی ہے اور وہ شخص کو عیسیت پہنچتی رہتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے وہ ہوتا نہیں یہاں تک کہ کھا دیا جاتا ہے۔

(تحقیق علیہ)

۱۱۱۲ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ السَّامِیَةِ فَقَالَ مَا لَكَ تَمْرًا فِي يَدَيْكَ قَالَتْ الْخَمْرُ يَا أَبَا ذَرٍّ اللَّهُ يَهْدِي فَقَالَ لَا تَشْرَبِي الْخَمْرَ فَإِنَّهَا تَهْدِيكَ هَبْ حَتَّى يَأْتِيَنَّكَ اللَّهُ كَمَا يَأْتِيَنَّكَ هَبْ أَيْ كُنْ فَإِنَّهُ لَا يَهْدِيكَ إِلَّا بِمَا يَهْدِيكَ -

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سہم کے گھر قسیرہ لے گئے تو ایک کجکرت کو کھاتے رہی تھیں اس نے کہا مجھے کھانا ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے کر اسے اپنے سے زیادہ کھا کر کالی کر دے گا اس لیے کجکار بھی آدم کے گناہوں کو دیتا ہے جو ہرگز نہیں بولے گئے ہیں کہ وہ گورہی ہے۔ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

۱۱۱۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ عَلَى قَوْمٍ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَاسْمَعْ لَهُمْ كَلِمَةً يَبْلُغُ نَافَعًا يَغْنَلُ مِنْهَا صَاحِبُهَا -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کی شہادت ہے۔

(تَوْكَالُ الْبُخَارِيِّ)

۱۱۱۴ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْطَّعُونُ ثَمَدٌ وَ لَا تَنْفَعُ شُجْرَةٌ -

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(تحقیق علیہ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۱۵ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْفَاسِقِ كَمَثَلِ شَجَرٍ الْأَرْزُوقِ لَا تُسْقَى حَتَّى تَشْخَصَ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(تحقیق علیہ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۱۶ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْفَاسِقِ كَمَثَلِ شَجَرٍ الْأَرْزُوقِ لَا تُسْقَى حَتَّى تَشْخَصَ -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے متعلق پوچھا پتھر نے پتھر کو توڑ دیا ایک کجکرت کا مذاق بہت زیادہ تھا اس لیے چلتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو کوٹھڑی کیسے وقت بنا دے گا یہاں تک کہ وہ لوگوں میں دھم دھم کرے پتھر میں برکت سے والا جو آبِ حیات سے غریب رہتا ہے اس کو کس کیسے پہنچے گا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے کھرا ہے جس کو شہید کا















سَعَا - (مُتَّفِقٌ مُبٍ)

میں سے کھڑے ہو کر کہے کہ تم ایک تہہ سے اس کتبہ کو اٹھا کر اپنے پاس لے جاؤ۔  
 کو شکار سے اور اپنے سونے کو چھوڑ کر کھانے کے بعد آیا کہ اسے سورج  
 نکلنے سے پہلے دوڑیں دن ٹہس میں ہیں میں خوش رہنے کو چاہتا ہوں  
 تو یہاں تک کہ اس کے سر پر چڑھ کر پانچ دنوں میں چھاد ہر سویت میں اس کے  
 اگر بادشاہ دن میں چھاد ہو تو دن کرے اس سے کہ اللہ تعالیٰ سے  
 حکم سے یہ بات تو دونوں سے تجاوز کرے گی۔ روایت کیا اس کو ترمذی  
 نے اور کمالیہ حدیث میں ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 چھاد کو ذکر الہیہ کے لئے اس کو کھائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اس کو بڑا مست کہ جو کھانے کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح ایک  
 لوہے کی سیل کو دور کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ  
 نے۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 وحی سے ایک آدمی کی عیادت کی فرمایا خوش ہو اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے  
 یہ میری آگ ہے میں اس کو اپنا خوراک بنوں اور میں اس کو بڑا مست  
 قیامت کے دن لڑائی کے لئے اس سے پرہیز کروں گا۔ روایت کیا اس کو  
 ابن ماجہ اور ترمذی نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 تھیں وہ بپا کہ روزِ فرات سے لے کر اپنی عیادت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 سے کسی کو نہیں نکالی تھیں کے چرخ سے کہیں سے آؤ کہ یہ تو ہے اس  
 ایک کراہی پورا رہا روزِ فرات کا جو اس کی گردن میں ہے جاری کے ساتھ  
 اس کے بدن میں اور اس کے زلف میں تلکی کے ساتھ۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ثقیف سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ آپ  
 کی عیادت کے لیے آئے دو سونے کے لوہوں سے لکھا گیا کہنے کے  
 میں جاری کی کہ جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 سے جاری کیا کہ جو کھانے کے لئے میں دن میں کو میری جو کھانے کی حالت  
 میں تھیں ہے اور وقت کی حالت میں میں تھیں کہیں وقت میں تھیں  
 پڑا جس کے لیے خوب لکھا ہوتا ہے جو یہ سونے سے پہلے لکھا

بجائے کہ ثقیف جڑی ہے فیلوں پر اللہ اللہ اللہ اللہ  
 خیر اللہ و مستحق من شوق بعد منلو و اسٹیج خیر  
 ملو و اللہ و لیس فیہ ثلث منسلک و ثلث  
 ایام فیل لیس فی ثلث فیل فیل فیل فیل  
 خیر خیر فیل فیل فیل فیل فیل فیل فیل  
 لیس فیل فیل فیل فیل فیل فیل فیل فیل

(روایت کیا ترمذی نے و قال ہذا حدیث غریبہ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 نماز میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و سیدنا محمد و آلہ  
 علیہم السلام و اللہ علیہم و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 اللہ تعالیٰ علیہم و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم

(روایت کیا ترمذی نے)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم

(روایت کیا ترمذی نے)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم  
 و سیدنا محمد و آلہم و سلم و اللہ علیہم و آلہم و سلم

فَيَرْجِعُ قَلْبُكَ إِلَىٰ سِرِّي.

رَبِّكَ لَا تُرِيّ:

وَعَمَّا أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ تَلْقَاهُ لَعَلَّكَ تَكْفُرُ  
وَسَمِعَ لِإِخْوَانِهِ إِذَا ضَلُّوا مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَنْ يَقُولُوا إِنَّ هَذَا بَشَرٌ أَمْثَلُكَ

قَالَ امْنِمْ مَدْحَةً وَالْأَمْنِمْ فِي شَعْبِ الْإِمَامِ  
تَجِدُوهُ عَقْلًا عَمِيدًا عَطَائِي فَإِنَّ قَدْ رَسُلِي  
الْبَيْتَ عَلَى الْإِمَامِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عُلِّقَتْ عَلَى سَرِيفِي  
هَذِهِ سَمْعُكُمْ فَإِنَّ قَدْ رَأَيْتُمْ عَمَّا أَمْلِكُهُ

(تَرْكُ الْوَلَدِ مِنْ حَيْثُ هُوَ عَمَلٌ)

وَعَنْ أَبِي سَبَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
مَنْ جُلِسَ وَقَدْ نَصَحَ فِي خِيَارِهِ وَعَيْدِهِ أَمْرَيْنِ  
فَمَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا شَرْ  
لَفَطْنِهِ وَخَيْرٌ فَمَنْ شَرُّهُ عَيْنِي

(رَوَاهُ رِبَاسٌ)

[illegible]

تَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَمِيدُ

وَسَلَّمَ عَادُ الْجَدَّ فَقَالَ لَهُ مَا تَسْتَعِيذُ بِكَ أَشْتَعِيذُ  
عَنْكَ جَرَّ قَالَ شَيْءٌ مِنْهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ وَسَلَّمَ عَادُ جَاءَ  
بَعْدَهُ خَبْرٌ مِنْ قَلْبِهِ إِلَى تَعْنِيهِ ثُمَّ قَاتَ الشَّيْءُ  
مِنْ اللَّهِ عَيْبٌ وَسَلَّمَ إِذَا أَشْتَعِيذُ مِنْ رَيْفِ أَحَدِهِمْ

;

وَمِنْ حَبِيبِ اللَّهِ جُنَاحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَوَلَّى نَزَّاجِرًا  
بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ وَلَدُ أَبِي بَكْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
أَتَتْهُ عَذِيرَةٌ وَسَلَّمَ بِهَا فَرِيضَةً بِغَيْرِ مَلِكٍ قَالُوا وَلِمَ  
ذَلِكَ يَا نَزَّاجِرُ قَالَ يَا أُمَّ السَّجَلِ قَدْ مَاتَ بَعِيرُ  
مَوْلَانِي فَبَيْسَ بِي مِنْ مَوْلِيهِ إِلَى الْمُتَعَلِّقِ أَشْرُهُ

جانتا تھا اور اب جیسا ہی تھے اسی کو دوک پریدہ سے ملا دیتا کیا؟ یہ کہ  
 راز کس سے؟

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی پر بیعت کی عیادت نہیں کرتے تھے مگر تین دنوں کے بعد۔ روایت میں اس کو ابن ماجہ نے لکھا ہے۔  
 پہنچنے سے شعبہ بن مالک میں۔

حضرت عمرؓ کی خدمت سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت امیر المومنین علیؓ کو دیکھا تو فرمایا جو وقت تمہاری مجلس کے پاس آئے اس کو کہو کہ تم سے بیٹے دعا کر رہے ہیں۔ اسی طرح حضورؐ کی دعا بھیجی ہے۔ روایت یہ ابن کثیر بن ماجہ سے ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے: فرمایا میرے لیے بنی ہاشم کی خدمت میں سے روایت کرتے ہوئے کہ میں نے ان کو شہر کربلا کی سنت ہے کہا، انہی میں سے ایک علیہ السلام سے فرمایا: عاقبت وقت ان کے پاس شہر بہت بڑا و شہر بڑا تصاف ہو گیا۔  
میرے پاس سے آٹھ ہزار۔

روزِ عید کی اسکوڑہ میں لے کر

حضرت امین صدرا روایت ہے کہ کمال الذہنوں نے علم و حکمت سے فرما کر ان  
میدان کا کارخانہ بنی قدر ہے جس کو وہ دشمنی کے دور دراز جیسے کے بیان  
فرمودہ ہو تا ہے۔ بعد ازاں سبب کی ایک شکل روایت میں ہے انھوں نے  
دوسرے کے ساتھ اس وقت کہ ان کے ہوتے تھے اور ان کے

حضرت ابراہیمؑ کی دعا سے روایت ہے کہ ابراہیمؑ نے کہا کہ میں اللہ کے لئے ایک آدمی کی عیدیت کی آپ نے اس سے کہیں چیز کے کھانے کو اور دل چاہتا ہے اس سے کہ نہ کہ وہ فی کھانے کو نہ چاہتا ہے جو فی کھانے سے فرمایا کہ اس کے لئے کہ وہ فی کھانے کو نہ چاہتا ہے جو فی کھانے سے فرمایا کہ اس کے لئے کہ وہ فی کھانے کو نہ چاہتا ہے جو فی کھانے سے

[illegible]



نہ کہ اس واقع پر نہ کسی حد نہ مروت نہ شیعہ، پہلے تھے، روایت ابی اسحاق کہ روایت  
حدیث ابن عباس سے روایت ہے کہ کہ ان لوگوں نے اس حدیث کو سنا تو فرمایا  
معاذ اللہ میں مرزا شاد تھے۔

(روایت کیا اس کو کون کہا ہے)

حدیث ابی اسحاق سے روایت ہے کہ کہ اس حدیث کو سنا تو فرمایا جو  
تخصیص کیا کہ اگر کہ ہے عیسوی نہ تھے اور قرآن سے پہلے ہی حدیث ہے اور  
صحیح اور شام کی حدیث تھی اور حدیث سے روایت کیا ہے۔ روایت کیا اس کو  
ابن عباس سے روایت کیا تو سے شیعہ کہ یہاں ہے۔

حدیث ابی اسحاق سے روایت ہے کہ کہ اس حدیث کو سنا تو فرمایا جو  
نہ کہ اس واقع پر نہ کسی حد نہ مروت نہ شیعہ، پہلے تھے، روایت ابی اسحاق کہ روایت  
حدیث ابن عباس سے روایت ہے کہ کہ ان لوگوں نے اس حدیث کو سنا تو فرمایا  
معاذ اللہ میں مرزا شاد تھے۔

(روایت کیا اس کو کون کہا ہے)

حدیث ابی اسحاق سے روایت ہے کہ کہ اس حدیث کو سنا تو فرمایا جو  
نہ کہ اس واقع پر نہ کسی حد نہ مروت نہ شیعہ، پہلے تھے، روایت ابی اسحاق کہ روایت  
حدیث ابن عباس سے روایت ہے کہ کہ ان لوگوں نے اس حدیث کو سنا تو فرمایا  
معاذ اللہ میں مرزا شاد تھے۔

نہ کہ اس واقع پر نہ کسی حد نہ مروت نہ شیعہ، پہلے تھے، روایت ابی اسحاق کہ روایت  
حدیث ابن عباس سے روایت ہے کہ کہ ان لوگوں نے اس حدیث کو سنا تو فرمایا  
معاذ اللہ میں مرزا شاد تھے۔

پہلی فصل

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

بَابُ تَمَكِّي الْمَوْتِ وَفَرْجِهِ  
(رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)





تعماد سے قریب جا کر روایت کیا، مگر احوال اور نزاع سے ان کو کیا سیرت اختیار  
 ہو، یہ بدشعین ہو، سے روایت ہے کہ ماحول شیعہ کی قدر و قیمت سے  
 زربا ہوگی، کا کلمہ کویت ہے۔ روایت کیا اس وقت کویت سے شیعہ ایمان

خلفائے برہمچریہ سے درایت کے گنج بھوں اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ سامنے فرمایا ہوگا۔  
برہمچاری سیدھیچینے سے تہ ہے۔ درایت کیا میں کوئی نری اور سنانی اور  
نہ ہا مہ ہے۔

حضرت عبد اللہؓ مجنّحِ خالد سے روایت سے گذر کر مولانا محمد علی الدہلویؒ کے سامنے  
 فرمایا کہ اس پر تم غصہ ہو کر رہے ہو۔ یہ جیت کیسی کہ کراؤ ہو نہ تو عز و کرام  
 کیا ہو سکتی تھے تو عبد اللہؓ رو میں نہ رہے کیونکہ ان کتاب میں غصہ کا  
 ذکر، لڑائی کے دامن سے دور رہنے کے لئے ہے۔

[illegible]

وَقَالَ اللَّهُ لَنْ نَسْتَعِينَكَ فِي إِمَامِهِمْ وَلَا نَمْنَعُ جَيْشَ شِدَادٍ لَكَ فِي أَمْرِهِمْ أَعْزَازٌ إِلَّا ذُرِّيَّتُكَ عَلِيٌّ وَكَانَ الْفَتْحُ حَتَّى أَتَى اللَّهَ فَجَاءَهُ إِلَهُكُمْ وَأَمَّا قَوْمُكَ الَّتِي اتَّخَذْتَهُمْ الْأَوْلِيَاءَ فَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا ذَلِيلًا

وَأُولَئِكَ يَلْقَى فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ -  
وَأُولَئِكَ يَلْقَى فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ -  
وَأُولَئِكَ يَلْقَى فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ -  
وَأُولَئِكَ يَلْقَى فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ -  
وَأُولَئِكَ يَلْقَى فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ -

١٥ وَحُفَّتْ عَلَيْهِ السُّبُحَاتُ فَأَبْدَتْ لَهُ قَدْرَ مَقُولِ  
 مَرْحُومَتِي لَمْ يَكُنْ فِي مَقَامِهَا وَكَانَتْ أَعْيُنُهَا  
 تَسْتَبِينُ دَوَاهِي الْأَوْدَادِ وَكَانَ الْبُحْبُوحُ فِي شَفَا الرِّبَابِ  
 وَكَانَتْ فِي رَأْسِ أَهْلٍ أَطْلَعَتْ بَصِيرَةً وَبَدَتْ بِمَوْجِبَاتِ  
 ١٦ يَدَيْهِ وَحُفَّتْ قَدْرَ دُخَانِ السُّبُحَاتِ لَمْ يَكُنْ فِي  
 مَقَامِهَا وَكَانَتْ أَعْيُنُهَا تَسْتَبِينُ دَوَاهِي الْأَوْدَادِ  
 وَكَانَ الْبُحْبُوحُ فِي شَفَا الرِّبَابِ وَكَانَتْ فِي رَأْسِ  
 أَهْلٍ أَطْلَعَتْ بَصِيرَةً وَبَدَتْ بِمَوْجِبَاتِ يَدَيْهِ  
 وَحُفَّتْ قَدْرَ دُخَانِ السُّبُحَاتِ لَمْ يَكُنْ فِي  
 مَقَامِهَا وَكَانَتْ أَعْيُنُهَا تَسْتَبِينُ دَوَاهِي الْأَوْدَادِ  
 وَكَانَ الْبُحْبُوحُ فِي شَفَا الرِّبَابِ وَكَانَتْ فِي رَأْسِ  
 أَهْلٍ أَطْلَعَتْ بَصِيرَةً وَبَدَتْ بِمَوْجِبَاتِ يَدَيْهِ

## نیسری فصل

حضرت سجادؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والدؓ سے سیکھا ہے کہ جو شخص اپنے والدؓ کی تعظیم کرے وہ اپنے والدؓ کی تعظیم کرنے والے کی تعظیم کرتا ہے۔

حضرت پروانہ گزشتہ روایت ہے، مگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر آپ سے جو کچھ نصیحت کی اور باتیں، ان تمام کی سند بنی ویاہرہ اور حجت بہت زیادہ دے اور کھانا سے خوش میں رہا۔ اور سر نہ کھینچا۔ علیہ السلام سے فرمایا: اے محمد! میرے پاس بیٹھ کر کہو کہ تو بات کی اور روزہ کا

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ فَأُولَٰئِكَ لَنَا عَذَابٌ أَلِيمٌ  
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

إِنَّمَا أَوْفَّقَ اللَّهُ قُلُوبَنَا لِلْإِسْلَامِ الَّذِي هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ  
مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْتَهِىَ عَنْ عَصْيِ اللَّهِ فَلَيْسَ بَشَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ إِلَهًا لَذُو الْعَرْشِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ













ایسی خوشبو نکلتی ہے وہ اس قدر بکریڑھیں ہیں، فرشتوں کی کسی حرکت  
کے بغیر اس سے نہیں ٹنڈتے گرد وہ گھٹتے ہیں کہ یہ مداح کسی پیر کے ہاتھ  
کھتے ہیں یہ فعال بن فعال ہے اس کا مستزید نہ سمیتے ہیں جس کے ساتھ  
وہ ہیں بلکا آجاتا تھا بنان تک کہ سکو ایک آسمان وہ تک پہنچ جاتے ہیں  
اس کے لیے دروازہ کھولتے ہیں اس کے لیے دروازہ کھول جاتا ہے ہر  
آسمان سے مغرب فرشتے اور کے آسمان تک اس کے ساتھ پہنچتے ہیں۔  
یہ سبک کہ مقرر ہیں آسمان تک اس کو پہنچا جاتا ہے اندر غرض کہ فرشتا ہے  
ہر سے بدست کا مقرر ہیں جن میں کھنڈ اور اس کو زمین میں فرشتا ویر کر دیتے  
ہیں، مگر اس سے پیدا کیا اس کی اس کو لاوا، لاوا اور اس سے درہم درہم  
ان کو لاوا کو فرشتا کی مداح اس کے جسم میں آتی جاتی ہے وہ کھتے  
اس کے پاس آتے ہیں اس کو بھانستے ہیں اس کو کہتے ہیں تیرا رب کون ہے  
وہ کہتا ہے ہر رب اللہ ہے وہ اسے کہتے ہیں تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے  
میرا رب اللہ ہے پھر فرشتے ہیں ان فرشتوں سے کون بہت ہو ہے کہ  
کہتا ہے وہ اللہ کے رسول ہیں وہ کہتے ہیں ان فرشتوں کو کہنے کی طرف علم ہوا  
وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اس کے ساتھ ایمان لایا اور میں نے  
اس کی تعظیم کی آسمان سے ایک پادشاہ کا کہتا ہے ہر سے بدست  
تھے کہ ان کے لیے جنت کا بکھوٹا بکھوٹا جنت کے پاس ہر رب جنت  
کی طرف دروازہ کھول دے فرشتا کرتے ہیں کہ اس کے پاس جنت کی رکائی  
ہے اور اس کی خوشبو ہر جس کی نگاہ پہنچے تک کے نامور مداح ہیں اس کی قبر  
کشتہ کی جاتی ہے فرشتا ایک خوبصورت اچھے پڑا دل والا آدمی کی سے  
خوشبو سکتی ہے اس کے پاس آتا ہے وہ کہتا ہے تم کو خوشخبری ہو اس پیڑ  
کے ساتھ تم کو خوشخبری کہ اس دن کا وعدہ دیا گیا تھا بہت اسے کہتے  
ہے تو کون ہے تیرا جہ جہاں آتا ہے وہ کہتا ہے میں تیرا ایک مخلص ہوں  
میں کہتا ہے کہ تیرا قیامت آگیا کہ تیرا بہت سارا کام کیا ہے اور ان کی  
طرف فرشت جاتوں فرشتا اور کافر آدمی ہر رب جنت دنیا کے قطعہ اور  
آخرت کی طرف متوجہ ہونے میں ہوتا ہے سبیا پھر وہ نہ دہشتے  
آسمان سے اس کی طرف آتے ہیں ان کے پاس آٹ ہونے میں غلام  
پہنچنے کے نامور اگر پہنچ جاتے ہیں ہر ملک فوت جاتا ہے اور وہ اس  
کے سر پہ کی شمع جالتے کہتے ہے اسے نیست جان محل اللہ کے غدار

[illegible]

















بَيْنَ حَبَاسٍ نَتْنَةٍ مَعَدَّةٍ لَهُ اجْرٌ يُقَدَّرُ لَهُ اَوْ يَعْصَمُ عَنْهُ  
 فَكُلَّ يَوْمٍ يَخْرُجُ فِي الشَّامِ فَتُكَلِّمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا اَرْسَلْتُمْ  
 مِنْكُمْ فَقَالَ قَوْمٌ لَا يَخْبَرُونَ اَنْتَ فَاحْبِرْهُنَّ  
 فَقَالَ تَقُولُ هُمْ اَنْهُمْ يَقُولُونَ قَالَ فَصَدَقُوا اَلَمْ يَكُنْ جُودُ  
 فِرْعَانَ سَمِعْتَ رَمْلًا عَلَيْهِ صَلَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 مَا جَاءَنِي رَجُلٌ مِّنْهُمْ يَقُولُ قَوْلَهُمْ حَتَّى زَوَّيْتَهُ  
 اَوْ يَكُونُ رَجُلًا لَا يَشِيرُ بِكَلِمَةٍ يَكُونُ فِيهَا لَهَا شِقْوَتُهُ  
 اللَّهُ يَشَاءُ - (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

بَيْنَ حَبَاسٍ نَتْنَةٍ مَعَدَّةٍ لَهُ اجْرٌ يُقَدَّرُ لَهُ اَوْ يَعْصَمُ عَنْهُ  
 فَكُلَّ يَوْمٍ يَخْرُجُ فِي الشَّامِ فَتُكَلِّمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا اَرْسَلْتُمْ  
 مِنْكُمْ فَقَالَ قَوْمٌ لَا يَخْبَرُونَ اَنْتَ فَاحْبِرْهُنَّ  
 فَقَالَ تَقُولُ هُمْ اَنْهُمْ يَقُولُونَ قَالَ فَصَدَقُوا اَلَمْ يَكُنْ جُودُ  
 فِرْعَانَ سَمِعْتَ رَمْلًا عَلَيْهِ صَلَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 مَا جَاءَنِي رَجُلٌ مِّنْهُمْ يَقُولُ قَوْلَهُمْ حَتَّى زَوَّيْتَهُ  
 اَوْ يَكُونُ رَجُلًا لَا يَشِيرُ بِكَلِمَةٍ يَكُونُ فِيهَا لَهَا شِقْوَتُهُ  
 اللَّهُ يَشَاءُ - (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

اَيُّهَا وَهَبُ مَا يَشَاءُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَعْلَمُ مَا مِثْلَ حَبِثَتِ نَعْلِي عَلَيْهِ أَمْعَةً مِّمَّنْ النَّبِيِّينَ  
 يَنْبَغُونَ مِثْلَهُ كَلِمَةً عَلَيْهِمْ مَعْنُونٌ لَهُ إِلَّا شَقَّوْا حَبِثَ  
 (رَدُّ الْوُصَلَى)

کو دو دو کر ایک کر کے شام تک کھاتے پھر فراتے زبان قرآن کی کوہ ہے  
جب کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا اس کو لہجہ آگے کرتے اور فراتے قوت  
کے دن میں ان لوگوں کا گلوہ ہوں۔ کھانے کو ان کے خون بیت دین  
کرتے کہ تم دیکھو ان پر قدر جلازہ نہیں پڑی اور زبان کو غسل دیا۔  
(روایت کیا اس کو بخاری سنئے)

حضرت ہاشم بن سمرہ سے روایت ہے کہ انہی مقلدین علیہ السلام کے پاس قرآن  
کے ایک گھوڑا تھا آپ صبح پر سوار ہوتے جس وقت اپنے دھارن کے  
جلزہ سے واپس لوٹے اور ہم آپ کے گرد پیدل چل رہے تھے۔  
(روایت کیا اس کو مسلم سنئے)

## دوسری فصل

حضرت عیسیٰ بن ماریہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سارا  
جہاد سے کچھ بچے اور پیدل چنے والا آگے اور کچھ بچے چل سکتے ہیں  
اور کیا بھی اس کی ناز جلزہ نہ ہو جائے اور ہل پا پ کے لیے غرضتوں کی  
روک کر جائے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد سنئے۔ احمد ترمذی، نسائی  
ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے فرمایا سوا جہاد کے کچھ بچے اور  
پیدل چل کر چلے جائے اور لوگ کھانے نہ جہاد پر لگی جائے رعایہ  
میں یہ روایت عیسیٰ بن زیاد سے ہے۔

حضرت زہری مالک سے روایت ہے آپ سے روایت کرتا ہے کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو بچہ اور بچہ کو دیکھا کہ جہاد کے لئے گئے تھے۔  
روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ سنئے  
اور ترمذی نے کہا محدثین اسی حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جو بچہ لڑے گا اس سے ہوتا ہے نہیں ہوتا جو شخص اس کے آگے  
بڑھے وہ اس کے ساتھ نہیں ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ سنئے۔ ترمذی نے کہا

وَسَمِعْتُكَ أَنِّي مَتَّبِعُ بَيْنَ النَّجْلَيْنِ حِينَ قُتِلَ أَحَبُّ فِي  
قُوتٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَأْخُذْ الْقُرْآنُ قَانَا  
أُطِيعُكُمْ إِلَى خَيْرٍ مَا قَدْ سَلَفَ فِي طَلْحٍ وَقَالَ أَمَّا  
ثُمَّ جِئْتُكُمْ لَمْ يَأْخُذْ الْقُرْآنُ وَكَانَ مَوْجِبَ غَنِيَةٍ  
بِهِمَا مَا يَحْتَمِلُ لَمْ يَفْسَلْ عَلَيْهِ وَلَمْ يَسْلُ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۵۴۴ وَحِينَ جَاءَ بِرَبِّي سَمِعْتُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ حِينَ يُفْرَقُ  
مِنْ جُنْدٍ أَوْ مِنْ السَّحَابِ وَنَحْنُ نَحْمِلُ حَوْلَهُ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۵۴۵ حِينَ الْفُرْقَانِ وَحِينَ يَفْرَقُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيُّ يَسِيرُ خَلْفَهُ الْجُنْدُ وَالْمَنْشِيُّ يَسِيرُ  
خَلْفَهُمَا وَهُمَا مَجْرُوعَتَانِ يَسِيرُ بَيْنَهُمَا خَيْرٌ  
هَذَا وَالْأُخَرُ يَسِيرُ عَلَيْهِ وَيَسِيرُ إِلَى الْوَلِيِّ بِالْمَقَرَّةِ  
وَالْمَقَرَّةُ نَدَاءُ الْفُرْقَانِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَالْقُرْبَى  
وَالنَّسَابُ وَاسْمُ مَجْرُوعَةٍ قَالَ الْوَلِيُّ خَلْفَهُ الْجُنْدُ وَ  
النَّاسُ حِينَ خَلْفَهُمَا وَهُمَا وَالْأُخَرُ يَسِيرُ عَلَيْهِ وَفِي  
النَّصِّ يَسِيرُ عَنِ الْمَقَرَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى

۱۵۴۶ وَحِينَ الْفُرْقَانِ حِينَ سَلَفَ عَنْ أَبِيهِ قُلْنَ  
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنًا كَبِيرًا  
عَمْرُوهُمَا مَجْرُوعَتَانِ الْجُنْدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ وَدَّ  
الْقُرْبَى وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى حِينَ سَلَفَ قَالَ الْوَلِيُّ جِئْتُ  
وَأَحَلَّ الْوَلِيُّ لَكَ أَنْ تَكُونَ مَجْرُوعَةً حَوْلَهُ

۱۵۴۷ وَحِينَ مَجْرُوعَتَانِ مَجْرُوعَتَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُكُمْ مَجْرُوعَتَانِ وَابْنًا  
كَبِيرًا مَجْرُوعَتَانِ مَجْرُوعَتَانِ رَوَاهُ الْقُرْبَى وَابْنُ وَدَّ  
وَأَبْنُ حَلْبَةَ قَالَ الْقُرْبَى وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى السَّارِدِي





اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رَأَيْتُهُ جُنَادٍ لَدِي مُعْتَدٍ  
حَتَّى تَوَضَّعَ فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَّ عَلَى رُكْعَتَيْهِ الْبُكْرَى  
فَقَالَ لَدُنَا هَذَا الشَّيْخُ يَا مُعْتَدٍ أَتَى لَدُنَّا  
مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَلِّفُوا هُمُ  
أَوَاةَ الشَّيْخِ مُعْتَدٍ أَوَاةَ الْوَدَاعِ وَأَمِنَ مَعَهُ وَقَالَ الْقُرْبِيُّ  
هَذَا حَدِيثٌ يَنْبَغِي وَشَرِّهُ لِرَأْيِ النَّاسِ بِالْقُرْبِيِّ

۵۹۱ \* وَمَنْ مَنَى رَأَى كَذِبًا مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ مَثَرُ جُلُوسٍ بَعْدَ دَيْنٍ  
وَأَمَرَ بِالْجُلُوسِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۹۲ \* وَمَنْ مَنَى شَعْبٍ جَاءَ مِنْهُ قُلُوبٌ جُنَادٍ  
مَثَرُ مَثَلِ الْخَسَنِ مِنْ عِلِّيِّ قَرَابِ عِيَابٍ فَقَالَ الْحَسَنُ  
وَلَا تُخَيِّفُهُمْ إِنَّ عِيَابَ فَقَالَ الْحَسَنُ أَلَيْسَ خَسَنُ  
فَأَمَرَ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْذَنَ يُكَلِّمُوهُ  
قَالَ فَقَدْ شَرِّ جُلُوسٍ - (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

۵۹۳ \* وَمَنْ جَعَلَ رَجُلٌ مَعَهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ  
الْحَسَنُ بَنِي عَمَلٍ فَكَانَ جَانِبًا فَخَرَّ عَلَيْهِ بِحَسْبِ آذَانٍ  
فَقَامَ رَأْسُهُ حَتَّى جَاوَزَتْ فَجَنَادٌ فَقَالَ الْحَسَنُ  
إِنَّمَا مَثَرُ بَعْدَ كَذِبٍ يُكَلِّمُوهُ وَكَانَ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرَفِ الْخَلِيفَةِ خَلِيفَةَ خَلِيفَةَ خَلِيفَةَ خَلِيفَةَ  
فَقَامَ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

۵۹۴ \* وَمَنْ مَنَى مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكَ جُنَادٌ يُكَلِّمُوهُ أَوْ  
فَعَلُوا أَوْ مَثَلُهُمْ فَعَمُوا أَوْ هَا فَتَسَلُّوا هَا فَتَقُولُونَ  
إِنَّمَا كَفَرُوا لِيَكُنْ مَعَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۹۵ \* عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جُنَادًا مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ فَكَانَ قَبْلَ الْوُجُوهِ  
جَنَابًا فَمِنْ قَوْلِ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَكَلِمَةُ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

۵۹۶ \* وَمَنْ مَنَى مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَسْبٍ

میں وقت اسی جنازہ کے بعد جانے کی وقت تک بیٹھنے کے لئے ایک کمر  
قریب رکھا جائے گا کہ اس کے سامنے ایک بیرونی کمرہ ہو گا اور کھینچنے کے  
عمل میں ایک بیرونی کمرہ ہی طرح کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
اور فرما دیا کہ نہایت گراں روایت کیا اس کو نزدیکی اور ولایت اور  
اور نزدیکی کے کما بہ حدیث طریقیہ اور بشری رافضی جو اس  
کو زنی سے قریبی نہیں ہے۔

سنت حق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو جنازہ  
میں کھڑے ہونے کا حکم یا جو اس کے بعد بیٹھنے اور تم کو بیٹھنے کا حکم  
دیا۔ روایت کی اس کو اٹھاتے۔

حضرت محمد بن یحییٰ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ  
وہیں کے پاس سے گذرنا میں کھڑے ہو گئے اور انہیں کھڑے ہو گئے  
میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیرونی کے جنازہ کے لئے کھڑے نہ ہوتے  
تھے اس لئے کہ ان کھڑے ہوتے تھے ہر بیٹھ گئے تھے۔ روایت کیا  
اس کو نہایت ہے۔

جعفر بن محمد بن یحییٰ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ  
وہیں ایک جنازہ میں ان کے پاس سے گذرنا کھڑے ہو گئے وہاں تک  
کہ جنازہ بھلا گیا میں نے کہا بیٹھ بیرونی کے جنازہ گذرنا کی نبی صلی اللہ علیہ  
وہیں دوسرے پر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرما دیا کہ آپ کے سر سے  
بیرونی کا جنازہ جلد ہو اس لئے آپ کھڑے ہو گئے۔

روایت کیا اس کو نہایت ہے،

امام ابو نعیم سے روایت ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جب تیرے پاس کسی بیرونی جیسا کہ یہ مسلمان آدمی کا جنازہ گذرے۔  
اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ اس کے لئے کھڑے ہوں پس بڑے ہو جاؤ قریبی  
کے ساتھ ہر فرشتے ہیں ان کے لئے کھڑے ہوئے ہو۔

روایت کیا اس کو اٹھاتے،

حضرت ابو نعیم سے روایت ہے کہ ایک جنازہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
کئے تھے کہ کھڑے ہو کر مامور کے لئے فرما دیا کہ انہیں کھڑے ہو جائیں (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت مالک بن یحییٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ساتھ فرماتے تھے کوئی مسلمان نہیں جو مرے آدمی پر

مسندوں کی تحریر میں جہانگیر میں فرقہ خانی اس کے لیے حضرت  
 واجب کر دیا ہے۔ ہر ایک میں وقت اہل زبان کو کم سمجھتے اس حدیث  
 کی وجہ سے ان کو کتب میں حق میں تقسیم کر دیتے۔ روایت کیا اس کو  
 ابو ازہر نے۔ زرقانی کی ایک روایت میں ہے ہر ایک میں سید ہر وقت  
 کسی عبادہ پر غائب رہتے در لوگوں کو کم سمجھتے لوگوں کو کتب میں تقسیم  
 تقسیم کر دیتے ہر ایک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں نے  
 صفیں نماز جنازہ پڑھیں اللہ تعالیٰ واجب کر دیا ہے جسے نہ کر۔  
 روایت کیا اس کو ابن جریر نے ہی کہ نادر۔

حضرت ابو ہریرہؓ ہی اصل مندرجہ علم سے روایت کرتے ہیں جنازہ کی نماز  
 میں آپؐ نے یہ دعا پڑھی اے اللہ تو میں کا پیر و گار ہے تو مجھے مسکو  
 سید کی تو مجھے مسکو اسلام کی طرف ہدایت کی تو نے اس کی دعا میں بعض  
 کی تو اس کے باطن کو از لہر کو زیادہ جاننا ہے ہم شفاعت کرنے کے  
 سمجھتے ہیں اس کو کہتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابو ازہر نے۔

حضرت سید بن مسیب سے روایت ہے میں نے ابو ہریرہؓ کے پیچھے ایک  
 زلکے کے بغیر ہر نماز پڑھی میں نے کوئی گن نہیں کیا تھا میں نے  
 کہا تھا اسے اللہ! آس کو قبر کے حجاب سے ہٹا دے۔ روایت  
 کیا اس کو ابوسعید نے۔

حضرت حماد بن سنیہؓ نے روایت کیا کہ جب کو حسن کعبیؓ بچے پر سودا خانہ  
 پڑھتے اور کہتے اے اللہ اس کو ہمارا چشما بنادے اور اسے غیر ہمارا  
 بنا۔

حضرت جابر سے روایت ہے جب تک کہ علیؓ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک  
 کی نماز جنازہ پڑھی جائے نہ لوٹ ہوگا اور اس کا کوئی وارث نہیں ہے  
 کو۔ یہاں تک کہ آواز کرے۔ روایت کیا اس کو زہریؓ اور ابن ماجہ نے  
 گزیر میں نے لکھ دیا کہ روایت کے الفاظ نقل نہیں کیے۔

حدیث جو مسند احمدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا کہ ہر ایک کو کسی چیز کے اوپر کھڑا ہو اور اس کی گھنٹی بجا  
 جن میں اس کے پیچھے روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔ جن میں کتاب  
 الجہانگیری۔

يُؤْتِيهِمْ فِيهِمْ عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ مَعُونٍ مِنْهُ اَللّٰهُ يَسِّرُ لَكَ  
 اِلَّا اَوْجِبْتَ فَكَانَ مَالِكًا اِنَّ الشَّعْلَةَ اَهْلُ الْجَنَّةِ  
 جَزَاءُ لَهُ ثَلَاثَةُ مَعُونٍ مِنْهُ اَللّٰهُ يَسِّرُ لَكَ اِلَّا اَوْجِبْتَ  
 عَادُوْكَ وَفِي رُوَيْتٍ لِّلْمُزَنِّيْنَ قَالَتْ كَانَتْ مَالِكًا مِّنْ  
 حَمِيْرٍ اَوْ اَهْلِيْ عَمِّيْ جَدَّ لَوْ اَنَّكَ لَكَ النَّاسُ عَلَيْهِ  
 جَزَاءُ لَهُ ثَلَاثَةُ اَجْرٍ اَوْ شَعْرَةً قَالَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِّنْ هُنَّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ  
 مَعُوْنٍ اَوْ جَبَّ اَوْ رُوَيْتٍ مَّا جَبَّ مَعُوْنًا.

۱۵۹۹ وَهَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
 وَسَلَّمَ فِي الشَّلْوَةِ عَلَى الْجَنَّةِ اَللّٰهُ اَنْتَ رَبُّهَا  
 اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ  
 قَبَّلْتَ رُءُوسَهَا اَنْتَ اَهْلُهَا بِسُوءٍ وَعَلَى نِيْسَانَا  
 جَبَّ مَعُوْنًا فَامْلِكْ لَهَا. (رَوَاهُ ابُو زَاوَرٍ)

۱۵۹۹ وَهَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
 وَسَلَّمَ فِي الشَّلْوَةِ عَلَى الْجَنَّةِ اَللّٰهُ اَنْتَ رَبُّهَا  
 اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ  
 قَبَّلْتَ رُءُوسَهَا اَنْتَ اَهْلُهَا بِسُوءٍ وَعَلَى نِيْسَانَا  
 جَبَّ مَعُوْنًا فَامْلِكْ لَهَا. (رَوَاهُ ابُو زَاوَرٍ)

۱۵۹۹ وَهَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
 وَسَلَّمَ فِي الشَّلْوَةِ عَلَى الْجَنَّةِ اَللّٰهُ اَنْتَ رَبُّهَا  
 اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ  
 قَبَّلْتَ رُءُوسَهَا اَنْتَ اَهْلُهَا بِسُوءٍ وَعَلَى نِيْسَانَا  
 جَبَّ مَعُوْنًا فَامْلِكْ لَهَا. (رَوَاهُ ابُو زَاوَرٍ)

۱۵۹۹ وَهَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
 وَسَلَّمَ فِي الشَّلْوَةِ عَلَى الْجَنَّةِ اَللّٰهُ اَنْتَ رَبُّهَا  
 اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ  
 قَبَّلْتَ رُءُوسَهَا اَنْتَ اَهْلُهَا بِسُوءٍ وَعَلَى نِيْسَانَا  
 جَبَّ مَعُوْنًا فَامْلِكْ لَهَا. (رَوَاهُ ابُو زَاوَرٍ)

۱۵۹۹ وَهَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
 وَسَلَّمَ فِي الشَّلْوَةِ عَلَى الْجَنَّةِ اَللّٰهُ اَنْتَ رَبُّهَا  
 اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ  
 قَبَّلْتَ رُءُوسَهَا اَنْتَ اَهْلُهَا بِسُوءٍ وَعَلَى نِيْسَانَا  
 جَبَّ مَعُوْنًا فَامْلِكْ لَهَا. (رَوَاهُ ابُو زَاوَرٍ)

# باب دَفْنِ الْمَيِّتِ

## میت کو دفن کرنے کا بیان

### پہلی تفصیل

صحیح بخاری میں معمر بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی قحیفہ سے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

سنن ابن ماجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

صحیح بخاری میں معمر بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی قحیفہ سے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

سنن ابن ماجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

صحیح بخاری میں معمر بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی قحیفہ سے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

سنن ابن ماجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

صحیح بخاری میں معمر بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی قحیفہ سے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو دفن کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ

وَعَنْ أَبِي قَحِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَأَتَّخِذُ لِي فِي الْمَوْتِ مِثْلَ مَا أَتَّخِذُ فِي الْحَيَاةِ







الذات کا بیان

مال میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں صاحبزادوں کی  
تبرکوں سے اگر میں تیروں کو کھوں بہت چھینکوں اور ان کی نقص  
زمین کے ساتھ بھی برائی نہیں۔ بھلا کس طرح کفر ہے۔ روایت کیا میں کو  
ابو ذر اب سے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ ایک بار کعبہ مبارکہ کے لیے نکلے تو ایک انصاری آدمی کا بھائی جو کہ ایک  
پیشے والا آدمی تھا اس نے کہا کہ تم میری بیوی کو کھالے بغیر صرف سنہ  
تیر کے چھینکے جو کہ آپ کے گرد میٹھ گئے۔ روایت کیا میں کو ابو ذر  
رضی اللہ عنہ سے۔ اور زیادہ یہ اس کے آخر میں گویا ہمارے  
سہوان پر چڑھ کر ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک انصاری آدمی نے فرمایا کہ  
کی بڑی کوتاہی ہے کہ آپ کی بیوی کو توڑنے کی ممانعت ہے۔ روایت کیا میں کو  
عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

## تیسری فصل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی  
کو دیکھ کر اپنے لیے وقت حاضر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے  
بڑے سے بڑے آدمی سے آپ کی دونوں ٹھنڈوں کو دیکھ دیا تو انہوں نے آپ کی فریاد  
توڑنے سے گوارا نہیں کیا۔ اور اس وقت اپنی بیوی سے محبت نہ کی ہوا ہو  
سنے کہ میں بول آپ نے فرمایا تو میں نے انہیں گوارا کر لیا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے لیے گواہ کر کے فرمایا  
کہ اجماع میں تھے جس وقت میں میری عمر چار برس کے ساتھ کوئی نہ کر کے دلی نہ  
ہائے اور نہ اس وقت کو کوئی فرمایا کہ میری عمر چار برس نہ تھی میری عمر  
کے گواہ تھے۔ تو اس موقع پر کہ میں نے کہا کہ اس کے بعد اس کا اجماع تھا کہ  
جیسے انصاری آدمی سے کہ اگر آپ کو اس میں جان لوں گا اپنے رب کے  
دشمنوں کو کیا جواب دیتا ہوں۔ روایت کیا میں کو مسلم نے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
سے سنا کہ کہ جسے میں نے روایت کیا کہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

عَنْهُ فَقَالَ يَا أُمَّ الْكَلْبِ لِي لَقَدْ قَبِلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جِئْتُ فَمَنْعَتْ عَنْ مَلِكِي  
جَبْرًا لَا حُشْرَةَ وَلَا كِبْرًا مَبْطُوحَةً بِمَعْنَى الْمَوْتِ  
الْحَيَاةِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَتَّافَةَ رَجُلٍ مِنْ  
أَنْصَارِ الْأَنْصَارِ لَمَّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ وَسَلَّمَ بَعْدَ بَعْضِ حَتَّافِ  
أَبْنِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَبِيبٌ وَسَلَامٌ وَسَقِيلٌ لِيَوْمِ الْوَلَدَةِ  
مَقْلُوبَةً وَأَنَا أَوْدُودُ وَمَنْ جَاءَ مِنْ مَجَانَّةٍ وَأَوْدُ  
فِي الْحَبْرِ كَانَ عَلَى رُءُوسِنَا نَطِيرٌ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةً مَطْلُوبَةً كُنْتُ مَحَبَّةً  
رَدَّاهُ مَحَبَّةً وَأَوْدُودُ وَأَبْنِي مَجَانَّةً

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةً مَطْلُوبَةً كُنْتُ مَحَبَّةً  
رَدَّاهُ مَحَبَّةً وَأَوْدُودُ وَأَبْنِي مَجَانَّةً

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةً مَطْلُوبَةً كُنْتُ مَحَبَّةً  
رَدَّاهُ مَحَبَّةً وَأَوْدُودُ وَأَبْنِي مَجَانَّةً

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةً مَطْلُوبَةً كُنْتُ مَحَبَّةً  
رَدَّاهُ مَحَبَّةً وَأَوْدُودُ وَأَبْنِي مَجَانَّةً

اس کی قبر کی طرف سے جاؤ اور اس کے سر کے پاس سورۃ بقرہ کی تفسیر پڑھا  
اور اقل کے پاس سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھی جائیں سو ریت کیا  
اس کو سبق نے شطب لایا یان میں اور کا مجمع ہوتا ہے کہ عبد اللہ  
بن عمر ہر سو کو سنتے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ  
نے سجدے کی جگہ میں ان کو کہلا دیا اور وہاں دفن کیا گیا۔ جس وقت  
حضرت عائشہؓ کو میں آئیں حج کے لیے عبدالرحمن بن ابی بکرؓ کی قبر  
پر آئیں اور کہے۔

ہم خبر کر کے دو کشتیوں کی طرف تھے نہ نہ کی سوت و اور عسریں  
مل کر گئی ہیں گرد گرد ہو گئے ہیں جب ہم جلا ہو گئے تو ہمیں اور ایک اور  
دست دوازہ سال تک ہمارے کھنڈوں میں رہا کہ ایک حالت آئی تھی کہ  
پھر کہنے لگیں ہمارے وہاں موجود ہوئی تو وہیں دفن ہو جائیں فرست دیا  
تھا اور کہیں حاضر ہو کر اپنے اپنے کھنڈوں کو روایت کیجئے تاکہ۔ روایت کیا  
اس کو نہ رہی تھی۔

حضرت ابو اسحاقؓ سے روایت ہے کہ سعد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
سر کی جانب سے نکالا اور اس کی قبر پر پانی چھڑکا۔ روایت کیا اس کو  
ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پر  
نہر پڑھا پھر فرمایا کہ اس کے اوپر کھنڈوں سے تین لپٹ لیاں۔ روایت  
کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

حضرت عمرؓ کو ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو ایک  
قرآن تک لگاتے دیکھ کر فرمایا اس پر فلاں کو ازاد۔ اسے یہ فرمایا کہ اس کو  
فرما دے کہ روایت کیا اس کو احمد نے۔

ثُمَّ خَشَعُوا لِأَسْمَاءَ وَأَمَامَ إِلَى قَبْرِهَا فَلَمَّا دَخَلَ حَيْثُ  
وَأَسْمَاءُ وَفَتَحَتْ الْقَبْرَ وَجَدَتْ فِيهِ خَبْرًا وَفَتَحَتْ الْقَبْرَ  
وَوَلَّى الْقَبْرَ فِي شُعْبِ الْيَمِينِ وَقَالَ وَالْعَرَبِيُّ مِنْهُ  
مَوْهُوتٌ عَلَيْهِ.

۱۶۶ لَوْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ لَسَأَلْتُ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالْخَبَرِ وَهُوَ مُوجِبٌ فَخَلَّ  
إِلَى مَلِكِهِ حَتَّى بَدَأَ فَمَسَا حَتَّى مَسَا مَلِكُهُ فَتَشَفَّ  
فَقَرَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَيْنَ يَدَيْهِ بِمَقْعَدَاتٍ

وَكُنَّا كُنَّا مَا كَانَ جَدِّهِ جَدِّهِ  
حَتَّى مَسَا حَتَّى خَلَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا  
فَمَا لَمْ نَعْرِفْنَا كَمَا فِي وَ مَسَا لَنَا  
لَطُولُ نَجْمَاتِهِ لَوْ كُنَّا حَتَّى لَمَّا مَسَا

فَقَرَّ قَلْبُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى مَا خَلَّ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى  
وَلَوْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا لَمْ نَعْرِفْنَا.

۱۶۷ وَحِينَ بَدَأَ رَافِعٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ أَوْزَنَ عَلَى قَبْرِهَا مَا كَانَ.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۶۸ لَوْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ هَرِيرَةَ لَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَتَى حَتَّى جَدَّ لَهَا فِي الْقَبْرِ فَخَبَّرَ عَلِيًّا  
مِنْ قَبْلِ دُخَانِهِ مَلَكًا.

۱۶۹ وَحِينَ خَدَّجِ بْنِ خَدَّجٍ قَالَ لَأَنِّي الشَّيْخُ مَتَى  
فَلَمْ عَلَيَّ وَسَلَّمَ مَتَى عَلِيٌّ قَبْرًا فَقَالَ لَوْ كُنَّا مَسَا لَنَا مَلَكًا  
أَوْزَنَ قَبْرًا. (رَوَاهُ أَحْمَدُ)





نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو انبیاء کی وہاں وہاں کوڑھ لگائے گی میرے  
کپڑے کو چھنا نہیں تھا قرآن مجید پہلے صدر کے وقت جو تاج ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
مسلمان کے کوئی بچہ نہیں سر نہ کرے اگر اس کی داخل ہو کر داخل ہوئے  
تم کے۔

(متفق علیہ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
انصار کی چند عورتوں میں خیزا تم سے کسی کے سین کے فوت نہیں ہوئے  
اور ثواب عجب رکھتا ہے کہ وہ جنت میں داخل ہوئی ان میں سے ایک  
عورت نے کہا اور دوسرے فوت ہوئے آپ نے فرمایا اور وہی وقت کہ  
سہم نے ان دونوں کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک عورت نے کہا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ کی فرمائش ہے کہ میری عورت کوئی عورت نہ ہو جس کے بچے جانتے ہیں  
وہ جس اسکے پیادے کو فوت کر کے ان اہل انبیاء سے ہر ثواب جنت کے  
جنت۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

## دوسری فصل

عنون یوسف بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا ہے کہ اگر کوئی والی اور دوسرے والی صورت پر۔ روایت کیا اس کو  
ابو داؤد نے۔

حضرت سعید بن ابی داؤد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اگر کوئی عورت کو نکاح کرے تو اس کے نکاح کر کے  
کرنا ہے اگر عورت نکاح کرے تو اس کے نکاح کر کے  
نکاح دینا ہے یا نکاح کرے تو اس کے نکاح کر کے  
روایت کیا اسکو بخاری نے شعب الایمان میں۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
مومن میں نکاح کے لیے دوزخ دے دیں لیکن اگر والد ہے تو اس کے لیے

بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَنَسَبُهُ قَدْ تَبَعَهُ مِنْكُمْ  
وَأَمَّا حَقَائِقُكُمْ أَمَّا قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
النَّسَبُ مِنْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

حَسْبُكُمْ وَحَسْبُكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
عَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
فَلْيُؤْتُوا قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

(متفق علیہ)

وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَنَسَبُهُ قَدْ تَبَعَهُ مِنْكُمْ  
وَأَمَّا حَقَائِقُكُمْ أَمَّا قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
النَّسَبُ مِنْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

حَسْبُكُمْ وَحَسْبُكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
عَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
فَلْيُؤْتُوا قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

(رواہ ابی یوسف فی شعب الایمان)

وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ  
وَعَلَيْكُمْ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ قَدْ تَبَعَهُ

چاہتے ہیں اور درمیان میں سے اس کا رتی نثر ہے جب وہ مرنا  
 سجدہ دراز میں پڑھتے ہیں یہ شرط ہے کہ وہ فرماں ہے ان کو فرمایا  
 آسمان اور زمین نہیں کہتے۔ روایت کا سکوڑی سے۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میری امت میں سے جس کے دو درخت ہوں گے ان کے درختوں کے درمیان  
 عروسی نکاح نہیں ہوا اعلیٰ کر کے کہ وہ کھڑے ہو جائیں ایک ہی فوط ہوا  
 انہما امت سے فرمایا ہے تو حق ہی میں جو شخص جس کا ایک درخت فوط  
 ہوا ان کے لئے کہ جس کا درخت فوط نہ ہو اس کی امت سے فرمادیں ہوں میر  
 منزل اعلیٰ میں مصیبت نہیں پہنچے گئے۔ روایت کی اسکوڑی سے اور  
 کہ یہ حدیث غریب ہے۔

جو کوی شری سے روایت ہے کہ مال، مہمانی شری علیہ وسلم نے  
 فرمایا جس وقت کسی بندے کا کچھ فوط پڑتا ہے اللہ تعالیٰ و تعالیٰ فرشتوں  
 سے کہتے ہیں کہ میرے بندے کے فوط کی رو سے فیض کیا دے گئے ہیں  
 فوط ہے کہ ان کے دل کا پودہ فیض کیا دے گئے ہیں اور فوط ہے میرے  
 بندے کے لئے کہ ان کے حق میں تیری تعالیٰ اور تعالیٰ پر اعلیٰ تعالیٰ دیا جائے  
 کے لئے جس میں ایک سو تیرا اور اس نام سے عبد رکھو۔ روایت کیا ان کو  
 احمد اور ترمذی سے۔

عبداللہ بن مسعود روایت ہے کہ اس میں شری علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مصیبت زدہ ہو تو اس کو اس کے لئے ایک نادر ثواب ہے روایت  
 کیا اس کو ترمذی و ابن حبشہ۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث ہے ہر کس میں  
 جانتے وقوع کر گئی بن عامر کی روایت سے اور کہ جس شخص نے  
 اس کو روایت کیا ہے اس سے کہ ماحول محمد بن سنان سے موقوف  
 ابن مسعود پر۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو  
 شخص اس کو نبوت آسمان میں سے کچھ فوط ہے جنت میں اس کو ایک  
 پناہ جانتے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی سے اور کہ یہ حدیث  
 غریب ہے۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جس وقت صوفی کی موت کی خبر  
 پہنچی تو میں نے علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کے لئے کچھ فوط ہے ان کو

عَلَيْهِ وَبَارِكْ لِمَنْ جَنَّتْ رُفْعَةُ فَوْ وَاعْلَمَتْ بَيْنَا عَلَيْهِ  
 فَمَا لَمْ يَكُنْ كُنْ كُنْ عَلَيْهِ سَعَادًا وَالْأَرْضُ -  
 (روایت ترمذی سے)

ابن ماجہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ قال رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم مَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ  
 نَحْنُ لَمْ يَسْجُدْ لَمْ يَكُنْ عَزِيزًا لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا  
 لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا لَمْ يَكُنْ قَلِيلًا وَمَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 أَشْيَءٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ وَوَالِ التَّوْبَةِ وَوَالِ هَذَا  
 حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔

ابن ماجہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ قال رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم مَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا لَمْ يَكُنْ قَلِيلًا وَمَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 أَشْيَءٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ وَوَالِ التَّوْبَةِ وَوَالِ هَذَا  
 حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔ (روایت ترمذی سے)

ابن ماجہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ قال رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم مَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا لَمْ يَكُنْ قَلِيلًا وَمَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 أَشْيَءٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ وَوَالِ التَّوْبَةِ وَوَالِ هَذَا  
 حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔ (روایت ترمذی سے)

ابن ماجہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ قال رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم مَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا لَمْ يَكُنْ قَلِيلًا وَمَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 أَشْيَءٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ وَوَالِ التَّوْبَةِ وَوَالِ هَذَا  
 حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔ (روایت ترمذی سے)

ابن ماجہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ قال رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم مَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 لَمْ يَكُنْ حَكِيمًا لَمْ يَكُنْ قَلِيلًا وَمَنْ كَانَ لَهُ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ  
 نَحْنُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فُوطٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ  
 أَشْيَءٌ مِنْ مَسْجِدِ نَحْنُ لَمْ يَكُنْ وَوَالِ التَّوْبَةِ وَوَالِ هَذَا  
 حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔ (روایت ترمذی سے)



لَا يَجْنِبُهُمْ عَنْهَا قُرْبَانُ أَتَاهُمْ مَا بِشَئْنِهِمْ  
دَرَاكًا مَنِيضًا يُدْأَبُ أَوْ ذَا يُنِيشُ

ہے وہ چیرا کہ کھانپا کہے  
دلور او دارا کن ماہی سے۔

تیسری فصل

میں نے وہی شیعہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں پروردگار کا کہتا ہوں کہ وہ عذاب کیا جائے گا پر جب اس کے پاس پروردگار کی ایامت کے دن۔

رَسَقُ خَيْرٍ

موجودہ حضرت عبدالرحمنؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے عائشہؓ سے سنا  
 تھا کہ اس کے پیچھے ذکر کیا گیا کہ جو عمر بن الخطابؓ سے روایت کو زندہ کے لئے  
 کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔ عائشہؓ کہنے لگیں جو عمر بن الخطابؓ پر اہل بیت  
 کو کسی نے لعنوں میں بولا لیکن جیوں پر اور لعنوں کی بی بی علیؓ  
 عیروہم ایک یہودی عورت کے بھانجے کے ہاں سے گزرتے تھے میں پر  
 رویا جا رہا تھا آپؐ نے فرمایا یہ لوگ اس پر درود ہے ہیں ادا میں کو  
 قرآن عذاب دیا جا رہا ہے۔

رقتی حق جلیس

عبدالستار بن جبر سے روایت ہے کہ کرمی عثمان بن عفان کی ایک مٹی کی قوت ہوگئی، ہم آتے تھاکر اس کے جہانم میں حاضر ہوں۔ یہی امر اور ان عباسی میں دہل و دھڑکتے ہیں ان دھول کے روپ میں جیٹا ہوا تھا عبدالستار بن عمر نے عربین عثمان کو کھارو اس کے مدنے تھے۔ تو اس نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ دھول کے روپ کی اور جس صیت کو غائب کیا جاتا ہے۔ ان عباسی نے کہا کہ میں حضرت عمرؓ کو کہتے تھے پھر حدیث بیان کی کہ میں لوگوں کے سامنے واپس ہوا جب ہم یہ اوجہ پہنچے ایک کیر کے پیچھے ایک قافلہ انرا ہوا تھا جسے لا جواہر کہا۔ ان قافلوں کو انہی میں سے ایک جواہر صیب تھے کہ اس میں نے ان عمر بن زری فرمایا کہ سوا کر لاؤ اس صیب کی طرف کی اور اس کو ایک ہیر بنو بنو کو جو صیب حضرت عمرؓ کی ہوسے صیب روئے تھے کہتے تھے اسے عباسی اسے میرے صاحب عمر نے کہا اسے صیب نور خیر پر روتے تھے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میرے کون

عَلَّمَ حَقِيْقَ الْغَيْبِ فِي شَعْبِهِ فَكَانَ سَيِّدًا مِّنْ آلِ إِبْرَاهِيْمَ  
إِذْ قَالَ لِّلَّهِ اٰمَنُ بِاللّٰهِ عَلَيَّ وَرَءَاكُمْ يَوْمَ اَرْجِعُ اِلَيْهِ فَاَمَدَ  
يَوْمَ ثَلَاثِيْنَ سَنًا لِّمَن لَّمْ يَلْحَقْ بِلِقَايَ هٰذَا النَّبِيِّ

رُسُخُنْ عَلَيَّ

يُنْجَلُوا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا قَاتَتْ  
بِعَمَّتِهَا مَدِيْنَةً وَكَرِهَتْهَا بِهَا حَتَّى دَخَلَ حَتَّى حَمَرُ  
يَقُولُونَ إِنَّ الْبَيْتَ يُعَذِّبُ بِهَا النَّاسَ حَتَّى يَمُوتُوا  
فَيُغْفَرُ لَهُمْ فِي حَمْرِ الرَّحْمَنِ أَمَّا شَعْلَى فَسَمِيَتْ بِهَا  
لَكِنَّهُ شَقِيٌّ أَوْ أَخَاهُ خُصَامٌ مَرُومٌ أَلِىَ الْحِمْصِ  
حَتَّى يَمُوتَ عَلَى يَدِ رَجُلٍ مِنْ قَبَائِلِهَا فَكَانَ إِذَا  
يَمُوتُونَ حَتَّى يَأْتِيَهَا تَعَذُّبٌ فِي قَبْرِهَا.

اَمْشَقْنِيْ

١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١  
 ٤٧٢  
 ٤٧٣  
 ٤٧٤  
 ٤٧٥  
 ٤٧٦  
 ٤٧٧  
 ٤٧٨  
 ٤٧٩  
 ٤٨٠  
 ٤٨١  
 ٤٨٢  
 ٤٨٣  
 ٤٨٤  
 ٤٨٥  
 ٤٨٦  
 ٤٨٧  
 ٤٨٨  
 ٤٨٩  
 ٤٩٠  
 ٤٩١  
 ٤٩٢

فَقَالَ حُزَيْنٌ حَمِيمٌ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَوْتَ الْيَعْنِي بِمَا يَمُوتُ فِيهِ  
 أَهْلُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَبَّاهُ نَتِ عَمْرٍ  
 وَكَرِهْتُ وَأَنَا بِمَا نَفَعْتُ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو اللَّهُ عَمْرٍو  
 وَأَمَّا مَا حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ  
 أَبِي الْمَوْتِ الْيَعْنِي بِمَا يَمُوتُ فِيهِ أَهْلُهَا عَلَيْهِ وَكَرِهْتُ ابْنَ  
 أَبِي نَجْدٍ أَكْثَرَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَهْلُهَا عَلَيْهِ وَكَرِهْتُ  
 عَلَيْهِ عَمْرٍو أَكْثَرَ مِنْ ابْنِ أَبِي نَجْدٍ وَابْنِ أَبِي  
 قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَمُوتُ وَأَنَا وَاللَّهُ أَكْثَرُ مِنْ  
 قَالَ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكَ

وَمِنْ عَاقِبَتِهَا أَنْتَ لَمَّا جَاءَ إِبْرَاهِيمَ عَلَى رَأْسِهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ مِنْ خَارِجَةِ وَجَعِيهِ وَأَتَتْهُ زَوْجَتُهُ  
جَالِسٌ يُفَرِّقُ فِيهِ الْبُغْرُوثَ وَأَنَّ قَتْلَ هَذِهِمَا أَتَى  
قَبَابَ نَقِيرِهَا شَقَّ الْأَبَابَ فَأَتَاهُ دَجَلٌ فَقَالَ إِنَّهَا  
جَعْفَرٌ وَذَكَرَ بِكَ عَمَلَهُ فَأَمَرُوهُ أَنْ يُبَايِعَهُ فَذَكَرَ  
شَرَّ مَا أَرَادَ بِشَيْءٍ لَسَرِيهِ بَعَثَهُ فَقَالَ انْطَلِقْ فَإِنَّا  
انْطَلَقْنَا قَوْلٌ وَنَقَرٌ عَلَيْهِمَا يَأْمُرُ سُلَيْمَانُ بِلَوْنِهِ لَوْ كُنْتَ أَتَى  
ذَلِكَ فَأَخْبَتْ فِي الْخَوِارِجِ الْأَرْبَابَ فَخَلَّتْ أَرْحَامُهَا  
أَنْفُكَ لَمْ تَقْلَعْ مَا سَرَّكَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَدَيْهِ  
وَسَمِعَهُ وَكَلَّمَ شَرْكَهُ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَنِ الْعَمَاءِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ  
قُلْتُ هُوَ يَكُونُ فِي أَمْرٍ مِنْ عَزَائِكُمْ لَا يَكُونُ بَيْنَكُمْ  
يَتَخَسَّرُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ مَنَعْتُ مِنْ بَيْعِكُمْ وَعَلَيْكُمْ إِذْ  
أَقْبَلْتُ الْفَرَاخَ شَرِيفًا أَنْ تَبْعَهُ فِي فَاتِكُمْ نَحْنُ  
لَكُمْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْمِعُونِي أَنِّي سَأَقُولُ  
الشَّيْطَانُ يَقُولُ لِمَرْجُوهِ لَكُمْ مِنْكُمْ وَكَذَلِكَ  
عَنِ الْبَيْعِ فَلَمْ يَأَلْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

رَبُّكَ مُبْدِئُ

بعض اہل کفر نے دجہ سے مذہب جو تہا ہے ابن عباس نے یہی سبب حضرت عمرؓ فرماتے ہوئے میں لکھے بات حضرت عائشہؓ کے یہی کہنا اللہ تعالیٰ عمرؓ پر رحم کرے نہیں اللہ کی قسم یہی اصل اللہ علیہ وسلم نے اس طرح سہ پیشہ بیان نہیں فرمائی کہ میت کو اہل کفر کے رونے کے سبب مذہب کی جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا فرما کہ گھروالوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ غم و غائب کرتا ہے اور کہنا عائشہؓ نے فرم کر قرآن کو کافی سے کوئی لائحہ عمل اختیار کیا دوسرے کا جو کچھ نہیں اٹھاتا اسی پر ابن عباسؓ نے کہا کہ اللہ جہنم میں داخل کر دے ابن عباسؓ نے قید سے نکلا وہی عمرؓ نے کھڑے کیا۔

استغفر الله

حضرت عائشہؓ سے روزِ بدست ہے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ابنِ حارثہ  
 یحییٰؓ اور ابنِ زبائہؓ کے قتل ہونے کی خبر پہنچی پہلے آپ کے چہرہ  
 میں غم بکھیا، پھر اُن صاحبِ قیام اور اواز کے سے سوزش سے دیکھ کر وحیِ حقِ تعالیٰ  
 دروازے کی جگہ سے ایک آہی آواز کہنے لگا یحییٰؓ اور یحییٰؓ ایسا  
 ایسا کر رہے ہیں ان کے روتے کان کر کیا آپ نے اسکو غم دیا کہ ان  
 کو جاکر دیکھو وہ گیارہ سال کا دوسری بار ان کا ان حوروں سے اس کو  
 گستاخیں رہا آپ نے فرمایا ان کو جاکر دیکھو وہ تیرہ سال کا دیکھ کر  
 لگا اللہ کی قسم اسے اللہ کے رسولؐ انہوں نے ہم پر خبر کی ہے حضرت  
 عائشہؓ کا خیال ہے آپ نے فرمایا اگے میں رسولؐ آئی میں نے کہا اللہ ترسدا  
 خاک کو خاں اور کرے توئے وہم دیکھو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا میں نے سے رسولؐ و متعلق علیہ

[illegible]

روایت کیا اس کو مسلم نے،











وَمَا أَفْشَا عِيْدِيْنَ وَأَبْشَارُ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ تَزْجِفُونَ

(رُؤَاةُ حُسْبِيٍّ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ الْفَلَاكُ يَدْفَعُ الْوَيْلَ مِنْهُ  
لِلْمُتَّقِيْنَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ  
أَوْ أَحَبُّ مِنْهَا فِي جَنَّةِ حُسْبِيٍّ وَكَتَبَ بَرَاءَ

(رُؤَاةُ الْيَقِيْنِ فِي شُعْبِ الْأَيْمَانِ مَوْسُوْعَةٍ)

شَيْخَاؤُهُمْ أَهْلُ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ سَمِعْتُ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ كُفْرًا مِنْ كُفْرٍ  
لَمْ يَزَلْ يَنْفَعُ الْإِسْلَامَ مَا شَاءَ اللَّهُ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ

(رُؤَاةُ الْيَقِيْنِ مَا جَاءَ)

عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ سَمِعْتُ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ كُفْرًا مِنْ كُفْرٍ  
لَمْ يَزَلْ يَنْفَعُ الْإِسْلَامَ مَا شَاءَ اللَّهُ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ سَمِعْتُ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ كُفْرًا مِنْ كُفْرٍ  
لَمْ يَزَلْ يَنْفَعُ الْإِسْلَامَ مَا شَاءَ اللَّهُ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ

عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ سَمِعْتُ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ كُفْرًا مِنْ كُفْرٍ  
لَمْ يَزَلْ يَنْفَعُ الْإِسْلَامَ مَا شَاءَ اللَّهُ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ سَمِعْتُ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ  
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُنْتُ سَمِعْتُ كُفْرًا مِنْ كُفْرٍ  
لَمْ يَزَلْ يَنْفَعُ الْإِسْلَامَ مَا شَاءَ اللَّهُ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ

روایت کیا اس کو مسلم نے

عمر بن عثمان بن عفان کو علی رضی اللہ عنہ کی طرف پہنچانے میں  
فرمایا میں نے اپنے مال و اسباب میں سے ایک کی قربانی زیادہ کر لی  
میں نے جو مال و اسباب میں سے ایک کی قربانی زیادہ کر لی  
میں نے جو مال و اسباب میں سے ایک کی قربانی زیادہ کر لی

ابن مسکونہ کے روایت ہے جسے شمس الدین علی بن ابی شیبہ نے  
فرمایا میں نے تم کو قول کی قربانیت سے منع کیا تھا اس لیے کہ وہ دنیا سے  
بے رغبت کرتی ہے اور آخرت دلاتی ہے۔

روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

ابو جریر ثمالی سے روایت ہے جسے شمس الدین علی بن ابی شیبہ نے  
فرمایا میں نے تم کو قول کی قربانیت سے منع کیا تھا اس لیے کہ وہ دنیا سے  
بے رغبت کرتی ہے اور آخرت دلاتی ہے۔

عمر بن عثمان بن عفان کو علی رضی اللہ عنہ کی طرف پہنچانے میں  
فرمایا میں نے اپنے مال و اسباب میں سے ایک کی قربانی زیادہ کر لی  
میں نے جو مال و اسباب میں سے ایک کی قربانی زیادہ کر لی







لَمْ يَلَمْزْ يَوْمَ الْمَصَرَّةِ فِي شَيْءٍ، فَكَفَرَ لَهُ، إِنَّ يَسْجُوتَ فِي نَفْسِهِ  
 يَوْمَ الْحُكْمِ، ثُمَّ يَا أَبَدِيعُ، وَمَعْنَاهُ يَتَفَقَّهْ شَيْئًا فِيهِ  
 ثُمَّ يَفْقَهُ، إِنَّ مَالَهُ، أَتَاكَ مُلْكُكُمْ، ثُمَّ تَوَدَّ أَنْ يُحْصِيَهُ  
 الَّذِي يَنْتَظِرُ يَخْلُوفُ الْإِمَامَةَ -

گویا سبب برپا جانے کا جس کی آنکھوں پر اوسیاہ خطہ جوں کے دو دو  
 سبب قیمت کے اس کی جو زبان میں بغیر ہوائی آلا جانے کے ہر سبب  
 کے سر کے دو لڑکوں کو جس میں ہر سبب کو کچلنے کا ہر کچلے میں تیرا نظر لڑی  
 تیرا غور تیرا ہر سبب سے انتہا کی دولت و قیامت کی جو کچل لکھ کر تیرے ہر گمان نہ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سَيُكَلِّمُكَ فِيهِ رُوحٌ مِنْ رَبِّكَ وَلَهُ عَلَيْكَ دَرْجَةٌ عَظِيمَةٌ  
فَلَمَّا أَتَى الْفُلُ قَالَ لِأَسْفَحَ لَا يَأْمُرُكُم بِالصَّالِحَاتِ وَهُوَ  
يُحَذِّرُكُمُ الْغَيْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ أَفَأَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ  
أُتُوبُ عَلَيْهِمْ أَمْ يُكَلِّمُونَ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِينَ فَيَقُولُ مَا  
يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ عِندَ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ يُعَذِّبُونَ  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ الْعَالَمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
فَلَمَّا أَتَى الْفُلُ قَالَ لِأَسْفَحَ لَا يَأْمُرُكُم بِالصَّالِحَاتِ وَهُوَ  
يُحَذِّرُكُمُ الْغَيْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ أَفَأَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ  
أُتُوبُ عَلَيْهِمْ أَمْ يُكَلِّمُونَ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِينَ فَيَقُولُ مَا  
يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ عِندَ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ يُعَذِّبُونَ  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ الْعَالَمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

محبت اور دوسرے روایت ہے کہ علیؓ، سلم سے نقل کیا اور اپنے اہل کس  
شخص کے پاس پیش کیا۔ اس نے دیکری نہیں جس کا وہ حق ادا نہیں کر سکتا  
میں دن کا حال یہی مافی ہائے کہ بہت بڑی اور بہت بڑی جوانوں کی  
کو اپنے پاس سے کہنے کی ذرا چٹھہ ہلک سے ہرے کی ہلک کر جاتے  
کی تفریق لا سے جاتے کی۔ یہاں تک کہ لوگوں کے وہاں فیصلہ کیا جائے کہ  
ہی کہ روایت کرے جس کا ہزار مسلمان اتفاق ہے۔

حضرت برہنہ کی مہذب شدہ روایت کا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ شخص جو اللہ کی قسم کھائے کہ میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا، تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

از روحیات نیا اسی کو تسلیم کیجئے:

حضرت عبداللہ بن ابی طالبؑ سے دربارت میں کئی مرتبہ کوئی قوم بھی نہ مل سکی۔  
 علیہ السلام کے پاس پہنچنے والوں کو قاتل و شہید فرماتے یا انکی غلامی پر وقت لے لیتے۔  
 میرا آپ حضرت کے پاس پہنچنا تو نااہل یا سبک سے فرمایا اعلیٰ ہو وقت پر حضرت  
 بھیجیں اس کو جو میری دوسلم لے دیا۔ یہ کہ دور ایک درویش میں سے جس  
 وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی شخص پہنچتا تو آواز دیا کہ آج  
 پہنچنے والے کو قاتل و شہید فرماتے۔

[illegible]

رَبُّوْا۟ اَنْفُسَكُمْ :

[illegible][illegible]

























## بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ حس شمس کو صدقہ لینے کی اجازت نہیں اسکا بیان پہلی فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہاشمی ایک بھڑی بھڑی عورت کے پاس سے گزرے تو وہ ان کو اس بات کا اندیشہ نہ کر کے صدقہ دینے لگی تھیں، ان کو کھانینہ (مستحق علیہ) حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ اس عورت کی صدقہ کی ایک کھجور کے کراپے میں اس کی نالی تھی، اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا کر اور رکا کر اس کو پیٹ دے۔ چوڑی لٹو جاتا میں کہ ہم صدقہ نہیں کھایا کرتے۔ (متفق علیہ)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الطَّرِيقِ فَلَقَا نَاصِيَةً لَوْ لَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَتْ مِنْ صَدَقَاتِهِ لَوَكَّلْتُهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَحَدُ الْأَنْصَارِيِّينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَخَّرَ فِيهِ: فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْمُ لَكَ بِطَرَفِهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا شَرَكْتُ فِي لَوْ لَا هَلْ الصَّدَقَةُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبدالغنی بن ابیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صدقات تو ان کے لیے ہیں۔ اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل کے لیے حلال ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَ يَمْشِي فِي الطَّرِيقِ فَلَقَا نَاصِيَةً لَوْ لَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَتْ مِنْ صَدَقَاتِهِ لَوَكَّلْتُهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَحَدُ الْأَنْصَارِيِّينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَخَّرَ فِيهِ: فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْمُ لَكَ بِطَرَفِهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا شَرَكْتُ فِي لَوْ لَا هَلْ الصَّدَقَةُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیہوش کر لی اہم لڑ جائے آپ اس سے روئے فتنہ فرماتے ہیں یہ اصرار کر رہا تھا کہ صدقہ ہے آپ اپنے صاحب سے فرماتے کہ کھا لو خود کھا کر دے۔ اگر کھا جائے کہ جہیز ہے تو افروشی اس میں دے دیتے اور ان کے ساتھ کھاتے۔ (متفق علیہ)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَ يَمْشِي فِي الطَّرِيقِ فَلَقَا نَاصِيَةً لَوْ لَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَتْ مِنْ صَدَقَاتِهِ لَوَكَّلْتُهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَحَدُ الْأَنْصَارِيِّينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَخَّرَ فِيهِ: فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْمُ لَكَ بِطَرَفِهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا شَرَكْتُ فِي لَوْ لَا هَلْ الصَّدَقَةُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ بڑا بڑا کے بنی انصاری میں یہاں تک کہ اس کو انصاری کی اور غزوہ کے پاس پہنچے تھے ان کو اختیار دیا کہ ان کو انصاری کے لیے دے۔ ان کے انصاری نے فرمایا کہ تم اس کو تمہاری طرف سے دے دو۔ ان کو انصاری نے دے دیا۔ (متفق علیہ)

کیونکہ میں نے یہ گواہی دی کہ میں نے اپنے گواہوں کے ساتھ ایک ایسے گواہ کو لیا ہے جسے آپ صدمہ نہیں کھاتے۔ آپ نے فرمایا اور اس کے لیے مصدقہ اور ہمارے لیے ہر بہت (مصدقہ میرا)

اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قولی ذالک کہتے تھے اور میں نے جہت میں لکھ دیا۔ (روایت کیا اسی کو بخاری نے)

شہرہ جبریل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے کراں کی طرف لایا جائے میں اس دعوت کو قبول کران اور اگر مجھے ذلت دیا جائے میں اس کو قبول کران۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو لوگوں کو کھڑا کیا اور ایک فقرہ دیا تو میں نے ایک کھڑا اور کھڑی اس کو پھیر کر اس میں سے ایک شخص کو جس کے پاس اس کو دیکھ میں جو اس کو غصہ کرے اور یہی اسے معلوم کیا جاتا ہے کہ وہ قرآن سے لڑا اس کو ہمارے لئے لڑا اور وہ اس کو لڑا۔ (مصدقہ میرا)

وَلَا تُكْرِهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ تَعَصُوا عَلَىٰ مَا جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَئِنْ لَمْ تُعِصُوا لَفِي شِقَاقٍ مَّا يَمْشُونَ عَلَىٰ الْمَسْجِدِ وَالْمَرْءُ يُسَبِّحُ أَثَرَهُ عَلَيْكُمُ لَئِنْ لَمْ يَنْبَغِ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ لَا يَلْبَسُوهُ وَاللَّهُ يَبْخُلُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

وَلَا تُكْرِهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ تَعَصُوا عَلَىٰ مَا جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَئِنْ لَمْ تُعِصُوا لَفِي شِقَاقٍ مَّا يَمْشُونَ عَلَىٰ الْمَسْجِدِ وَالْمَرْءُ يُسَبِّحُ أَثَرَهُ عَلَيْكُمُ لَئِنْ لَمْ يَنْبَغِ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ لَا يَلْبَسُوهُ وَاللَّهُ يَبْخُلُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

وَلَا تُكْرِهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ تَعَصُوا عَلَىٰ مَا جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَئِنْ لَمْ تُعِصُوا لَفِي شِقَاقٍ مَّا يَمْشُونَ عَلَىٰ الْمَسْجِدِ وَالْمَرْءُ يُسَبِّحُ أَثَرَهُ عَلَيْكُمُ لَئِنْ لَمْ يَنْبَغِ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ لَا يَلْبَسُوهُ وَاللَّهُ يَبْخُلُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

وَلَا تُكْرِهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ تَعَصُوا عَلَىٰ مَا جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَئِنْ لَمْ تُعِصُوا لَفِي شِقَاقٍ مَّا يَمْشُونَ عَلَىٰ الْمَسْجِدِ وَالْمَرْءُ يُسَبِّحُ أَثَرَهُ عَلَيْكُمُ لَئِنْ لَمْ يَنْبَغِ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ لَا يَلْبَسُوهُ وَاللَّهُ يَبْخُلُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

## دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی میری دعا کو قبول کرے جسے میں نے دعا کی ہے کہ میں اس کو قبول کرے۔ (مصدقہ میرا) اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو لوگوں کو کھڑا کیا اور ایک فقرہ دیا تو میں نے ایک کھڑا اور کھڑی اس کو پھیر کر اس میں سے ایک شخص کو جس کے پاس اس کو دیکھ میں جو اس کو غصہ کرے اور یہی اسے معلوم کیا جاتا ہے کہ وہ قرآن سے لڑا اس کو ہمارے لئے لڑا اور وہ اس کو لڑا۔ (مصدقہ میرا)

وَلَا تُكْرِهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ تَعَصُوا عَلَىٰ مَا جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَئِنْ لَمْ تُعِصُوا لَفِي شِقَاقٍ مَّا يَمْشُونَ عَلَىٰ الْمَسْجِدِ وَالْمَرْءُ يُسَبِّحُ أَثَرَهُ عَلَيْكُمُ لَئِنْ لَمْ يَنْبَغِ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ لَا يَلْبَسُوهُ وَاللَّهُ يَبْخُلُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

حضرت ابوہریرہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو لوگوں کو کھڑا کیا اور ایک فقرہ دیا تو میں نے ایک کھڑا اور کھڑی اس کو پھیر کر اس میں سے ایک شخص کو جس کے پاس اس کو دیکھ میں جو اس کو غصہ کرے اور یہی اسے معلوم کیا جاتا ہے کہ وہ قرآن سے لڑا اس کو ہمارے لئے لڑا اور وہ اس کو لڑا۔ (مصدقہ میرا)

وَلَا تُكْرِهُنَّ إِلَى الْكُفْرِ تَعَصُوا عَلَىٰ مَا جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَئِنْ لَمْ تُعِصُوا لَفِي شِقَاقٍ مَّا يَمْشُونَ عَلَىٰ الْمَسْجِدِ وَالْمَرْءُ يُسَبِّحُ أَثَرَهُ عَلَيْكُمُ لَئِنْ لَمْ يَنْبَغِ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ لَا يَلْبَسُوهُ وَاللَّهُ يَبْخُلُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ







النَّاسِ خَشِيَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مَرْعَةٌ  
 مَعْبُورٌ  
 كَيْفَ: وَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَلَّحُّوهُ فِي الرُّسُلَةِ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا  
 أَحَدًا مِنْكُمْ شَيْئًا فَتَحْرِيرُهُ لَكُمْ مَغْفِرَةٌ وَبِحَقِّ مَغْفِرَتِهِ  
 أَكَلَهُ كَارِهَاةً أَوْ لَدُنْهُ فَيَسْأَلُ عَنْهُ عَذَابُهُ

(تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

۱۱۴۰ وَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَخِي أَحَدًا مِنْكُمْ حَبْلُهُ  
 فَإِنِّي بِهِ مَرْمُومٌ حَبْلِي مِنْ عَذَابِهِ فَيُطْبِقُهَا فَيَكُونُ  
 اللَّهُ بِهِمَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَدُنَّ مِنَ اللَّهِ تِلْكَ النَّاسِ  
 أَنْفُسُهُمْ أَوْ مَشْهُوْلًا (تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

۱۱۴۱ وَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَوْهَرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَنِي شَعْرًا مِنْ شَعْرِ  
 قَامِطٍ فِي شَعْرَتَانِ يَأْكُلُهُ إِنْ حَلَّتِ النَّكَالُ  
 لَعَنَ رَجُلًا فَحَسَنَ أَحَدُهُ بِسَخَاوَةٍ نَعَسَ بَنُو دَا  
 لَهُ حَبْرٍ وَحَسَنَ أَحَدُهُ بِإِسْرَافٍ نَعَسَ لَمْ يَأْكُلْ لَمْ  
 فَيَمُوتْ وَكَانَ قَالِدِي عِيَالًا ذَلَّ النَّبِيُّ وَ الْيَدُ الْعُلْيَا  
 خَيْرٌ مِنْ أَيْدِي النَّاسِ إِلَّا لَكُمُ مَغْفِرَتٌ بِأَرْسُولِ  
 اللَّهِ وَ الْيَدِ الْخُسْفَى بِالْحَقِّ لَا أَرَى أَحَدًا يَقْدَرُ شَيْئًا  
 خَيْرًا فَأَهَارِقُ النَّاسَ (تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

۱۱۴۲ وَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْبَيْتِ وَهُوَ مِنْكُمْ لَوْ فَطِنْتُ  
 وَ لَكِنَّهُنَّ مَعِيَ النَّبِيُّ أَيْدِي الْعُلَى خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ  
 الشُّعْبَةِ الْيَدِ الْعُلَى بِحَقِّ الْمَغْفِرَةِ وَ الشُّعْبَةُ بِحَقِّ السَّكِينَةِ  
 (تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

۱۱۴۳ وَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 الْأَنْصَارَ سَأَلَ أَرْسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَامِطٍ لَمْ يَكُنْ سَأَلُوهُ فَأَمَّا قَامِطٌ فَهُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ حَبْلُهُ

کے حق سے کہ اس کے سر پر گوشت کی ایک بوٹی نہ ہوگی۔  
 (تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

سارے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 میں ہمارے گروہ کی تم میں سے کوئی شخص جس سے سوال کیا جائے کہ اس  
 کے سوال کرنے میں میری کوئی مدد ہے یا نہیں جبکہ اس کو کوئی حکمت  
 ہوں اس طرح ہی میں ہر گز نہیں کہی جاتی جو مجھے سکھاتا رہتا ہوں۔  
 روایت کیا میں کو کلمہ ہے۔

و نیزین علوم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 تم میں سے ایک رکی لے کر لوگوں کو کلمہ پڑھنا بہت راخا کرتا ہے اور اس کو  
 فروخت کرتے اس سے بہتر سے لوگوں سے سوال کرے وہ سکھادی  
 پڑھتی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے کوئی دعا آپ نے لے کر دیا اس میں ہے انا ہر آپ سے دعا ہر کلمے  
 فرمایا اسے حکم۔ بل ہر اہل شریعت سے جو کلمہ سکھائی کی ہے وہ اپنی  
 لے اس کے لیے اس میں برکت والی بات ہے اور جو شخص اس کے لیے سکھ  
 لیتا ہے اس کے لیے برکت نہیں ملتی بلکہ اس کی مثال اس شخص کی  
 ہے جو کھادے اور نہ پھیرے نہ دیر کا دیر کچھ دیر سے بہتر ہے حکم  
 کہ اس میں کہ میں نے لے لے کے اس کو ذلت کام بخنے کو بھی کہ کلمہ ہوشیاری  
 میں کہ کمالی کچھ سکھائیوں کو کہ کسی سے سوال کیا کہ کلمہ (یہ کلمہ کہ  
 میں دینا کو چھڑا دوں۔)  
 (تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

ابو طلحہ سے روایت ہے بنی امی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ آپ  
 سے فرمایا کہ اس سے بچنے کا ذکر فرما کہ تم سے ہر کلمہ کا ہر کلمہ ہر کلمہ  
 سے ہر کلمہ کا ہر کلمہ فرمائی کہنے والا ہے اور کچھ دھماکتے والا ہے۔

(تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں میں سے کچھ لوگوں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپ نے ان کو دیا انہوں نے  
 ہر سوال کیا آپ نے ان کو دیا یہاں تک کہ آپ کے پاس کچھ نہ تھا









حضرت امام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کر ارشاد کیا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کو یاد کرے اور اللہ سے توبہ کرے تو اللہ اسے ایک نیکو کار کے برابر کرے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت امام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کو یاد کرے اور اللہ سے توبہ کرے تو اللہ اسے ایک نیکو کار کے برابر کرے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت امام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کو یاد کرے اور اللہ سے توبہ کرے تو اللہ اسے ایک نیکو کار کے برابر کرے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت امام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کو یاد کرے اور اللہ سے توبہ کرے تو اللہ اسے ایک نیکو کار کے برابر کرے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت امام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کو یاد کرے اور اللہ سے توبہ کرے تو اللہ اسے ایک نیکو کار کے برابر کرے گا۔

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى نَفْسَهُ فِي نَفْسِهِ فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ خَلْقَهُ.

(متفق علیہ)



۲۱ وَ هُنَّ فِي حُورٍ مَّقْلُودَاتٍ

جَلِيلَاتٍ رُتُولٌ لَهُنَّ فِي الْعَصَةِ مَقَرٌ  
أَعْلَمُ أَجْرُهُ قَالَ أَتُحْصَوْنَ أَذَاتُ حَبِيبِي مُحَمَّدٍ ﷺ  
مَقَرٌ أَفْقَرُ شَاحِلُ الْغُرَى وَ تَكْمِلُ عَنَّا الْإِنْفِقَ  
لَمْ تَقْرَأْ مَقَلَّتْ لِيْغْرَابُ كَمَا أَدْعِلَانِ كَدَّ أَوْشَدَ كَانِ  
بَعْدَانِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲ وَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَخْبَرْتُ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ  
أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ وَ هُوَ بِالْبَيْتِ فِي خَلِّ الْكَلْبَةِ مَقَرٌ  
ذَلِكَ قَالَ هَذَا الْأَعْمَرِيُّ وَ رَأَى الْكَلْبَةَ وَ خَلَّتْ  
حِينَئِذٍ الْإِنْفِقَ وَ أَخْبَرْتُ هَذَا قَالَ هَذَا الْأَعْمَرِيُّ  
أَكْبَرُ الْأَعْمَرِيُّ قَالَ هَذَا وَ هَكَذَا وَ هَكَذَا مِنْ بَعْضِ  
بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ مِنْ خَلِيبٍ وَ مِنْ يَمِينٍ وَ عَنْ شَمِيسَ  
وَالْمَلِكِ مَا هُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ ایک ایک نے کہا اے اللہ کے رسولؐ  
کے لحاظ سے وہاں صدقہ بڑا ہے زیادہ تو صدقہ کر کے بیکر کو تو دستہ جو۔  
حرم رکھا جو غریب سے بڑا ہو اور دست کی امید رکھا ہو اور وہیں نہ کر  
بہال تک کہ جب وہاں مقبرہ تک پہنچ جائے تو کہنے لگے خال خال کو آتا رہا  
ظاہر کرتا رہا۔ اب وہاں خال خال کے لیے ہو گیا ہے۔  
(متفق علیہ)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ میری اصل اللہ عزوجل کے پاس پہنچا ہے  
وہاں کہہ کر میری شے ہوتے تھے جب آپؐ کے لیے کھانا فرمایا رہے  
تو میں کہہ کر وہاں نہایت شاد رہا کہ میری شے کھا میرے ماں باپ اپنی  
قرآن ہوں کہ وہاں نہایت فرما رہے ہیں کہ میں احوال بہت بخیر ہیں کہ وہاں  
اور اور اور میری کیا میری اپنے آگے ہو رہے ہیں یا نہیں اور ایسے بہت  
کہ ہیں۔  
(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
شخص جو کہ جب سے جنت کے کمرے میں رہے تو ان کے نزدیک ہے  
اور نہ زور سے اور سے اور نہیں اللہ سے کہ وہ بہت جنت سے اور  
ہے کہ ان سے دوسرے اور ان کے آری ہے ہے حال ہی اکثر ان  
کہ عزت نہیں ملے اور ان سے زیادہ محبوب ہے۔  
(روایت کیا کہ ان کو فرمایا ہے)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
آوی اپنی زندگی میں ایک بارم صدقہ کرے اسی کے لیے اس کو جنت  
میں کہ موت کے وقت کو وہ نہ سو نہ کرے۔  
(روایت کیا کہ ان کو ابو ذرؓ نے)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اگر شخص کی شہادت جو موت کے وقت صدقہ کرتا ہے ایسی ہے جیسے  
کوئی شخص جو دوسرے کو کہہ دے کہ اللہ کے بعد کسی کو دوسرے سے روایت کیا

۲۳ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّئُ قَوْلِي قِيَمَ نَوَافِيتِ  
مَرَّتْ أَجْمَعَتْ قِيَمَ قِيَمَ الْقِيَمَ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
وَأَسْبَغَتْ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
مَرَّتْ الْقِيَمَ قِيَمَ الْقِيَمِ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
(وَاللَّهُ مِنْ غَايَةِ بَعِيدٍ)

۲۴ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ بَيْنَ الْبَيْنِ وَالْبَيْنِ  
مِيدَ بَيْنَ بَيْنِ الْقِيَمِ الْقِيَمِ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
مَرَّتْ الْقِيَمَ قِيَمَ الْقِيَمِ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

۲۵ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ بَيْنَ الْبَيْنِ وَالْبَيْنِ  
مِيدَ بَيْنَ بَيْنِ الْقِيَمِ الْقِيَمِ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
مَرَّتْ الْقِيَمَ قِيَمَ الْقِيَمِ بِيَوْمِ قِيَمَ الْقِيَمِ  
(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)



میں محروم اور صوفیوں کو مل گیا محروم اور انصاف سے گرفتار آیا ایک سنا عورت کو سے دیا صبح کو ایک شخص کو کہنے لگے کسی شخص کو زانیہ کو صوفی سے رہا ہے اس نے کہا کہ اسے شہر سے لیے تو رہیں یہ کہہ کر میں نے زانیہ کو صوفی دے دیا ہے جسے میں محروم اور صوفیوں کو مل گیا۔ وہ اپنا صوفی سے کہہ لیا اس نے ایک مالدار شخص کو دیا۔ وہ صبح باہر نکلتے گئے کہ رات کسی شخص نے مالدار پر صوفی کر دیا ہے وہ کہنے لگا اسے شہر سے لیے تو رہیں یہ کہہ کر میں نے زانیہ کو صوفی دے دیا ہے۔ خواب میں اسے کہا گیا تو میں نے صوفی پر صوفی کیا ہے شہر کو صوفی سے لگ جاتا ہے اور زانیہ شہر سے باز آ جاتے اور علوان شہر عورت حاصل کرے اور اس سے جو اس کو دیا ہے اسے خرچ کرنے لگے۔ (تفصیل جیسے) اور اس عورت کے غلط بھاری کے ہیں۔

یہی راہ پر میرا ہے اور اسے ملا ہے وہی حق اللہ میرا علم سے دیتے کرتے ہیں خراب ایک آدمی جیل میں جا رہا تھا وہی نے جیل سے ایک آدمی کوئی کہہ رہا ہے فلاں شخص کے ہاں کو میرا بکرو وہ دہلی ایک عرصہ کو مجھ کو دلی بھرتی زمین پر رہا ایک نے دے دیا سب دلی میں گیا وہ آدمی اس بات کے نیچے چلایا کہ دلی ایک آدمی تیرے لیے بارہویں پانی پیر رہے ہیں کہنے لگا کہ نہ کہ نہ تو تیرا نام کہہ ہے اس نے کہا فلاں ہے وہی نام جو میں نے دلی سے سنا تھا اس نے کہا اسے لکھ کے تیرے توبہ نام کیوں پر پھر رہا ہے اس نے کہا جیل اس دہلی سے میں کہہ رہا ہے سنا تھا اس سے آواز آدمی تھی کہ فلاں شخص کے ہاں کو میرا بکرو تیرا نام یہ تھا تو میں نے کہا کہ تیرا نام کہہ کے کہہ کر تو نے ویسا نہیں کیا میں تیرا نام بولوں جو اس بارش سے پیو اور دہلی ہے میں اس کو دیکھتا ہوں ایک تمہاری میر صوفی کو کہتا ہوں ایک تمہاری میں اور میرے ہاں جیل کھاتے ہیں اور اس پرش میں ایک تمہاری کو کہتا رہا ہوں۔

(روایت کیا اس کو سمجھنے)

اسی راہ پر میرا ہے اور اس سے ہی نے جی علی اللہ میرا علم سے سنا تو نے کچھ ہی پہل میں میں شخص سے ایک کو ملی۔ دوسرا گیارہ تیسرا آٹھ۔ اللہ تعالیٰ نے جی کو آواز دے گا کہ ازاد کیا ایک شہرستان کے

لَكَ دَعَمٌ عَنْ سَابِقٍ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ بَعْدِهِ فَتَوَضَّعَ  
بِحَسَنَةِ قَبْلِ كَوْنِهِ مَعَهَا فِي بَيْتِهَا رَأَيْتَهُ حَسًّا حَسْبُهَا  
يَسْأَلُكَ تَوَضَّعَ تَوَضَّعَ الْفَيْلَةِ عَنْ رَأْيِهِ فَقَالَ اللَّهُ  
فَكَانَ السُّؤَالُ عَلَى رَأْيِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ بَعْدِهِ فَتَوَضَّعَ  
بِحَسَنَةِ قَبْلِ كَوْنِهِ مَعَهَا فِي بَيْتِهَا رَأَيْتَهُ حَسًّا حَسْبُهَا  
يَسْأَلُكَ تَوَضَّعَ تَوَضَّعَ الْفَيْلَةِ عَلَى عَيْنِ فَقَالَ اللَّهُ  
لَكَ دَعَمٌ عَلَى سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ  
يَسْأَلُكَ عَنْ سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ  
يَسْأَلُكَ عَنْ سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ

(تفصیل جیسے) دَعَمٌ عَلَى سَابِقٍ

وَعَمَلُكَ عَنِ الشَّيْءِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَكَانَ نَبِيًّا رَجُلًا يَخْلُقُ شَيْئًا الْأَمْرُ مِنْ كَيْفِ حَسْبُهَا  
فَكَانَ سَابِقًا مَعَهَا فِي بَيْتِهَا رَأَيْتَهُ حَسًّا حَسْبُهَا  
يَسْأَلُكَ تَوَضَّعَ تَوَضَّعَ الْفَيْلَةِ عَلَى عَيْنِ فَقَالَ اللَّهُ  
لَكَ دَعَمٌ عَلَى سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ  
يَسْأَلُكَ عَنْ سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ  
يَسْأَلُكَ عَنْ سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ  
يَسْأَلُكَ عَنْ سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ

وَعَمَلُكَ عَنِ الشَّيْءِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَكَانَ نَبِيًّا رَجُلًا يَخْلُقُ شَيْئًا الْأَمْرُ مِنْ كَيْفِ حَسْبُهَا  
فَكَانَ سَابِقًا مَعَهَا فِي بَيْتِهَا رَأَيْتَهُ حَسًّا حَسْبُهَا  
يَسْأَلُكَ تَوَضَّعَ تَوَضَّعَ الْفَيْلَةِ عَلَى عَيْنِ فَقَالَ اللَّهُ  
لَكَ دَعَمٌ عَلَى سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ  
يَسْأَلُكَ عَنْ سَابِقٍ وَرَأَيْتَهُ وَرَأَيْتَهُ مَعَهَا فِي  
قَوْبِهِ لَمْ تَسْأَلْ عَنْ سَابِقٍ فَتَوَضَّعَ لَكَ



کئی حالت میں ہر دوسے چہرہ گچے کے پاس آیا اور کئی دیکھ کر صورتِ انبیاء کی  
نے بھی ہر چہرہ کا جواب دیا اور ان کو دھڑکے ہوئے چہرہ کی اپنی پہلی حالت میں  
لوٹا دے۔ فرمایا: جو دیکھ کر ہر چہرہ کے پاس آکر اس کی صورت اور کیفیتِ نبی اللہ  
کی میں نہیں کیوں نہ اس فرماؤں میں نہ کہ اسبابِ کھوسے کو چیکے میں انوکھی غایت  
یا جو دیکھ کر ملتا ہے میں ہی انہوں نے اس سے سوال کیا کہ میں نے جو دیکھ کر  
آنکھیں میں جو کو کب بکری دیدی ہیں اپنے مغز میں اس کے سبب نہیں کیا  
نے کہا کہ میں نے نہ صاف اٹھا کر ان کے لئے یہی نظر کیجئے وہ اپنے کوئی چہرہ تھا  
بے سے سے اور جو پتا ہے چہرہ جا۔ ان کی فکر ان کی راہ میں  
میں نہ تو لایا جاسکے گا میں جو کچھ تکلیف نہیں کر لیں گا میں نے  
کیا اپنا حال رکھئے۔ کہہ دی آدھ منشی کی گئی تھی۔ انہوں نے پاک  
کچھ سے واقعی ہوئے ہیں اور تیر سے صاحبان پر کارواہی  
ہو سکے ہیں۔

دعوتِ محمدی

سفرِ امیر سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ اسے اللہ کے رسول میں  
میرے والد سے پر آکر ہوا تو میرے میں شرم ہوئی کرتی بول میرے  
پاس اس کو دینے کے لیے کہ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا  
ان کو کچھ سے انہوں میں ہو کر ہوئے۔

روایت کیا کہ اس کو احمد ابو داؤد اور ترمذی نے اسی سے کہا ہے  
حدیث میں نہیں ہے۔

حضرت عثمان کے آؤ کر وہ ہم سے روایت ہے جو ہم سب کو ایک  
گوشت کا ٹکڑا ان کے چھوٹا بھائی ابی سلمیٰ اللہ علیہ وسلم کو گوشت مست پرست تھا  
اس سے غصہ سے کہا کہ میں نے دیکھا کہ وہ کبھی صلی اللہ علیہ وسلم سے مل  
فرمیں۔ اس نے کھڑے ہاتھ میں دیکھ دیکھ کر کہا کہ اس نے دیکھا  
پر کھڑے ہو کر کہ جو صند کر دیا تھا اس میں پرگت کرے۔ انہوں نے کہا  
اللہ پرگت سے سالی چلا گیا۔ بنی سلمیٰ اللہ علیہ وسلم کہ کھڑے رہے ان کے آؤ کر  
ہم سے کہا کہ اسے پاس کچھ کھائے کہ یہ ہے اس سے کہ بنی ہاں اور وہ  
سے کہا باور میں صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت اگر سے وہ گئی وہاں کچھ میں  
پتھر کا ایک لٹا پڑا ہوا ہے اس میں اللہ علیہ وسلم نے خوراک  
وہ گوشت پتھر پر تھما دیا ہے۔ لیکن تم نے سالی کو نہیں

فَالَّذِي لَا يَأْكُلُ فِي حُجْرَتِهِ مِنْهُ فَقَدْ كَذَّبَ مَا  
قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَيْهِ مِنْهُ مَا كَانَ عَلَى حَقِّهِ  
فَقَالَ إِنَّ كَذِبَكُمْ لَا يَفْعَلُ اللَّهُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ  
قَالَ وَالَّذِي لَا يَأْكُلُ فِي حُجْرَتِهِ مِنْهُ فَقَدْ كَذَّبَ  
رَجُلًا مِنْكُمْ كَذِبًا سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ  
أَنْبِيَاءُ فِي سَفَرِهِمْ فَلَمْ يَلْعَنُوا فِي أَنْبِيَاءِ إِلَّا بِأَنَّهُ  
كَذَبَ أَشَدَّ كَذِبًا كَذَبَ فِي دَعْوَتِهِ كَذَبَ فِي  
أَمَلِهِ كَذَبَ فِي سَفَرِهِ فَقَالَ كَذَبْتُ أَغْلَى  
فَرَدَّ اللَّهُ فِي بَعْضِهِمْ كَذَبًا مَا شِئْتُمْ وَدَعَا مَنْ  
شِئْتُمْ فَوَيْلٌ لَكُمْ أَنْ يَكُونَ بَشِيرًا أَوْ نَذِيرًا  
يَكُونُ فَتَعَالَى أَمْرُكَ مَا تَشَاءُ ابْتِلَاءُكُمْ فَقَدْ  
سَمِعْتُمْ مِنْكَ وَمَسْجُودٌ عَلَى سَاجِدِيكُمْ

تَفْصِيلُ عَلَيْهِ

وَعَنْ أُمِّ بَيْبِطَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّا الْمُسْلِمِينَ نَكْفُفُ عَنْ بَابِي حَتَّى اسْتَحْجِي فَكَلِمَةً  
أَجِدُ فِي بَيْتِي مَا أَدْفَعُ فِي يَدِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفْعِي فِي بَيْتِي وَتَوَخَّيْنَا  
مُحَرَّقًا - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَكَثِيرٌ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حَسَنٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُ يَتَعَبَّدُونَ قَالَ أَهْبِئْ لِي مَلَأَتْ  
بُيُوتَهُمْ مِنْ تَخِيمَةٍ كَانَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَجِبُهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لِمَ أَوْ حَيْثُ وَفِي  
الْبَيْتِ نَعْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَسَنُ  
فَوَضَعْتُمُ لِحَافَ الْبَيْتِ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لِلْبَابِ فَقَالَ تَعَبَّدُوا بَابِي اللَّهُ فِيكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُوْلَ  
اللَّهِ فَوَيْلٌ لَكُمْ هَبْ أَتَيْنَاكَ فَدَعَا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّرَأَتُ مَا تَعْبُدُكُمْ كَيْفَ  
أَكْفَلْتُمْ لَكُمْ قَالَتِ الْخَادِمُ أَوْ حَيْثُ قَالَتْ فَتَعَبَّدُوا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْبَيْتِ وَالْمَحْبَرِ هَذَا حَدِيثٌ

وہ۔

روایت کی اس کو پیش سے اولیٰ المیزہ میں۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں تم کو ایسے آدمی کی خبر دوں جو اللہ کے نزدیک جیسے تم کے لئے ہے۔ لیکن  
میں تم کی طرح ہی ہوں۔ اسے ایک غفران کے نام سے سوال کیا  
جاء، اور وہ اس کو پیش کرنا۔ روایت یا اس کو اس سے ملے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے اس نے حضرت عثمان سے اندازے کی  
امارت حسب کی حضرت عثمان نے اس کو اجازت دی۔ اس کے بعد اس  
کا حکم ہی تھا کہ اسے کتب عبد الرحمن فوت ہوئی ہے اور اس نے بہت سا  
مل اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ اس کے نسخوں میں ایک فیصل ہے اس کے لئے کہ اگر  
دوران کا تو ان کو اس پر کچھ خوف نہیں ہے۔ ابو ذر نے اپنی لاشی  
اٹھائی اور کتب کو اس سے لے لیا اور اس میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
و سلم سے کتب آپ فرماتے تھے اگر یہ سزا دی جائے اس کو خیر  
کر دوں اور وہ مجھ سے قبول کر لیا جائے جس پسند نہیں کرنا کر مجھ کو  
نہی خدا کی ہے جسے کچھ خبر نہیں ہے۔ اس میں کوئی سزا اور اس کو  
کرتے ہیں کہ اس طرح میں بارگاہ میں سے اس کو یہ سزا ملے۔

حضرت عثمان عمارت سے روایت ہے میں نے یہ سزا پہلی میں  
و سلم سے کچھ عمارت کی تھی کہ میں نے اس کو عمارت کی عمارت کی  
میں میں چھوڑتے ہوئے تھے کہ عمارت کی عمارت سے اس کی  
اس عمارت سے لوگ چھوڑتے تھے کہ عمارت کی عمارت سے اس کی  
عمارت کی اس عمارت سے چھوڑتے تھے کہ عمارت کی عمارت سے اس کی  
گھر میں کچھ سزا پہنچا رہے ہیں میں نے اس کو فرود مانا کہ کچھ سزا  
میں نے اسے عمارت سے کچھ سزا پہنچا رہے ہیں میں نے اس کو فرود مانا کہ کچھ سزا  
ایک روایت میں ہے میں نے اس کو سزا پہنچا رہے ہیں میں نے اس کو فرود مانا کہ کچھ سزا  
کچھ سزا پہنچا رہے ہیں میں نے اس کو سزا پہنچا رہے ہیں میں نے اس کو فرود مانا کہ کچھ سزا

حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں تم کو ایسے آدمی کی خبر دوں جو اللہ کے نزدیک جیسے تم کے لئے ہے۔ لیکن  
میں تم کی طرح ہی ہوں۔ اسے ایک غفران کے نام سے سوال کیا  
جاء، اور وہ اس کو پیش کرنا۔ روایت یا اس کو اس سے ملے۔

فَلَمْ يَجْعَلْ فِي السَّمَاءِ إِذَا جَعَلَ فِي السَّمَاءِ فَتَبَيَّنَ عَلَى  
بَلَدِهِمْ وَوَسَّيَتْهُمُ ذَاتُهَا لَلَّحْمَ مَا مَدَّوْا نَسَا  
لَمْ تَعْمُوهُ اسْمَاءُ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي ذَوَاتِ التَّوْبَةِ)  
وَعَنْ أَجْبِ مَنَابِ قُلْ قُلْ رَسُوْلُ اللهِ  
مَنْ لِي اللهُ هَلِيْهٌ وَسَلَّمْ لَوَ أَخْبِرْكُمْ بِشَيْءٍ نَّاسِ  
مَنْ لَوَ قِيلَ لَكُمْ قُلْ اِسْمُ مَنْ يَسْتَعِيْلُ بِاللهِ وَلَا  
يَعْلِيْ بِهِ - (رَوَاهُ الْهَمْدُ)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ  
فَكَادَ لَهُ وَبَيْتُهُ مَعَهُ فَقَالَ عُمَرَاءُ يَا لَعَنَ  
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُرِّيٌّ وَتَرَفَ مَا لَوْ كُنَّا نَوِيْهِ  
فَقَالَ رَفَضْنَا لِيَعْلَمَ فِيهِ حَقُّ اللهِ فَلَوْ بَدَأَ  
هَلِيْهٌ فَوَقَعَ أَبُو ذَرٍّ مَعَهُ وَهَرَبَ لَعَنَةً وَشَلَّانِ  
سَجَّثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُوْلُ مَا جِئْتُ أَقْبِلُ هَذَا الْعَجَبُ ذَهَبَ  
أَنْفِقَ وَتَقَبَّلَ مِنْهُ أَوْسُ هَلِيْهٌ مِنْهُ بَسْمَتِ  
أَوَاقِ اسْتَأْذَنَ بِاللَّهِ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ اسْتَعْتَبَ عُمَرَاءُ  
مَنْ رَأَى قَالَ بَعْدَ - (رَوَاهُ الْهَمْدُ)

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ هَلِيْهٌ  
ذَرَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَرْيَةِ الْعَفْ  
لَسَلَّمَ خَدَّاهُ مَسِيرَ عَافِيَتِهِ وَفَاتِ النَّاسِ إِلَى  
بَعْضِ حُكْمٍ بِأَنَّهُ هَلِيْهٌ عَافِيَتِهِ مِنَ الْمَرْيَةِ  
كَفَرَجَ عَلَيْهِ فَوَأَى أَنَّهُ قَدْ خَلَّوْا مِنْ تَوْبَةٍ  
قَالَ ذَكَرْتُ شَيْئًا مِنْ تَوْبَةٍ مَا مَكَرَ هَلِيْهٌ  
أَنْ يَخْبِرَ عَنْ فَا مَرَّتَ بِهَلِيْهٍ - (رَوَاهُ الْهَمْدُ)  
وَقِيْلَ وَهَلِيْهٌ لَمْ حَانَ لَكُنْتُ خَلَفْتُ فِي الْبَيْتِ تَبَا  
مَنْ لَوَ لَمْ تَعْلَمَ فَكَمْ هَلِيْهٌ لَمْ يَبِيْهَ -

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَتْ لَأَنْفِقَ رَسُوْلُ  
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي مَكْرِهِ مِنْ  
وَأَنْفِقَ وَتَعْلَمَ خَدَّاهُ مَسِيرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

مبول گئی اس کے بعد آپ نے مجھ سے ان کے متعلق دریافت کیا کہ ان دیہاتوں کا کیا ہوا ہے میں نے کہا میں آپ کی بیوی کی طرح سے مبول گئی آپ نے سنا کر اے ابراہن! اتوں میں ان کو رکھا پھر فرمایا اللہ کے نبی کا کیا گمان ہے اگر وہ اللہ کے جبر پر (نیار) اس کے پاس ہیں۔

روایت کیا اسکو احمد نے،

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں نے ان کے پاس ایک گھوڑی کی ایک گھڑی تھی آپ نے فرمایا اسے چالنے کا ہے اس نے کہا میں نے کچھ گھوڑی کی گھڑی کے لیے کچھ کر رکھی ہیں آپ نے فرمایا اسے چالنا اس بات سے نہیں ڈرتا کہ تو فی کو قیامت کے دن اللہ کے لیے دوزخ کا ٹکڑا دیکھے۔ اسے چال فرما کر دوزخ میں دے دے تو اسے فرمایا کہ دوزخ نہ رکھو۔

اسی راوی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ نصیحت میں ایک دھت ہے کہ اس کی نصیحت کرنا نصیحت ہے دھت سے نہیں چھوڑے گا اور وہ اس کو نصیحت میں داخل کریں گی اور بخیر دوزخ کا ایک دھت ہے جس میں اس کی نصیحت کرنا نصیحت ہے اس پر نہیں چھوڑے گی یہی ایک دھت ہے اسکو دوزخ میں داخل کریں گی۔

روایت کیا ان دونوں محدثوں کو یہ سن کر نصیحت ایمان میں۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد نہ کرو کہ جو جہاد دین سے نہیں بڑھتی۔

روایت کیا اس کو دین سے:

## ہدوم کرنے کی فضیلت کا بیان

### پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک کمان سے گھوڑہ کے برابر صدقہ کیا اور اللہ تعالیٰ پاکر یہاں کوئی قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دین میں دھت سے قبول کرتا ہے میر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَّبَ إِلَيَّ فَضْلُكَ وَجَعَلَ لِي سَلَامَةً مِّنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهُ مَا فَخَرْتُ بِهِ أَوَّلَ الْعَشِيَةِ جَاءَ لِي كَرَامَةٌ لِلَّهِ نَعْدَ حِكَايَاتِ شَعْلَانِي وَجَعَلَ لِي هَابِدًا مِّنْهُ وَمَنْعَانِي فِي قَوْمِي فَقَالَ مَا ظَنُّكَ بِرَبِّيَ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذَا جَنَدًا - (تَوَاتُوهَا أَهْلُهَا)

۴۰۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَعَّلَ عَلَى بَيْتِي وَبَعَثَهُ مُلْكًا مِّنْ مَّيْمَنِهِ فَقَالَ مَا هَذَا يَا بَدَلُ قَالَ شَيْئٌ أَفْخَرْتُ بِهِ لِرَبِّي فَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ شَرِي لَكَ عَنْهُ بَيْتًا ذَلِيلًا تَارِبًا فَتَسْمِيهِ وَابْنُ مَسْرُوقٍ يَدُلُّكَ وَلَا تَشْغَلْ مِثْلَ فِيمَا فِي الْعَدَمِ أَنْ تَدْرُو -

۴۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلْتُ شَعْلَانِي فِي النَّجْدَةِ حَتَّى كَانَ مَعِي أَهْلٌ أَفْخَرْتُ بِهِ لِرَبِّي فَتَوَعَّلَ الْغَدَاةَ حَتَّى يَكُونَ جِلْدُ الْجَعْدَةِ وَالشَّيْءُ مَشْجُودًا فِي الشَّارِ فَجَعَلَ كَنَ شَعْلَانِي أَخَذَ بِغَضَبٍ مِّنْهَا لَمْ يَكُنْ يَكُونُ لِي فَغَضَبْتُ حَتَّى يَكُونَ جِلْدُ الشَّارِ - (تَوَاتُوهَا أَهْلُهَا)

۴۱۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ دَا بِالشَّكَاةِ قَوْلُ الْبَدَلِ لَا تَكُنْ لَكَ لَوْ كُنْتَ لَمْ تَكُنْ - (تَوَاتُوهَا أَهْلُهَا)

## بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

۴۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدَلٍ تَمْتَرَتْ مِنْهُ مِثْلُ كَلْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا طَيِّبًا











وَسَيُكَلِّمُ الْمَوْلُودَ حَتَّىٰ يَسْمَعَ الصَّوْتِ وَلَيُحْدِثُ الْبُكَاءَ وَالنَّحْسَ وَالنَّحْسَ وَالنَّحْسَ  
وَأَطْعَمُوا الْأَطْفَالَ وَأَفْطَحُوا الشَّوْكَ حَتَّىٰ يَسْمَعَ الصَّوْتِ  
مُسْتَلِيمٌ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۸۱۳ وَحَسَنٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا تَطْعَمَ خُضْبًا تَغْتَبَّ الرِّجَاءَ وَ  
مَنْ فَعَلَ مِثْلَهُ الشَّوْكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۸۱۴ وَحَسَنٌ جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْرُوفٍ مَسْقُوفَةٌ وَرَأَتْ جَسَدَ  
الْمُسْلِمِينَ أَنْ تَلْفُو أَخَاكَ يُولِجُ حَلْقِي وَأَنْ تَفْرِعَ  
حَسَنٌ دُرَيْكٌ فِي إِيَّاهُ وَابْنُ مَاجَةَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۸۱۵ وَحَسَنٌ رَأَى وَرَأَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ مَسْقُوفَةٌ وَ  
أَمْرٌ بِمَا تَعْرِضُ مَسْقُوفَةٌ وَتَطْلِيكَ حَتَّىٰ تَمُوتَ  
مَسْقُوفَةٌ وَارْضَاؤُكَ الْمَرْجُوعُ فِي أَرْبَعِ الْعَشْرَةِ  
لَكَ مَسْقُوفَةٌ وَفَعْلُكَ الْمَرْجُوعُ الرَّجْعِيُّ الْبَصَرُ لَكَ  
مَسْقُوفَةٌ وَإِذَا حَتَمْتَ الشَّجَرَةَ وَالشُّوكَ وَالْمَعْطَمَ  
عَبَّ الْعَبْدُ لَكَ مَسْقُوفَةٌ وَهَذَا أَهْلُ حَبْرَةَ دُرَيْكٍ  
فِي دُرَيْكٍ لَكَ مَسْقُوفَةٌ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ قَوِيٌّ)  
۱۸۱۶ وَحَسَنٌ سَعْدُ بْنُ مَسْأَدَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا  
أَوْسَعْتَ شَاوَتْكَ أَيْ الشَّوْكَ فَافْعَلْ وَأَفْعَلْ كَانَ الْمَاءُ  
حَتَّىٰ يَنْتَفِيزَ أَوْ تَقْطَعُ عَيْنُكَ وَابْنُ مَاجَةَ  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۸۱۷ وَحَسَنٌ بَنِي سَوِيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مَسْلُومٍ كَسَمْتُمْ مَسْلُومًا تَكُونُوا  
عَلَى غَرَى لِنِسَاءِ اللَّهِ مِنْ خُضْبٍ فَجَبَّتْهُ وَنَيْسًا مَسْلُومٍ  
تَطْعَمُ مَسْلُومًا حَتَّىٰ يَجُوعَ أَطْعَمَهُ اللَّهُ حَسَنٌ وَشَاوٍ  
مَسْلُومٍ وَنَيْسًا مَسْلُومٍ حَتَّىٰ مَسْلُومًا عَلَى خُضْبٍ مَسْقُوفَةٌ  
لِللَّهِ حَسَنٌ رَجَعِي الشَّوْكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

رحمن کی جلالت کو رکھنا کھدے سلام کو عام عین و جنت میں سلامتی  
کے ساتھ داخل ہو جائے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابی داؤد  
نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
خیرات اللہ تعالیٰ کے غنیمت کو بھجا دینا ہے اور برائی موت کو دور کرنا  
ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

صحیح بائیں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کلمہ  
سے لاکھ بار پڑھنے کا فی کو خوشی دیتی ہے اور ہر کلمہ کے لاکھ بار پڑھنے  
پر تنہ سے کچھ زیادہ پڑھنے کا اپنے جان کے برکت میں بدل دے یہ بھی صدقہ  
ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تیرا اپنے جان کے دو بروکھرا صدقہ ہے تیرا کلمہ یا مودودی اللہ سے  
روکنا صدقہ ہے۔ راستہ جو ہے کچھ کو کھرا راستہ کھنا صدقہ ہے۔  
کو دور کرنا اے کلمہ کی تیری مدد کو تیرے بچے عرق ہے ہاتھ سے پتھر  
کا کلمہ دور کرنا کلمہ کو دور کرنا صدقہ ہے اپنے برکت سے تیرا اپنے جان  
کے برکت میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کیا یہ حدیث غریب  
ہے۔

حضرت سعد بن جابر سے روایت ہے کہ اسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
فرستے ہوئے ہے کہ کس صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا پانی اس سے  
ایک نوال کھو دیا اور کیا یہ ایم صدقہ کا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد  
اور نسائی نے۔

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
شکے کی حالت میں جو مسلمان کسی اور سے سگان کو کھرا پینا ہے اگر اس  
کو سبز یا زرد پتھر میں پینا ہے گا جو مسلمان جو کچھ سگان شکر کھاتا  
کھاتا۔ حدیث تعالیٰ اس کو جنت کے پھولوں سے کھائے گا جو شخص یہاں  
کی حالت میں کسی مسلمان کو پانی پاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو برکت میں  
پاتا ہے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔























اس نے کہا اس نے مجھے بھی نہیں دیا تھا میں نے کہا کہ اس سے بھی کروں  
فرمایا ان کو اس کی عفت سے محروم کر دے اور اسے ان کو ستم کرنے سے

قَطْرًا فَاقَامُوهُمْ مَعْفَاً قَالُوا لَمْ نَجْعَلْهُم مِّنَّا  
(روانہ مشرق)

## روزوں کا بیان

## کتاب الصوم

### پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
حسرت رمضان در فتنی بڑھتی آسمان کے روزے صول دینے ہاتھ  
میں ایک درایت میں ہے بہت کم کے روزے کھانے پینے کا کسی کو  
کے روزے نہ کر دے ہاتھ میں اس درایت میں کہ اس کو نہ دینے جائے  
ایسا درایت میں ہے کہ رمضان روزے صول دینے جائے ہیں  
(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
فرقہ میں ایک روزہ روزے میں ایک روزہ کے نام پر جان سے اس  
سے صرف روزے دار کی ذمہ داری ہے۔  
(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو شخص رمضان کے روزے ایسا کرے کہ ساتھ تراب کی نیت سے رکھے  
اس کے دھن کے پلے کے نام گناہ صلات کر دینے جاتے ہیں جس شخص  
نے رمضان کی راتوں کا قیام کر لیا کہ ساتھ تراب کی نیت سے اس کے  
پلے تمام گناہ صاف ہو گئے ہیں جس نے صلاۃ فقہ کا قیام ایسا کر لیا  
ساتھ تراب کی نیت سے اس کے پلے تمام گناہ صلات کر دینے جاتے  
ہیں۔  
(متفق علیہ)

ایک روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
فرمایا ان آدم جو ایک شخص کو سے اس کو دینے کی خواہش کرتا ہے  
سو اس کو ایک ایک روزہ کے نام گناہ صلات کر دینے جاتے ہیں  
جس نے رمضان کی راتوں کا قیام کر لیا کہ ساتھ تراب کی نیت سے اس کے  
پلے تمام گناہ صاف ہو گئے ہیں جس نے صلاۃ فقہ کا قیام ایسا کر لیا  
ساتھ تراب کی نیت سے اس کے پلے تمام گناہ صلات کر دینے جاتے  
ہیں۔  
(متفق علیہ)

أَمَّا مَنْ أَقَامَهُمْ قَالُوا لَمْ نَجْعَلْهُم مِّنَّا  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْلَى دَعَاكَ فَتَحْتَ دَعَاكَ  
الشَّعَاءُ وَفِي رَأْيِهِ فَيَقُولُ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ  
الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ  
فَتَحْتَ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
(متفق علیہ)

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
فَتَحْتَ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
(متفق علیہ)

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
فَتَحْتَ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
(متفق علیہ)

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
فَتَحْتَ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ وَفِي رَأْيِهِ الْيَوْمَ الْجَنَّةُ  
(متفق علیہ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ اَلْهَيْبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَبِیْہِمْ اَنْیَسَ لَوْ لَعَلَّیْہُمْ  
جَنَّةٌ فَاَءَاکَانَ یَوْمَہُمْ عَذَابُہُمْ فَاَلَا یَرْفَعُوْنَ اَصْوَافَہُمْ  
فَاَنْ سَابَتْہُمْ اَحَدٌ اَوْ اَقَاتَ لَیْسَ یَقُوْلُ اِنِّیْ ہُنْدٌ عَرَبٌ  
مِّنْ اَسَیْہِہٖ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِہِ)

ہر روزہ نہ کے مرنے پر اُمید کے زوئیہ مشکب کی جو سے  
نہاؤں شریعت روزہ سے احوال میں میں وہی تریں سے کہی کلاؤں جو  
نفس ہمت نہ است ضرور کھائے لوگو کو ان لوگوں ہستہ کی سے  
لڑے وہ کہے ہم روزہ دار ہوں۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی  
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَتِکُمْ مِنْ شَہْرِ  
رَمَعَانَ مَقْبِلَہِہِ اَشْبَا طَیْفَہُ وَ مَوَدَّۃُ لَیْلِہِ وَ  
لَیْلَتِہِ اَبْوَابُ السَّامِیَّاتِ یَفْتَحُہَا رَبُّہُ بَابُ وَ یُخْتَصِمُ  
اَبْوَابُ السَّعَیِّہِ فَلَمْ یُفْلَحْ حَتّٰی یَاۤتِیْہِ وَ یُخْتَصِمُ  
بَابُ السَّخِیْرِ اَفْخِلْ وَ یَاۤتِیْہِ السَّخِیْرُ وَ یُخْتَصِمُ  
مِنْ السَّخِیْرِ وَ اَبْوَابُ کُلِّ لَیْلَۃٍ رَّوَوْۃٌ لِّہِ مِیْثَاقُہِ وَ اَمَّا  
مَآجِیْہُہُ وَ رَوَّۃُہُ اَعْلٰیہُ حَتّٰی رَجَعَتْ وَ قَالَ الْقَوْمُ مِیْثَاقُہِ  
ہٰذَا اَحَدُہُمَا حَیْرِہِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِہِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے شیطان اور سرکردہ منکرین قید کر لیے جاتے  
ہیں اور حق کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں کوئی دروازہ نہیں کھولا  
جاتا جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کوئی دروازہ بند  
نہیں کیا جاتا ایک سال کے دن کا پڑتا ہے اسے میر کے ہب کرنے  
الا تو ہم سو اور اسے شریعت کے ہب کرنے والے بندہ اور اللہ کے  
پیسے آگ سے آزاد ہونے والے ہیں اور ایسا ہر رات ہر گز  
روایت کیا اسکو ترمذی ابی امامتہ اور ابوت کیا اس کو احمد  
ابن کوفی سے قزوینی سے کبار حدیث سے روایت ہے۔

## تیسری فصل

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی  
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ رَمَعَانُ شَہْرُہِہِ اَوَّلُ  
مِنْہٗ اَللّٰہُ حَلَّیْکُمْ مِیْثَاقَہُ تَحْتَمِلُہِ فِیْہِہِ اَبْوَابُ  
السَّامِیَّاتِ وَ تَعْلَقُ فِیْہِہِ اَبْوَابُ السَّخِیْرِ وَ تَعْلَقُ فِیْہِہِ  
مَوَدَّۃُ السَّخِیْرِ لَیْلِہِ فِیْہِہِ لَیْلَۃُ خَیْرِ مِّنْ اَلْعِ  
شَہْرِہِ مِّنْ حَرِّہِ وَ کَیْرَہِ فَکُنْ حَیْرَہُ  
(اَبُو ہُرَیْرَۃَ رَوَّۃُہُ)

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی  
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ رَمَعَانُ شَہْرُہِہِ اَوَّلُ  
مِنْہٗ اَللّٰہُ یَقُوْلُ اَللّٰہُ اَمَّا رَبِّ اِنِّیْ مَحْتَمِلُہُ اَضْعَافَہُ  
وَالْاَعْلَیٰ وَ تَعْلَقُ فِیْہِہِ مَوَدَّۃُ السَّخِیْرِ اَفْخِلْ  
سَخِیْرَہُ مَلٰٓئِکَہُ یَسْتَفِیْہِہِ لَیْلِہِ فِیْہِہِ لَیْلَۃُ خَیْرِ مِّنْ اَلْعِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب رمضان شہر کے پہلے دن آتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے مہمانوں کو  
اپنے دروازے پر بند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی ایک رات ہے  
میں کی عبادت ہر گز عبادت سے افضل ہے جو کوئی اسے پڑھا  
کرے یا کوئی پڑھا کرے اور عبادت کرے یا کوئی پڑھا کرے  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اپنے دروازے پر بند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی ایک رات ہے  
میں کی عبادت ہر گز عبادت سے افضل ہے جو کوئی اسے پڑھا  
کرے یا کوئی پڑھا کرے اور عبادت کرے یا کوئی پڑھا کرے  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اپنے دروازے پر بند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی ایک رات ہے  
میں کی عبادت ہر گز عبادت سے افضل ہے جو کوئی اسے پڑھا  
کرے یا کوئی پڑھا کرے اور عبادت کرے یا کوئی پڑھا کرے





كُلُّ أَمِيرٍ وَأَعْطَا كُلَّ سَائِلٍ.

[illegible]

بارہ فوطیہ کو گھر لے کر فرمایا سیدہ امیہ اور ایسا ہے یعنی پورے  
تیس دن۔ یعنی کسی عیسائی کسی دن کا ہر کام ہے اور کبھی تیس  
دن کا۔

(متفق علیہ)

تَحْبِبُ شَمْرَةَ هَلْكَ اَوْ هَلَكَ اَوْ هَلَكَ  
وَلَمْ يَكُنْ فِي شَأْنِهِمْ قَوْلُ اللَّهِ هَلَكَ اَوْ هَلَكَ  
وَهَلَكَ اَيْلَهُمْ شَمْرَةَ الثَّانِيَةِ فَيَكُنْ مَرَّةً يَتَسَاءَلُ  
يَعْرِشِينَ وَمَرَّةً ثَلَاثِينَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میرے ایک دو بیٹے ہیں کبھی انھیں نہیں پوچھتے۔ یعنی رضی اللہ عنہما اور  
الجبہ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
فریاد و مصائب کے غم جو ہوتے ہیں ایک سے دو دن پہلے کوئی روزہ  
نہ لے کرے۔ کہ کسی کو روزہ رکھنے کی عادت ہے تو ان دنوں  
بھی بھی رکھو۔

(متفق علیہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَمْرَةُ عَيْبٌ لَا يَنْفَعُكَ لِمَعْنَاهُ  
وَهَلْكَ الْجَمْعُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْبُكُمْ مَنَ أَحَدُكُمْ مَعْلَنٌ  
يَعْمُرُ نَوْبَهُ كَوَيْبُ مَيْبٍ إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بِرَجُلٍ كَانَ يَعْمُرُ  
صَوْمَهُ فَيَسْمُرُ فَيَسْمُرُ أَيُّهَا الْمَيُّوفُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

## دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب وقت شعبان صبح گزیرے تب بھی روزے نہ رکھو۔ روایت آیا کسی کو  
ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارقطنی سے۔

ای ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا رمضان کے لیے شعبان کا مہینہ گنو۔ روایت کیا اس کو  
ترمذی سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو شعبان اور رمضان کے واسطے در پہے روزے رکھنے نہیں دیکھا  
روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابو داؤد، ابن ماجہ  
سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابی بنی شعیب نے ایک کے  
دس ماہ روزہ رکھے۔ ابی بنی شعیب صلی اللہ علیہ وسلم کی کافر مانی  
کی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ  
(ابی بنی شعیب سے)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَبَقَتْ شَعْبَانُ فَطَرِصُوا  
رُكُوعَ الْإِذَةِ وَذَوِ الْمَشْرِيقِ وَأَوَّلَ عَاجَةِ النَّهْرِ  
عَلَيْهِ لَوْعَتُهُ فَإِنَّ قَوْلَ رَمَضَانَ شَيْءٌ شَرٌّ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَخْبَرُوا أَنَّهُ كَانَ شَعْبَانَ لِمُحَمَّدَانَ۔

(رُكُوعَ الْإِذَةِ وَالْمَشْرِيقِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مَشْرُوعَيْنِ مَثَلًا لِمَنْ يَصُومُ  
شَعْبَانَ وَمُحَمَّدَانَ۔

رُكُوعَ الْإِذَةِ وَالْمَشْرِيقِ وَالنَّهْرِ وَالْمَشْرِيقِ  
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مَثَلًا لِمَنْ يَصُومُ  
شَعْبَانَ وَمُحَمَّدَانَ۔

رُكُوعَ الْإِذَةِ وَالْمَشْرِيقِ وَالنَّهْرِ وَالْمَشْرِيقِ  
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مَثَلًا لِمَنْ يَصُومُ  
شَعْبَانَ وَمُحَمَّدَانَ۔



# بَاب

# سحری کھانے کا بیان

## پہلی فصل

۸۸۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً.

(متفق عليه)

۸۸۵ وَأَمَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً.

(رواه مسلم)

۸۸۶ وَأَمَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً.

(متفق عليه)

۸۸۷ وَأَمَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً.

(متفق عليه)

۸۸۸ وَأَمَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً.

(متفق عليه)

## دوسری فصل

۸۸۹ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً وَخَرَّوا أَعْيُنًا فِي سَحَرٍ مَرَّةً.





# بَابُ تَرْبِيَةِ الصَّوْمِ

# روزہ میں جن چیزوں پر میسر ملازمی بوالکام بیان

## پہلی فصل

۱۹۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُ قَوْلُ الرَّؤُوفِ وَالْعَمَلِ بِمَقْشُورٍ لَمْ يَكُنْ حَاجِبًا فِي أَنْ يَتَعَاطَى حُلُمَهُ وَشَرَابَهُ

(متفق علیہ)

روزہ میں ایسی چیزوں پر نہیں ہے

۱۹.۱۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ وَيُغْفِرُ وَيُبَايِرُ وَهُوَ سَائِرُ ذَكَاتٍ أَهْلُكُمْ يَرْوِيهِ - (متفق علیہ)

۱۹.۲۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْرُكُ الْغَيْرُ فِي مَرَمَاتٍ وَهُوَ حَبِيبٌ تَجِدُ خَيْرَ خَلْقٍ مِمَّنْ سِوَا وَيُصَوِّرُ - (متفق علیہ)

۱۹.۳۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۴۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُ قَوْلُ الرَّؤُوفِ وَالْعَمَلِ بِمَقْشُورٍ لَمْ يَكُنْ حَاجِبًا فِي أَنْ يَتَعَاطَى حُلُمَهُ وَشَرَابَهُ

(متفق علیہ)

۱۹.۵۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۶۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۷۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۸۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۹۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۰۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۱۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۲۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۳۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۴۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۵۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۶۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۷۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۸۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۱۹۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)

۱۹.۲۰۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْجُوهُ وَهُوَ مُؤَمَّرٌ وَخُتْمُهُ وَهُوَ حَائِثٌ - (متفق علیہ)









# بَابُ صَوْمِ الْمُسَافِرِ

# مسافر کے روزوں کا بیان

## پہلی فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ عمر بن عمرؓ پہلی سے روایت ہے کہ  
نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں سفر میں روزہ رکھوں اور عبادت  
روزہ رکھا کرتے تھے آپ نے فرمایا تو پوچھا ہے روزہ رکھنے کو پس یہ  
انکار کرے۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابو عبیدہؓ سے روایت ہے کہ تم میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ عباد کیا اس وقت رمضان کی سو دن تک تم ہی ہم سے کہہ  
لو گوں نے روزہ رکھنا یہ بعض نے انکار کیا اور روزہ دار انکار کرتے  
وہ سے پرہیز نہ کرتے تھے۔ روزہ انکار کرنے والے روزہ داروں پر  
لعن کر دیتے تھے۔ روایت کا انکار کرتے۔

نظرہ جائز سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر  
میں لوگوں کو مجھ پر کھانا اور ایک ادری رکھا کر دیا کیا کیا ہے آپ نے  
فرمایا یہ انہوں نے کوئی شخص روزہ دار ہے۔ آپ نے فرمایا سوچو کہ  
رکھنا نہیں ہے۔ (مشفق علیہ)

حدیث میں سے روایت ہے کہ عمر ایک سفر پر سوئے تھے حج میں سے بھی  
لوگوں نے روزہ رکھا کہ تمہارا بعض انکار کرتے دے تھے ایک شخص  
گرم دن میں ہم ایک منزل میں آئے روزہ دار نہ بنے ہی کر پڑے  
اور انکار کرنے والے کھڑے رہے۔ انہوں نے مجھے شام سے روزہ رکھنا  
کوئی چاہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ انہیں  
دے دے گئے ہیں۔ (مشفق علیہ)

حدیث میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نہیں آپ کو کہا ہے تھے میں وقت کب عشاء تک پہنچنے والی ہوں  
پھر ہے اگر میں سو اٹھایا کر کوکب دیکھ کر آپ نے روزہ انکار کیا  
یہ انہیں کہہ کر آگئے اور یہ شخص ان میں تھا اور ان میں سے ایک نے فرمایا کہ  
تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھنا کہیے اور  
انہوں میں سے جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے انکار کرے۔ (مشفق علیہ)

۱۹۱: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَضْرَةَ ابْنِ عُمَرَ  
وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُومُوا فِي  
السَّحَرِ وَلَا تَكْتُمُوا الْقِيَامَ فَقَالُوا إِنَّ بَشَرَكُمْ قَسَمُ  
وَبَنِي سَعْدَةَ فَخَطَرُوا۔ (مشفق علیہ)

۱۹۲: وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَسْمَعُ فِي ذَلِكَ غَرَضًا مَعَ  
مُطَوِّبٍ لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَسْبُكَ  
مَضْبُتٌ مِنْ مَشْغُورٍ مَحْفُوتٍ هَذَا مِنْ مَسْمُورٍ  
وَمِنْ مَسْمُورٍ فَخَطَرُوا بِعَبِيدِ اللَّهِ عَسَى أَنْ يَخْطُرَ  
وَلَا يَخْطُرَ عَلَى النَّاسِ بَعْدَ۔ (نحوہ منقولہ)

۱۹۳: وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا دَخَلَ فَدَخَلَ  
عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَكَ أَقَالَ أَحَابِسَهُ فَقَالَ لَيْسَ حَسْبُكَ  
لَيْسَ الصَّوْمُ فِي السَّحَرِ۔ (مشفق علیہ)

۱۹۴: وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَيِّفٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي السَّحَرِ فَبَدَأَ بِمَسْمُورٍ وَمِنْهُمَا الْخَطَرُ فَخَطَرْنَا  
مُسَيِّرًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ السَّوْمُ لَنَا وَعَسَى أَنْ  
الْمُسَافِرُونَ دَخَلُوا فِي الْفَيْسَةِ وَسَمَوُا السَّحَرِ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَبِ الْخَطَرُونَ  
الْيَوْمَ بِأَوْخَرِ۔ (مشفق علیہ)

۱۹۵: وَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّبِيِّ يَقُولُ إِذَا مَلَكَ مَعَاذَ حَقِّ  
بَيْتِ صَبَاحًا ثُمَّ دَخَلَ بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى بَيْتِهِ لَيْلًا  
فَنَاسِيَ فَأَدْنَى حَقِّي حَقِّي مَلَكٌ وَذَلِيلٌ فِي مَصْنَعَاتِ  
فَكَانَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَدْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَطَرُونَ سَاءَ صَدْرُ مَنْ سَاءَ



لہذا چاہے اس پر گناہ نہیں ہے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے

قَدْ أَفْعَدَ بَعْدَ الْفَعْلِ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُعْمَدَ فَسَلِّمْ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ

## بَابُ الْقَضَاءِ

## روزوں کی قضاء کا بیان

### پہلی فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جو یہ رمضان کے روزوں کی قضاء لازم ہو تو مین بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشغول ہونے کی وجہ سے میں نہیں آتی تھی ان کی قضاء کرتی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ نماز کی نزول میں کسی کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور اس کے گھر میں کسی کی اجازت کے بغیر کسی کو نہ لے گی اجازت دے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ عائشہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روزوں کی قضاء کی کئی چیزیں سنی ہیں۔ عائشہ نے کہا جو عرض آئے ہیں روزوں کی قضاء کا حکم دینا اور ان کی آفت کا حکم دینا۔

روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اسوں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فوت ہو اور اس کے روزے نہ ہو اس کی اولاد کی اولاد سے روایت رکھے۔

(متفق علیہ)

### دوسری فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کی اولاد نہ ہو تو اس کے روزے نہ ہو اس کی اولاد کی اولاد سے روایت رکھے۔

عَنْ مَدِيْنَةَ كَانَتْ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْقَوْمِ  
نَعْمَانٌ فَمَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَقْبِضَ زَوْجِي شَيْئًا فَكَانَ  
يَقْبِضُ مِنْهُ سَعِيدٌ يَقْبِضُ نَشْرُفٌ مِنَ الْقَوْمِ وَبِأَيْتِي  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ فِي مَدِيْنَةِ قُلْتُ كَمَا رَوَى اللَّهُ عَنْهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِبُ لَهُ أَنْ يَصُومَ وَرَوْجِي  
شَاهِدٌ بِذَلِكَ وَكَانَتْ تَقْبِضُ بِي يَوْمَئِذٍ الْإِبْرَاهِيمُ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْ مَدِيْنَةَ كَانَتْ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْقَوْمِ  
نَعْمَانٌ فَمَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَقْبِضَ زَوْجِي شَيْئًا فَكَانَ  
يَقْبِضُ مِنْهُ سَعِيدٌ يَقْبِضُ نَشْرُفٌ مِنَ الْقَوْمِ وَبِأَيْتِي  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ فِي مَدِيْنَةِ قُلْتُ كَمَا رَوَى اللَّهُ عَنْهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِبُ لَهُ أَنْ يَصُومَ وَرَوْجِي  
شَاهِدٌ بِذَلِكَ وَكَانَتْ تَقْبِضُ بِي يَوْمَئِذٍ الْإِبْرَاهِيمُ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عَنْ مَدِيْنَةَ كَانَتْ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْقَوْمِ  
نَعْمَانٌ فَمَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَقْبِضَ زَوْجِي شَيْئًا فَكَانَ  
يَقْبِضُ مِنْهُ سَعِيدٌ يَقْبِضُ نَشْرُفٌ مِنَ الْقَوْمِ وَبِأَيْتِي  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ فِي مَدِيْنَةِ قُلْتُ كَمَا رَوَى اللَّهُ عَنْهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِبُ لَهُ أَنْ يَصُومَ وَرَوْجِي  
شَاهِدٌ بِذَلِكَ وَكَانَتْ تَقْبِضُ بِي يَوْمَئِذٍ الْإِبْرَاهِيمُ

(روایت کیا اس کو مسلم نے)



کے بعد رات کی نماز افضل ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش دیکھا کہ آپ غیبت کا تقدار کرتے ہوئے کسی دن میں سوئے ہوئے ہاتھوں کے روزہ رکھتے ہوئے اور میزوں میں سوائے کھانے کے میز کے روزے رکھتے ہوں۔ (ابن عباس)

اسی راوی کا یہاں سے روایت ہے کہ میں رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا روزہ رکھا اور اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا صحابہ نے کہا اسے فقہ کے راوی ایک ایسا دن ہے جس کی پروردگار تعالیٰ تعظیم کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو روزہ کا یہی روزہ رکھوں گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

ام افضل نسبت عمارت سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے اس لئے نزدیک عرق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے میں لاپرواہ کیا بعض نے کہ آپ کا روزہ ہے بعض نے کہ روزہ نہیں ہے۔ میں نے دیکھا کہ ایک پیادہ بھی آپ کی بیوی عزرا سے بہت اونٹ پر کھڑے ہوتے تھے آپ نے اس کو لیا۔ (ابن عباس) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزہ کے دن کو بے روزہ رکھے ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا کہ آپ کس طرح روزے رکھتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بات سے ناواقف ہوئے جب عمر خطاب کی ناکھنی دیکھی تو باجماع اللہ سے راضی ہوئے جو عوام اس سے روزہ رکھنے کو مجبور کرتے ہیں۔ عمر اللہ کے غضب اور اس کے سوال کے غضب سے بے ہوش ہوئے جس طرح اس بات کو یاد رکھنے کے بیان میں کہ آپ کی ناکھنی درج تھی۔ عمر نے کہا اسے اور کچھ دنوں کے شخص عمار سے روایت ہے کہ اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا کہ اس نے روزہ

اللہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَفْضَلُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ  
(ابن ماجہ)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِمَا رُوِیَ عَنْہُ مِنْ غَلْوَةٍ اَوْ هَذَا الشَّعْرِ یَقُولُ قَلْبُہٗ مَرَّ مَرَّ۔ وَرَعَتْہُ قُلُوبُ جِبْرِتِہٖ حَتّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ یُحَاوِرُہٗ اَوْ اَسْرِبُہٗ بِہٖ فَاَمَّا بِمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ یَقُولُ الْیَوْمَ وَالْیَوْمَ اَفْقَلُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ وَرَسُوْلُہٗ لَوْ لَمْ یَقْبَلْ قَابِلٌ لَمْ یُؤْمَرْ بِہٖ۔

(ابن ماجہ)  
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِمَا رُوِیَ عَنْہُ مِنْ غَلْوَةٍ اَوْ هَذَا الشَّعْرِ یَقُولُ قَلْبُہٗ مَرَّ مَرَّ۔ وَرَعَتْہُ قُلُوبُ جِبْرِتِہٖ حَتّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ یُحَاوِرُہٗ اَوْ اَسْرِبُہٗ بِہٖ فَاَمَّا بِمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ یَقُولُ الْیَوْمَ وَالْیَوْمَ اَفْقَلُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ وَرَسُوْلُہٗ لَوْ لَمْ یَقْبَلْ قَابِلٌ لَمْ یُؤْمَرْ بِہٖ۔

(ابن ماجہ)  
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِمَا رُوِیَ عَنْہُ مِنْ غَلْوَةٍ اَوْ هَذَا الشَّعْرِ یَقُولُ قَلْبُہٗ مَرَّ مَرَّ۔ وَرَعَتْہُ قُلُوبُ جِبْرِتِہٖ حَتّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ یُحَاوِرُہٗ اَوْ اَسْرِبُہٗ بِہٖ فَاَمَّا بِمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ یَقُولُ الْیَوْمَ وَالْیَوْمَ اَفْقَلُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَواتُہٗ وَسَلَامُہٗ وَرَسُوْلُہٗ لَوْ لَمْ یَقْبَلْ قَابِلٌ لَمْ یُؤْمَرْ بِہٖ۔











رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَنِي بِهَا  
مُتَعَنِّي عَلَيْهِ

مسلے اس دن روزہ رکھو اور روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

در متعنی علیہ

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ  
عَلَيْكُمْ مِنْ قَرِيبٍ وَذِكْرُكُمْ أَهْمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
لِلْمُسْلِمِينَ مَا تَأْتِيهِمْ أَنْ تَأْتِيَهُمْ (رَوَاهُ الْإِسْنَدُ)

حضرت امام مسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
نزدیک ہفتہ اور آٹھ روزہ رکھتے اور فرماتے یہ دو دن مشرکوں کی  
عیوب کے ہیں۔ میں اس کی مخالفت کرنا پسند رکھتا ہوں۔

روایت کیا اس کو احمد نے

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

ہمارے یہ محدث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
کے دن روزہ رکھنے کا حکم فرماتے اس کی ترغیب دیتے اور ہمدردی  
فرماتے ہی کرتے اس کو کہ پھر جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو  
آپ نے یہ کوڑا دیا۔ اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا اور یہ منہ پر دیا اور  
نہ ہمارے ہی خبر گیری کی روایت کیا اس کو مسلم نے

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

حضرت مختلف سے روایت ہے کہ چار چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے بھی نہیں چھوڑیں۔ عاشورہ روزہ (اگرچہ کہ پہلے عشاء کے روزے  
اور ہر ماہ کے تین روزے اور ہر سے پہلے دو رکعت پڑھیں۔

روایت کیا اس کو فضائی نے

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ  
چیزیں چھوڑ دیں۔ اور ہر ماہ کے تین روزہ رکھنے کے دن سے سفر اور حضر  
میں نہیں چھوڑتے تھے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہر چیز میں رکاوٹ ہے اگرچہ کہ رکاوٹ روزہ ہے۔ روایت کیا اس کو  
ابن ماجہ نے۔

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

اسی راوی نے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ماہ  
اور عورت کا روزہ رکھنے کی اپنی دست اور کھانے کو آپ سمجھا اور  
حضرت کا روزہ رکھتے ہیں قرآن اور کھانا حضرت کو نہ دیا  
شخص کو کھانا دینا ہے اگر ان دو مشغول کو نہیں دیتا تو آپ کی فرست  
ہوئے اور اگر اس وقت تک کہ ہر ماہ میں دو دن ہوتے تو آپ کو چھوڑ دیں

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

کہ یہ دونوں ملے لیں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

بِهِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا  
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا يَوْمًا عَظِيمًا

اسی راوی نے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا مندی میں صائم ہو کر کھائے وہ اس



عقرب حق ایک نوٹری ایک برتنی، اسی میں کچھ چنے کی چڑھی تھی اس نے  
 آپ کو دوزخ میں پڑھادیا آپ نے اس سے یہ تمام غالی کو کھڑا دیا  
 اس نے اس سے یہ کئے تھے اسے لڑکے رسول میں سے اٹھا کر لیا ہے۔  
 بلکہ میں دوزخ سے بھی آپ نے فرمایا تو کسی چیز کی تھا کر ہی تھی۔  
 اس نے کئی تیس فرمایا اگر روزہ نفل قلمیہ کچھ تھکان نہیں ہے۔  
 روایت کیا اس کو ابو داؤد ترمذی اور داؤدی نے۔ احمد اور ترمذی  
 کی ایک روایت میں اسی طرح ہے اور اس میں ہے اسی نے  
 کہ اس نے لڑکے رسول میں دوزخ سے بھی آپ نے فرمایا نفل  
 روزہ سے دلا اپنے نفس کا امیر ہے۔ گرچہ ہے روزہ رکھے اچھا ہے  
 بظاہر کر رہے۔

حضرت زہریؒ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک  
 عورت سے میں نے غصہ دیا وہ روزے سے تھیں میرے ہاتھ میں تھیں ایک  
 ہوا کھانا یہ ہم اس کو پسند کرتے تھے اس سے کہا میں نے ایک کھانا  
 اسے لڑکے رسول میں دوزخ سے بھی میں نے اسے اسے ایک کھانا  
 دیا ایک جگہ ہم نے پسند کیا کہ میں نے فرمایا ایک اور روایت اس کے  
 بدل میں تھا کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے ایک روایت  
 صحاح لا ذکر کیا ہے جنہوں نے زہریؒ سے واسطہ سے اس کو نقل بیان  
 کیا ہے اور انہوں نے اس میں ارادہ کو ذکر نہیں کیا کہ یہ روزہ مانگ  
 ہے اور ابو داؤد نے اس کو زہریؒ سے روایت کیا ہے۔

حضرت امام نوویؒ نے بتایا کہ یہ روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر رضی  
 ہوئے اس نے آپ کے لیے کھا، اس کو آپ نے فرمایا کھا اس نے کہا  
 میں دوزخ سے ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ لو کہ پاس  
 جس وقت کھانا کھو جائے قرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے  
 ہیں۔ یہاں تک کھا نے والے خدشہ ہوں۔ روایت کیا اس کو احمد  
 ترمذی وابن ماجہ اور داؤدی نے۔

## تیسری فصل

حضرت ابو داؤد سے روایت ہے کہ بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَمَّا هَٰذَا فَعَنْ يَسِيْبِہ  
 حُجَّاءِ ابْنِ الْوَلِيدِ اَنَّہٗ سَمِعَ شَرَابَہٗ لَہٗ وَنَشَہٗ لَہٗ  
 مِنْہٗ شَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ  
 رَسُوْلُہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ  
 لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 (ابن ماجہ)۔  
 وَنَشَہٗ لَہٗ لَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 وَنَشَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 نَقَالَ النَّبِیُّ صَ لَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 صَ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ

۱۹۹۹ لَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 نَقَالَ النَّبِیُّ صَ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 یَا رَسُوْلَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 اَشْفَقَہٗ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 مَکَانَہٗ۔  
 (ابن ماجہ)۔  
 لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 اَسَمَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 عَزَّوَجَلَّ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ

۱۹۹۹ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 نَقَالَ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ  
 اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 (ابن ماجہ)۔

۱۹۹۹ لَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ Lَہٗ





تعلقات کیا میرے پاس وقت نہ رہا اس لئے کہ آخری شخصیت میں بیک وقت  
 ہے جو میرے ساتھ تعلقات کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ آخری شخصیت  
 کا اعتنا کرتے ہیں یہ رات نہ گھون گئی تھا پھر جس جگہ بھی  
 میں سے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں پہلے میں سجدہ کرتا ہوں  
 اس کی طرح تو اسکو آخری مشورہ کی حالت راتوں میں تاحی کر  
 راتوں میں کہ اسی رات بارش ہوئی مسجد کی چھت مجھ پر  
 کے پتوں سے بھی برقی تھی وہ ٹپک پڑی۔ میری آنکھوں  
 سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر پانی اور ٹپکا کا  
 نشان دیکھا اکیسویں رات کی صبح کو۔ (تعلق صبر)  
 نقیصہ ل آئی فی العشر الاواخر شب مسلم کے نفل میں۔  
 باقی صبر کے نفل تہجد کے لیے ہیں۔  
 عبد اللہ بن ابیہ کی روایت میں ہے تیسویں رات ہے  
 روایت کیا اس کو مسلم نے۔

الْعَشْرِينَ هَذِهِ اللَّيْلَةُ شَدَّ عَتَقُهَا الْعَشِيرَةُ الْأَوْسَطُ  
 ثُمَّ أَتَيْتُ قَبِيلًا فِي الْأَشَدِّ فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوْسَطِ فَخَرَجْتُ  
 كَأَنِّي مَعْلُوفٌ مَجِيءٌ فَلَيْتَ تَكَلُّمِي الْعَشِيرَةَ الْأَوْسَطَ فَخَرَجْتُ  
 أُرِيَتْ هَذِهِ اللَّيْلَةَ مَعَهُ أَمِينُهُمَا وَكَانَ رَأْيِي شَيْئًا  
 أَتَجِدُنِي فِي حَاجٍ وَطِينٍ فَمِنْ مَجِيئِهِمَا فَدَلَّيْتُ سَمْعًا  
 فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوْسَطِ وَالتَّبْتُ نَوْحًا فِي كُلِّ وَتَرٍ حَالًا  
 فَمَطَرَتِ اسْمَاءُ بِلَالِ اللَّيْلَةَ وَكَانَتِ السَّجْدَةُ هَوًى  
 خَرَجْتُ فَوَكَّلْتُ السَّجْدَةَ فَخَرَجْتُ حِينَ نَأَى رَسُولُ اللَّهِ  
 إِلَيْهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى جَنَّتِهِ أَخْرَجْتُ  
 وَالطَّيْنِ مِنْ مَجِيئِهِمَا أَحَدِي وَعَلَى مَنَى سَمْعًا  
 عَلَيْهِ فِي الْمَقْعَدِ اللَّغْظِ لِمُسْجِدِي قَوْلِهِ قَبِيلُ  
 (شَدَّ فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوْسَطِ الْمَنَى بِالْبَحَارِ حِينَ وَفِي وَابِيَةِ  
 عَلَيْهِ اللَّهُ سَبْعَ نَيِّبٍ قَالَتْ لَيْلَةُ ثَلَاثَ عَشْرِينَ -  
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت رزوی نہیں ہے۔ روایت ہے کہ میں نے ابی بن کعب سے  
 سوال کیا۔ میں نے کہا تیرا جانی بن مسعود کتنا ہے۔ جو چھ سوال  
 تمام کرے وہ بیت المقدس کو پاسے گا۔ ابی بن کعب نے کہا اللہ  
 اس پر رحم فرمائے۔ اسی نے ارادہ کیا کہ لوگ اصرار نہ کریں جو ارادہ  
 اس سے تھا کہ بیت المقدس صفا میں ہے اور وہ آخری دہے میں  
 ہے اور رمضان کی سترہویں رات ہے پھر ابی بن کعب نے قرعہ  
 کھائی اور اس میں خداوند نہ کیا۔ بیت المقدس تیسویں رات  
 ہے۔ میں نے کہا ہے۔ بیت المقدس وہیں سے گئے ہو۔ کہہ دیا حالت  
 کے سبب کہ اس کا نشان کہ جب جویم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر  
 دیکھا اس دن سورج غروب نہ ہوئی کہ طوع ہوتا ہے رویت کی اس کو مسلم  
 عالم نے۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان  
 آخری مشورہ میں کو شش گزرتے تھے اس کے خیر میں نہ کرتے۔

حَمَلًا وَحِينَ يَرِي بَيْنَ مَجِيئِهِمَا مَنَى مَنَى  
 بَيْنَ كَيْبٍ فَخَرَجْتُ رَأَتْ ذَلِكَ الْمَنَى مَسْمُومٌ يَقُولُ مَسْمُومٌ  
 يُقِيمُ أَعْرَاقِي مَجِيئِهِمَا فَخَرَجْتُ فَخَرَجْتُ وَجَعَلْتُ اللَّهُ  
 أَوْدَانًا لِيَسْتَكِلَ النَّاسُ أَمَا إِنَّهُ هَذَا عَلَيْهِ أَتَمَّهَا  
 فِي رَمَعَانٍ وَأَتَمَّهَا فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوْسَطِ وَأَتَمَّهَا لَيْلَةَ  
 مَنَى وَعَبَّرَ بَيْنَ مَجِيئِهِمَا فَخَرَجْتُ رَأَيْتُ مَنَى مَنَى لَيْلَةَ  
 مَنَى وَجَعَلْتُ مَنَى فَخَرَجْتُ بِمَا قَامَ مَنَى يَقُولُ وَهَذَا  
 يَا أَبَا النَّسْبِ قَالَتْ بِالْعَلَاةِ قَالَتْ بِالْوَلِيَةِ الْقِيَامِ خَرَجْتُ  
 رَسُولُ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا طَلْعُ قَوْلِهِ  
 رُشْدًا مَنَى -  
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)  
 عَمْرًا وَحِينَ غَايَتْ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَنَى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُهُ فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوْسَطِ خَيْرَ مَنَى  
 يُجْعَلُ فِي خَيْرِهِ -  
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)  
 حَمَلًا وَحِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) مَنَى مَنَى وَحِينَ قَالَتْ

روایت کیا اس کو مسلم نے۔  
 یہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 مشورہ میں اپنی تہجد کو مضبوطی سے پکڑ کر نہ جانے اور اپنے





سے ملاقات کرتے کر آپؐ کو جلائی کے ساتھ بیت بھی ہاتھ آپؐ کی  
نہایت درجہ مسرور تھا، ہوئی (ہو) سے نہ ہوئی تھی (مستحق میرا)  
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر  
پر سال ایک بار قرآن پڑھا جاتا تھا اور جب آپؐ فوت ہوئے تو اس  
سال آپؐ کے بعد درود بار پڑھا گیا اور آپؐ پر ساری میں دس دن تک  
کرتے اور جس سال فوت ہوئے اس میں ایک دن تک اہل مکہ فرمایا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت  
ہوئے تو اپنا سر ہلک کر قرب کر دیتے اور جس قسمی لڑتی اور  
آپؐ گھر کی دھن نہرتے۔ مگر اہل بیت کے لیے۔

(مستحق میرا)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے پڑپا  
کرم سے جاہلیت میں تدرک تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک دن تک  
کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا: اپنی نذر چوری کر۔

(مستحق میرا)

## دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری  
دن دن تک اہل بیت کے لیے ایک سال تک روزہ پابا جب آیت  
سال ہوا تو آپؐ سے میں دن: شکات فرمایا۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اس کو  
ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے ابی بن کعب سے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اہل بیت کا ارادہ فرماتے تو فجر کی نماز پڑھ کر اہل بیت کی مجلس میں  
ہوئے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

اتنی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اہل بیت  
ہوئے تو میری کجا پر میری چلتے فرماتے تھے کہ اہل بیت دغا  
روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

أَمْرًا أَنْ تَوَدَّ النَّبِيَّ جَعَلُوا لَكَ أَجْرًا بِاللَّهِ مِنْ  
أَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ۔ (مستحق علی)

وَقَدْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ فِي غَاثٍ وَلَا فُجَاءٍ  
خَلِيلٌ مَرَاتِي فِي لَعَامٍ لَيْدِي فِي مَسْ وَكَانَ يَفْعَلُكَ  
لَنْ غَاثٍ عَكَرًا فَافْعَلْ عَشْرِينَ فِي لَعَامٍ لَيْدِي  
فِي مَسْ۔ (رواہ البخاری نے)

وَقَدْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَفْعَلْ أَفْعَلْ رَأَى رَأَى وَهُوَ  
فِي مَسْ جَعَلْ خَلِيلٌ وَكَانَ يَتَّبِعُكَ فِي مَسْ رَأَى  
لَعَامٍ لَيْدِي۔ (مستحق علی)

وَقَدْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ فِي غَاثٍ وَلَا فُجَاءٍ  
خَلِيلٌ مَرَاتِي فِي لَعَامٍ لَيْدِي فِي مَسْ وَكَانَ يَفْعَلُكَ  
لَنْ غَاثٍ عَكَرًا فَافْعَلْ عَشْرِينَ فِي لَعَامٍ لَيْدِي  
فِي مَسْ۔ (مستحق علی)

وَقَدْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَفْعَلْ أَفْعَلْ رَأَى رَأَى وَهُوَ  
فِي مَسْ جَعَلْ خَلِيلٌ وَكَانَ يَتَّبِعُكَ فِي مَسْ رَأَى  
لَعَامٍ لَيْدِي۔ (مستحق علی)

وَقَدْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَفْعَلْ أَفْعَلْ رَأَى رَأَى وَهُوَ  
فِي مَسْ جَعَلْ خَلِيلٌ وَكَانَ يَتَّبِعُكَ فِي مَسْ رَأَى  
لَعَامٍ لَيْدِي۔ (مستحق علی)

وَقَدْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ يَتَّبِعُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَفْعَلْ أَفْعَلْ رَأَى رَأَى وَهُوَ  
فِي مَسْ جَعَلْ خَلِيلٌ وَكَانَ يَتَّبِعُكَ فِي مَسْ رَأَى  
لَعَامٍ لَيْدِي۔ (مستحق علی)



اور شیعوں سے بہتر ہے اور چار آیتیں چار سے بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ  
 انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے  
 حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں دلت ایک کہہ رہا تھا کہ میں نے اپنے پیغمبر سے بہتر نہیں دیکھا کہ  
 گھر میں تین عورتیں ہیں اور کوئی تازی۔ مجھے عرض کیا ہاں  
 تو یہ تین عورتیں نماز میں پڑھ رہی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 بہتر ہے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے،

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 قرآن قرآن کا ہر کلمہ اس کے لئے ہے کہ تم اس کے ساتھ ہو جو وہ شخص  
 قرآن شکر کرے اسے اس پر قرآن کی نجات ہوگی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 دو قسم کے آدمیوں پر رشک جائز ہے ایک وہ کہ اللہ نے اس سے  
 قرآن دیا وہ دلت کو قیام کرتا ہے اور دوسرا وہ شخص کہ اللہ  
 نے اس کو ان دیا وہ دلت خراب کرتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مسلمان کی مثال ترکہ جیسے ہے جس کی  
 خوشبو اور گناہ جیسے ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے مسلمان کی مثال  
 کھجور کی ہے جس کی خوشبو نہیں پڑھتا ہے کسی سے جس کی خوشبو  
 نہیں اور دلت کہہ رہا ہے اور قرآن پڑھنے والے مسلمان کی خوشبو  
 کی مثال ریحان کی ہے جس کی خوشبو عطر سے اور دلت  
 کہہ رہا ہے (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے قرآن پڑھنے  
 والے اور اس پر عمل کرنے والے کی مثال ریحان کی ہے  
 اور قرآن نہ پڑھنے والے مسلمان کی اور اس پر عمل کرنے  
 والے کی مثال کھجور کی ہے۔

وَقَدْ تَلَّيْتُ وَأَتْلَيْتُ خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 مِنْ ثَمَرَاتٍ  
 تَشْتَبِهُ عَيْنَ الْفَرَسِ قَالَتْ لَنْ نَعْمُونَ اللَّهُ صَاحِبُ  
 الْمَلَكُوتِ وَكَلَّمَ نَبِيَّكُمْ أَنْتُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى  
 أَهْلِيهِ أَنْ يُعَذِّبَ بَيْنَهُ تِلْكَ خَلْفَاتٍ وَهَذَا بِسْمِ اللَّهِ  
 فَكُنَّا نَحْمَدُكَ فَكُنَّا نَحْمَدُكَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْتُمْ كُنْتُمْ فِي  
 صَلَاتٍ خَيْرٌ لِّمَنْ تَلَّيْتُ خَلْفَاتٍ وَهَذَا بِسْمِ اللَّهِ  
 (۱۵۵۹ مَسْلُوبٌ)

۱۰۹۰ وَهَذَا خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَاجِيدُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّمَوَاتِ  
 الْأَكْبَرِ وَالْأَرْضِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَتُشَفِّعُ فِيهِ  
 وَهَذَا خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۰۹۱ وَهَذَا خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَاجِيدُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّمَوَاتِ  
 الْأَكْبَرِ وَالْأَرْضِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَتُشَفِّعُ فِيهِ  
 وَهَذَا خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۰۹۲ وَهَذَا خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَاجِيدُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّمَوَاتِ  
 الْأَكْبَرِ وَالْأَرْضِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَتُشَفِّعُ فِيهِ  
 وَهَذَا خَيْرٌ لِّمَنْ حَفِظَهُ أَرْبَعٌ مِّنْ ثَمَرَاتٍ وَاحِدَةٌ  
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)



فما تفرقا

ابو عبیدہ بن جراح سے روایت ہے کہ انہی صحابہ میں سے تھے جو خدا  
تعالیٰ کو پیار تھے اور اللہ جل و علا سے پیار میں تھے کہ ان کو وہ اب نہ دیکھ  
میں آپ کے پاس آیا میں نے کہا کہ اسے اللہ کے رسول میں عازر فرما  
تھا کہ میں نے فرمایا کہ اللہ سے نہیں لڑا یا کہ اللہ اور اس کے رسول  
کو جواب دہ اور ان کے حکم کی اطاعت کو وجہ بنا لی۔ پھر فرمایا  
میں نے کہ قرآن کی بہت بڑی سورت ہے جس میں اللہ کی سے پہلے کہ تو مجھ سے  
باز رہے۔ پھر آپ نے یہ پڑھ کر کہا کہ میں نے اپنے ۱۱ ارکان میں سے  
کہ اسے اللہ کے رسول آپ سے فرمایا کہ میں نے تم کو قرآن کی بہت بڑی  
سورت سکھائی کہ اگر تم اسے سورت اعراسہ کہیں تو اس میں سے وہ سورت  
کہیں جس میں نامہ میں ہر بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن میں پڑھی دیا تو ان  
روایت کی اس کو توبہ دلائے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اپنے مخلصان کو کہ تم سب کو اللہ کی طرف سے دعا ہے کہ وہ تم کو اللہ کے  
اس سے شیعہ بن جائے۔

روایت کیا ہی کو مسلم نے

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
فرماتے سنا کہ قرآن پڑھو اور تمہارے دل اپنے پڑھنے والوں کے لیے  
شفا دے کر دے والا ہوگا۔ میں نے بولنا کہ میں نے پڑھ کر سنا کہ وہ اور  
آل عمران پر دونوں تو شمس کے ان والی ہوں گی یہ دونوں سایہ کر کے والی  
پڑھ کر رہیں۔ چند دن بعد صبح پڑھی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے پڑھنے  
والے کی جانب سے کہا کہ اگر یہ کہ سورہ بقرہ پڑھو۔ اس پر میں نے کہا  
برکت ہے اور اس کو پھر ان شریعت ہے اور اصل کو اس نے میں  
فرماتے کی حالت میں رکھتے۔

روایت کیا ہی کو مسلم نے

حضرت نواریؓ کے صحابہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عید یوم کو فرماتے سنا کہ قرآن اور اس کے پڑھنے والوں کو تمام  
کے دل عازر ہوئے گا اور وہ اس کے ساتھ مل کر رہیں گے جسے حدیث  
قرآن سے پیسے سورہ بقرہ بولی اور آل عمران کو یاد کر وہ دو مقرر کریں  
والے کی یاد سیاہ ہوا۔ اسے فرماتے ہیں تو ان کے درمیان ایک ہے

فَبِأَوْعَيْنَ آفٍ مِّنْ عَيْنَيْهِمْ إِنَّمَعَلَىٰ مَا كُنْتَ أَصْنَىٰ  
فِي السَّجْدَةِ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا صَلَّىٰ ثُمَّ عَمَّنْ وَصَلَّىٰ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ  
كُنْتُ أَصْنَىٰ قَالَ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلْمُتَجَبِّهِمْ بَلَدًا  
لِّرَسُولِهِ إِذَا دَعَاكَ لَمْ تَكُنْ أَفْ أَلَا أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
سُورَةُ فِي الْفُرْقَانِ قَدْ رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
فَأَعْلَىٰ بِمَنْ عَمِّي فَلَمَّا رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
أَعْلَىٰ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ

(ذَوَالْبَحْرِ)

فَبِأَوْعَيْنَ آفٍ مِّنْ عَيْنَيْهِمْ إِنَّمَعَلَىٰ مَا كُنْتَ أَصْنَىٰ  
فِي السَّجْدَةِ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا صَلَّىٰ ثُمَّ عَمَّنْ وَصَلَّىٰ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ  
كُنْتُ أَصْنَىٰ قَالَ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلْمُتَجَبِّهِمْ بَلَدًا  
لِّرَسُولِهِ إِذَا دَعَاكَ لَمْ تَكُنْ أَفْ أَلَا أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
سُورَةُ فِي الْفُرْقَانِ قَدْ رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
فَأَعْلَىٰ بِمَنْ عَمِّي فَلَمَّا رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
أَعْلَىٰ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ

فَبِأَوْعَيْنَ آفٍ مِّنْ عَيْنَيْهِمْ إِنَّمَعَلَىٰ مَا كُنْتَ أَصْنَىٰ  
فِي السَّجْدَةِ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا صَلَّىٰ ثُمَّ عَمَّنْ وَصَلَّىٰ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ  
كُنْتُ أَصْنَىٰ قَالَ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلْمُتَجَبِّهِمْ بَلَدًا  
لِّرَسُولِهِ إِذَا دَعَاكَ لَمْ تَكُنْ أَفْ أَلَا أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
سُورَةُ فِي الْفُرْقَانِ قَدْ رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
فَأَعْلَىٰ بِمَنْ عَمِّي فَلَمَّا رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
أَعْلَىٰ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ

(ذَوَالْبَحْرِ)

فَبِأَوْعَيْنَ آفٍ مِّنْ عَيْنَيْهِمْ إِنَّمَعَلَىٰ مَا كُنْتَ أَصْنَىٰ  
فِي السَّجْدَةِ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا صَلَّىٰ ثُمَّ عَمَّنْ وَصَلَّىٰ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ  
كُنْتُ أَصْنَىٰ قَالَ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلْمُتَجَبِّهِمْ بَلَدًا  
لِّرَسُولِهِ إِذَا دَعَاكَ لَمْ تَكُنْ أَفْ أَلَا أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
سُورَةُ فِي الْفُرْقَانِ قَدْ رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
فَأَعْلَىٰ بِمَنْ عَمِّي فَلَمَّا رَأَىٰ أَنَّهُ فَخَرَهُ مِنْهُ السَّجْدَةِ  
أَعْلَىٰ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ  
فَلَمَّا رَأَىٰ هَٰذَا ثُمَّ أَمْرًا لَهُمْ لَمْ يَكُنْ أَفْ تَكُنْ























وَاللَّيْلِيَّ وَفِي مَجْدِ أَبِيهِ غَسِبَتْ مَرَّةً وَلَسَمَ  
بِهَا كُرًّا (إِنْ يَكُونُ عَلَيْهِ دَمِينٌ)

تَحْتَهُ وَعَنْهُ عَنِ السَّبْحِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنِ أَدَا نِيَّتَهُ عَلَى جِرَاشِهِ مَنَابِرَ عُلَى  
يَسْبِيهِ مَنَابِرَ قَرَأَ بِهَا شَهْرَةً قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِي  
أَدْخُلْ عَلَى نِيَّتِكَ الْجَنَّةَ

(مَعَادُ السُّعُودِ) وَقَالَ هَذَا لَعِبْتُ بِهِ حَسَنٌ  
سَوِيَّةً

عَنْهُ وَعَنْ أَبِي حَرِيرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَجْرًا فَقَالَ هُوَ اللَّهُ  
أَحَدٌ فَقَالَ وَبِحَبِّ فَلْتٍ وَمَا وَحَبِّتُ قَالَ لَهْنَتُ  
(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

عَنْهُ وَعَنْ قُرَّةَ بِنْتِ كَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا  
أَدْبَسْتُ رَأْيِي فِي شَيْءٍ فَقَالَ أَحَدًا قُلْ يَا أَبَتَا السُّعُودِ  
فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ فَيَسِّرُ الْفُتُوحَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

عَنْهُ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَلَّغْنَا أُمَّ  
أُمِّ بَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنَى  
الْجُحْفَةِ وَالْأُضْبَاءِ إِذْ عَمِيهِمْ كُنَّا وَفِيهِمْ وَظَلَمْنَا  
شَيْئًا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْزُومِي بَرِّتِ الْفُتُوحَ وَأَعُوذِي بِ  
نَسَائِي وَيَقُولُ يَا غُطِيَتِ شَعْرُؤُ بِهِمَا فَمَا تَعُوذُ  
فَتَعُوذُ بِسَلَامِي هَذَا

عَنْهُ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا  
خَدِيغًا فِي نِيَّتِهِ مَطَرٌ وَظَلَمْنَا شَيْئًا فَجَعَلَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَكُنَّا  
فَقَالَ قُلْ فَلْتٌ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

پہاں بارِ اِلاَ اَنتَ یَکُونُ عَلَیْہِ دَمِیْنٌ ذَیْنٌ

اسی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے  
ہیں آپ نے فرمایا جو سونے کا ارادہ کرے اپنے سر پر ڈالیں کہ روت  
پڑے۔ سولہ علی جو اللہ صبح پڑھے تباہت کے دن اللہ تعالیٰ فرما دے گا  
اسے میرے بندے، اپنے دامنِ عرف سے بہشت میں داخل ہو۔  
روایت کیا اسی کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسنِ قریب  
ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو  
قل جو اللہ احد فرماتے کما فرمایا واجب ہوئی میں نے کیا واجب  
ہوئی فرمایا بہشت۔ روایت کیا اسی کو مالک اور ترمذی اور  
نسائی نے۔

حضرت قُرَہؓ بن کوفل سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت  
کرتے ہیں اے اللہ کے اللہ کے رسول کو کچھ سکھا دو واجب میں اپنے  
بستر پر جاؤ تو وہ یہ اصول بیان فرمایا ابنا السُّعُودِ میں یہ کہ وہ شرک  
سے بیزار ہے۔ روایت کیا اسی کو ترمذی اور ابو داؤد اور  
دارقطنی نے۔

حضرت عُبَید بن عامر سے روایت ہے کہ ہم دونوں ہمیں اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ عِزہ ابراہیم کے ایمان سے جا رہے تھے ہمیں کثرت ہوا اور نبی  
نے پھر آپ نے یہ کہانی شروع کی قل مولود ربنا فقلنا قلنا  
ربنا اناس کے ساتھ اور فرماتے اسے ہمہ پناہ پڑا ان دونوں سورتوں  
کے ساتھ کسی تباہ کرنے والے نے ان کی مانند پناہ نہیں پکڑی۔  
روایت کیا اسی کو ابو داؤد نے۔

حضرت عبد اللہ بن حبیب سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو قاضی کرتے ہوئے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں  
نے اللہ میں کیا کہی فرمایا قل جو اللہ احد قل مولود ربنا فقلنا قلنا  
ربنا اناس صحیح اور شام کو قرآن دار کہ۔ کہہ کر ہر چیز سے کہتے

کرم کی۔ روایت کیا میں کو ترقی اور اہل وادار اور  
نئی تھے۔

حضرت فقیر ابن عسکری سے روایت ہے کہ اس کے بعد کہ اس کے رسول  
سورہ بقرہ اور سورہ بقرہ کے مضمون فرمایا کہ یہ سورہ بقرہ ہے  
چونکہ یہ اللہ کے نزدیک ہے اور یہ اللہ کے رسول سے روایت کیا  
اس کو محمد بن ابی ہریرہ سے۔

## تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
قرآن کے معانی بیان کیا اور اس کے مضمون کی بیرونی کردی کہ  
قرآن اس کے فرائض ہیں اور اس کے مضمون  
حدیث کا کتب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا آغاز  
میں پڑھنا نماز کے فی میں پڑھنے سے افضل ہے۔ نماز کے فی میں پڑھنا  
پڑھنا بہت خوب حال سے تمہیں تکمیل سے۔ یہی بہت خوب حال سے  
سے بہت دیکھنے سے اور اللہ کے لیے وہ بہت خوب حال سے لکھا  
سے اور روزہ و روزہ کی آگ کی محال ہے۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کو بغیر مصحف کے  
پڑھنا بہت خوب حال سے اور وہ آگ کو دیکھ کر پڑھنا یا پڑھنے سے اور  
اور مجھے زیادہ ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
فرمایا کہ نماز پڑھنے میں مجھے وہی ہے کہ نماز پڑھنا ہے جب اس کو  
پانا پڑھتا ہے تو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
موت کو بہت زیادہ کرتا اور قرآن پڑھنا۔

ابن عمر سے ان چاروں حدیثوں کو شریف الامین

وَالْمَعْرُوفَيْنِ جِدَّتْ تَعْبَعُ وَجِدَّتْ تَعْبَعُ  
مَرَاتٍ كَعَلَيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

(رَدَّاهُ التَّوْبَةَ وَابْتَدَأَ ذَاكَ النَّاسِي)

لَهُ وَعَنْ عَقِبَةِ شَيْءٍ عَابًا قَالَ قُلْتُ مَا  
مَرَّ سَوَّلَ اللَّهُ أَكْرَأَ سَوَّلَ كَأَهْوَدَ أَكْرَأَ سَوَّلَ  
قَالَ سَنَ تَقْرَأُ مَشِيَّتَ أَمَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ  
أَهْوَدَ يَرْبُطُ الْعَلَقُ

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالنَّاسِي وَالسَّادُّ ابْنُ جَعْفَرٍ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَبُ الْقُرْآنَ وَأَشْرَبُ  
حَدَّثَ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِيهِ حَرَامُ وَحَدَّثَ

لَهُ وَعَنْ عَقِبَةِ شَيْءٍ عَابًا قَالَ قُلْتُ مَا  
مَرَّ سَوَّلَ اللَّهُ أَكْرَأَ سَوَّلَ كَأَهْوَدَ أَكْرَأَ سَوَّلَ  
قَالَ سَنَ تَقْرَأُ مَشِيَّتَ أَمَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ  
أَهْوَدَ يَرْبُطُ الْعَلَقُ

وَعَنْ عَقِبَةِ شَيْءٍ عَابًا قَالَ قُلْتُ مَا  
مَرَّ سَوَّلَ اللَّهُ أَكْرَأَ سَوَّلَ كَأَهْوَدَ أَكْرَأَ سَوَّلَ  
قَالَ سَنَ تَقْرَأُ مَشِيَّتَ أَمَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ  
أَهْوَدَ يَرْبُطُ الْعَلَقُ

وَعَنْ عَقِبَةِ شَيْءٍ عَابًا قَالَ قُلْتُ مَا  
مَرَّ سَوَّلَ اللَّهُ أَكْرَأَ سَوَّلَ كَأَهْوَدَ أَكْرَأَ سَوَّلَ  
قَالَ سَنَ تَقْرَأُ مَشِيَّتَ أَمَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ  
أَهْوَدَ يَرْبُطُ الْعَلَقُ



حضرت ام مویسہؓ روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما کر چلے ہو  
کہ جس کے دل پر ہے وہ جوں کے وہیں اس کے لیے نور  
روشن ہو جاتا ہے۔ یہی سننے روایت کیا اس کو روایت کی

جگہ

حضرت عمار بن حاتم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما کر چلے ہو  
وہ سورۃ آل عمران ہے اس میں ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو چڑھا تا اور وہ  
بستہ لگا کر تھا اس کو جو سنے اپنے بازو اس پر پھیلائے گا اس سے جسے  
پروردگار اس کو بخش کرے کہ وہ اس کو پڑھتا ہے اس شخص کے حق پر پڑا  
تھے اس کی شہادت قبول فرمائی۔ فرمایا کہ ہرگز اس کے ہرے میں نیل  
نہیں اور اس کے لیے درج بلند کرو۔ حالانکہ اس کا قبر میں اپنے پڑھنے کے  
کی رحمت سے عجز کر کے تھی یہاں اس کی میری کتاب سے ہوا  
وہ اس کے حق میں میری شہادت قبول فرما اگر میری کتاب سے  
نہیں تو مجھ کو ملال۔ حالانکہ اس کا وہ سورۃ جاثیہ پر پڑھنے کی غرض  
ہو گی اپنے پڑھنے سے اپنے بازو کھینچے گا اس کے لیے شہادت کے  
گی۔ اس سے ضرب پر جو کہہ کر دیکھے گا خدا نے تبارک الذی سورۃ  
بار میں کہا جو آل عمران کی آیت کے بار میں کہ خدا اس کے پڑھے بغیر  
میں سوتے تھے۔ ہاں اس نے کہ یہ دونوں سورۃ میں قرآن کی ہر سورۃ  
پر تفصیل دی گئی ہے۔ سادہ سادہ نہیں۔ روایت کیا اس کو

دارقطنی نے۔

حضرت عمار بن ابی رباح سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما کر چلے ہو  
عید و ہمت یہ بات پہنچی۔ آپ نے فرمایا جو شخص سورۃ یسین پڑھ کر  
الذی پڑھے اس کی تمام حالتیں پوری کی جاتی ہیں۔ روایت کیا اس کو  
دارقطنی نے۔

حضرت معقل بن یسار مزی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما کر چلے ہو  
فرمایا جو شخص سورۃ یسین پڑھے اس کی تمام حالتیں پوری کی جاتی ہیں۔ روایت کیا اس کو  
دارقطنی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہر پڑھنے کو ملانے اور

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ بَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّمْلِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَصَابَتْهُ الشُّرُوبُ مَا يَبِيدُ الْيُجَعَثِينَ -

(رواہ ابی سعید فی الدہ من ابی النبیس)  
وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَقْلَدٍ قَالَ قَرَأَ  
السُّجُودَ وَبَلَغَ السُّجُودَ قَدْ شَهِدَ بَلَدَيْنِ  
وَجَزَلَ لَمْ يَفُورْهَا مَا يُفُورُ هَيْئَةً فَهَوَا وَكَانَ  
كَهَيْئَةِ الْخَطَايَا فَكَشَرَهُ بِسَاحَةِ مَا عَلَيْهِ فَانْت  
رَبَّ اعْبُذْ لَكَ فَإِنَّهُ كَانَ يَكْفُرُ قَرَأَ فِي الْمَقْعَدِ  
لَعَلَّ فِيهِ وَكَانَ الْيَوْمَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ حَسَنَةٌ وَ  
رَفَعُوا إِلَيْهِ تَدْبِجَةً وَقَالَ أَيُّهَا أَهْلُ مَجْدَانِ مَنْ  
مَا جَاءَ فِي الْقُرْآنِ يَقُولُ اللَّهُ مَا كُنْتُ مِنْ  
تَابِكَ فَتَقِفْ فِيهِ وَابْتَغِ لَمْ أَكُنْ مِنْ تَابِكَ  
فَأَمْلَحْنِي عَشَّةً وَابْتَغِ لَمْ أَكُنْ لَمْ أَصْبِرْ بَعْضُ  
بِجَانِحِهِ عَلَيْهِ فَتَشَفَّعَ لَهُ فَتَشَفَّعَ مِنْ مَن  
الْقَبْرِ وَقَالَ فِي كَلَامِهِ خَلَّةً وَكَانَ كَلَامَهُ لَا يُبَيِّنُ  
حَقِّ يَقْرَأُ هَذَا وَكَانَ حَقًّا وَشَهِدْنَا عَلَى كُلِّ  
سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ بِسِتِينَ حَسَنَةً -

(رواہ الدارقطنی)

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عَطَا وَبَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّمْلِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَصَابَتْهُ الشُّرُوبُ مَا يَبِيدُ الْيُجَعَثِينَ -

(رواہ الدارقطنی من مسند)  
وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عَطَا وَبَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّمْلِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَصَابَتْهُ الشُّرُوبُ مَا يَبِيدُ الْيُجَعَثِينَ -

(رواہ ابی سعید فی شعب ابی یوسف)  
وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ











أَنَّكَ تَفْعَلُ نَفْسِي مَعَهُ قَالَ فَجَلَسَ وَسَطًا  
يَتَضَلَّلُ بِخُفْيَةٍ فَبَيْنَمَا هُوَ قَالَ سُبْحَانَكَ  
فَكَتَلَفُوا أَنْ يَبْرُدَتْ وَجْهُهُ لَمْ يَنْقَرِ  
أَبْيَضُ إِلَّا مَا عَشَرَ مَعَانِيكَ الْمَجْدِبِينَ بِالنُّورِ  
الْقَائِمِينَ بِالْقِيَمَةِ مَعَهُ خَلَقَ النِّفَةَ فَكُنْ  
أَخْيَا وَالنَّاسِ بِتَحْتِ يَوْمَ لَا يَكُ خَيْرٌ مِمَّا  
مَنْتَ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْقَارِئُ بِأَوَّلِ آيَةٍ  
(رُكُوعًا أَوْ رُكُوعًا وَابْنُ مَاجَةٍ وَالْإِيحَى)  
هَبْطًا وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ يَدَيْهِ  
يَعْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَسْأَلُ إِيَّاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
أَجْدَمَ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْبَقُ عَنْ قَدْرٍ  
أَنْفَرَانِ فِي أَكْثَرِ مِثْقَالِ حَبِّ.

(رُكُوعًا أَوْ رُكُوعًا وَابْنُ مَاجَةٍ وَالْإِيحَى)  
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْقَارِئُ بِأَوَّلِ آيَةٍ  
بِالْجَمَادِ بِوَالْقِيَمَةِ وَالْقِيَمَةِ وَالْقِيَمَةِ  
بِالنُّورِ فَتَمَّ. رُكُوعًا أَوْ رُكُوعًا وَابْنُ مَاجَةٍ  
وَالْقَارِئُ وَالْقَارِئُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَسْبُ  
عَرَبِيٍّ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْبَرُ بِالْقُرْآنِ مَسْجِدَ اللَّهِ  
مَتَّاعًا لَهُ. (رُكُوعًا أَوْ رُكُوعًا وَابْنُ مَاجَةٍ وَالْإِيحَى)  
حَبِيبُ النَّفْسِ (مَشْنَدًا بِالنُّورِ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

وہ بیان کی کہ ہم میں اپنی ذات کو بدل کر دینے والے کے ساتھ  
اندر فرما: اس طرح جو حق دانہ ہمارے گھر سے آپ کے لیے ظاہر  
ہوئے ان میں سے جو حق دانہ گھر سے نکلے وہ اس کے لئے قیامت  
کے دن۔ تم انہیں اپنے دھاروں سے جنت میں داخل کرو گے اور  
وہ ادا دل پہنچے سو برس کا ہو گا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت ابو داؤد نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اگر آپ کے ساتھ قرآن کو پڑھ کر دے روایت کیا اس کو ابو داؤد  
ابو داؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اگر آپ کے ساتھ قرآن کو پڑھا جو اس کو بجا آئے گا  
قیامت کے دن اس کے لئے نوے سو سے عاقبت کرے گا۔ روایت کیا  
اس کو ابو داؤد دارمی نے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ قرآن کو پڑھ کر دے کہ اس کے لئے نوے سو سے عاقبت کرے گا۔  
روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد اور دارمی نے۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
قرآن کو جہاد کے لئے پڑھو والا خبر مدد کرے اسے کہ مانجے۔  
قرآن کو پڑھ کر دے ان میں سے ہر ایک کو دے دے گا۔ مانجے۔  
روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد اور دارمی نے۔  
ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عیسیٰ بن یونس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
قرآن کے حرم کو طہارت دے دو قرآن پر ایمان نہیں لایا۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ کہا اس کی سند قوی  
نہیں۔

حضرت یونس بن یونس سے روایت ہے کہ ابن ابی عیسیٰ سے وہ بیان











رَأَيْتُ فِي ذَٰلِكَ الْآيَةِ عَمْرٍاءَ قَالُوا نَحْنُ قَالُوا  
أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَشَاجِبُ حَاطِلٍ لَا تَقْبَلُ وَلَا تَقْبَلُ  
كَتَبَ الْوَحْيُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَبِلَ الْوَحْيَ وَأَقْبَلَ الْوَحْيَ فَوَدَّ أَنْ  
يَقْبَلَ فِي ذَلِكَ جِبِلَّ تَبَتِ الْجِبَالُ مَا حَاطَ  
أَنْتَ لَمْ يَكُنْ رَمًا أَمْ تَقْبَلُ مِنْ جِبِلَّ الْقُرْآنِ  
قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَقْبَلُ الْوَحْيَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ  
وَسُئِلَ الْوَحْيُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ هُوَ  
وَاللَّهُ خَيْرٌ هَلْ سَمِعْتَ الْوَحْيَ بَكْرٍ مِثْلَ بَكْرٍ  
حَقَّقَ شَرَّهُ لَكُمْ مَنْ رَضِيَ لَكُمْ مَنْ رَضِيَ لَكُمْ  
لَمْ يَكُنْ وَحْيًا وَحْيًا فَتَقَبَّلَ الْوَحْيَ أَجْمَعُ  
مِنْ الْغَمِّ وَالْأَلْبَابِ وَالْمَدِينَةِ وَالْمَدِينَةِ  
حَقَّقَ وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا  
مَدِينَةِ الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَكُنْ وَحْيًا وَحْيًا  
حَقَّقَ وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا  
أَجِبْ بَكْرٍ حَقَّقَ وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا  
لَمْ يَكُنْ وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا وَحْيًا

(تذکار البغاری)

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ  
الْأَعْيَنِ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
الشَّامِي فِي فَتْحِ أَرْضِ يَمِينَةَ وَأَذِنَ لِبَنَاتِ مَيْمَنَ  
أَهْلِ الْيَمِينِ فَكَذَّبَتْ حَنْظَلَةَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ  
فِي الْقُبْرَةِ لَمْ يَكُنْ حَنْظَلَةَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
الْمُؤْمِنِينَ أَذِنَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
فَكَرِهَتْ حَنْظَلَةَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
بِالْقُبْرِ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
أَلَيْكَ فَدَمَلْتُ بِهَا حَنْظَلَةَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

تجاش کر اور جمع کر۔ اللہ کی قسم اگر مجھ کو پاؤں کے نقل کرنے کی  
تعلیق دیتے تو یہ آسان ہوتا مجھ پر اس کام سے جو اب مجھ  
سے قرآن کو جمع کرنے کا حکم کیا۔ ذہب سے لگاؤ کام جو کہ  
نے نہیں کیا کیسے کرو گے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے کہا خدا  
کی قسم یہ سب سے ابوبکر مجھ سے لگاؤ کرتے رہے۔ یہاں  
نک کہ اللہ نے میرا سینہ کھولا، اسی چیز کے لیے کہ ابوبکر  
کا سینہ اللہ نے کھولا، میں نے قرآن کو جمع کرنا شروع کیا  
مجھ کی شانوں اور سلیدہ پتھروں اور لوگوں کے سینوں  
سے ملنا کہ مجھے سورہ توبہ کا آخر ابو خزیمہ، انصاری سے  
ہوا۔ ان کے سینوں اور میرے پر نہ پایا۔ آخری آیت ہے  
جسے نقل کیا، ان لوگوں نے اللہ کی قسم سورہ برات کے ان لوگوں  
ابوبکر کے پاس دو صفحے لکھے ہوئے تھے فوت ہونے  
نک۔ عمر کے پاس ان کی زندگی میں ہر عمر کی بیٹی نقل  
کے پاس۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے حضرت عثمان کے پاس  
مخلف بن یحییٰ آئے اور حضرت عثمان جہاد کا سامان درست کرتے  
تھے اہل شام اور عراق کے لیے۔ روایت ہے اور آذربائیجان کی رائی لکھتے  
مخلف کو خوف میں ڈال کر قرآن میں لوگوں کے اختلاف تھے۔ مخالف نے  
کہ حضرت عثمان کو اس سے روایت ہے اس امت کا اللہ کی لاد میں قرآن  
کرنے سے پہلے مدارک فراموشی طرح کو میسر نہ تھا کہ اللہ کی لاد میں قرآن  
حضرت عثمان نے حضرت مخلف کے پاس بھیجا کہ صحیفہ ہماری طرف بھیج  
دستا کہ ان کو مصحف میں نقل کروا دیں ہر ان کو تیری طرف واپس  
کروا دیں گے۔ حضرت مخلف نے صحیفہ حضرت عثمان کے پاس بھیج دی۔  
حضرت عثمان نے یہ بن ثابت کو حکم فرمایا اور عبد اللہ بن زبیر اور سعید







وَعَلَيْهِ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ صَدَّقَ بِخَيْرٍ أَسْجَعَهُ الْخَيْرُ لِي (ابن ماجه) وَمَنْ كُنَّ لِي عِدَّةٌ مِنْهُ فَخَلَعُوا الزَّيْلَةَ وَفَدَّ اللَّهُ لَا يَتَحَالَفُ مَنِيْنِي الْمَلِكُ

(رواه مسلم)

وَعَلَيْهِ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِبُ ابْنُ الْبَطْنِ مَا لَمْ يَنْتَحِبْ مَا لَمْ يَنْتَحِبْ أَذْ قَطِيعَةً رَجِيمَةً مَا لَمْ يَنْتَحِبْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُكَ بَلْ قَدْ يَكُونُ كَذِبٌ وَقَدْ عَوْتُ فَتَمَّ أَدْبَارُكَ بَيْنَ قَبِيلَتَيْكَ عِدَّةٌ ذَابَتْ وَ يَنْتَحِبُ مَا لَمْ يَنْتَحِبْ

وَعَلَيْهِ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَسْوَرُ تَسْلِيمٍ بِخَيْرٍ بِطَلْعِ الْعَيْبِ مَسْتَحْجَمَةٌ بِطَلْعِ رَأْسِهِ مَسْأَلَتْ مَوْلَى كَلْبًا وَقَدْ رَأَيْتُ بِخَيْرٍ كَلْبًا الْمَلِكُ الْمَوْلَى بِمِثْلِهِ لَمْ يَنْتَحِبْ

وَعَلَيْهِ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَلْ عَلَى الْخَيْبِ كَمْ وَرَأَيْتُ عَوْنِي أَدْرَكَ كَمْ وَرَأَيْتُ عَوْنِي أَعُوْ بِكُمْ لَأَنْتَ عَوْنِي مِنَ اللَّهِ سَاعَةً يَنْسَأَلُ وَيَنْتَظِرُ عَوْنِي فَسُجِّبَ لَهُ رُؤَاةٌ مُسْلِمَةٌ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ عَبْسٍ النَّبِيَّ عَمْرُوًّا الْمَطْمُورِيَّ فِي كِتَابِ التَّرَكُّبِ

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے ایک کو راستہ قرار دے کر تو اسے شرعی ہے اور اگر کسی نے بدعتیں کے ساتھ صواب کو اسے اپنی قیمت و بڑا کر کے دیا کہ سزا کوئی چیز دیا نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بدعتیں کہ قبول کی جاتی ہے جب تک گناہ کی وہ نہیں مانتے و رشتہ داری کو توڑنے کی اور جب تک جو میں میں کرتے۔ جو گناہ یا اسے اللہ کے رسول اللہ کی سب سے زیادہ گناہ کہنے میں نے دیکھا اُن میں سے کوئی اور میں نے آج تک نہیں دیکھا کہ قبول کی ہو۔ دیکھنے سے قلعہ ہوا ہے اور کچھ اور ہے۔ روایت کیا، مسکو نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کوئی کدوا اپنے جانی مومن کے لیے اس کی بیڑی بھیجے قبول کی جاتی ہے۔ وعاقر نے اسے کہنے پس فرشتہ صغیر آیا تاکہ جب اپنے جانی کے لیے مسلمان کی دوا۔ گناہ تو کوئی فرشتہ میں کتاب ہے اور کتاب سے ترسے لیے جو کچھ اس نے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنی باتوں اور اپنی اولاد اور اپنے مومن پر دوا دیکھنا شایہ اللہ کی طرف سے وہ ظہور موافق آجائے کہ تمہاری بدعت قبول ہو جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ابن عباس کی حدیث کتاب از کوا میں ذکر کی کہ اگر وہ معلوم کی دوسرے۔

## دوسری فصل

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر ایک سے یہ آیت تلاوت کی کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ

روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا هُوَ الْعَبْدُ دَعَا شَرْكَهُ أَوْ ذَلَّ رَبُّهُ أَوْ عَوِيَ اسْتَجِبَ لَهُ رُؤَاةُ الْعَمَلِ وَالْزَمْرَةِ عَمْرُوًّا وَابْنُ مَرْزُوقٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ

۱۱۸۸ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ خَلَقَ خَلْقَهُمُ الْيَوْمَ دَقَّةً -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ حَيْثُ)

۱۱۸۹ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ لَعْنَةُ عَادٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ حَيْثُ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ حَيْثُ حَسَنٌ خَيْرٌ)

۱۱۹۰ وَ عَنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ الْعَقْدَاءَ إِلَّا رُكُوعًا وَ لَا يَزِيدُ فِي الْعَمَى إِلَّا الْبُؤْسَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ حَيْثُ)

۱۱۹۱ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَنَاعَةَ تَنْفَعُ مِمَّا خَلَدَ وَ مِمَّا لَمْ يَخَلَدْ -

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ حَيْثُ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ حَيْثُ حَسَنٌ خَيْرٌ

۱۱۹۲ وَ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَذَكَّرُ عِلْمَهُ إِلَّا زَادَ اللَّهُ لَهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّتْ عَنْهُ مِنَ الشُّرُوفِ مِثْلُهُ سَأَلَهُمْ يَدِيَاكُمْ أَوْ ذَهَبَكُمْ رَجَبًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ حَيْثُ)

۱۱۹۳ وَ عَنِ ابْنِ عَسَاكِرَ وَابْنِ عَرَبٍ حَيْثُ حَسَنٌ خَيْرٌ

۱۱۹۴ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ لَعْنَةُ عَادٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ حَيْثُ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ حَيْثُ حَسَنٌ خَيْرٌ)

۱۱۹۵ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ لَعْنَةُ عَادٍ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبادت کا اصل یہ ہے۔ روایت کیا اسن کو ترمذی نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے پاس دُعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت مسدد بن ہشام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا تقویٰ کو بڑھتی ہے اور نیکوئی کو زیادہ کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا نفع دیتی ہے اس چیز میں کہ اثری ہو یا نہ اثری ہو۔ الترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور احمد نے معاذ بن جبل سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا کوئی آدمی نہیں کہ اللہ سے دعا مانگے مگر اللہ اس کو دین سے جو مانگا ہے یا اس کی مانند کوئی کو بند نہ کرے۔ جب تک کہ وہ گناہ کی دُعا نہ مانگے۔ یہ حدیث باری کو نہ ٹوڑے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے اس کو نفع مانگو اللہ پسند کرتا ہے اس سے دعا جسے اللہ نفع عبادت کش دے گی کہ انکار کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے سولی نہ کرے اللہ اس سے ناراض ہو جائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا







مذہب کو اللہ تعالیٰ تعز و تعالیٰ میں سے ایک ہے۔ اس کو دنیا ہے۔ ایک جلدی ہے ایک  
مطلب ہے اور ایک ہوس ہے یا اس کی دنیا کو اس کے لیے ذخیرہ کر کے  
آخرت میں دے دے یا اس سے بڑا چیز دے۔ صحابہ نے عرض کی ہم  
بہت دیکھا کرتے ہیں کہ اس کے لئے کھنڈن بیت قرینہ دوسرے مذہبیت  
کہا اسکو اعدوئے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: چنانچہ تم کو رکعتیں قبول کی جاتی ہیں، غصہ کی دعا جو ہر کے طور پر ہو۔ حاجی کی دعا واجب، دین کی فکر کا ہے۔ عباد کی دعا بیشبے تک ہر قسم کی دعا، چھوڑ دو، موت ہوئے۔ مسلمان جو جہاں کی مسلمان جہاں کے لیے غائبانہ دعا پڑھتا ہے، جہاں کی دعا قبول ہوتی ہے دعاؤں میں سے اسکی بہت ہے۔

ابھی نے دعائوں کی کچھ میں روایت کیا ہے:

يَدْعُو قَبِيصَ فَإِذَا رُشِقَ وَلَا تَقْطَعُ رُجُوحَهُ إِلَّا  
أَعْطَاهُ اللَّهُ بِمَا أُعْذِيَ ثَلَاثًا إِمَّا أَنْ يُعْجِلَ لَهُ  
دَعْوَتَهُ وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَا فِي الْأَرْضِ وَإِمَّا  
أَنْ يُصْرَفَ عَنْهُ مِنَ السَّمَاءِ وَيُنْزِلَ فَاِذَا رَآهُ  
تُفَضِّلُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ.  
(رُؤُوسُ الْأَحْمَدِ)

[illegible]

(رواه الشيخان في المسند ورواه البيهقي)

بَابُ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ إِلَيْهِ  
اللہ کا ذکر کرنے اور قرب حاصل کرنے کا بیان

پہلی قسط

حضرت ابو بکرؓ اور اوسیدہ خدیجہ سے دعا کرتے ہوئے دونوں نے کہا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی قوم ذکر کے لیے نہیں جیسی  
 عمران کو فرشتے گھیرے جیتے۔ ان کو راستہ دھمکے جیتے۔ انہ  
 سینکڑا ترقی ہے اللہ ان کا دکان فرشتوں میں فرماتے ہیں جو اس کے  
 قریب ہیں۔ دعا کرتے، اس کو ملے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کے درمیان چھتے حجے ایک پہاڑ پر سے گزرنے سے اس کا نام جبلان لگا۔  
فرمایا: جبلان سے جو۔ مفردان کشتہ قدری کر کے مجھ سے عریض کی  
مفردان کون ہیں اسے خدا کے رسول فرمایا وہ شخص جو اللہ کو بہت  
باد گئے اللہ عورت جو اللہ کو بہت یاد کرے۔ اور یہی اس کا اسم ہے

فَمِنْهُمْ عَشْرَةٌ - (رُؤُوفٌ مُؤْتَمِرُونَ)

عَلَّمَ وَهَمَّ أَنْ يَهْدِيَهُ فَلَمَّا كَانَ دُونَ الْوَادِيِ قَالَ لَهُ  
الْمَلَكُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا تَقْرَبْ هَذَا فَمَنْعَهُ فَمَرَّ عَلَى  
جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جَبَلُ الْغَمَامِ فَصَارَ سَمَاءً هَذَا  
جَبَلُ الْغَمَامِ فَصَارَ سَمَاءً هَذَا  
يَا دُعَاؤُ الْمَلِكِ قَالَ الْمَلِكُ الْوَادِيِ الْمَلِكُ الْوَادِيِ  
يَا دُعَاؤُ الْمَلِكِ



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الشَّيْخِ الْمَذْكُورِ كَمَثَلِ الْوَلِيِّ وَالْمُهَيَّي











حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تھیٹھان ابن آدم کے دل پر لگا ہوا ہے جیسے اللہ کا ذکر کرنا ہے وہ لہو  
ہوتا ہے جب غافل ہوتا ہے تو دوسرا لگتا ہے۔ روایت کیا اس کو  
کچھدی نے نقل کیا۔

حضرت مالک سے روایت ہے کہ کچھ کچھ بات بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میرے دل سے فرمایا اللہ کا ذکر کرنے والا غفلت میں آیا ہے جیسے جہاد کو  
دانا چھوٹا ہے دلوں میں اس کا ذکر کرنے والا غفلت میں ہے  
لہذا اس کا ذکر کرنے والا غفلت میں ہے۔ روایت ہے کہ اس کی  
اور اللہ کا ذکر کرنے والا غفلت میں ہے۔ روایت ہے کہ اس کی  
مانند ہے۔ اللہ کا ذکر کرنے والے کو اللہ کی نعمت میں جو کچھ ہے وہ  
نہ لگائی میں دکھاتا ہے۔ اللہ کا ذکر کرنے والے کے گناہ کھڑے  
ہیں اور جانوروں کی صفی کے برابر بخش دیئے جاتے ہیں۔

(روایت کی اسکو زین نے)

حضرت معمر بن یحییٰ سے روایت ہے کہ نبی کے کا کوئی عمل ایسا نہیں  
جو سوا خدا کے عذاب سے نجات دے مگر اللہ کے ذکر میں۔  
روایت کی اسکو مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا بندو لکھو اور ذکر کرے تو میں اس کے ساتھ  
ہوتا ہوں جب اپنے دونوں بوتلوں کو عزت دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو کچھدی نے)

حضرت عبدالرزاق سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کرتے ہیں۔ ہر چیز کے لیے صفاتی ہے دلوں کی صفاتی خدا کی یاد۔  
کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ کے عذاب سے بہت نجات دے اللہ کے  
ذکر سے صوبہ سے صوفی کی جہاد میں اس کے مقابل کا نہیں فرماتا جہاد  
یہاں تک کہ اپنی تلوار کوڑے۔ یہ صحیح کم ہے۔

(روایت کی اسکو بیہقی نے دعوات کبر میں)

سَلَامٌ وَعَلَىٰ رُسُلِهِمْ قَالُوا تَكُنْ رُسُلًا لِلَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَيْضُ عَلَىٰ قَلْبِ رُسُلِهِ  
أَمْرًا قَدْ كَرَّمَ اللَّهُ حَسَنًا وَأَمْرًا عَقْلًا وَسُوءًا۔

(دُؤَا الْبُحَارَىٰ عَلَىٰ تَعْلِيمِنَا)

وَعَلَىٰ رُسُلِهِمْ قَالُوا تَكُنْ رُسُلًا لِلَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ لِلَّهِ فِي الْقُلُوبِ  
كَانَتْ عَالِي خَلْفَتِ الْعَالَمِينَ وَكَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ  
فِي الْقُلُوبِ مُخْتَلِفَةً فِي شَعْرِهَا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي مَدَائِرِهَا  
الْكَسْبَةُ وَالْخَطْمُ وَفِي وَسْطِهَا الشَّعِيرَةُ وَكَانَتْ  
فِي الْعَالَمِينَ وَمِنْهَا مِثْلُهَا فِي مِثْلِهَا وَمِنْهَا  
ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِرَبِّهِ اللَّهُ حَقَّقَهَا مِثْلُ  
الْبُعْدِ وَهُوَ ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِأَلْفِ  
بِعْدِ كُلِّ فَيْضٍ وَأَمْرًا عَقْلًا وَسُوءًا  
وَدُؤَا رُسُلِهِمْ لِيُقَامِرَهُ۔

وَعَلَىٰ رُسُلِهِمْ قَالُوا تَكُنْ رُسُلًا لِلَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ لِلَّهِ فِي الْقُلُوبِ  
كَانَتْ عَالِي خَلْفَتِ الْعَالَمِينَ وَكَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ  
فِي الْقُلُوبِ مُخْتَلِفَةً فِي شَعْرِهَا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي مَدَائِرِهَا  
الْكَسْبَةُ وَالْخَطْمُ وَفِي وَسْطِهَا الشَّعِيرَةُ وَكَانَتْ  
فِي الْعَالَمِينَ وَمِنْهَا مِثْلُهَا فِي مِثْلِهَا وَمِنْهَا  
ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِرَبِّهِ اللَّهُ حَقَّقَهَا مِثْلُ  
الْبُعْدِ وَهُوَ ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِأَلْفِ  
بِعْدِ كُلِّ فَيْضٍ وَأَمْرًا عَقْلًا وَسُوءًا  
وَدُؤَا رُسُلِهِمْ لِيُقَامِرَهُ۔

(دُؤَا حَالِيك وَالْمُتَرَجِّعِي وَابْنِ حَالِيك)

وَعَلَىٰ رُسُلِهِمْ قَالُوا تَكُنْ رُسُلًا لِلَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ لِلَّهِ فِي الْقُلُوبِ  
كَانَتْ عَالِي خَلْفَتِ الْعَالَمِينَ وَكَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ  
فِي الْقُلُوبِ مُخْتَلِفَةً فِي شَعْرِهَا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي مَدَائِرِهَا  
الْكَسْبَةُ وَالْخَطْمُ وَفِي وَسْطِهَا الشَّعِيرَةُ وَكَانَتْ  
فِي الْعَالَمِينَ وَمِنْهَا مِثْلُهَا فِي مِثْلِهَا وَمِنْهَا  
ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِرَبِّهِ اللَّهُ حَقَّقَهَا مِثْلُ  
الْبُعْدِ وَهُوَ ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِأَلْفِ  
بِعْدِ كُلِّ فَيْضٍ وَأَمْرًا عَقْلًا وَسُوءًا  
وَدُؤَا رُسُلِهِمْ لِيُقَامِرَهُ۔

(دُؤَا الْبُحَارَىٰ عَلَىٰ تَعْلِيمِنَا)

وَعَلَىٰ رُسُلِهِمْ قَالُوا تَكُنْ رُسُلًا لِلَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ لِلَّهِ فِي الْقُلُوبِ  
كَانَتْ عَالِي خَلْفَتِ الْعَالَمِينَ وَكَانَتْ كَلِمَاتُ الْفَيْضِ  
فِي الْقُلُوبِ مُخْتَلِفَةً فِي شَعْرِهَا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي مَدَائِرِهَا  
الْكَسْبَةُ وَالْخَطْمُ وَفِي وَسْطِهَا الشَّعِيرَةُ وَكَانَتْ  
فِي الْعَالَمِينَ وَمِنْهَا مِثْلُهَا فِي مِثْلِهَا وَمِنْهَا  
ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِرَبِّهِ اللَّهُ حَقَّقَهَا مِثْلُ  
الْبُعْدِ وَهُوَ ذِكْرُ اللَّهِ فِي الْعَالَمِينَ بِأَلْفِ  
بِعْدِ كُلِّ فَيْضٍ وَأَمْرًا عَقْلًا وَسُوءًا  
وَدُؤَا رُسُلِهِمْ لِيُقَامِرَهُ۔

(دُؤَا الْبُحَارَىٰ عَلَىٰ تَعْلِيمِنَا)





بخش کر سنے والا انصاف کرنے والا ہے کہ خیراں

ہر چیز سے جیسے پرواہ کرنا والا ہندوں کو طاقت و

اختصاص سے روکنے والا انصاف پسند خیراں اس نامہ پہنچا دیا

دو تھی کہ خیراں اس نامہ دیکھ کر خیراں اس نامہ پہنچا دیا

والا موجودات کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا

مہمانی کرنا والا بردار ہے

روایت کیا اس کو قرنی نے اور سچی نے جو اس کی

یوں۔ نزدیکی کے لیے حدیث حریب ہے۔

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

فصل کو کہتے تھے یا اہل میجر سے تمہارا ہونا یا اہل سب کے تو

اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے یہ نیک ہے نہ تو

سے نہ تیرا کچھ کوئی سے ملتا تھا۔ تیرا کوئی مہربان نہیں۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ سے اس کے اہم حکم سے تمہاری دنیا

اہم حکم جب اس سے ملتا تھا تب سے تو اللہ سے ہے جبکہ تم حکم سے

کے مال سے مشغول رہتا ہے۔ روایت کیا کہ نزدیکی والا ہونا ہے۔

اس سے روایت ہے کہ اس معبود میں ہی علی اللہ علیہ وسلم کے ہاں

بیٹھا تھا ایک شخص نے نماز پڑھی اس نے کہا اسے اللہ سے تیرے کچھ

ہوں کہ تو کو تمام تعریفوں کے ہاں ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تو پھر امر یہاں دیکھنے والا اس کی تعریف کو پیدا کرنے والا اسے بڑی

اور بخشش کے حکم سے لہذا اسے بڑی تعریف کرنے والے ہیں۔ یہی ہے

سوال کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ سے

دیکھا تھا اہم حکم سے اللہ جب اس سے ملتا تھا تب سے تو اللہ سے

جب سوال کو تھا تب سے روایت کیا اس کو نزدیکی والا ہونا ہے اور

اللہ ہی ہے۔

اسی بنا پر ہے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اللہ کا اہم حکم وہاں ہے۔ ایک اور روایت ہے کہ ایک

سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشتے والا ہونا ہے دوسرا آل عمران

کے شروع میں۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ زندہ ہے غیر مری کر کے دلا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ رَبًّا

السَّخَرَةُ إِنَّهُ قَالَهُ لَأَذْهَبَنَّ عَنْهُ النَّفْسُ وَهُوَ

لَزَكَلَهُ الْفَرَسُ يَدْعُو وَأَبُوهُ إِذْ ذُو الْبُيُوتِ مَانِحَةً السَّاقِي  
لَيْسَ وَكَعْنِي سَعْدِي كَالْقَابِ وَأَعُولُ لَشَوْ عَسَلِي اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَنَسَمَهُ دَعْوَا دَعْوَى الْفُتُوتِ إِذْ ذُو الْبُيُوتِ وَهُوَ فِي  
بُطْنِ الْفُتُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سَعْدِي نَسَمَهُ نَسَمَهُ  
جَمِيعُ الْفُتُوتِ لَشَوْ يَدْعُو سَعْدِي سَعْدِي سَعْدِي  
شَيْئِي إِلَّا سَعْدِي لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ

ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ اور  
دارقطنی نے۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
تمہاری داس کے وہاں جس سے تمہاری بیٹی کے بیٹے میں رہا گی کوئی معبود  
نہیں مگر تو پاک ہے۔ اور میں ظالم ہوں اس سے ساتھ کوئی مسکن  
وہاں نہیں کرنا مگر اللہ ہی کو قبول کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد  
ابو ترمذی نے۔

## تیسری فصل

حضرت بریدؓ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشافعت  
کے وقت مسجد میں داخل ہوا چاہتا ایک شخص مکرر کہتا آواز سے چلنا  
تھا میں نے کہا اسے کہہ دو کہ آپ کے نزدیک پیدا کرتے وہاں  
ہے۔ سب نے فرمایا میں کہہ دو کہ اللہ کی طرف رجوع کرنے وہ مسلمان ہے  
بریدؓ نے کہا کہ کوئی شہری بیدار سے قرآن پڑھتے تھے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قرأت کو سننا شروع کیا پھر کوئی دعا مانگنے کے  
کے اسے حاضر ہی کر کے گواہ دیا کہ تو اللہ ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں  
اُسے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا نہ خواجہ کیا میرے لیے کوئی شریک  
نہیں۔ آپ نے فرمایا اس سے اللہ کے نام کے ساتھ سوال کیا اگر اس  
کے ساتھ سوال کیا جاسے تو دیتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ دعا مانگی جاسے  
تو اللہ قبول فرماتا ہے۔ بریدؓ نے کہا میں نے کہا اسے  
اللہ کے رسول اس بات کی خبر دوں کہ فریاد ہاں میں سے  
ابو موسیٰ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی خبر دی۔  
ابو موسیٰ نے کہا تو میرا آج سے جانتی ہے کہ اگر آپ نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے۔

(روایت کیا، مسکو زین سنہ)

عَنْ بَرِيدَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَجْدٍ عَشَاءً ذَا رَجُلٍ يَقْرَأُ  
وَيَزِيدُ حَتَّى حَقَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَقْرَأُونَ هَذَا  
جَمْعًا قَالَتْ بَلَى هُوَ مِنْ حَيْثُ قُلْتُ قَالُوا بَرِيدُ بْنُ  
رَافِعٍ يَقْرَأُ وَيَزِيدُ حَتَّى حَقَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
حَقَلْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْمَعُ لَيْزًا وَتَبِ شَعْرُ جِلْدِ  
أَبُو سَوْسَى يَدْعُو فَقَالَ لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ  
أَنْتَ أَتَى اللَّهُ لَزَكَلَهُ لَزَكَلَهُ أَحْمَدُ أَحْمَدُ اللَّهُ يَلِينَا  
وَلَشَوْ لَزَكَ لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ لَشَوْ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَنَ اللَّهُ بِرَسْمِ  
الْبَيْتِ بِرَدٍّ أَعْطَى ذَا ذُو الْبَيْتِ رَسْمَهُ أَجَابَ  
خَلَّتْ يَدُ حَقُولُ اللَّهُ أَعْبَدُوا بِمَا سَعَيْتُمْ وَنَسَمَهُ فَقَالَ  
نَسَمَهُ فَاحْتَرَشَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ لَشَوْ أَتَى الْيَوْمَ فِي أَمْرٍ حَسْبِي حَسْبِي  
بِحَيْثُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(لَزَكَلَهُ)







وَأَعْمَلُ مَنَاجِدَ عَائِدٍ أُنْحَسِدُ يَلِيهِ -

قُرْءَانُ الْفَرْدِ وَأَبْنُ سَاجِدٍ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا سَأَلَ  
مَنْ شَأْنُ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَالِ -

وَمِنْ أَيْنِ عَمَّا بَنَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ حَلِيقًا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَدَقِيًّا إِلَى السَّعَةِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ النَّارُ حَيْثُ يُحْمَدُونَ اللَّهَ فِي السَّاعَةِ  
وَالْقَارِءُ (وَأَمَّا السَّيِّئُ فَيُطْبَعُ بِرُؤُوسِهِ)

سَمِعْتُ وَبَعَثْتُ إِلَى سَعْدِ بْنِ الْحُدَّادِ فِي عَمَلِ تِلْكَ الدُّوَّةِ  
لِللَّهِ سَمِعْتُ أَيْدِيَهُمْ وَبَعَثْتُ قَالَ هُوَ مَوْلَى عَلِيٍّ  
لِللَّهِ يَأْتِي عَشْرِينَ شَيْئًا أَوْ كَثُورٌ بِهِ وَأَذْهَبُكَ  
بِهِ فَيَقَالُ يَا هُوَ مَوْلَى قُلُوبِ النَّاسِ إِلَّا أَنَّهُ قَعْنَانُ يَا  
كَتَّابُ كُنْ وَبِهَا وَكَانَ يَتَوَكَّلُ عَلَى هَذَا الرَّسْمِ أَرْبَعِينَ شَيْئًا  
نَحْنُ عَشْرِينَ بِهِ قَالَ يَا هُوَ مَوْلَى لُبِّ النَّاسِ السُّعُوفُ السُّبُعُ  
وَأَمَّا هَذِهِ عَنْ يَدَيْهِ وَالْأَرْبَعِينَ السُّبُعُ وَغَنَمُهُ  
فِي كَفِّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كَفِّهِ قَعْنَانُ بِهِ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (وَأَمَّا فِي شَرْحِ الرَّسْمِ)

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنعَهُ أَنْ يُهَرِّمَهُ قَاتِلُ تِلْكَ  
شَوْكٍ أَلْفٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَسْبُكَ اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَأَنَا كَتَمْتُكُمْ وَإِنِّي كَتَمْتُكُمْ وَاللَّهُ وَحْدَهُ وَ  
شَهِدْتُ لَهُ يَقُولُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحَسْبُكَ  
شَهِدْتُ لِي وَإِنِّي كَتَمْتُكُمْ وَاللَّهُ لَمَّا شَفَعْتَ  
وَلَمْ يَنْعَمْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَمْ يَنْعَمْ  
الْحَسْبُ وَإِنِّي كَتَمْتُكُمْ وَاللَّهُ وَحْدَهُ وَ  
قَدْ قَالَ اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَمْ يَنْعَمْ  
وَلَمْ يَنْعَمْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَمْ يَنْعَمْ  
وَلَمْ يَنْعَمْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَمْ يَنْعَمْ  
وَلَمْ يَنْعَمْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَمْ يَنْعَمْ

(مَوْلَا الْمُتَرَبِّعِينَ وَالْأَنْفُسَ مَا يَحْتَمِلُ)

روایت کیا اسکو فریدی اور ابن ماجہ میں

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے راجح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شکر کا سوا اور شکر ہے جس نے اس کی تعریف تک کی اس نے اللہ کا شکر نہ کیا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **جَنْ كَوْسَجٍ يَمْسِكُ بَسْتِكِ وَأَمْسِكُ بِلَا مَسَاتٍ كَادُوا لَوَاكِبَ هَوْنٍ كَمَّ الْخَوْضُ نَحْيَ** اور مسکن کے خوفتہ کہ انھیں کھینچے میں سر وایت کیا دل و دلوی حد شوق کو پہنچنے کے شغف الی مائل میں۔

[illegible]

حضرت ابو موسیٰ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کلمہ میں سورہ صافات  
میں دو نام لے کر فرمایا جو شخص کہے نہیں کوئی معبود کے ساتھ اور اللہ سمیت پڑھا  
ہے اسی کا رب اس کو چھوڑنا ہے فرقہ سے میرے حاکم کو معبود نہیں  
اور میں بتاؤں اور جہنمت بندہ کہے نہیں کوئی معبود کے ساتھ ہے وہ  
اس کا کوئی شریک نہیں اور اللہ فرماتے ہیں نہیں کوئی معبود کے ساتھ ایک کوئی میرا  
کوئی شریک نہیں میں رب بندہ کہے نہیں کوئی معبود کے ساتھ کہے کہ ہے اللہ  
ہے کوئی کہتے ہیں کہ تم کو اللہ تعالیٰ نے کفر فرمادیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو شریک  
بنانے میں تم پر عزم ہے ہے جب بدنامی کے لئے کہے کہ اللہ کا کوئی معبود نہیں، اسے چھوڑ  
اور اللہ کی توحید میں تم کو لے کر اللہ فرماتا ہے کہ اس کا کوئی معبود نہیں اور کہ  
قرآن ہے اور نہیں اللہ کا کوئی شریک اور اللہ تعالیٰ نے تم کو شریک بنانے میں تم کو  
کہے اور تم کو اس کو آگ میں جلا دے اور تم کو اس کو تڑپا دے اور تم کو اس کو

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26









## بَابُ الْإِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ

## توبہ اور استغفار کا بیان

## پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ کا قسم میں ایک دن میں ستر بار سے زیادہ استغفار کرنا ہوں  
(روایت کیا، اسکو بخاری سے)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میرے دل پر پردہ کیا جاتا ہے جو حق اللہ سے استغفار کرنا  
ہوں ایک دن میں سو بار۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)  
اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
لوگو! اللہ کثرت توبہ کر دے کہ میں اللہ کی طرف دن میں سو بار توبہ  
کر رہا ہوں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)  
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تیری حدیثوں کے برابر میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اسے میرے بند  
میں نے اپنا اور پروردگار کو علم کیا ہے اور اسکو تمہارے درمیان میں ورام  
کر دیا ہے کہ میں تم میں تم سے میرے بندو تم تمام گناہوں کو جس  
کو میں دہانت کروں گے میرے بارگاہ ملک و جس تم کو دہانت کروں  
اسے میرے بندو تم تمام گناہوں کے جو گرجیں کو میں کھلاؤں گے میرے کھانا  
ہو جس تم کو کھلاؤں گے میرے بندو تم جسے جو گرجیں کو میں نے  
پیشہ کر دیا گھر سے پس ہاں میں تم کو بہانہ دیا اسے میرے بندو  
تم دن رات خدا کو میں فرشتہ ہوں تم میرے کشش ہو جو تم کو  
بچائیں گے اسے میرے بندو تم کو ہر گناہ میں پہنچے اسکو گناہ اور مذہبی تم  
کو کو نفع پہنچائے جو اسے میرے بندو تم سے پسے اور پچھلے انسان  
اور میں تمام مل کر ایک ہوا میرا شفیع کے دن کی مانند ہوں تو میرے  
ملک میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتے اسے میرے بندو تم میں سے اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ إِسْتِغْفَارُ لِمَا دُونَ  
الْيَوْمِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرُ مِنْ سِتِّينَ مَرَّةً

(تذکرۃ النبیؐ و صحبہ)

وَعَنْ الْأَعْمَشِ لِرَسُولِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَكُنَّ عَلَى فُلْقِي وَ  
إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

(مکالمات)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنَّ تَوْبَتِ  
الْيَوْمِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

(تذکرۃ النبیؐ و صحبہ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
وَسَلَّمَ دَيْتِيَا يَوْمِي غِنَى اللَّهِ تَبَاكَ وَتَعَالَى أَنَا  
قَالَ يَا جَاهِلِي (إِنِّي خَرَجْتُ الْفُلْكَ عَلَى خَطَرِي  
وَجَفَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مَحْدُومًا فَكَلَّمْتُكُمْ يَا عِبَادِي  
فَلَمْ تَكُنْ حَتَّى أَتَوْكُمْ هَذَا شَيْءًا فَاسْتَعِذْتُمْ  
أَعِدْتُكُمْ يَا عِبَادِي فَلَاحُكُمْ جَانِبُ الرَّحْمَنِ أَطَعْتُمْ  
فَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي أَمْنَجْتُكُمْ يَا عِبَادِي إِنِّي فَلَاحُكُمْ  
إِلَّا سُنَّ كَسْبُكُمْ فَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي أَمْنَجْتُكُمْ يَا عِبَادِي  
رَبُّكُمْ شَلَحْتُكُمْ يَا سَلِيلَ وَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي أَمْنَجْتُكُمْ  
جَنِبْتُكُمْ يَا عِبَادِي فَلَاحُكُمْ يَا عِبَادِي أَمْنَجْتُكُمْ  
لَمْ تَكُنْ حَتَّى أَتَوْكُمْ هَذَا شَيْءًا فَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي  
فَلَمْ تَكُنْ حَتَّى أَتَوْكُمْ هَذَا شَيْءًا فَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي  
فَلَمْ تَكُنْ حَتَّى أَتَوْكُمْ هَذَا شَيْءًا فَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي  
فَلَمْ تَكُنْ حَتَّى أَتَوْكُمْ هَذَا شَيْءًا فَاسْتَعِذْتُمْ مِنِّي



يُسَبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْقَبِيلِ عَلَى تَطْلُعِ الشَّمْسِ مِنْ قَعْرِ بَيْتِهِ (۱۵۵۱ حشر)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۲ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابِتٌ جَبَلٌ أَوْ مَطْلَعُ الشَّمْسِ مِنْ قَعْرِ بَيْتِهِ ثَابِتًا لَكَ اللَّهُ عَلِيًّا (۱۵۵۳ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۴ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۵ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۶ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۷ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۸ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۵۹ حشر)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ نَبِيًّا مَلَكًا ثَابِتًا أَلَيْسَ عَلِيًّا (۱۵۶۰ حشر)

کرتے مغرب کی وقت سورج نکلنے تک۔

روایت کیا اسکو مسلم نے

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کو دعا کرتا ہے چہ تو کہتا ہے تو اللہ اسکی توبہ کو قبول کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مغرب کی طرف سے سورج نکلنے سے پہلے توبہ کرے اللہ اسکی توبہ کو قبول فرمائے گا۔

روایت کیا اسی کو مسلم نے

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرتے سے بہت خوش ہوتا ہے جب وہ توبہ کرتا ہے ایک تہہ سے دوسرے تہہ میں اسی کی ساری کھجوریں جس پر اس کا کھانا جینا تھا اور وہ اس کے سایہ پر کیا اور وہ ایک بوقت کے سایہ کے نیچے سایہ پر کھڑا رہتا ہے اور اس نے ایک ایک اپنی سواری کو دیکھا کہ اسی کے نزدیک کھڑی ہے اسی کی ہمارے کھڑی کھڑی سے کہنے لگا یا اے محمد اگر تیرا بندہ ہے اللہ میں تیرا رب ہوں خوشی کی وجہ سے جوں گیا۔

روایت کیا اسکو مسلم نے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کہا کہ میں نے کہا ہے ہر روز دو بار میرے گناہوں کو معاف کر دو جس سے تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میرے بندے سے ہر گناہ کو معاف کر دو کہ میرے گناہوں کے نیچے میں نے اپنے بندوں کو اسکا گناہوں میں اور ایک ہر ایک کھڑا رہتا ہے اسوقت ہر ایک نے کہا کہ اے محمد اگر تیرا بندہ ہے اللہ میں تیرا رب ہوں خوشی کی وجہ سے جوں گیا۔

جند تک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا















سے جیسے اس کی گم شدہ، سواری بیچ کھانے پینے کے لئے گئی  
روایت کیا اس کو مسلم نے دو نثر میں سے مرفوع کو جو  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ روایت کیا۔ بخاری  
نے اس حدیث کو بڑا مسودہ موقوف۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ اس لوگوں سے بہت خوش ہوتا ہے جو گناہ میں مبتلا ہوا  
سے توبہ کرتا ہے۔

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کو فرمایا کہ میں اس آیت کے بدلے دنیا کو پسند نہیں  
رکھتا کہ اسے چھوڑ دو تو مجھے اپنی ماؤں پر زانی کی نرمی سے ناامید  
نہ ہو آیت تک ایک شخص نے کہا جس سے شرک کیا آپ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو خوش رہے تو یہاں ہر دار ہر جسم سے شرک کیا وہی اسی  
آیت کے حکم میں ہے میں دفع فرمایا۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بخشا ہے جب تک کہ پورے ہو جو مجھ سے  
عزم کیا اسے اللہ کے رسول پر کیا ہے فرمایا کہ تو اس حدیث میں  
موسے کو شرک کرنے والا جو۔ روایت کیا ابن تیمیہ حدیث کو صحیح  
مستند رہی ہے آخری حدیث کو کتاب بعثت و الشہور  
میں۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جس نے اللہ کے احکامات کی اس حدیث میں کہ اس نے اللہ سے کسی  
کو برابر نہیں کیا اگر اس کے گناہ ہمارے برابر تو لوگ نہ کہو گناہ  
مستند کہ روایت کیا اس کو بھی مستند کہ اب بعثت و الشہور میں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
وہم نے فرمایا کہ وہ سے توبہ کرنے والا نہ لگا کر کے والے کی  
ماند ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور یسعی نے  
نفس ابی یحییٰ میں۔ بیہقی نے کہا اس کو نثرانی نے روایت  
کیا اور وہ معمولی ہے۔ شرح السنہ میں ہے جو بڑے مہاشیر  
انما۔ حدیث موقوف روایت کیا ہے بعد از حدیث مسودہ کہ انما

زَادَ وَشَرَّاهُ قَالَهُ كُنْتُ قَدْ رَأَيْتُ بَشِيرَةَ الْغَيْثِ  
الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ هَذَا بَشِيرُ الْجَنَّةِ وَذَا هَذَا بَشِيرُ  
الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ هَذَا بَشِيرُ الْجَنَّةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَسَبَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ الْغَيْثِ الْغَيْثِ الْغَيْثِ الْغَيْثِ  
الْغَيْثِ۔

وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا اللَّهُ يَجِبُ الْجَنَّةُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ  
الْمُؤْمِنِينَ۔

وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَجِبَ أَتَى إِلَى النَّبِيِّ  
جَمْعِي وَالْأَسْبَابُ يَجِبُ إِلَى النَّبِيِّ أَشْرَفُوا عَسَلِي  
نَعْبُ بَشِيرُ الْجَنَّةِ الْغَيْثِ الْغَيْثِ الْغَيْثِ الْغَيْثِ  
أَشْرَفُوا عَسَلِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ۔

وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَجِبُ لِعَبْدِهِ  
مَا سَوْفَ يَجِبُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
رَوَى الْقَوْلُ وَالْقَوْلُ وَالْقَوْلُ وَالْقَوْلُ وَالْقَوْلُ  
الْقَوْلُ وَالْقَوْلُ وَالْقَوْلُ وَالْقَوْلُ وَالْقَوْلُ۔

وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ۔

وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ  
وَقَالَ بَشِيرُ الْجَنَّةِ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ قَالَهُ۔



فرمایا ایک شخص نے کہ اسی لئے محمد والوں سے کچھ بھائی نہیں کی گئی۔ ایک روایت میں ہے کہ ایک شخص نے اپنے نفس پر یاد دہانی کی جب اس کو موت آئی۔ سننے اپنے بیٹوں کو وراثت کی عیب میں مرے والی کچھ کو کھو دینا اس کی آدمی راکھ بنگل میں اڑا دینا اور آدمی دیر میں۔ اللہ کی قسم اگر اس پر اللہ نے سچائی کی تو اس کا عذاب ہے کہ اللہ کا کسی عیب سے کسی کو بڑا کرے۔ جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے اسی کے علم کے مطابق کیا۔ اللہ نے وہ لوگوں کو یہ کہ جو اس میں تھا جمع کیا اور ان کو کھم کیا تو اس میں کچھ جمع کی۔ اللہ نے فرمایا یہ تو نے کچھ کر کیا تھا اس شخص نے کہا میں نے تیرے لئے یہ کیا ہے اس پر میرے رب تو صحت بخاتنے والا ہے۔ وہ لوگوں کو اللہ نے موت۔

تفتقر إلى

[illegible]

رشتہ پر

حضرت انورؒ سے نہ رابا ہے نہ لہار سوائے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جس شخص سے کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ صحابہ سے عرض کی کہ  
 آپ کو کسے شہر کے مولوی فریدانہ جگہ پر کہہ کر لے جھکو۔ اپنا رستہ سے  
 بھاگے۔ اپنے عمل کو درست کرو اور طالبِ نواب مجھ کو مدد دلوانا  
 اور آفرین میں غیوریت کرو اور کچھ رستہ کو  
 فریدانہ نہ روئے اختیار کرو۔ تم مقصد کو پہنچو گے۔

وصف: مطبوع

حضرت چارلس کے دربارتہ کہ انارسل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 ہم میں سے کسی کو اس کا عمل جہشت میں داخل نہیں کرے گا اور نہ

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَجَلَّ تَمِيمٌ خَلِّيًا  
تَطْرَأُ لَهُمْ فِي رِوَايَةِ أَتَرَفَتْ دَجَلًا عَلَى مُعِيهِ  
فَتَمَّ حَقَّقَ السُّوْطَ أَوْ هِيَ بِيَمِينِهِ أَوْ سَاكِنًا  
فَعَبَّرَ قَوْمًا ثُمَّ أَلْقَا دُخَانًا فِي النَّهْرِ وَبَيَّنَّاهُ  
فِي النَّهْرِ قَوْمًا لَمْ يَكُنْ قَدَرَسَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
لِيُؤَيِّدَ بِهِ عَدُوَّ آبَائِهِ يُعَذِّبُهُ أَهْلَهُمْ أَيْ عَالِيَهُمْ  
فَتَمَّ مَا تَفَعَّلُوا مِنْهُمْ فَأَمَّا اللَّهُ الْبَهْرُ  
تَجَمَّعَ عَلَيْهِ وَأَصْرَأَ سَبْرًا تَجَمَّعَ مَا فِيهِ سَهْمٌ  
فَأَنَّ كَلَامَهُ فَعَلَتْ هَذَا أَقَالَ مِنْ عَشِيْرَتِي يَا  
رَبِّهِ وَأَتَمَّ عَلَيْهِ فَعَلَتْ هَذَا -

(مَنْعُ حُلَّةٍ)

وَعَلَىٰ مَن مِّنْهُمْ أَتَىٰ الْكُفْرَ أَن يَسْفِطَهُمْ ۖ ذَلَّ عَلَيْهِمُ  
عَلَى الشَّيْءِ مَسْكُوًّا عَلَيْهِمْ وَسَاءَ مَبْعَثُهُمْ كُفْرًا  
إِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَشَرَفْنَا  
فِيهِمْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيُحْيَىٰ ۚ لَمَّا قَالُوا إِنَّ اللَّهَ  
عَلَيْنَا وَلَعَنَ آدَمَ وَآلَهُ فَأَخْرَجَ آلَهُمْ مِّنْ أَدْنَىٰ  
أَرْضِهِمْ فَأَنزَلْنَا فِيهَا زُكْرَهُمْ وَكَانَ قَدْ  
قُدِّرَ لَهَا عِزٌّ لَّوْ كُنَّا نَمُشِقُهُمْ ۚ عَلَىٰ أَن يَنْظُرَتْهُمْ  
مِنْ أَرْضٍ لَّيْسَ لَهَا رُحُومٌ مِّمَّا رُحُومُ اللَّهِ ۚ لَئِيْلَ

رَحْمَتُكَ يَا مُلْكُ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
نَبِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي أَحَدًا مِنْكُمْ  
مَعْلَةً قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا  
إِلَّا أَنْ يَتَخَذَ فِي اللَّهِ مِثْلَهُ مِنْ حَقِّهِ فَسَدَّ دُونَ  
وَقَالُوا أَوْ هَذَا وَوَرَوْعًا وَشَيْئًا مِمَّنْ لَمْ يَلِجْ  
وَالْقَبْرُ أَنْ يَخْرُجَ سَلْعًا -

مَنْ يَرْغَبْ

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُدْجَلُ أَحَدٌ أَهْلًا عَسَلُهُ





















ہو اور سب سوسنے کے محال سے اور اسلئے ابو جہل جو سنے کی مہودت میں  
در محمدی اللہ علیہ السلام رسول ہونے کی طرف مگر اندر پرستوری ہو  
کر کیا مستی کے دل کی گواہی کرے۔ روایت کیا اسکا، محمد اور زکریا  
مفسر حضرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے  
کا دل دھڑکنے تو پناہ مانگا نظر سر کے نیچے رکھتے چہرے پر ہاتھی اس  
دل کے غلاب سے بچا جس دن تو بندوں کو جمع کرے گا یہ نظر فرستے  
اس دن آسمان اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی  
سنے اور احمد نے روا ہے۔

حضرت حضرت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوسنے  
کا اندر فرماتے تو پناہ مانگا خواہ اپنے شمار سے کہ نیچے دیکھتے فرماتے  
یا اللہ تو میرے اس دل کے غلاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو  
اٹھاوے گا میں ہار۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد سے)

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوسنے  
کے وقت فرماتے یا اللہ میں نے بے برکت چھو کیا تھا خدا اٹھا ہوں  
اور میرے تم کو اس کی پناہ میں چھو کر لے گا میں نے دلا ہے  
اس کی پیشانی کو اسے اللہ تو قرین کو در کرنا ہے اللہ کو اسے  
اللہ تر اس کی گھست غور دینوں ہو مگر اور تیرا صبر خلاف نہیں ہوگا۔  
در تیرے غلاب سے کسی اور محمد کو اس کی دوستی کا نہیں ہوگا کیوں کہ  
سب تیری تعریف کے ملو نہیں پاکی ہیں کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد سے)

مفسر ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
جو شخص اپنے بستر پر جانے وقت کہے اللہ سے بخشش چاہتا ہوں یا  
اللہ میں سے سوا کوئی مہود نہیں وہ نہ وہ ہے مطلقاً کہ بستر پر نہ کہنے  
والہ ہے میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں یہ تین بار کہے اللہ کی  
سزا بخش دیا ہے اگرچہ وہی جھگڑے کے برابر یا علی علیہ السلام کی روایت  
کہ اللہ پر باروں اور تیرے چہرے کے برابر لگاؤں کی تمہیں کے برابر ہوں  
روایت کی صورت فرمائی ہے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت عبداللہ ابن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا

وَاِذَا خُبِرْتُ عَنْ نَبِيِّيْ بَالِغًا بِرَسُولِهِ  
وَبِمُحَمَّدٍ حَبِيبِ لَدَاكَ خُفَا حَتَّى اَمْلِكُكَ يَدَ جَنِيحِ  
تَوَلَّى لِيَسِيْرِي۔ (رواۃ احمد و الترمذی)  
مَنْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي سَبِيْحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
وَسَمِعَهُ يَقُولُ اِذَا رَأَى نَبِيَّاهُ وَصَحَّ يَدُهُ وَتَلَعَتْ  
اَسْنَانُهُ شَمَّ قَالَ اَللّٰهُ قَبْلِيْ مَدَّ يَدَهُ لِيْ شَجَنَاجِ  
جِنَاةٍ اَوْ شَعَثَ عِيَادَةٍ۔

(رواۃ الترمذی و داؤد و احمد عن ابی ہریرہ)  
مَنْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَأَى نَبِيَّاهُ وَصَحَّ يَدُهُ  
اَلَيْسَ بِيْ شَجَنَاجِ عِيَادَةٍ شَعَثَ يَدِيْ مَدَّ يَدَهُ لِيْ  
يُوَلِّئُ بَعْدَ عِيَادَةٍ لَدَيْكَ مَدَّ يَدَهُ۔

(رواۃ ابو داؤد)

مَنْ رَوَى عَنْ اَبِي سَبِيْحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
وَسَمِعَهُ يَقُولُ جَنَدٌ مَضِيْعُهُ اَللّٰهُ اِسْمُ  
اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ اَللّٰهُ شَرِيْرٌ وَكَثِيْرٌ لَدُنْكَ اَسْمَاءُ جِن  
لَا تَرَى مَا اَنْتَ اَحَدٌ بِمَا جِيْعَتِ اللّٰهُ اَنْتَ  
تَكْتَفِ اَللّٰهُ رُوْا اَسْمَاءُ اللّٰهُ لَا يَلْعَنُ  
جَنَّتُكَ وَلَا يَخْلَعُ وَغَايَةُ وَلَا يَتَّبِعُ ذَا اَلْحَبِيْبِ  
مِنْكَ اَلْحَدَثُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ۔

(رواۃ ابو داؤد)

اَللّٰهُ وَصَحَّ اَبِي سَبِيْحٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جِيْعَتِ يَدِيْ لِيْ يَدَ رَبِّ  
اَسْتَعْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَلِاِسْمِهِ اِلَّا هُوَ اَلْحَقُّ اَلْقَبِيْرُ  
وَالْمُوْبَرُ اَلْيَسِيْرُ لَدُنْكَ مَرَاتٍ خَفَرُ اللّٰهُ لَدُنْكَ اَلْمُوْبَرُ  
وَالْمُوْبَرُ لَدُنْكَ اَلْيَسِيْرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ  
اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ  
اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ اَلْمُوْبَرُ

(رواۃ الترمذی و داؤد عن ابی ہریرہ)

مَنْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

















وہ ایک بے اس کا کوئی شریک نہیں دیں اور شاہ ہے نہ تم تو چاہے کسی سے پیسے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مرنے دیتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے تو اللہ جس کے پیسے لڑا کر تکمیل کھو دیتا ہے اور وہ اس ماکہ براہیل زندہ کرتا ہے اور وہ اس ماکہ کو دے دیتا ہے زندہ کرتا ہے اور مستحق کھر تیار کرتا ہے روایت کیا اسکو ترقی دے اور اس کو جو ترقی دے گا یہ حد بیش از حد سے شروع لسنہم و علی السبق کے بارے جو فرضی جامع بازار میں ہے کہ کسی میں خرید و فروخت کیا جاوے۔

حضرت سعد بن بل سے روایت ہے کہ انہی میں سے ایک شخص کو دعا مانگتے وقت کہتا ہے اے اللہ میں تجھ سے پوری نعمت مانگتا ہوں۔ فرمایا پوری نعمت کیا چیز ہے؟ اسی شخص نے کہا: دعا ہے کہ امید رکھتا ہوں میں جہنم کی۔ فرمایا پوری نعمت جہنم میں داخل ہونا ہے اور روزِ آخر سے بغاوت نہ اسے۔ آپ نے ایک شخص کو سنا کہ وہ کہتا ہے اے بزرگی اور بخشش کے ایک چم فرمایا تحقیق قبول کی گئی نیز یہ دعا سوال کرو ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے تھے اے اللہ میں تجھ سے میرے سونے کرنا ہوں۔ فرمایا تو نے اللہ سے دعا کہ سوال کیا اللہ سے عاقبت کا سوال کرو۔

۱۔ نہ روایت کیا، منقولہ طری سے)

حضرت ابو جہرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں بے فائدہ باتیں کرے اور بولے تو جیسے اپنے آپ سے چلے گئے اسے اللہ چوک اور ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں تیری تعریف کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے شائق نہیں میں آپ سے غشش کا طالب ہوں تو میرا آپ کی مجلس کے لوگوں میں دو وجہ ہے اول یہ کہ اگر کسی نے آپ سے حضرت علی سے روایت ہے کہ ان کی کچاس سواری کے لیے جانور حاضر کیا اس کے رکاب پر ڈال رکھتے فرمایا ہم خود جب اس کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھے تو کہ اللہ اللہ وہ ذات پاک ہے جس نے اس جہاد کو جہاد سے تابع کر دیا ہم اسکو تابع کرنے کی حالت میں رکھتے تھے اور جو اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والے ہیں پھر اللہ اور اللہ کے

[illegible]

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَسَسَ مُجَسَّسًا فَخَسَّ قَبِيلَهُ  
 لَقَطَبٍ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مِنْكَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ  
 وَجْهِيكَ أَنْ تَجْعَلَ ذَلِكَ لِي وَاللَّهِ زِلْزَلْتُ أَنْتَ خُفْتُكَ  
 وَأَكْرَمْتُكَ الْإِغْصُولُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ فَرَأَيْتُ  
 { زَاكَ النَّاسِ فِي } وَالْمَجْلِسِ فِي الدُّعَاءِ الْمُسْكِرِ

فَقَامُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ فِيهِمْ أَفْئِدَتُهُمْ فَذُكِّرُوا فِيهَا لَمَّا جَاءُوا ۚ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُفْقَهُونَ كَلِمَاتِ اللَّهِ وَلِيُعْذِرَ اللَّهُ بِهِمُ الْعَذَابَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ











کھسے ساتھ بیان لایا جس نے جو کہید کہ تیری مرتبہ وہ تیرے چڑھتے ہی  
اٹھ کر بیٹے تفریق ہے جو اس میں کسے گی اور یہ میری راہ چلت  
کیا اس کو ابوداؤد نے۔

صحیح بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جس شخص کا ذکر مجھ سے ہے وہ کہے اسے اللہ میں تیرا بندہ ہوا کرتے  
ہندہ کا بیات تیری بولنی کا بیٹا ہوا کرتے تیرے قہر میں ہوں اور  
میرے پیشانی تیرے قہر میں سے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے میرے  
امر میں تیری اضا حل ہے جس میں تیرے ساتھ ہوں نام کے ساتھ سوال  
کرنا ہوں جس کے ساتھ تو نے انجذبات کام لکھا یا اپنی کتاب میں اس  
کو لکھا یا چنانچہ خلق میں سے کسی کو کھلا دیا یہ وہ تیرے میں اس کو  
اختیار کیا کہ تو تو ان کو یہ ملے کہ بدور سے کھڑا ہو کر دیکھنا کہ کون  
میں لکھتا ہے اس نام کو کہ تو نے جو نام کے کہ جس میں اصل لکھا ہے  
وہ ایسے کیا اس کو زین سے۔

صحیح بن مسعود سے روایت ہے جب ہم ہندو میں چلے آئے اللہ کے قریب  
آرتے تو ہم اللہ روایت کیا اس کو خدایا نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی  
امر ملے گا کہ نہ فرماتے اسے نہ کہے کہ نہ کہے اسے نہ کہے تیری رحمت کے  
ساتھ میں فرما دیا جس جاسا ہوں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور یہ  
حدیث غریبہ ہے محفوظ نہیں ہے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے جو نے خدایا کے نام کا اسے  
اللہ کے رسول کوئی دعا ہے جس کو ہم کہیں دل گردن کو پہنچے ہیں  
فرمایا اے وہ یہ ہے اسے اللہ جانتے ہیں وہ انکے اور ہمارے دود کو  
اس میں رکھو جو سعید نے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دشمن کو قہر  
کے ساتھ ہے اور ہمارے ساتھ اللہ تعالیٰ نے شکست دی۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہزار ہیں  
ہوئے فراتے اللہ کے ہم کے ساتھ اس میں تیرے اس ہزار کی  
صلوات کا سوا کی کہ ہوں اور صلاتی اس چیز کی جو اس میں ہے اور تیرے  
ساتھ اس کے شریک بنا کر ہوں اور اس چیز کے شر ہے جو اس میں

أَمْسَتْ يَأْسُهُ خَلْقًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُنْزِلُ الْعَذَابَ  
بِقَوْلِهِ هَبْ يَهْبِطُ كَمَا دَخَلَ وَبَشِّرْ كَمَا  
(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ)

وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَثُرَتْ حَقَّتْ قَبْلُ اللَّهِ  
فِي عَمَلِكَ دَانَا عَمَلِكَ وَأَجَلَ أَمَلِكَ وَرَفَعَ  
فَهَبْتَ نَاصِيَتِي بِسَمِيٍّ مَا مِنْ بِيٍّ عَمَلِكَ مَدَّتْ  
فِي قَهْرِكَ أَشَانُ بَعْضُ أَشْبَهَ هَوْلِكَ مَخْبِتٍ بِهِ  
مُفْلًا إِذَا نَزَلَتْ فِي كِنَانِكَ أَوْ عَلِمَتْ أَنَّ هَذَا  
خَلْقًا أَوْ أَمْسَتْ لَمَتْ بِهِ هَذَا مَسْجُودٍ الْغَيْبِ بَعْدَ  
أَمْسَتْ جَعَلَ الْفَرْقَ بَيْنَ رَيْبٍ خَلْقٍ وَجَلَاءٍ حَقٍّ وَجَنٍّ  
مَنْ هَذَا لَجَا عَيْدٌ فَطَرَا أَدْعَبَ اللَّهُ غَيْبَةً وَأَيُّ مَدَّةٍ  
بِهِ فَرَجًا.

(رَوَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ)  
وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنَّا فِي مَجْلِسٍ

يَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كُنَّا فِي مَجْلِسٍ يَأْتِي بِأَحْسَنِ سَوْءٍ  
مِنْ عَمَلِنَا أَوْ نَفْسِنَا (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ)  
وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ بِهِ حَقٌّ  
لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ شَيْءٌ فَالْأَمْرُ لَنَا  
وَلَا لِمَنْ دُونَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ يَقُولُهُ  
حَقٌّ لِمَنْ دُونَنَا أَوْ لِمَنْ دُونَنَا نَقُولُهُ  
لَمْ يَكُنْ هَذَا مِنْ رُؤْيَا نَا قَدْ عَرَفْنَا هَذَا مِنْ رُؤْيَا نَا  
أَعْلَانَا بِالنَّبِيِّ وَهَذَا مِنْ رُؤْيَا نَا بِالنَّبِيِّ

(رَوَاهُ ابْنُ أَحْمَدَ)

وَعَنْ بَرِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلَ السُّوءَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الْخَيْرُ  
فِي أَشَانِكَ خَيْرٌ مِنْهُ السُّوءُ وَخَيْرٌ مِنْهُ الْخَيْرُ  
بَلَى مِنْ سُلُوكِ مَا يَشْرِي مَا يَنْفَعُ الْخَيْرُ أَفِي عَمَلِكَ











فَإِنَّمَا لَمْ تَفْعَلُوا وَكَانَ حَيْدُ أَبِيكُمْ عَلَى رُءُوسِهِمْ فَأَنزَلْنَا مِنْ بُرُوجِ السَّمَاءِ مَاءً فَسَخَّاهُ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَلْيَذُقُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ فِي الْبُيُوتِ الَّتِي بَنَيْتُمْ لَكُمْ وَأَنْتُمْ فِيهَا كَافِرُونَ ۚ

(١٦٦) الْيُودُ وَالنَّصَارَى وَالْمُجْرِمُونَ وَهِيَ الْقُتْلَةُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ لِقَاءَ الْجَنَّةِ فَلَدَتْ مَرْوَاتٍ فَلَقْتُ الْجَنَّةَ أَلَّيْكُمْ أَذْهَابُ الْجَنَّةِ وَمَنْ اسْتَجِدَّ رَمِيْنُ الشَّيْءِ فَلَدَتْ مَرْوَاتٍ فَلَقْتُ النَّارَ أَلَّيْكُمْ أَجْزَاءُ صَوْنِ الشَّيْءِ -

(وَأَلَّا يَتُوبَ إِلَىٰ رَبِّكَ النَّاسُ وَبِالْغَيْبِ يُخْفُونَ)

## تیسری فصل

حضرت قسطنطین سے رواجیت پسند کعبہ اجماع کہتے ہیں تاہم اس میں چند ملامت  
 مذکور ہے اور یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ ان کے حکام کو حکمت کی یہی کمی تھی  
 شہرِ طبرست کے قتل سے بھی سے جو ان کو قتل نہیں ہوا، اور شہر کے پلوں سے  
 حکمت کے ساتھ جن سے کوئی نیک اور نہ بد نہ تھا اور نہیں ہو سکا اور اس شہر  
 کے اچھے ناموں کے ساتھ حکموں میں جانا ہو ہی نہیں جاتا، یہی چیز کی  
 برائی سے بچاؤ کا کلہاڑیوں جیسے ہتھیار اور برائیوں کی اور برابر برائی۔  
 (روایت کیا میں کو نامک ہے)

حضرت مسلم بن الحجاج کو رو سے وراثت سے کامیاب رہا اب غدار کے بعد یہ  
دعا پڑھا کرتا تھا اے اللہ میں تیرے ساتھ کوفہ کو فتح کرو اور تیرے خلاف  
سے ہذا ہاتھ ہوں میں یہ دعائیں پڑھ کر رہتا تھا۔ یہی وہ دلائل تھے  
انہی کے فوٹے پر حکمت الہی سے مجھے میں نے اسے کہا ہے کہ  
کما حقہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حکمت ہر نذر کے بعد کہ نہ تھے وراثت  
کی اس کو سوائے ترقی نہ تھے مگر اس لئے کہ وہ صلوات اللہ علیہ بیان نہیں  
پا۔ جسے اس حدیث کے الفاظ وراثت کیے ہیں۔ اور اس کے لفظ ہیں  
فی ذلک موعظہ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے اے اللہ میں تجھ سے کفر اور قرآن سے بے نیاز

[illegible]

جَنَابَهُ وَعَنِ الْمَلَائِكَةِ أُولِي الْأَلْبَابِ أَنَّ اللَّهَ أَقْبَلُ  
 يَقُولُ فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ أَتْلُوهُمْ فِي أَعْوَدِ بَيْتِ حَسَنِ  
 الْكُفْرِ وَالْهَقْرِ وَعَدَابِ الْغَابِرِ كُنْتُمْ أَتْلُوهُنَّ  
 فَمَنْ أَمَى بَعِي مَسْنُ أَحْمَدُ تَهْنِ أَتْلُتْ عَلَيْكَ قَالِ  
 أَيْتُ وَمَوْلَا أَيْتُ مَوْلَا أَيْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَامِيَقُو دَعْوَى  
 فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ رَوَاهُ التَّنَاقُ وَالْبَرْهَنِي الْأَنْزَلِ  
 أَيْتُ الْمَرْيَدُ كَرَفِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ وَرَوَى أَحْمَدُ الْخَطَّ  
 لِلْحَدِيثِ عَنْهُ فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ .

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ مِمَّا نُسِبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ عَمَّا أَعَادَ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ

وَأَنَّ بَيْنَ قَعْلٍ وَبَيْنَ ثَمَرٍ لَقَدْ لَعَنَّ اللَّهُ تَعْبُدُوا اللَّهَ مُسْتَمِرًّا  
بِالْإِسْلَامِ قُلْ لَكُمْ دِينُكُمْ وَأَنَا أَسْأَلُ اللَّهَ بِرَأْسِهِ أَنْ يَرْزُقَنِي  
مِنْهُ يَوْمَ الْحِسَابِ وَأَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ فَكُلُوا  
مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ وَوَدَّعَىٰ الشَّيْطَانُ

ماتم بویں دین آدمی نے ہی اور یہ دونوں برابر ہو گئے ہیں۔  
فرمایا دل۔ اور ایک روایت میں ہے قرآن اسے اللہ تم سے  
جہاد قل چون کفر اور فخر سے ایک قسم کے لایا یہ دونوں برابر ہیں  
ہیں۔ اور جب کہا اس کو نہ کرے۔

## بَابُ جَامِعِ الدَّعَاوِ

## جامع دعاؤں کا بیان

### پہلی فصل

۱۶۶۸ عَنْ أَبِي خُوَيْسَةَ الْأَسَدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ بَيْنَ عَدُوٍّ لِمَا شَاءَ  
اللَّهُ مِنْ أَعْمَارِهِ لَا يَخْلُصُهَا وَجَبَلِيٍّ وَرَسُوْلِيٍّ رِغْلِيٍّ  
أَمْرِيٍّ وَكَمَا أَتَتْ أَعْلَمُ رَبِّ جَبَلِيٍّ أَلَسَّ بِهَمْ أَعْمَارِيٍّ  
جَبَلِيٍّ وَهَرَبِيٍّ وَخَطْبِيٍّ وَخَسْبِيٍّ وَكُلُّ ذَلِكَ جَبَلِيٍّ  
أَلَسَّ بِهَمْ أَعْمَارِيٍّ مَا قَدْ هَمَّتْ وَمَا أَهَمَّتْ دَعَا أَمْرِيٍّ  
وَمَا أَهَمَّتْ دَعَا أَمْرِيٍّ أَعْمَارِيٍّ هَمَّتْ أَمْرِيٍّ أَلَسَّ بِهَمْ  
وَأَنْتَ أَمْرِيٍّ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ

ابو حوئیسی اشعری بنی سنی اشعریہ سلم سے روایت کرتے ہیں کہ  
کتاب میں ذکر کیا کرتے تھے اسے اشعری تھلا اور کائناتی اور میرے  
کلام میں نہ دینی اور جو نہ تو کچھ سے زیادہ جانتا ہے صحت کرنے اس کے  
تیر تصور میں سے نہ کرنا اور اسے زیادہ اس کے نہ کر کے کلمات  
زیرے اور سب میری طرف سے ہے اسے اسے میرے وہ کہہ نہ کرے جو میرے  
اور وہ جس نے اسے نہیں کیے اور جس سے کہیں کہیں اور جس نے اسے  
اور جو اسے کچھ سے زیادہ جانتا ہے تو اسے کرنے والے اور مجھے اسے  
اور جسے اور تو میرے میرے اور ہے۔

تعلق میرے

۱۶۶۹ وَ عَنْ أَبِي خُوَيْسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ السُّلُوكُ أَهْلِيٍّ وَبِسَبِيٍّ  
الَّذِي هُوَ عَصِيَّةُ الْبُحْرَى وَأَهْلِيٍّ فِي دُنْيَايَ الْبُحْرَى  
بَيْنَا مَكَشِيٍّ وَأَهْلِيٍّ فِي الْبُحْرَى الْبُحْرَى بَيْنَا مَكَشِيٍّ  
وَأَهْلِيٍّ فِي الْبُحْرَى الْبُحْرَى بَيْنَا مَكَشِيٍّ  
دَاخِلَةٌ فِي مِثْلِ كُلِّ شَيْءٍ

ابو حوئیسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے  
تھے اسے اللہ میرے اور میرے ہے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے  
سے اور میری دنیا میرے ہے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے  
میری طرف سے ہے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے  
کو میرے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے  
یہ میرے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے

روایت کیا اس کے سلم سے

۱۶۷۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَلَّا يَكُونُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ الْفَقْرَ وَالْفَقْرَ وَالْفَقْرَ وَالْفَقْرَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
کرتے ہیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے اسے اللہ میرے ہے اسے اللہ میرے  
نفس حرام سے باز رکھنے اور میرے پرزائی کا سوال کرتا ہوں۔

روایت کیا اس کو سلم سے

۱۶۷۱ عَنْ أَبِي خُوَيْسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَلَّا يَكُونُ اللَّهُمَّ إِنِّي

ابو حوئیسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا









تَالِيعًا وَهَمَلًا مُتَقَبِّلًا وَزَيْدًا طَائِفًا - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ  
شَابَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعَارِفِ الْكَبِيرِ -

وَعَرَبِيٍّ اِنْ هَرَمَتْ قَالَ ذَاكَ خِفَظَتُهُ مِثْلُ  
رَسُولِ اللهِ مَعِيَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَوْمَهُ الشَّوْخُ  
يَجْعَلُنِي اَفْظَهُ سُلُوكُ الْاَكْبَرِ وَلَوْ كَانَتْ رَافِعَةٌ مُعْجَلٌ  
وَاَفْظَهُ وَجْهَتُكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الصَّالِفِينَ  
 قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلْعَنُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ  
 سَمَرُ أَعْمَالِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّهُمْ بَغَاةٌ  
 يَعْتَدُونَ ۚ وَأُولَئِكَ سَمَرُ أَعْمَالِهِمْ إِنَّ اللَّهَ  
 يَقُولُ إِنَّهُمْ بَغَاةٌ يَعْتَدُونَ ۚ وَأُولَئِكَ  
 سَمَرُ أَعْمَالِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّهُمْ  
 بَغَاةٌ يَعْتَدُونَ ۚ وَأُولَئِكَ سَمَرُ أَعْمَالِهِمْ  
 إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّهُمْ بَغَاةٌ يَعْتَدُونَ ۚ

الکبیر:

وَمِنْهُمْ مَن مِّنَ الَّذِينَ يَحْكُمُونَ بَيْنَهُمْ فَيُضِلُّونَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ وَلَقَدْ رَفَعْنَا إِلَىٰ رَبِّهِمْ بَعْضَ الَّذِي هُمْ فِيهَا شَاكِرُونَ ﴿١٠٠﴾

وَمِنْ خَدِيعَةَ ذَاكُلَ وَدُونََ اللَّهِ مَنِ اسْتَدْرَكَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّتِي لِيَوْمِئِذٍ أَنَا لَنُؤْتِيَنَا نَفْسَهُ قَدْ أُولَا  
دِكْرَهُنَّ يُدِينُ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَزَّضُ مِنَ الْبَسَلِ لَا يَمْلِكُ  
لَا يَنْفَعُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)

علیٰ کبریٰ کی ہر خدمت کا سوا ان کی دعا ہے۔ دعا ہی کی بنا پر ان کو احمدیوں کا چاہنے والا بننے والا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شخص باغی ہو گیا ہے جس کو یہ بھی نہیں چھوڑا کہ اسے نہ چھو کر نہ جاکر کسی چیز پر فخر کرے اور بہت زیادہ کر دے اور میری نصیحت کی بیوقوفی کر دی حرکت کر دے اور وہاں سے نہ نکلتا رہتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے تم میں جو سے محبت اہل علم سے بچ جائے اوست اس حق اور تقدیر کے ساتھ واقعی پوچھنے کا سوال کرے گا۔

حقوقِ اہل بیتؑ سے دلالت ہے کہ ایمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کتنا فراق کیا تھا۔ اسکا شہر سے کن کوئی فاصلہ ہے؟ کیا ذکر و میر سے غفلت کو یہاں سے میری زبان کو مجھوت سے میری آنکھ کو خیانت سے کیا ہے؟ فراقِ آنکھوں کی خیانت لادلوں کے جھوٹوں کو کاش ہے۔

والی دعوتی حدیثوں کو جیسا کہ سنئے دعواتِ اَلکبیر میں ذکر کیا ہے؟

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان آدمی کی عیادت کی جو ضعیف ہو چکا تھا اور پر خیر سے کہہ چکے تھے کہ اگرچہ وہ بیمار ہے مگر اللہ تعالیٰ اس سے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ میں کا سوا کوئی خدا نہ ہو جسے میں نہیں

کہا کرتے تھے اسے اللہ کو ترغیرت میں مجبور و مغلوب کرنے والا ہے دنیا  
جو حق جلدی کر دے سو کھنڈا اٹھتی ہے، اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بیان اللہ  
قوام کا خفاقت اور استغناء غفلت نہیں رکھنا کرتے اس طرح کیوں نہیں کہا  
ہے اللہ کو مجبور و مغلوب نہ کی دے اور اگر مستبد کہ میں جلی سے اور ہر کو  
اگر دے مغلوب سے بچا عادی نے کہا میں نے اللہ سے دعا کی۔  
شعیر نے ایکو شفا بخش دی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت مولانا کے دعوت ہے کہ اداویہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے خیر خواہوں کی کیلئے  
 مباحق نہیں ہے کہ اپنے نفس کو روار کے صحرائے گمراہی کے آفس کو گمراہ  
 رستوں پر فریاد کی آفتوں میں پڑے جس کی حاکمات نہیں رکھنا  
 رواج ہے اس کو ترمز الہی جو سنے اللہ سبحانہ نے شعبہ اہل ایمان

فِي الشَّعْبِ الْيَمِينِ وَفَاتٌ مِّنْ مَّوَدَّةِ هَذِهِكَ حَسَنٌ

نِسْبَتُهُ

۲۳۹۰ وَ عَمْرٍو عَنْ مَرْثِيٍّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

مَلِكِيَّةَ دَسَّاسَةً قَالَتْ ذَلِيلُ الْمَدِينَةِ جَعَلَ سَبِيحَتِي خَيْرَ

صَبْرٍ عَلَيَّ مِنْ بَيْتِي قَالَتْ فَجَعَلَ مَلِكِيَّةَ يَوْمَ صَلَاحَتِهَا لَأَنَّ

إِنِّي نَسِيتُكَ مِنْ صَلَاحِي مَا لَوْ أَنَّكَ هَيَّيْتَ الْأَهْلِي

وَأَتَانِي وَالْوَبْءُ غَيْرُ الشَّيْءِ وَالْمَوْتُ

ذِكْرُ الْوَلَدِ الْبَرِّ مَيِّتٌ

## کتاب المناہک

### پہلی فصل

۲۳۹۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ خَدَّ فَرَسًا

عَمِلَتْهُ الْغَنَاءُ خَدَّجُوا فَرَسًا رَجُلٌ كُنْ مَسَامِيحًا

رَسُولًا سَبَّ فَلَكَ عَذَابُ قَالَتْ فَكَيْفَ فَعَلْتُ سَوَّيْتُ

مَعَهُ تَرَجِيحًا وَلَمَّا انْخَطَعَتْهُ سَمِعْتُ قَائِلًا وَكَذَلِكَ

تَرَكْتُمُوهُ قَالَتْ مَا هَذَا مِنْ كَلَامٍ قِيلَ لَهُ كَيْفَ تَوَافَعُ

وَالْخَيْلُ وَرَجُلٌ عَلَى نَيْبِيَانِ بِهِ قَالَا مَسْرُوعٌ لَمْ

يَسْبُحْ وَلَا يَمْدَحْ مَا سَمِعْتُمُوهُ وَإِنَّا سَمِعْتُمُوهُ عَنْ

شَيْئٍ قَالُوا بَلَى

۲۳۹۱ وَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَمَى أَفْعَى قَالَ بَلَى يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

قِيلَ لَهُ مَا ذَا ذَلِكَ الْجِدُّ فِي سَبِّهِ أَسِيءَ فَيُسْأَلُ

مَاذَا قَالَ خَلَعَ صَبْرًا

(عَمْرٍو عَلَيْهِ)

۲۳۹۲ وَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ خَدَّ نَبِيَّ فَلَهُ يَوْمَئِذٍ وَلَسَهُ نَيْسُ

وَبُيْعٌ يَوْمَئِذٍ أَهْ

(عَمْرٍو عَلَيْهِ)

میں تو رکھ سکتے تھے یہ حدیث حسن فریب ہے۔

حضرت عمرؓ سے حدیث ہے کہ ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے

پر قابض رہا اسے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا کہا اور اسے

عام لوگوں کے لئے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

(روایت کیا اس کو توڑ دیا ہے)

## افعال حج کا بیان

حجۃ الوداع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

میں سے حجۃ الوداع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیکسی کی تھی اسے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی پیر کی ہتھیاری جگہ پر

توڑ کر رکھ دیا اور اسے بولے کہ تم لوگوں کے لئے اللہ صلی







الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ  
تَخْرُجَ مَوْتِينَ. (أَدَبُ الْمُجَاهِدِ)

کرتے سے پہلے دوسرے زوالِ عقیدہ میں عمر لگی۔ روایت یہی اس کو بخاری سنئے۔

دوسری فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے اور حج میں کھانا اور شراب اس لئے کہ اسے اللہ کے رسول کی برسات فرمے ہے آپؐ نے فرمایا اگر اس دن کو دنیا میں ہو جانا اگر فرض ہو جاتا تو اس پر عمل نہیں کر سکتے تھے اور نہ تم کو اس بات کی طاقت تھی۔ حج حج ایک مرتبہ ہے جو زیادہ کرتا ہے وہ عمل ہے۔ روایت کیا اسکا مہر سنانی اور دارمی نے۔

[illegible]

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **مَنْ شَرَّ النَّاسِ أَنْ يَكُونَ مُسْلِمًا، كَانَ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَةَ**۔  
 (وہ شخص جو اسلام میں نہیں ہے، وہ اس وقت یہود و نصاریٰ کے پیروں میں سے ہے۔)

اسی واقعہ کے بیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کرتے گا اور اس کو سب سے پہلے حج کی عمرہ کرے۔ روایت کی اس کو قبول فرمائی اور اس کو حج کی عمرہ کرنے کی تلقین فرمائی۔

[illegible]

١٠٠ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَبَّ عَلَيْهِ  
 الْعَمَلُ فَكُلُّهُمُ أَفْرَاقٌ مِنْ خَالِيسٍ فَقُلْتُ إِنِّي لَفِي عَابَرٍ  
 فَأَدْرِي مَا قَالُ قَالَ نَزَلَ اللَّهُ تَوَجَّهَتْ وَكَوُوجِبَتْ  
 لَمْ تَقْعُدُوا إِسْبَاحًا لَمْ تَدْرُسْ طَيْفَرًا وَالْعَمَلُ مَرَّةً فَحَسَنٌ  
 كَذَا كَطَوْرٍ رَزَقُوا لَعْنَةً وَالْعَمَلُ وَالْعَمَلُ  
 الْفَرَسُ وَمَنْ عَمِلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا وَهَلْ تَجِبُنِي إِنْ جِئْتُ اللَّهَ وَ  
 لَمْ يَجْعَلْ لِي عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَوْمَ ذِي الْقَعْدَةِ أَيْ  
 ذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ يَبْذُلُ وَيَقَالُ يَقُولُ وَلَهُ عَمَلُ  
 النَّاسِ حَقُّ الْمَلِكِ مَنْ اسْتَطَاعَ ابْنَهُ سَمِيحًا

وَقَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَزْبَةَ حَدَّثَنَا هَذَا أَحَبُّ شَيْءٍ لِي فِي سُنَنِ  
إِسْنَادِهِ فَقَالَ وَهَذَا مِنْ عَنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ بِكَرَمِهِ  
وَالْحَبَارِ أَتَيْتُكَ فِي الْحَبَشَةِ  
عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ وَهَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَعْلَمُ وَرَأَى فِي إِسْنَادِهِ

(۱۵۴)

وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَرْوَاحِ قُتَيْبِ بْنِ جَعْفَرٍ  
(تَوَدُّهُ نَفْسُكَ وَلَوْ أَنَّكَ وَأَنْتَ رَجُلٌ)

[illegible]













يُنْفِخُ نَفْثًا أَقْدَبَ فِي النَّاسِ بِالْحَبِيبِ فِي الْقَدَمِ سِرًّا وَأَنَّ  
 زَمَنَ اللَّهِ عَمِّي أَنَّهُ حَبِيبٌ وَسَلَّمَهُ حَاجِجٌ نَفِيذُهُ الْمَدِينَةَ  
 بِشَرِّ الْبَلَدِ كُنْزًا مَعْدًا حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا ذَا الْحَكِيفِ  
 قُلْنَا لَنَا أَتَنُكُّ بِهَذَا عَمَّيْنِ مَعْمَدَيْنِ أَيْ بِهَذَا  
 قَدْ وَسَّاتُ إِيَّا بَنُوهُنَا أَوْ حَتَّى إِذَا تَلَيْنَاهُ وَسَلَّمَهُ كَيْفَ  
 اسْتَفِيعَ ذَا الْعُقْبِيلِ إِذَا اسْتَفْهِرَ بِهَذَا بِي وَذَا حَسْبِ  
 فَطْرِي زَمَنُ اللَّهِ عَمِّي أَنَّهُ مَعْلُومٌ ذَمُّهُ فِي الْمَسْجِدِ  
 ثُمَّ نَكِبَ لِقَعْتِهِ حَتَّى إِذَا اسْتَهَابَ بِكَ كَأَنَّكَ لَقِيتَ  
 الْعَيْنِ لَمَّا أَطْلَقَ بِالنَّوْجِ بِمِلْكِ اللَّهِ عَمِّي بَيْنَ بَيْنِ  
 لَأَسْمُو لِي بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ  
 لَأَسْمُو لِي بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ بَلْ  
 مَعْرِفَ الْعَمْرَةِ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَ جَبَّتْ مَعَهَا اسْتَلَمَهُ  
 الرُّكْنُ نَحْصِي الْعَيْنِ قَرْمَسَ كُنْزًا وَمَشَى أَرْبَعًا  
 ثُمَّ مَدَّ رَأْيِي مَقَامَ إِسْرَاجِهِمْ فَفَزَّكَرُ شَجْدَ ذَا  
 مِنْ مَقَامِ إِسْرَاجِهِمْ مَسْمُورٌ فَجَعَلَ لِقَعْتَهُ بَيْنَهُ  
 وَبَيْنَ الْيُسْبُورِ إِذَا وَدَّيْتَهُ فَفَزَّكَرُ فِي سُرُكْتَيْنِ كُلِّ  
 حَمَامَةٍ أَحْمَدُ كَلَّ بِأَيْتِلَافِ الْكَلِمَةِ ذَا مَعْرُوجَ جَعَلَ  
 الرُّكْنُ فِي سُرُكْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ أَيْتِلَافِ الْكَلِمَةِ  
 فَلَمَّا دَخَلَ مِنْ الْقُدَمِ مَعْرُوجًا رَأَى عَيْنًا مَعْرُوجَةً مِنْ  
 شَوْجِ تِلَافِهِ أَيْ أَيْدِي بَدَأَتْ سَبَّهَ فَبَدَأَ بِأَنْفَعَا  
 فَرَفَعَ عَيْنَهُ حَتَّى رَأَى الْمَيْتَ فَاسْتَفْهِرَ بَيْنَهُ  
 قَدْ خَدَّ الْمَلِكُ وَكَلِمَةُ وَفَدَّ الْأَرْسَ إِذَا سَبَّهَ  
 شَوْجِ تِلَافِهِ لَمْ يَلْمُكَ لَمْ يَلْمُكَ لَمْ يَلْمُكَ لَمْ يَلْمُكَ  
 فَبَدَأَ الْأَرْسَ إِذَا لَمْ يَلْمُكَ وَخَدَّهَ أَمْجُورًا وَمَعْرُوجًا  
 عَيْنَهُ وَوَعْرُوكَ الرُّكْنُ ذَا قَدْ خَدَّهَ اسْتَفْهِرَ بَيْنَ  
 ذَاكَ قَدْ مِثْلُ هَذَا شَكْرًا مَكْرَبًا فَفَزَّكَرُ وَفَزَّكَرُ  
 إِيَّا سُرُوجَ حَتَّى الْقَدَمِ قَدْ مَدَّ فِي بَطْنِ الْوَدَّ  
 نَدَّ نَسْفِي حَتَّى مَسْعِدًا مَشَى حَتَّى أَقَى الْمَسْرُودَ  
 فَعَمَلِي خَلَا الْمَسْرُودَ ثُمَّ فَعَمَلِي خَلَا الْقُدَمِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ

نور اللغات کردار برین صلی اللہ علیہ وسلم کے کرنے والے میں بہت سے  
 نور میں آئے ہیں آپ کے ساتھ جسے حبیب اللہ و اللہ علیہ وسلم  
 بہت عیس کے دل میں برین ہو اس سے مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 و مولیٰ طرف میں صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں برین کرنے اور  
 شلوک باعد کر اترام و اندھ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد  
 میں درانت پر صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں برین کرنے اور  
 کریمت کے دل میں برین کرنے کریمت کے دل میں برین کرنے کے  
 ساتھ کہ بعد ازین برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے  
 میں حاضر ہو کر برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے  
 خدمت میں حاضر ہونے تک بعد از خدمت تیرے لیے ہے اور اس  
 تیرے لیے برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 کرنے کی حق پر اس کے دل میں برین کے دل میں برین کے  
 سے آپ کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے  
 مطابق طوائف پر مرقعہ از مرقعہ طوائف کے دل میں برین کے  
 دھندہ کمر پر کمر کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 دھندہ کمر پر کمر کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 کی طرف دھندہ کمر کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 جب دھندہ کمر کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 میں دھندہ کمر کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 شروع ہوئے اس پر دھندہ کمر کے دل میں برین کے دل میں  
 قبل کی طرف دھندہ کمر کے دل میں برین کے دل میں برین کے  
 لہ اور برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 اس لیے کہ اس کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 مسعود نہیں وہ اس سے مسعود نہیں وہ اس سے مسعود نہیں  
 کا قول کے کہ وہ اس کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 آپ نے تعین فرمایا ہر ایک اتر سے اور وہ کی برین کے دل میں  
 سے برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں  
 سے برین کے دل میں برین کے دل میں برین کے دل میں









هَذِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَّا مَنْ كَفَّاتٍ بِنَيْبَتٍ سَسَا  
حَلَّ حِلَّ مَنْ شِئْنٍ سَكَّرَ مَنِيَّةً وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ  
كَمُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ فِي  
مِنْ النَّاسِ - (مَشَقُّ مَلِيَّةٍ)  
- ۳۳۳ - وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ عَمْدَةُ أَشَدِّ مَشَقِّ جَهَنَّمَ  
لَمْ يَكُنْ يَنْتَهِ الْبُكَاءُ فَلْيَبْكِ الْبُكَاءُ كُلَّهُ  
فَإِنَّ الْعَمْدَةَ قَدْ وَكَلَتْ فِي الْحَجَّاجِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
كَأَنَّ الْمَسْبُورَ وَهَذَا الْبَابُ خَالٍ عَنْهُ الْفُضُولُ الْغَائِبِيَّةُ -

دن کرنا اور واپس آکر بیعت اش کا طواف کر لیا تب ان پرینہ  
سے جا کر برتنے جو حرمہ ام یحییٰ تھیں اور جو شخص اپنے ساتھ  
ہو لیا تھا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح کیا۔

بمستحق میرا

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا یہ عمو ہے جس نے اس کا ہڈی اٹھایا جسے جس شخص کے ساتھ  
ہوئی وہ دہلے ہی طرح حلال ہو جائے کیونکہ یہ مدت تک اس  
عمر میں داخل ہو چکا ہے۔ روایت یہ اسکو مسلم نے اور اب  
دوسری نعل سے غالی ہے۔

## تیسری فصل

حضرت معاذ سے روایت ہے کہ اس نے جاہل بن عبد مناف سے چند کول  
جس میں اس نے کہا کہ تم نے جی تو حاصل اللہ علیہ وسلم کے صحرے  
خاک میں جی کا احرام باندھ کر تھا مگر تم نے کہ جاہل بن عبد مناف  
علیہ وسلم چارویں حج کو آئے تھے تو آپ نے حکم دیا کہ ہم  
حلال ہو جائیں مگر نے کہا کہ آپ نے فرمایا حلال ہو جاؤ اور کول  
کو بھی عطا کرنے کہ آپ نے کول کے لئے وصیت کرنا واجب نہیں کیا  
ان کی وصیت نہ تھا حلال ہو جائیں گے جبکہ مرے لئے وصیت میں فرمایا ہے  
مگر یہاں صرف یہی دن رہ گئے ہیں کہ آپ میں حکم دے رہے ہیں کہ ہم  
کولوں سے وصیت کریں ہم فرماتے ہیں تو ہماری آیت بھی یہی ہے کہ  
ہادی نے کہا ہمارے لئے وصیت نہ ہوگی کہ ابھی مجھے ہلاک ہوا کہ  
کرتے ہیں نظر آئے کہ ان کی وصیت نہ ہوگی کہ ابھی مجھے ہلاک ہوا کہ  
فرمایا جاتے ہو کہ تم جب کہ ان کی وصیت نہ ہوگی کہ ابھی مجھے ہلاک ہوا کہ  
بہت خراب ہو کہ میرے قریبی - ہوتی تو میں حلال ہو جاؤ مگر تم حلال  
ہوئے ہو کہ ابھی میں اب کچھ نہیں جانتا کہ ابھی میں ابھی میں ابھی میں  
مگر یہی نہ تھا کہ حلال ہو جاؤ کہ میں ابھی میں ابھی میں ابھی میں  
عطا کرنے کہ ابھی میں ابھی میں ابھی میں ابھی میں ابھی میں  
احرام باندھا تھا جس نے کہ ابھی میں ابھی میں ابھی میں ابھی میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میں ابھی میں ابھی میں

۳۳۳ - وَطَافَ قَالَ مَعْشَرٌ جَاهِلُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي نَابِئِهِ قَاتَنَ أَطْلُفًا أَصْحَابًا مَعْشَرًا بِالنَّحْرِ  
فَأَمَّا وَهَذِهِ كَانَ عَمْدَةً فَإِنَّ جَاهِلَ فَقَدِمَ النَّبِيَّ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ وَالْعَمْرَةَ مَعْتَمِدَةً  
فِي الْحَجَّةِ فَأَمَّا نَأَنَّهُ مَحَلَّةٌ قَالَهُ عَمْدَةً وَكَانَ  
حِينَئِذٍ وَحِينَئِذٍ النَّبِيُّ قَالَ عَمْدَةً وَكَانَ مَعْشَرُهُ  
عَلَيْهِمْ وَكَانَ كَخَلْعٍ سَبَّحَ فَقُلْنَا مَا لَكَ مِنْ  
بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَمْدَةٍ إِنْ خَشِيتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا إِنْ  
يَسْأَلُ خَلْعًا فِي حَرْفَةٍ تَطْعَمُ مِنَ الْجَزَاءِ السَّبَّحِ  
قَالَ يَقُولُ جَاهِلٌ بِرَبِّهِ كَلَفِي أَنْظِرْ لِي قَوْلِي سَبَّحَ  
يَعْلَمُ كَلَفًا قُلْنَا لَقَدْ لَقِيَ سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَبَيْنَا مَعْلَمٌ قَدْ مَلِئْتُمْ لِي أَنْ تَقْصِدُوا بِهِ وَأَسْتَعْلَمُ  
وَأَبُو كَلَفٍ وَكَانَ لَهْجَتِي أَطْلُفٌ سَأَلْتُ حِلَّوْنَ وَكَانَ  
اسْتَبْلُغْتُ مِنْ أَسْرِي مَا اسْتَبْلُغْتُ بَرَأْتُ لَعْنَتِي  
الْقَدَمِ فَيَعْلَمُ كَلَفًا لَسَا سَبَّحًا وَطَافَ قَاتَنَ  
عَمْدَةً قَاتَنَ جَاهِلَ فَقَدِمَ عَلَى مَنْ سَبَّحَ حَقَّقَ  
بِهِ أَطْلُفٌ قَاتَنَ بِمَا أَهْلُ بِهِ مَنِيَّةً عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَتَّبِعُ شُعْبَةَ سُلَيْمَانَ عَزَّ وَجَلَّ سَلَّمَ حَتَّى  
أَتَى بَلَدَهُ فَكَانَ أَهْلُ ذَلِكَ بَلَدٍ يَتَّبِعُونَ  
شُعْبَةَ سُلَيْمَانَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى أَتَى بَلَدَهُ فَكَانَ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّتْ فِي الْعَجْرِ أَوْ لَحْمَةً  
وَأَنْ مَافِيَهُ سَعَى ثَلَاثَةُ أَطْوَابٍ وَهَشْوَى أَرْبَعَةٍ  
مَنْ مَجَّدَ مَجْدَ ثَلَاثِينَ مَشْرَافُفٍ بَيْنَ الصُّفَا  
وَالْمَرْوَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا مَدَّتْ فِي الْعَجْرِ ثَلَاثَةً  
وَأَرْبَعَةً يَتَّبِعُ بِهَا ثَلَاثُونَ أَطْوَابًا بَيْنَ الصُّفَا  
وَالْمَرْوَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ مَلَأَتْهُ أَوْ سَبْعَةٌ مَلَأَتْهُ  
شَعْرٌ مَشَى فِي يَتَّبِعُهُ كَوْمٌ مَلَأَتْهُ مَلَأَتْهُ أَوْ كَلَامًا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
إِذَا مَدَّتْ فِي الْعَجْرِ ثَلَاثَةً يَتَّبِعُ بِهَا ثَلَاثُونَ  
أَطْوَابًا بَيْنَ الصُّفَا وَالْمَرْوَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّتْ فِي الْعَجْرِ ثَلَاثَةً يَتَّبِعُ بِهَا  
ثَلَاثُونَ أَطْوَابًا بَيْنَ الصُّفَا وَالْمَرْوَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّتْ فِي الْعَجْرِ ثَلَاثَةً يَتَّبِعُ بِهَا  
ثَلَاثُونَ أَطْوَابًا بَيْنَ الصُّفَا وَالْمَرْوَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّتْ فِي الْعَجْرِ ثَلَاثَةً يَتَّبِعُ بِهَا  
ثَلَاثُونَ أَطْوَابًا بَيْنَ الصُّفَا وَالْمَرْوَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پتے ان کے متعلق ہے کہ ان کے لئے چارے عود نہ ہوا، چارے ان کے لئے  
مٹا دیے گئے تھے۔ اسی طرح کیا۔  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج  
کا موسم ہوا تو ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین بیلے تھے اور چار بیلے چل پتے،  
پھر روزِ کعبہ پر پہنچے، پھر مقامِ مزدہ کے دریا میں غسل کر کے،  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي يَوْمِهِ وَنَحْنُ  
صَلُّوا وَهَمَّوْا فِي الْمَلْطِ قَالَ رَزَيْنَهُ وَنُورُ اللَّهِ مَلِكُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُهُ الْمُرُكُونَ  
بَيْنَهُمْ مَعَهُ وَيَقْبَلُ الْبَيْتَ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تَقْبَلُ وَهَمَّوْا مَا لَمْ يَكُنْ خَرَجًا مَعَ النَّسَبِ  
مَلِكُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْرِي لِمَ لَمْ يَكُنْ  
بِسِرِّهِ طَوَّافًا عَلَى النَّسَبِ عَلَى اللَّهِ حَلِيمٌ  
وَسَلَّمَ وَأَنَا أَيْ مَقَالُ لِقَائِهِ لِنَسَبِهِ طَوَّافًا  
فَأَنْ لَيْسَ ذَلِكَ شَيْئًا لِقَبْلِ اللَّهِ عَلَى بَنَاتِ أَهْلِ  
فَالْحَلِيقَةِ مَا يَفْعَلُ النَّاسُ خَيْرٌ لَنَا لَوْلَا هَذَا  
بِالْبَيْتِ عَلَى تَطَهُّرِهِ

(مُسْنَدُ حَنِيبٍ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
فِي الْحَجَّةِ النَّبِيَّ أَقْرَأَ النَّاسَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَلَّ جَاهِلِيًّا حَجَّتَهُ الْوَدَّاجُ يَزَارُ النَّجْرَ فِي رَهْطِ امْرَأَةٍ  
أَنْ يُوَدَّكَ فِي النَّاسِ أَلَا تَرَى مَجْتَمِعَةً بَيْنَهُ الْعُلَا مَسِيرًا  
وَلَا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ حُرَّاتٌ

(مُسْنَدُ حَنِيبٍ)

## دوسری فصل

مِنْهُ عَلَى الْمَقَامِ الْمَكِّيِّ قَدْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ  
لَوْحِلٍ رَأَى الْبَيْتَ يَرِيعُ بَيْنَهُ فَقَالَ فَلَمَّا جِئْنَا  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَنْتَقِلُ  
(كَذَلِكَ التَّوْبَةُ فِي الْوَدَّاجِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ مَلَكًا فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ النَّجْرَ  
فَسَمِعَهُ يَقُولُ مَا لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّ النَّاسَ فَعَلُوا  
حَقًّا يَنْظُرُونَ الْبَيْتَ مَعْرُوفَ يَدْرِي فَيَقُولُ لَنَا كُنَّا

عمر کے پاس تھے آپ نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا کہ وہ کہتا ہے کہ  
بیت کے اہل بیت سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کو دیکھیں کہ وہ کہتا ہے  
کہ آپ بیت اللہ کو طواف کرتے ہیں جو اس کی طرف ایک حملہ کرے  
کے ساتھ اشارہ کرتے ہیں جو آپ کے ساتھ حق پر اس کی طرف سے والی  
کلی کو جو سر پر ہے۔ روایت کا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
نکلے ہم نہیں ذکر کرتے تھے کہ جب ہم سرف تمام پر پہنچے  
تھے حق پر آگیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ لاسے میں دور رہی تھی  
آپ نے فرمایا شاید کہ تو سرف ہوگی ہے میں نے کہا ہاں فرمایا  
یہ ایک لمحہ پر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر رکھ دی ہے  
تو اس طرح تو سرف عادی کرتے ہیں لیکن بیت اللہ کو طواف نہ  
کر یہاں تک کہ تو پاک ہو جائے۔

(مُسْنَدُ حَنِيبٍ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ نے فرمایا کہ میں اس کو  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس رکھا تھا اور میرے والد کے ایک ساتھی  
پیشے کا واقعہ ہے کہجہذا نے کہا کہ وہ ایک کا عفت میں جاکر اس  
بات کا اعلان کر دے کہ اس مسئلے کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے  
اور کوئی منگنا خانہ کو بیجا طواف نہ کرے۔

(مُسْنَدُ حَنِيبٍ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابوبکر سے ایک شخص کے متعلق یہاں  
کیا گیا جو بیت اللہ کو بیجا کر رہا تھا اس نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سفر حج کیا ہم اس طرح نہیں کیا کرتے تھے۔ روایت کیا اس  
قرہی اللہ والو داؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین  
لائے تھو اس کو کے پاس پہنچے اس کو جو رہا پر بیت اللہ کو طواف کیا  
جو صفائی طواف آئے اس پر طواف ہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا  
اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے جب تک اللہ تعالیٰ نے یہاں اس کا









وقت میں حضورؐ کو

ابن ماجہ نے

حدوث چاند پرست نہایت ہے رسولی، شہر میر تقی میر نے فرمایا حواست کا لہر لہر ان کو کھٹ ہے غنی پور خوش ہے مگر لہر مار کو کھٹ ہے ۔ کمر کی سب راہیں راہ اور کھڑکیں ۔ روایت کیا کہی ۔ نو ہلو دوا ۱۲۱ وارچی سنہ ۔

حضرت خاتم النبیینؐ فرمودے : روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر عیناً سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولؐ پر انواروں میں سے کون سے نور کو گراں نہیں دے رہے ہیں۔

۲: روایت کیا اس کی ابو حنیفہ دہستے:

مختصر طور پر فقیر بن امیر بن جادو سے روایت ہے جس کے ذریعے مسلم  
اسد علیہ السلام نے فرمایا بہترین افعال و بات کے وہی کیے تھے اور سترہ  
حکمت جرم سے دور رہنے اور دنیا سے کٹنے کی یہ بھی نہیں کوئی معجزہ کر فرمادہ  
وہ کیا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کیسے شک ہے اور اس کے لیے  
مترجم سے اور وہ ہرچیز پر قادر ہے۔ روایت کیا اس کو نہایت  
ماہر نے علامہ بن عبد اللہ سے مائیکہ ایک ایک مائیکہ میں روایت کر  
فرماتا ہے۔

حضرت مخدوم محمد رشید الدین کرمانی سے ملاقات سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان غفارت کے دن سے غم کو کسی دن موت نہیں لے لے گا۔ حضرت عقیل اور بہت غصہ میں تھے۔ دیکھا گیا اور نہیں سے یہ سب کچھ کہہ کر وہ بہت کماز میں اور اللہ تعالیٰ کو پڑے بڑے کچھ بول و معانی کر دیا۔ دیکھا گیا کہ غم جو چرک کے دن دیکھا گیا اس نے حضرت عقیل کو دیکھا۔ درود فرشتوں کی صفوں کو تزیین دستے سے ہیں۔ روایت کیا اس کی۔ وہ ایک نئے مصل اور شرح السنہ میں صحابہ سے غفلت کے

ماہر۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ہر نماز کے لیے کہہ کر پڑھنا شروع کرنا ہے اور قرآن شریف کے سامنے اللہ پر فخر کرتے ہوئے کہنا ہے میرے بعد اللہ کا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔

[illegible]

وَقَدْ عَلِمْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَيْبٍ فَهَيْبًا  
مُتَوَكِّلًا

لَهُمْ وَكَانَ نِيَادُهُنَّ يَلْعَنُ عَنْ أَبِي عَنْ جَدِّهِ  
أَبِي سَبْرٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا عَا  
وَعَا نَفَرٌ فِي خَوْفٍ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالْمُتَشَبِّهُونَ  
مِنْ بَنِي إِسْرَافَ إِلَّا اللَّهَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ  
يَكُنْ لَهُ الْخَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -  
وَأَمَّا الْبَرَاءَةُ فَهِيَ وَرَدِي مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ  
عُمَرَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ قَوْلٍ يُشِيرُ فِيهِ

[illegible][illegible]



وَقَالَ بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا

سَمِعُوا

## بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةِ وَالْمُرْدِ لِفَتَى

عرفات اور مزدلفہ سے واپسی کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ اس امر پر جب  
اسے سوال کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت عرفات سے واپس  
آئے تھے مزدلفہ کی طرف کیا گئے تھے تو آپ صبر کرتے تھے حالانکہ وہ لوگ ان کی  
دورانے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
عرفات سے واپس لوٹنے کی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے سمت کاٹنے  
اور اونٹوں کو رستہ ان کی طرف اپنے کورسے کے ساتھ شاہ کیا  
اور فرمایا اسے جو ترم سے چلو وٹول کو تیز دروازہ لے  
نہیں ہے۔

روایت کیا اسکو کھدی تھے

اسی روایت میں ہے کہ ساری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
تکبیر کی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے جیسے تھے مزدلفہ سے آئے تک  
آپ نے نفل کرنا ہے پیچھے بجا یا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ جہ  
کو کھارے تک تلبیہ کہتے رہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ  
میں مغرب ہو کر نماز کو جمع کیا۔ ہر باب کے لیے ایک ایک  
اقامت کی اذان دووں کے درمیان نفل نہیں پڑھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
بعد آپ نے نفل وغیرہ پڑھے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں دم کو بھی تین دیکھا کہ آپ نے وقت پڑھنا پڑھنا پڑھنا پڑھنا

بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
أَسَافَةً سَمِعُوا أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
وَسَمِعُوا سَمِعُوا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا

(متفق علیہ)

بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
أَسَافَةً سَمِعُوا أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
وَسَمِعُوا سَمِعُوا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا

(رواہ البخاری)

بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
أَسَافَةً سَمِعُوا أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
وَسَمِعُوا سَمِعُوا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا

(متفق علیہ)

بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
أَسَافَةً سَمِعُوا أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
وَسَمِعُوا سَمِعُوا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا

(رواہ البخاری)

بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
أَسَافَةً سَمِعُوا أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
وَسَمِعُوا سَمِعُوا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا  
بَلَّغْ مَا جَاءَكَ وَذُرْنِي أَيْضًا لِيَأْتِيَ بِكِ الْبَغِيضَةُ وَالْمُسْلِمُونَ كَمَا سَمِعُوا







# بَابُ رَهَى الْجِمَارِ

## متمی میں کسریاں ماضی کا بیان

### پہلی فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ آرائی سے ان میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو آپ اونی پر سوار تھیں ان کے تھے اور ان کے تھے انہیں بھی بیگوار شارب کر میں میں سال کے بعد حج کو روانہ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی وجہ سے روایت ہے کہ جبر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکھا آپ عزت کی کسریوں کی اندازہ کرتے تھے۔  
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی وجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کے ان حالت کے وقت تھکے اسے جبراً پڑھائی اور اسے کے بعد کھڑے تھے۔  
(متفق ہیں)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی جانب آیا اور کھانچا دیا۔ آپ پر سات تھکے ان دنوں ہر کھڑی کرتے وقت اللہ کی قسمیں پڑھتا تھا۔  
(متفق ہیں)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: تم لو کہ ان کے لئے کھڑی میں صغیرہ کے در بیان دہرہ در سے در موافق تھا ہے جب تم میں سے کسی کو اسٹو کے لئے بھیجے لے لے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

### دوسری فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: تم لو کہ ان کے لئے کھڑی میں صغیرہ کے در بیان دہرہ در سے در موافق تھا ہے جب تم میں سے کسی کو اسٹو کے لئے بھیجے لے لے۔

۵۸۱- عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِكَلْبٍ مُشْبَعٍ يَقُولُ بَشَا غَدَاؤُا مُنَانِيكُمْ لِيَأْتِيَنِي لَوْ أَذْرَيْتُ عَلَى رَأْسِي لَمْ يَكُنْ حَتْمِي هَبْزًا  
لَقَدْ وَعَدْتُهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَى الْجِمَارِ يَتَبَلَّغُ مَعِيَ الْخَبَرِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۸۲- عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِكَلْبٍ مُشْبَعٍ يَقُولُ بَشَا غَدَاؤُا مُنَانِيكُمْ لِيَأْتِيَنِي لَوْ أَذْرَيْتُ عَلَى رَأْسِي لَمْ يَكُنْ حَتْمِي هَبْزًا  
لَقَدْ وَعَدْتُهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَى الْجِمَارِ يَتَبَلَّغُ مَعِيَ الْخَبَرِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۸۳- عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِكَلْبٍ مُشْبَعٍ يَقُولُ بَشَا غَدَاؤُا مُنَانِيكُمْ لِيَأْتِيَنِي لَوْ أَذْرَيْتُ عَلَى رَأْسِي لَمْ يَكُنْ حَتْمِي هَبْزًا  
لَقَدْ وَعَدْتُهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَى الْجِمَارِ يَتَبَلَّغُ مَعِيَ الْخَبَرِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۸۴- عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِكَلْبٍ مُشْبَعٍ يَقُولُ بَشَا غَدَاؤُا مُنَانِيكُمْ لِيَأْتِيَنِي لَوْ أَذْرَيْتُ عَلَى رَأْسِي لَمْ يَكُنْ حَتْمِي هَبْزًا  
لَقَدْ وَعَدْتُهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَى الْجِمَارِ يَتَبَلَّغُ مَعِيَ الْخَبَرِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۸۵- عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِكَلْبٍ مُشْبَعٍ يَقُولُ بَشَا غَدَاؤُا مُنَانِيكُمْ لِيَأْتِيَنِي لَوْ أَذْرَيْتُ عَلَى رَأْسِي لَمْ يَكُنْ حَتْمِي هَبْزًا  
لَقَدْ وَعَدْتُهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَى الْجِمَارِ يَتَبَلَّغُ مَعِيَ الْخَبَرِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

(دُعا المستوفى)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَدَّلَ ثِيَابَهُ بَعَثَ رَسُولَهُ لِيُخْبِرَهُ.

حضرت عائشہ کے یہ الفاظ نقل کیے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے پہنے جی میں کپڑے نہ بدلیے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کپڑوں کے لیے میں نئے پہنے تو ان سے ہارنے چہرہ آپ نے ان کے گھول دیے۔ ان کے گھول دیے اور ان کو جڑی پا کر عمر کی طرف بھیجا۔ آپ پر کوئی چیز جو علم نہ ہوئی چہرہ آپ نے لیے حال کی گئی تھی۔ (متفق علیہ)

اسی روایت سے روایت ہے کہ میں نے انہوں کے ہاتھوں سے کپڑے بدلے چہرہ آپ نے میرے ہاتھوں کے ساتھ ان کو بھیجا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا کو کھینچا اور اس کو اٹھا کر اپنے ذرا سا پس بڑھوا دیا۔ اس نے کہا کہ میں نے آپ سے فرمایا کہ اس کو بڑھو اس نے کہا یہ جڑی ہے اور میری بیوی نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا کہ اس کو بڑھو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے باہرین عبد اللہ سے سوال کیا کہ جڑی پر سواری کی جانتی ہے اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے جب تو اس کی طرف مجبور ہو جائے اس پر سوار ہو جا۔ یہاں تک کہ تجھ کو سواری مل جائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کے ساتھ سوار ہوا تو اس نے مجھ پر اس کو اٹھا دیا اور کہا اس نے کہا اسے اللہ کے رسی اگر اس میں نہ ہو تو میں اس کو اٹھا دیتا ہوں۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کے خون میں کسی کی برقیان رنگ کر اس کی کوہ لہ کے کنارے پر رکھ دیا تو اس نے اس سے سابقہ قبول میں سے کوئی اس سے نہ کھائے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

حدیث کے محل گائے سات کی طرف سے اونٹ سات کی طرف سے  
ذبح کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اپنے سات کو بھلا بھلا سے لے کر اپنے ذبح گاہ تک لے کر آئے  
تو ان کا جو کچھ بچ کر رہ گیا اس کو بھی ذبح کر دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرا  
کو کھینچ کر اپنے کھانے کی چیز گھری کہیں اور ان کے گوشت ان  
کی کھانے کی چیزوں میں سے ہوا تو ان کو ذبح کر دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک بکری ان سے زائد اونٹوں کا گوشت  
نہیں کھا سکتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو ذبح کر دیا اور  
فرما دیا کہ اور تو ذبح کر۔ تم سے کھانا اور کھانا۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرا  
کو کھینچ کر اپنے کھانے کی چیز گھری کہیں اور ان کے گوشت ان  
کی کھانے کی چیزوں میں سے ہوا تو ان کو ذبح کر دیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک بکری ان سے زائد اونٹوں کا گوشت  
نہیں کھا سکتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو ذبح کر دیا اور  
فرما دیا کہ اور تو ذبح کر۔ تم سے کھانا اور کھانا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ الْفَتْحَ يَبْقَى الْبَنَاتُ عَنْ  
سَبْقِهِ وَنَدَا عَنْ سَبْقِهِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ الْفَتْحَ يَبْقَى الْبَنَاتُ عَنْ  
سَبْقِهِ وَنَدَا عَنْ سَبْقِهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ الْفَتْحَ يَبْقَى الْبَنَاتُ عَنْ  
سَبْقِهِ وَنَدَا عَنْ سَبْقِهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ الْفَتْحَ يَبْقَى الْبَنَاتُ عَنْ  
سَبْقِهِ وَنَدَا عَنْ سَبْقِهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ الْفَتْحَ يَبْقَى الْبَنَاتُ عَنْ  
سَبْقِهِ وَنَدَا عَنْ سَبْقِهِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ الْفَتْحَ يَبْقَى الْبَنَاتُ عَنْ  
سَبْقِهِ وَنَدَا عَنْ سَبْقِهِ



کتابُ الخَلْقِ

## سرمنڈاسے کا بیان

پہلی فصل

**٤٥٦** عَنِ ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حُجَّتِهِ قَوْلَهُ ائْتَاكُمْ مِنْ أَسْفَلِ يَدَيْكُمْ -

(مفتی عسکری)

وَعَلَىٰ أَجْنِبِيَّتَيْنِ قَالَتَا لَا جُنْدَ لِلَّهِ غِيَاةُ يَوْمَ الْقِيَامِ ۚ فَخَسِبَا وَهُمَا هَا بَا ۚ

[illegible][illegible]

وَهُنَّ الْمَنَاسِكُ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَمِعَ  
أَنْ مَنِ خَالَفَ أَمْرًا عَاطَمًا إِلَى مَنَاسِكٍ مِمَّنْ  
وَتَحَرَّضَ عَلَيْهِ نَحْرًا بِالْعَلَفِ وَكَذَلِكَ الْخَالِفُ  
شَيْءٌ أَرَادَ بِهِ فَعَلَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ  
فَعَطَا وَأَمَّا ثُمَّ تَأَوَّنَ الْبَقِيَّةَ لَا يَسْتَوْفِدُونَ خَالِفُ  
فَعَلَعَهُ فَعَطَا دَعَا طَلْحَةَ فَعَالَى أَنْفُسَهُ بَيْنَ  
النَّاسِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ طَيِّبَةً سَوَّلَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِيَابًا ثِيَابِيَّتِي وَأَتَى بِي إِلَى الْخَمِيرِ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے  
معاشرہ میں سے اکثر نے عجز اور اوج میں جہاں سنبھلا اور بعض صحابہ نے  
اپنے دل کھڑا کرے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو اپنے چچ سے کہا کہ  
مرو کہیں نہ کہ یہ بیان میرے ساتھ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ہاں کیا ہے۔

[illegible]

حضرت علیؓ فرمایا: اچھا دل رکھو، اچھا دل رکھنے میں کہہ دوں گا کہ اچھا دل رکھو۔  
 دیکھئے! یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، یہ سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، یہ سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

و رویت کیا، اسی کو سوسنے،  
 حضرت امیر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے اللہ کے  
 پیغمبر! اس پر کھنکھارے پھر نہیں آئیں، اپنے مکان میں اپنے منہ سے کچھ نہ  
 فرمائیے، پھر مرنے والے کو جیسا اپنے سر کا حال ہے عقلمند کے آگے  
 کیا پھر عقلمند اس کا جواب دے گا، جو کہ اپنے سر کا حال ہے پھر یہاں حاضر آگے کہ  
 فرمائیے اس کو موشوہ و ذوالہ می، بلوغت کو دے دیئے اور فرمایا: جس کو  
 نوکری میں ملے سبک کر دو۔

دشمنوں کیلئے





حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآنی کلمات  
میں ایسے سوال کیا کرتے تھے آپ فرماتے کہ کوئی گناہ نہیں ہے۔ ایک آدمی نے  
کوہ میں شام کو سوتے ہوئے بھوکا ہوا کہ اسے روئے آپ نے فرمایا کہ کوئی گناہ  
نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۱۴۸۸ھ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ يَوْمَ النَّحْرِ مِمَّا فِي قُلُوبِهِمْ لَأَحَدِهِمْ فَسَأَلَ  
رَجُلًا فَقَالَ كَيْفَ بَيْتُكَ فَقَالَ مَا أَشْبَيْتُ فَنَالَ لَأَحَدِهِمْ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

## دوسری فصل

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس نے کہا اے اللہ کے  
رسل میں سے سربراہ سے ہے خوف افادہ کر لینے سے فرماؤ  
میرا سے یہاں کھائے ہو کوئی گناہ نہیں۔ ایک دوسرا آدمی آیا اس نے  
کوہ میں شام کو سوتے ہوئے بھوکا ہوا کہ اسے روئے آپ نے فرمایا کہ کوئی گناہ نہیں ہے  
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۴۸۸ھ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنِّي أَفْضَلُ قَبْلَ أَنْ تَخْبُرَ قَالِ أَطْعَمَ أَوْ فَطَّرَ وَلَا  
حَدِيثَ وَبِجَارَةِ أَخِي فَقَالَ ذَبَحْتَ قَبْلَ أَنْ آذِي  
قَالَ أَلَا وَكَأَنَّهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

## تیسری فصل

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ اس نے کہا اے اللہ کے  
رسل میں سے سربراہ سے ہے خوف افادہ کر لینے سے فرماؤ  
میرا سے یہاں کھائے ہو کوئی گناہ نہیں۔ ایک دوسرا آدمی آیا اس نے  
کوہ میں شام کو سوتے ہوئے بھوکا ہوا کہ اسے روئے آپ نے فرمایا کہ کوئی گناہ نہیں ہے  
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۱۴۸۹ھ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاكَانَ الشَّامَ  
بِأُتُومَةٍ فَمِنْ قَابِلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ قَبْلَ أَنْ  
أَكُونُ أَوْ خَرَجْتُ شَيْئًا أَوْ قَدْ مَنَ شَيْئًا فَكَانَ يَقُولُ  
لَأَحَدِهِمْ رَجُلًا أَكْرَمَ مِنْ عِدَّتِي مُسِيَّبٌ وَهُوَ  
هَذَا لَيْسَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَعَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

# بَابُ مُحْطَبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ وَرَمِيْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَالتَّوْدِيْعِ

نحر کے دن خطبہ دینے ايام تشريق میں کنگریاں پھیلنے اور طواف ووداع کا بیان

## پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ قرآنی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ہم کو خطبہ اور فرائز اور احکامات کی طرف گہم چلا ہے جس میں روزِ تہجد  
نے مسافروں اور زعمان کو پیدا کیا تھا۔ سالانہ ہجرتوں سے لگے ہیں ۴۰  
میں عرس و اس کے ہیں پھر یہ ہیں ذوالقعدہ اور ذوالحجہ اور ذوالحجہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ إِنَّ الرَّمَاكَ فِي الْأَمْدَادِ كَالْمَيْتَةِ  
يَوْمَ تَخْلُقُ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةَ إِنَّمَا حَسْرَتُ  
شَاهِدًا وَمِنْهَا أَدْبَعُ حُجُومُ لَمْ تُسَوِّ اَيَّامَاتُ فَطَلَقَ قَعْدَةَ





اسی روایت سے روایت ہے کہ میں نے نصیب سے مروا کا اہرام  
بنا دیا میں وہاں میں داخل ہوئی میں نے پناہ مانگی رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم علی میں میرا منہ در رہے تھے میں ہر وقت فارغ ہوئی آپ نے  
لوگوں کو گویا کرتے کہ ہم وہاں آپ تکھدار صبح کی نماز سے پہلے بیت اہل  
کا ہواں کیا پھر یہی کی طرف تھے۔ اسی حدیث کو میں نے صحیحین کی حدیث  
سے نہیں پایا بلکہ اور اذکی روایت میں رسولی اصناف کے ساتھ روایت  
موجود ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب سے فارغ ہو کر ہر وقت میں  
پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کوئی شخص نہ تھے یہاں تک  
کہ میں کا طرفت نماز کہیے ساتھ ہو کر آپ کے بعض وانی صورت  
سے تحفہ کر دی اور اسکو نیز جوان کے خدمت میں رہنے کی اجازت  
دیا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہی کی بات حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے کہیں  
اور کہیں کہیں میرا خیال ہے کہ تم کو جانے سے روکنے والی ہوں جی میں  
میرا شک ہے کہ یہ کہیں کو جا کہ اور زخمی کرے کیا میں نے قرآنی کلمے  
ہوئے کر لیا تھا کیا میں نے فرمایا میں نے۔

## دوسری فصل

حضرت عمرؓ بن الخطابؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا آپ صبح صادق میں فرما رہے تھے کہ کو نساؤں سے مجھ سے کہا  
تج کر کے وہاں ہے آپ نے فرمایا تم سے قول تم سے اموال اور تمہاری  
آبرو میں ایک دوسرے پر راہ میں میں عرض اس دن کی حرمت سے اس نے  
فرمایا کہ انہی میں سے ایک کو کہہ دو کہ اگر وہاں پر رہتا ہے وہاں رہے۔  
نظر دیکھتے خبردار نہیں میں بہت سے اسیر ہو چکا تھا اسی شرمی کہیں  
اس کی عبادت کی جانتے تھے لیکن ایسے علویں میں اس کی خدمت ہو گئی  
جبکہ تم صبر کیجئے جو کہو اسی پر لاف میں جو ہائے کار روایت کیا اس  
کو امانہ اور تر فری نے اور اسی نے اس کو بھیج دیا ہے۔

حضرت رافعؓ بن عمرؓ بن زنی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ﷺ رَوَاهُهَا قَالَتْ أَخْرَجْتُ مِنَ الشَّعْبِ بِعَيْنِي  
فَلَمَّا كُنْتُ فَقَضَيْتُ صَلَاتِي وَتَوَضَّعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَفْظَحِ حَتَّى فَرَغْتُ فَأَمَرَ امْرَأَتِي  
بِثَوْبَيْهِ فَغَضِيَتْهُ بِأَبْيَتَيْهِ وَطَعَهَا بِحَبْلٍ  
مَلَوْتُهُ الْقَبِيحَ لَمْ تَكُنْ بِهِيَ إِلَى الْمَوْتِ هَذَا الْحَدِيثُ  
مَا وَجَدْتُهُ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ بَلْ بِرِوَايَةِ كَاوَدَ  
مَعَ الشَّيْخِ لَابِيسِي فِي أَخْبَرَهُ۔

ﷺ رَوَاهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ الْأَسْلَمُ يَتَقَرَّبُونَ  
فِي كُلِّ وَجْهٍ فَحَقَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَتَقَرَّبُونَ أَحَدًا كَمَا حَقَّ يَكُونُ أَخْبَرُ عَلَيْهِ بِأَبْيَتَيْهِ  
إِذَا تَنَزَّاهُ خُفَّتْ حَبْلُ الْحَائِضِينَ۔

ﷺ رَوَاهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَجَاءَهُ عَائِشَةُ فَأَتَتْهُ الْأَحَابِثُ كَمَا تَكُونُ لِلنَّبِيِّ ﷺ  
فَخَلَعَتْ مَخْرَجًا يُؤْتِي الشَّيْخَ قِيلَ لَعَنَهُ قَالَ قَالُوا لَوْ  
دَعَلْتُمْ عَلَيْهِ۔

ﷺ رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْأَوْحَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَمْرٌ  
يَأْتِي هَذَا أَكْثَرُ أَكْثَرُ نَجِيحٍ أَكْثَرُ قَالَ لَوَاتُ وَحَدَّثَهُ  
وَأَمْرُ الْكَلْبَةِ وَأَمْرُ الْبَيْتِ كَمَا تَكُونُ حَتَّى كَلَّمَ مَعَهُ  
بِرِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْأَوْحَى قَالَ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ  
وَلَيْتُ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ  
أَيْسَ أَمْرُ الْعَبْدِ فِي بَيْتِهِ كَمَا هَذَا أَمْرًا وَكَانَ  
يَكُونُ لَوْ خَاصَةً لَيْسَ كَمَا تَكُونُ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ  
كَانَ خَفِي بِهِ۔ (وَمَا مِنْ مَعْنَى وَاسْتَبْرَأَ مَعَهُ)  
وَمَحْضَةً۔

ﷺ رَوَاهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمَوْتِ قَالَ عَائِشَةُ











پہنچنے کی وجہ سے پہلی نوافل آپ پر ہے۔ روایت کی اس کو  
ہذا ذرا درمیان سے۔

حضرت ابو نعیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بیمار سے شادی کی آپ صال تھے اس سے بہت جلد آپ  
صال تھے میں ان کے درمیان فائدہ تھا۔ روایت کیا اس کو امروا  
نزدی سے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

## محرم کو شکار کرنے کی ممانعت کا بیان

## بَابُ الْمُحْرَمِ يَحْتَرِبُ الْقَيْدَ

### پہلی فصل

حدیث: صحیح بنی نہر سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو غزوہ بدر کے لیے کیا کہ آپ اس وقت الجار و دار  
میں تھے آپ نے اس کو سوا بھیجا وہ آپ سے بیعت کے بعد واپس آ گیا  
آپ نے اس کو فرمایا کہ اس سے روایت ہے کہ یہ محرم میں  
اشفاق علیہ

بَعَثَ عَنِ الصَّخْبِ مِنْ جَنَاحِهِ ثُمَّ أَهْدَى  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَاؤَهُ وَخُطْبَتُهُ  
وَهُوَ بِالْأَيُّوَةِ الْوَقَاتِ كَرِهَ عَلَيْهِ قَيْدَهُ رَأَى مَا فِي  
وَجِبِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
(تَفْصِيلٌ عَلَيْهِ)

حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَنْ رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَأَى مَا فِي وَجِبِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
وَهُوَ بِالْأَيُّوَةِ الْوَقَاتِ كَرِهَ عَلَيْهِ قَيْدَهُ رَأَى مَا فِي  
وَجِبِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
(تَفْصِيلٌ عَلَيْهِ)

بَعَثَ عَنِ الصَّخْبِ مِنْ جَنَاحِهِ ثُمَّ أَهْدَى  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَاؤَهُ وَخُطْبَتُهُ  
وَهُوَ بِالْأَيُّوَةِ الْوَقَاتِ كَرِهَ عَلَيْهِ قَيْدَهُ رَأَى مَا فِي  
وَجِبِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
(تَفْصِيلٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بیمار سے شادی کی آپ صال تھے اس سے بہت جلد آپ  
صال تھے میں ان کے درمیان فائدہ تھا۔ روایت کیا اس کو امروا  
نزدی سے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

بَعَثَ عَنِ الصَّخْبِ مِنْ جَنَاحِهِ ثُمَّ أَهْدَى  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَاؤَهُ وَخُطْبَتُهُ  
وَهُوَ بِالْأَيُّوَةِ الْوَقَاتِ كَرِهَ عَلَيْهِ قَيْدَهُ رَأَى مَا فِي  
وَجِبِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
(تَفْصِيلٌ عَلَيْهِ)

ان کو امام اور حرم میں جو اردو سے اس پر نوبت کرنا نہیں دوسری  
چوم۔ کما سبیل۔ کچھ اور باتوں کے۔

(مستحق عید)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا  
ہاں یہ بھی ہاں میں ان کو صوم و حرم میں رہا جائے سب باتوں کو  
چوم۔ باتوں کو اور چوم۔

(مستحق عید)

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْإِسْلَامُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

(مستحق عید)

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

## دوسری فصل

حضرت بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہر عام میں تھکنا و گرفتار نہ اسے ہے۔ جب تک کہ اس کو  
شکلاں نہ کر دیا جائے جسے شکلاں نہ کر دیا جائے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد  
ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ  
کا شمار ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے وہ بھی صحابی تھے میرے  
روایت کرتے ہیں ہر عام کو گزرنے والے دن کے کوئی کر لیا ہے۔  
روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ میں نے ہرین ہرین  
سے بگوئے تھکن و ریاضت کیا کر لیا وہ تھکا ہے۔ اس کے کہ ان میں نے  
کہا کہ اس کو لیا جائے۔ اس کے کہ ان میں سے کہ تھکن و ریاضت  
اللہ میرے واسطے ہے اس کے کہ ان۔ روایت کیا اس کو ترمذی  
نسائی اور تھکن نے۔ ترمذی نے کہ یہ حدیث من جمیع  
ہے۔

حضرت بکر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
جو کہ تھکن و ریاضت کی فرج و ہلکا ہے اور ہر عام کو ہر  
اس میں حد و واسطے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّيْلَاتُهُمْ عَلَى مَنْ تَشَاءُونَ فَمَنْ  
الْحَدِيثُ وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ  
وَالْفَتْوَى وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ وَالْحَدِيثُ

















درست کو رہے۔ ہمارے لیے اس کے صانع خود میں رکھ ڈالو اسے  
اسکے غبار کو کھنڈ کی طوٹ نکال دے۔ (مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے خواب کے مشق روایت  
کیے ہیں کہ آپ نے دیکھا ایک سیاہ عورت ہرگز نہ ہر والی مرید  
کے محل سے ہمدردی تری ہے میں نے بھی تاویل کی کہ مرید کو با  
بعد جمعہ جمعہ ہو گا ہے۔

روایت کیا اسکو محمد بن مسلمہ

حضرت سفیان بن یزید سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں نے ایک قوم آئے  
تھے اپنے ال و بیال اور ان بعد رسول کوئے کہ میرے محل ہمت کی  
اور مریدان کے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔ شام ہو گی۔  
ایک قوم آئے گی وہ اپنے ال و بیال اور ان بعد رسول کوئے کہ میرے  
کو جانتے ہیں اور میرے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔ شام ہو گی۔  
ایک قوم آئے گی وہ اپنے ال و بیال اور ان بعد رسول کوئے کہ میرے  
کو جانتے ہیں اور میرے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔ شام ہو گی۔

(مشفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
مجھے اللہ کی قسم کہ میں نے خواب دیکھا ہے جو میرے رسول کو کہا  
جائے گی لوگ اسکو شریعت سے ہیں اور وہ میرے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔  
اس طرح اور فرمایا ہے جو میرے رسول کو کہا جائے گی وہ میرے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔  
چاہے کہ میرے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔ شام ہو گی۔  
وہم سے سنا فرماتے تھے کہ ان کے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔ شام ہو گی۔

روایت کیا اس کو مسلم بن مسلمہ

حضرت ابوبکر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک عورتی نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور بیعت کی۔ بیعت میں۔ حضور فرمایا وہ بیعت  
صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اس اور کہنے لگا اسے حضور میری بیعت واپس  
کرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لگا کر دیا۔ چاہے کہ میرے لیے بہتر اگر وہ جانتے ہوں۔  
بیعت چھوڑ دے آپ نے لگا کر دیا چھوڑا اور کہ میری بیعت واپس  
کرد آپ نے لگا کر دیا وہ عورتی بیعت نہ کر سکی تھی اس

وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ فِي صَاحِبَةٍ وَابْنَةٍ وَأَنْتَ تَأْتِيهَا  
فَتُطْعِمُهَا لَطِيفًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سُورَةُ مَائِدَةٍ مِنْ عَشْرِ رُؤْيَا رَأَى الْخَلِيفَ مَعْنَى  
اللَّهِ حَبِيبٌ وَسَلَّمَ فِي لَيْلٍ رَأَى الْخَلِيفَةَ مَعْنَى  
كَأَنَّهَا تَأْتِيهِمْ حَبِيبَتُهُ مِنَ الْمَوْتِ مَعْنَى كَرَّمَ  
مَنْفَعَةً فَتَأْتِيهَا أَنْ تَأْتِيَ الْمَوْتُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مِنْ حَقِيقَةٍ  
وَعَلَى الْخَلِيفَةِ

وَهُوَ مِنْ مَعْنَى أَنْ تَأْتِيَهُمْ مِنْ مَعْنَى مَعْنَى  
الْخَلِيفَةِ مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
فَتُطْعِمُهَا مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
وَالْمَوْتُ مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
فَتَأْتِيهَا مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
وَالْمَوْتُ مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
فَتَأْتِيهَا مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى  
مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى مَعْنَى

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سُورَةُ مَائِدَةٍ مِنْ عَشْرِ رُؤْيَا رَأَى الْخَلِيفَ مَعْنَى  
اللَّهِ حَبِيبٌ وَسَلَّمَ فِي لَيْلٍ رَأَى الْخَلِيفَةَ مَعْنَى  
كَأَنَّهَا تَأْتِيهِمْ حَبِيبَتُهُ مِنَ الْمَوْتِ مَعْنَى كَرَّمَ  
مَنْفَعَةً فَتَأْتِيهَا أَنْ تَأْتِيَ الْمَوْتُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مِنْ حَقِيقَةٍ  
وَعَلَى الْخَلِيفَةِ

سُورَةُ مَائِدَةٍ مِنْ عَشْرِ رُؤْيَا رَأَى الْخَلِيفَ مَعْنَى  
اللَّهِ حَبِيبٌ وَسَلَّمَ فِي لَيْلٍ رَأَى الْخَلِيفَةَ مَعْنَى  
كَأَنَّهَا تَأْتِيهِمْ حَبِيبَتُهُ مِنَ الْمَوْتِ مَعْنَى كَرَّمَ  
مَنْفَعَةً فَتَأْتِيهَا أَنْ تَأْتِيَ الْمَوْتُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مِنْ حَقِيقَةٍ  
وَعَلَى الْخَلِيفَةِ

سُورَةُ مَائِدَةٍ مِنْ عَشْرِ رُؤْيَا رَأَى الْخَلِيفَ مَعْنَى  
اللَّهِ حَبِيبٌ وَسَلَّمَ فِي لَيْلٍ رَأَى الْخَلِيفَةَ مَعْنَى  
كَأَنَّهَا تَأْتِيهِمْ حَبِيبَتُهُ مِنَ الْمَوْتِ مَعْنَى كَرَّمَ  
مَنْفَعَةً فَتَأْتِيهَا أَنْ تَأْتِيَ الْمَوْتُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مِنْ حَقِيقَةٍ  
وَعَلَى الْخَلِيفَةِ







حرم دین کا بیان

اور کہا میں کی خواہش ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا  
 تو نے بہت بڑی بات کہی ہے وہی آیت ہے کہ میرا یہ مطلب نہیں ہے  
 میں نے اللہ کے راستہ میں شہداء و شہداء کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے فرمایا اللہ کی راہ میں قتل ہونے کی مثال نہیں ہے جس سے بڑھ کر  
 کریم ہی عفت زمین کا کوئی عمل محبوب نہیں ہے کہ میری قبر میں  
 جو میں مرتد رہا ہے اسے یہ حکمت فرماتے۔ روایت کیا اس کو ایک صحیح  
 مرسل طور پر۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ نے کہا میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ وادی تھمید میں تھے آپ نے  
 فرمایا ایک آنے والا فرشتہ میرے رب کی طرف سے رات کو آیا ہے۔  
 اس نے کہا ہے اس مبارک وادی میں نماز پڑھو اور کھڑے ہو جائیں  
 ہے ایک روایت میں ہے کہ عمر و اور ریح۔  
 (روایت کیا، مشکوٰۃ میں ہے)

فَأَطَاعَ رَجُلًا فِي الْقَبْرِ فَقَالَ بَيْنَ مَضْجَعِ الْمُسْلِمِينَ  
 فَيَقُولُ اللَّهُ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَضْجَعِ  
 فَلَمَّا قَالَ الرَّجُلُ فِي الْقَبْرِ أَوْ هَذَا الرَّجُلُ أَذْنُ فَعَمِلَ  
 فِي مَضْجَعِ اللَّهِ فَقَالَ كَسَمَلِ اللَّهُ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَا يَنْشَأُ الْقَبْرُ فِي مَضْجَعِ اللَّهِ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 خَيْرٌ إِنَّهُ يَكُونُ قَبْرِي بَيْنَهُمَا إِنَّهُ لَكَ مَسْرُوبٌ  
 (وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تُصْنَعُونَ)

اللَّهُ وَكَرَّمَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ أَتَلِيَّ أَتَلِيَّ أَيْ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ مَتَى فِي هَذَا الْقَبْرِ أَيْ فِي هَذَا الْقَبْرِ وَفِي هَذَا الْقَبْرِ  
 حَبْرَةٌ وَفِي هَذَا الْقَبْرِ وَفِي هَذَا الْقَبْرِ وَفِي هَذَا الْقَبْرِ  
 (وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تُصْنَعُونَ)

## پہلی جلد ششم مہموتی

### استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اصفیٰ طاقت اور بساط کے مطابق  
 کتابتِ احسان، صحیح اور جلد سلاوی میں پوری چھری احتیاطی کی گئی ہے۔  
 بھری تہ سے ہے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو  
 رد کرم مطلع فرمادیں۔ آمین اللہ اعز ان کیا ہے گا۔ کتابت کے لیے ہم ہے  
 شکر ہو رہا ہے۔ (ادارہ)